UNIVERSAL
LIBRARY

OU_232675

UNIVERSAL
LIBRARY

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

بستانِ آصفیہ حصّہ چہارم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)

مانک راؤ وٹھل راؤ

مولف اقوال بودہ۔ دستور حکمرانی۔ حالات و مقالات سقراط
و خیابانِ آصفی وغیرہ وغیرہ

حیدرآباد دکن — ماہ دیسمبر سنہ ۱۳۴۱ھ

سردار پریس
حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد مجلد کاغذ نمبر ۱ اول چھپنا ۵/۸/۵۰ کاغذ کھرا للہ علاوہ محصول ڈاک

جملہ حقوق بذریعہ رجسٹری محفوظ ہیں

بستانِ آصفیہ حصّہ چہارم

(یعنی)

سلطنتِ آصفیہ کے متعلق گزشتہ و تازہ ترین
مفید معلومات کا مرقع

(مؤلفہ)
مانک راؤ وٹھل راؤ

مولف اقوال بودہ۔ دستور حکمرانی۔ حالات و مقالات سقراط
و خیابانِ آصفی وغیرہ وغیرہ

حیدرآباد دکن — ماہ دیسمبر ۱۳۴۱ء

سردار پریس
حیدرآباد دکن

قیمت فی جلد مجلد کاغذ دستم اول ۱۲ روپیہ — کاغذ کھرا للہ۔ علاوہ محصول ڈاک

فہرست مضامین تاریخ بستان آصفیہ حصہ چہارم

فصل	نام مضمون	صفحہ
	۲	۳
۱	**عرض حال**	
	باب (۱)	
۱	بقیہ حالات اعلیحضرت قدرقدرت حضور پرنور نواب مستطاب عثمان علیخان بہادر خسرو دکن۔ تختہ صاحبزادگان و نبیرہ زادگان خاندان آصفیہ۔ فہرست تقسیم خطابات و عطائی رقم یکمشت و اجرائی ماہواری از پیشی و نذر۔	۱
۲	[illegible] مبارک۔	۲۱
۳	باب حکومت۔ مختصر حالات [illegible] سید علی امام مشہور سید اللک صدر اعظم زمانہ متعلق علاقت سرکار عالی۔	۲۲
۵	پریوی پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ (محکمہ سیاسیات) علاقہ سرکار عالی۔	۲۶

فصل	نام مضمون	صفحہ
۵	**(۲) باب**	
۱	محکمہ فنانس۔	۲۷
۲	حالات سیلری کمیشن اور اوس کے متعلق تختہ گوشوارہ تنخواہ عہدہ داران و عملان حسب سفارش کمیشن منظورہ سرکار۔	″
۳	صدر محاسبی سرکار عالی۔	۳۴
۴	خزانہ عامرہ سرکار عالی۔	″
۵	سکہ۔	″
۶	سکہ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ۔	۳۵
۷	پرامیسری نوٹ سرکار عالی۔	″
۸	ریلوے۔	۳۶
۹	تعمیرات و آبپاشی۔	″
	آرایش بلدہ۔	۳۷
	تختہ آمدنی و اخراجات حقیقی ممالک محروسہ سرکار عالی علاقہ	۳۸

فصل	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	دیوانی من ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایۃ ۱۳۳۰ف ۔	
	باب (۳)	
۱	معتمدی عدالت کو توالی و امور جامہ مجلس وضع قوانین ۔	۵۱ ۵۲
۲	عدالت ۔ تختہ تعداد وکلاء کامیاب امتحان ۔ تختہ آمدنی کاغذ مہور ۔ فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعوی ہائے مرجوعہ عدالتہائے صیغۂ دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۲۹۸ف لغایۃ ۱۳۳۱ف ۔	۵۳
۳	کوتوالی بلدہ ۔	۶۰
	کوتوالی اضلاع ۔	″
۴	محبس ۔ تختہ جملہ تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلدہ و اضلاع معہ اخراجات پولیس بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی من ابتدائے	۶۱

فصل	نام مضمون	صفحہ
۴	۵	۶
	۱۳۰۲ف لغایۃ ۱۳۳۱ف و تختہ تعداد سزایابان قید از عدالت فوجداری بلحاظ پیشہ و قوم وغیرہ من ابتدائے ۱۳۰۲ف لغایۃ ۱۳۳۱ف ۔	″
۵	کاغذ مہور ۔	۷۰
۶	صفائی بلدہ حیدرآباد ۔	″
۷	صدارت العالیہ و امور مذہبی ۔ فرامین شاہان حال و قدیم درباب امتناع گاؤکشی ۔	۷۳
۸	ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار	۷۸
۹	اقلیمات ۔	۸۱
۱۰	طبابت ۔	۸۷
	باب (۴)	
۱	مالگزاری ۔	۸۸
۲	کروڑگیری ۔	۹۱
۳	دریافت انعام ۔	۹۳
۴	آبکاری ۔	۹۷

فصل	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	(۵) باب	
۱	خوج -	۱۰۸
۲	مردم شماری و خانہ شماری علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ع مطابق سنہ ۱۲۹۰ف لغایۃ سنہ ۱۹۲۱ع مطابق سنہ ۱۳۳۰ف جملہ پانچ مردم شماری و بہائم شماری بلدۂ اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی -	۱۱۴
۳	تعطیلات -	۱۵۳
۴	سرفرازی خطابات از پیشی خداوندی -	۱۵۴
۵	سررشتۂ ماکولات و حالات انتظام قحط و تخفیف اخراجات ابتداء قحط ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۸۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف و زخامہ اجناس و دیگر ہمہ ابواب	۱۵۷

فصل	نام مضمون	صفحہ
۴	۵	۶
	خورد و نوش من ابتدائے سنہ ۱۲۵۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۱ف -	
۶	سررشتہ صنعت و حرفت و تجارت تختہ درآمد و برآمد اشیاء مالیتی ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف -	۱۷۲
۷	حالات زیڈنسی - آمد و رفت شاہزادگان یورپ و ہند و دیگر شاہیر -	۱۸۱
	باب (۶)	
۱	حالات ہر سرپانگاہ -	۱۸۴
۲	حالات خاندان نواب سالار جنگ بہادر -	۲۲۶
	باب (۷)	
۱	موقت الشیوع پرچے معہ تختہ تعداد کتب شائع شدہ بلحاظ فن و زبان ملک سرکاری	۲۲۷

فصل	نام مضمون	صفحہ
۱	۲	۳
	من ابتدائے سنہ ۱۳۲۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۴۱ف -	
۲	فہرست کتب تواریخ متعلق دکن	۲۳۵
	(۸) ب	
۱	حفظان صحت موتخہ تعداد اموات از امراض انفلونزا ہیضہ - چیچک - کنکر تھیر - طاعون - مجنون - من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف	۲۳۶
۲	احکامات متفرق سرکار عالی -	۲۵۰
۳	قیام شکست دفاتر -	۲۵۲
۴	اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی -	۲۵۳
۵	آثار قدیمہ و حال -	۲۵۵
۶	خلاصہ احکامات جرایم غیر معمولی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے ماہ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف لغایۃ ۱۱ ماہ امرداد سنہ ۱۳۳۲ف	۲۵۷

فصل	نام مضمون	صفحہ
۴	۵	۶
۷	بقیہ حالات جنگ مابین دول یورپ -	۲۷۳
۸	مشہور لوگوں کی موت -	۲۹۰
۹	مختلف واقعات -	۲۹۵
	تختہ عہدہ داران سول علاقہ سرکار عالی تا یکم آذر سنہ ۱۳۳۲ف	۳۰۹
	ضمیمہ -	۳۱۲
	اشتہار کتب -	

اُوم

عرض حال

بہت سے لوگون کو معمولی تاریخی واقعات یا انتظامی امور تحقیقات نہ صرف تحقیقات بلکہ تلاش و جستجو مین سرگردان دیکھکر اب سے (۱۷) سال پیشتر مجھے یہ ضرورت محسوس ہوئی تھی کہ اس قسم کی معلومات کا ایک ذخیرہ فراہم کیا جائے تاکہ ضرورت کے وقت کسی چھوٹے سے چھوٹے واقعہ کی جستجو مین میرے ابنائے ملک و وطن کو تکلیف مالا یطاق اُٹھانی نہ پڑا کرے۔ اور اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیئے مین نے بستان آصفیہ کی تدوین کی دل مین ٹھانی تھی۔ گو یہ کام میرے حوصلہ اور میری طاقت سے باہر تھا لیکن پرمیشور کی تائید کے شامل حال ہونے سے مین گھبرایا نہین تھا اور برابر اس مین لگا رہا تھا یہان تک کہ مین اس کو پورا کر کے رہا۔

اوّل مرتبہ بستان آصفیہ دو حصون مین شایع کی گئی تھی اور یہ دونون حصے بجائے خود مکمل تھے۔ کیونکہ زمانۂ اشاعت تک کے حالات و واقعات کا ذخیرہ حدِ امکان تک ان مین جمع کر دیا گیا تھا۔

مجھے اس کا اعتراف ہے کہ میرے وہم و گمان سے بڑھکر سرکاری اور

غیر سرکاری طور پر اس کی قدر کی گئی ۔ اور جب اس کے دونون حصون کی اشاعت کو کافی زمانہ گذر چکا اور اوس کے اثناء مین حضرت غفران مکان رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت اور اعلیحضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصف سابع خسرو دکن خلد اللہ ملکہ کی سریر آرائی کے اہم واقعات منصۂ ظہور مین آچکے تو مین نے اسے لازم سمجھا کہ اُس وقت تک کے حالات و واقعات جن مین سے اکثر ایک خاص تاریخی وقعت و اہمیت رکھتے ہیے یکجا فراہم کیے جائین ۔ چنانچہ وہ فراہم کئے گیئے ۔ اور بستان آصفیہ کے حصۂ سوم کی شکل مین پبلک کے سامنے پیش کئے گیئے ۔ یہ میرے لیئے کچھ کم فخر و ناز کی بات نہین ہے کہ بستان آصفیہ کے حصۂ اول و دوم کی طرح حصۂ سوم کی بھی سرکاری اور غیر سرکاری حلقون مین قدر فرمائی گئی ۔ اور ان تینون حصون کے متعلق ارباب بصیرت اور نقّادان تالیف و تصنیف نے عمدہ رائین ظاہر کرکے میری دل افزائی فرمائی ۔

جس وقت مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ بعض حضرات کو بوجہ کثرت مشاغل اور عدیم الفرصتی کے بستان آصفیہ کے تینون حصون کا ملاحظہ فرمانا اور ان سے معلومات مطلوبہ کا حاصل کرنا وقت طلب ہے تو مین نے اون کی سہولت کو مدنظر رکھ کر ان تینون حصون کے واقعات کا لُب لباب خیابان آصفی کے نام سے شایع کرنے پر کمر ہمت باندھی اور پروردگار کا شکر ہے کہ میری یہ کوشش بھی رائیگان نہین گئی ۔ اس کو بھی علم دوست احباب نے قدر و قبولیت کی نظر سے دیکھکر مجھے سربلندی بخشی ۔ پیاپے تحسین و آفرین کی ہمت افزا آواز سن کر قدرتی طور پر میرے دل مین مزید چونپ پیدا ہوئی ۔ اور باوجود اس کے کہ اس عرصہ مین خرابی صحت کے باعث میری دماغی اور جسمانی قوت مجھے جواب دے چکی تھی لیکن پھر بھی مین اپنی کوشش کو جاری رکھنے سے باز نہین رہا ۔ یعنی حصۂ سوم کی

اشاعت کے وقت سے اس وقت تک جو واقعات اور انتظامات رونما ہوئے تھے اون کو ایک جگہ جمع کر کے مین بستان آصفیہ مین حصہ چہارم کا اضافہ کرنے کے درپے رہا۔ پریشور کی کرپا اور بعض احباب کی تائید سے مین اپنی اس کوشش مین مثل سابق کامیاب ہوا اور یہ اوس کامیابی کا نتیجہ ہے کہ اس وقت مین بستان آصفیہ کا حصہ چہارم پبلک کے سامنے نظر قبولیت کی امید پر پیش کر رہا ہون -

"در گر قبول افتد زہے عز و شرف"

آخر مین اس امر کا اظہار شاید بے موقع نہ سمجھا جائیگا کہ جس وقت مین نے حصہ چہارم کی ترتیب و تدوین کا کام شروع کیا ہے تو اس لحاظ سے کہ ملک مین تعلیم اور روشن خیالی کا چرچہ روز بروز ترقی پر ہے سمجھا یہ گیا تھا کہ فراہمی مواد مین پہلی سی دقت اور دشواری پیش نہ آئے گی۔ لیکن فراہمی مواد کی خاطر جب دریوزہ گری شروع کی گئی تب آنکھین کھلین اور معلوم ہوا کہ -

"آن غلط بود انچہ ما پنداشتیم"

بطریق شکایت نہین بلکہ بسبیل تذکرہ مین یہ کہنے پر مجبور ہون کہ بہت سی معلومات کے حاصل کرنے مین مجھے بہتیرے دربار جھانکنے پڑے ہین اور بہتیرے شیرین مقالون اور اندر کی سی شان رکھنے والون سے میرے کانون کو تلخ و ترش جواب سننے اور آنکھون کو اُن کی جبین وقار پر ناگواری کی شکنین دیکھنی پڑی ہین۔ لیکن خدا کا شکر ہے کہ اسپر بھی مین ہمت ہار کر نہین بیٹھا۔ اور "جوینده یابنده" کا مصداق ہو کر رہا۔

اس موقع پر مین یہ بتا دینا بھی ضروری سمجھتا ہون کہ جو معلومات اس کتاب مین جمع کی گئی ہے وہ من گھڑت یا خیالی نہین ہے بلکہ اُس کا اکثر و بیشتر حصہ سرکاری مطبوعہ رپورٹون جرایدِ اعلامیہ۔ موازنون۔ سیول لسٹون اور مقامی اخبارون سے ماخوذ ہے۔ چنانچہ شہزادگان بلند اقبال کی فہرست تمام و کمال غیر معمولی جرایدِ پر ہی مبنی ہے۔ ایسے ہی

آمد وخرچ کی تعداد کلیۃً موازنون سے اور ملازمین کی تعداد وتفصیل سیول لسٹون سے اخذ ونقل کی گئی ہے ۔

غرض مین نے اپنے امکان بھر اس ریاست ابدمدت کے متعلق بستان آصفیہ کے چارون حصون مین مفید ودلچسپ معلومات کے فراہم کرنے مین کوئی دقیقہ نہیں اٹھا رکھا ہے ۔

جن اصحاب کو تالیف وتصنیف کا تجربہ ہوگا ۔ وہ آسانی کے ساتھ اس کا اندازہ کرسکین گے کہ مجھے دماغی محنت جلیت پہرت کی تکلیف اور کثیر التعداد لوگون کی منت پذیری سے کس حد تک دوچار ہونا نہین پڑا ہوگا ۔

آخر مین ایشور سے جس کے (ودیا) علم کی کوئی تہا نہین ہے میری (پرارتنا) التجا یہ ہے کہ مین نے اپنے جس (ویشیش بانڈہو) ملکی بھائیون کے (پریم) محبت مین اس کتاب کے تیار کرنے کی کٹھن منزلین طرح طرح کی سختیان جھیل کر اور صحت کو تج کر طے کی ہین اُن کو اس کتاب سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق اپنی دیا سے بخش کر میری محنت کو ٹھکانے لگائے ۔

یہ ایک قسم کی ناسپاس گزاری ہوگی اگر مین اُن اصحاب کا (جنہون نے اس کتاب کے لیئے معلومات کے فراہم کرنے مین میری مدد فرمائی) شکریہ ادا نہ کرون ۔ لہذا مین ادائے فرض کے طور پر ان جمیع اصحاب کا خصوصًا جناب مولوی مجیب احمد صاحب تمنائی اور جناب مولوی سید علی اصغر صاحب ملکاپوری منظم ناظم آثار قدیمہ علاقہ سرکار عالی کا خاص طور پر صمیم قلب کے ساتھ شکریہ ادا کرتا ہون ۔

ویشیشوک
مانک راؤ وٹھل راؤ
مولفہ بستان آصفیہ
علاقہ دار پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم

محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن
مرقوم ۷ ذیحجہ ۱۳۴۱ھ

حصہ چہارم

باب اوّل

بقیہ حالات محی الملۃ والدین اعلیحضرت حضور پرنور نواب میر عثمان علیخان بہادر خسرو دکن

فصل (۱)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲

سنہ ۱۵ ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ شب مین اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی و اسٹاف وغیرہ بذریعہ اسپیشل ٹرین بلدہ سے جانب گلبرگہ روانہ ہوئے۔ وہان جمیع عہدہ داران و رعایا برایا نے نذرین پیش کین بعد ۲۲ ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ وہان سے سواری مبارک رونق افروز بلدہ ہوئی۔

سنہ ۲۷ ر دیسمبر ۱۹۲۰ء روز شنبہ کو دن کے گیارہ بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بسواری موٹر رونق افروز قصبہ شنچہ ہوئے۔ جمیع رعایا و عہدہ دارون وغیرہ نے بارگاہ خسروی مین نذرین پیش کرنے کی عزت حاصل کی اور ۱۸ ر ماہ مذکور روز یکشنبہ کو وہان سے بلدہ کو مراجعت فرما ہوئے۔

سنہ ۵ ر صفر ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑہے چار بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی بذریعہ اسپیشل ٹرین محبوب نگر تشریف فرما ہوئے۔ اثناء راہ مین بمقام اسٹیشن چنان پلی (شاہ نگر) جاگیردار مہاراجہ مہاوپیشکار پرٹرین ٹھہرائی گئی مہاراجہ ممدوح اور اون کی رعایا وغیرہ کی جانب سے نذرین پیش ہوئین۔ بعدہٗ اسپیشل محبوب نگر روانہ ہوئی۔ وہان بھی عہدہ داروں و رعایا نے نذرین پیش کین ۸ ر صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کے شام مین سواری مبارک واپس بلدہ رونق افروز ہوئی۔

سنہ ۱۵ ر صفر ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ شام مین سواری مبارک اعلیحضرت قدر قدرت معہ زنانہ وغیرہ بلدہ سے بذریعہ اسپیشل ٹرین

جانب راجپور تشریف فرما ہوئے - اور دوسرے روز بارہ بجے دن کے وہان داخل ہوئے - وہان کے عہدہ داران اور رعایا وغیرہ کی جانب سے نذرین پیش ہوئین اور راجہ صاحب گدوال کے یہان بسواری موٹر رونق بخش ہوئے ۲۰ر صفر ۱۳۳۹ھ روز سہ شنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے -

ـــــ ۱۹ر جمادی الاول ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ سہ پہر مین اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے ورنگل تشریف فرما ہوئے وہان کے عہدہ داران ورعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین بعدہ ۲ر ماہ مذکور کو وہان سے واپس بلدہ تشریف فرما ہوئے -

ـــــ ۱۰ر رجب ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ دن کے ایک بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی وغیرہ بلدہ سے جانب اورنگ آباد رونق افروز ہوئے - اثناء راہ مین مختلف مقامات پر سواری ٹہری وہان کے عہدہ داران اور رعایا کی جانب سے نذر پیش ہوئی - بعدہ ۲ر رجب ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے بلدہ واپس داخل ہوئے -

ـــــ ۱۵ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ دن کے گیارہ بجے اعلیحضرت قدر قدرت معہ محلات شاہی بغرض شرکت عرس گلبرگہ رونق افروز ہوئے - وہان کے عہدہ داران ورعایا وغیرہ نے نذرین پیش کین - بعدہ ۱۹ر ماہ مذکور روز دوشنبہ کو ساڑہے گیارہ بجے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے -

ـــــ ۵ر ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ روز شنبہ قریب دن کے تین بجے سواری مبارک مع شاہزادگان بلند اقبال وشاہزادیان محلات مبارک داستاف وغیرہ بسواری موٹر شاہ نگر جاگیر مہاراجہ سر سین السلطنت بہادر پیشکار رونق بخش ہوئے - مہاراجہ بہادر نے نذر وغیرہ پیش کئے - بعد افراغ اوسی روز شب مین آٹھ بجے مراجعت فرمائے کنگ کوٹہی مبارک ہوئے

ـــــ جریدہ غیر معمولی ۱۶ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ عـ ۸ سالگرہ مبارک کی تقریب مین نذرین پیش کرنیکی غرض سے اٹ ہوم قرار پایا - حسب جریدہ غیر معمولی ۲۹ر رجب ۱۳۴۰ھ بتقریب دربار سالگرہ مبارک کنگ کوٹہی مین جملہ عہدہ داران وعملہ دفاتر بلدہ وغیرہ نذرین پیش کین - اس کا کئی روز تک سلسلہ جاری رہا -

ـــــ بتقریب عید الفطر عہدہ دار وعمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹہی ۱ر شوال ۱۳۴۰ھ سے نذرین پیش کرنیکا آغاز ہوا - کئی روز تک اس کا سلسلہ جاری رہا -

ـــــ بتقریب عید الضحیٰ ۱۰ امراء وعہدہ داران وعمال دفاتر وغیرہ سرکار عالی بارگاہ خسروی مین بمقام کنگ کوٹہی

۱۱ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ سے نذرین پیش کرنے کا آغاز ہوا۔ اس کا سلسلہ آخر ماہ مذکور تک جاری رہا۔

اعلیحضرت قدر قدرت کا سالگرہ مبارک غرۂ رجب کو ہے۔ لہذا اوس موقع پر عہدہ داران و رعایا برایا بندگان خداوندی مین جو نذرین پیش کرینگے اُسکے بارے مین جو فرمان حضرت اقدس بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۶) شایع ہوا ہے اوس کی نقل درج ذیل ہے۔

فرمان

قطعہ

آسمانِ بروتدبیر تو ھر آن باد | باچین رفعت وشان تابع فرمان روا
جشن این سال بذاتِ تو مبارک عثمان | آنکہ باشد ز اعدائے تو فرمان باد

غرۂ رجب المرجب یوم یکشنبہ کو حسب عادت دیرینہ سالگرہ کی تقریب مین کنگ کوٹھی مین جو منلائی ڈنر سو اشخاص کا ہوگا اس مین جو جو اشخاص کہ مدعو ہونگے وہ نذرین پیش کرین گے اور اس کے بعد مختلف تاریخون مین (جن کی اطلاع ہر صیغہ کو متعاقب دیجائے گی۔ سرکاری گزیٹیڈ افسران مختلف محکمہ جات نذرین پیش کرین گے جو کہ اس کے متمنی ہون اور اس کے علاوہ خانگی اشخاص ہمہ مذہب و پیشہ جو نذرین پیش کرنے کے خواہشمند ہونگے اون کو بذریعہ فرمان ہذا عام اطلاع دیجاتی ہے کہ سالگرہ رجب مین جب چاہین دیوڑھی پر حاضر ہوکر (روز صبح کے نو بجے سے شام کے چھ بجے تک) اپنی آرزو پوری کرسکتے ہین اور مین یہ بھی کہدینا ضروری خیال کرتا ہون کہ ماہ رجب گذرنے پر ماہ شعبان مین کسی کی نذر قبول نہین کیجائے گی۔ کیونکہ اس تقریب کا وقت متجاوز کرجاتا ہے۔

پس مراسلہ حکم پبلک کی اطلاع کی غرض سے جریدۂ غیر معمولی مین شایع کردیا جائے فقط

شرحدستخط مبارک

۱۱ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ (دوشنبہ) اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالی

صاحبزادگان فرمانروایان آصفیہ کا ایک تختہ آیندہ درج ہے۔ جس مین اون کا اصلی نام مع خطاب تاریخ ولادت وفات مع مقام ولادت و دفن بتلایا گیا ہے۔

تختہ صاحبزادگان فرمانروایان خاندان آصفیہ

نمبر شمار	نام صاحبزادہ سمت خطاب	تاریخ ولادت	تاریخ وفات	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
	(۱) اولاد حضرت نواب میر قمرالدین علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ مغفرت مآب فرمانروا اول سلطنت آصفیہ			
۱	نواب میر احمد خان ناصر جنگ نظام الدولہ شہید	۱۱۳۰ھ ۸ محرم	۱۱۶۴ھ ۱۷ محرم	دہلی مین پیدا ہوئے۔ بہت خان کے ہاتھ شہید ہوئے اور روضۂ خلد آباد مین دفن ہوئے۔
۲	نواب محمد باقر خان المخاطب میر غازی الدین خان فیروز جنگ امیر الامرا	۱۱۳۲ھ	۱۱۶۵ھ ۷ ذیحجہ	دہلی مین پیدا ہوئے۔ بشکایت ہیضہ اورنگ آباد مین فوت ہوئے اپنے جد کے مدرسہ کے مابین مقبرہ فیروز جنگ اول دہلی مین دفن ہوئے۔
۳	نواب میر سید محمد خان صمصام جنگ آصف الدولہ امیر الممالک۔	۱۱۱۷ھ	۱۱۷۷ھ ۲۰ ربیع الاول	(۱۱) سال سلطنت کیے۔ ایک سال قلعہ مین قید رہے۔ بیدر مین وفات پائے اور وہین درگاہ حضرت شیخ ملتانی بادشاہ رحم مین دفن ہوئے۔
۴	نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الملک آصفجاہ ثانی۔	۱۱۴۶ھ ۱۲ شوال	۱۲۱۸ھ ۱۷ ربیع الثانی	بلدۂ حیدرآباد مین انتقال کیے اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
۵	نواب میر محمد شریف خان بسالت جنگ شجاع الملک امیر الامرا	۱۱۲۶ھ	۱۱۶۶ھ ماہ ذیحجہ	قلعہ دھونی (نزد رائچور) مین دفن ہوئے۔
۶	نواب میر [illegible] قلیچ خان المعروف [illegible] ناصر جنگ سعد الدولہ ناصر الملک [illegible]	۱۱۴۶ھ	۱۲۰۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے

(۲) اولاد حضرت نواب میر نظام علیخان فتح جنگ نظام الدولہ ونظام الملک آصفجاہ ثانی غفرلہ فرمانروا ثانی

۱	نواب میر احمد خان المخاطب عالیجاہ۔	۴ صفر ۱۱۷۰ھ	۲۰ جمادی الاول ۱۲۱۰ھ	درگاہ حضرت بندہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۲	نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل۔	یکم رجب ۱۱۸۵ھ	۱۷ ذیقعدہ ۱۲۴۴ھ	صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
۳	نواب میر ذوالفقار علیخان جہاندار جاہ۔	غرہ رجب ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی ۱۲۶۸ھ	نزد دیوڑھی پیشکار بازار جہاندار جاہ دیوڑھی نمود احاطہ مین دفن ہوئے۔
۴	نواب میر انتظام علیخان جمشید جاہ۔	غرہ ربیع الاول ۱۱۹۲ھ	غرہ رجب ۱۲۱۵ھ	درگاہ حضرت بندہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۵	نواب میر سبحان علیخان فریدون جاہ	۱۸ ربیع الثانی ۱۱۸۴ھ	۱۸ جمادی الاول ۱۲۴۹ھ	بازار کسار پورہ عقب مسجد مکہ خود دفن ہوئے
۶	نواب میر تیمور علی خان اکبر جاہ۔	غرہ شوال ۱۱۹۱ھ	۹ ربیع الثانی ۱۲۸۶ھ	درگاہ حضرت بندہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۷	نواب میر جہانگیر علی خان لیماتجاہ	غرہ ربیع الاول ۱۲۰۷ھ	۱۰ ذیحجہ ۱۲۷۸ھ	جیاگوڑہ مستقل کاروان سرائے نزد قبر فرنگلیند دفن ہوئے۔
۸	نواب کیوان جاہ۔	۱۴ ۱۲ھ غرہ ربیع الثانی	۴ شوال ۱۲۴۱ھ	مشکایت ہیضہ انتقال کئے بازوئے دیوڑھی خلد ت عقب خزانہ عامرہ دفن ہوئے۔

(۳) اولاد حضرت نواب میر اکبر علیخان سکندر جاہ آصفجاہ ثالث مغفرت منزل فرمانروا ثالث

۱	نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصف جاہ رابع۔	۲۹ رمضان ۱۲۰۸ھ	۲۱ رمضان ۱۲۷۳ھ	بیدر مین تولد پائے۔ بلدہ مین انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے۔
۲	نواب میر بشیر الدین علیخان صمصام الدولہ صمصام الملک۔	۲۰ رمضان ۱۲۰۹ھ	۹ جمادی الاول ۱۲۹۳ھ	چھاؤنی نادعلی بیگ خان مین دفن ہوئے

۳	نواب میر گوہر علی خان مبارز الدولہ ۔	۱۲۱۰ھ ۷ رمضان	۱۲۷۰ھ ۲۷ رمضان	قلعہ گولکنڈہ مین انتقال کیے اور درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ مین دفن ہوئے ۔
۴	نواب میر تفضل علی خان عرف میر بادشاہ انما طب سیف الملک ۔	۱۲۱۹ھ ۲۶ ذیحجہ	۱۲۷۳ھ ۱۷ ذیحجہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحبؒ مین دفن ہوئے ۔
۵	نواب میر منور علیخان منور الدولہ منور الملک	۱۲۲۱ھ ۱۴ ربیع الاول	۱۲۶۵ھ ۵ محرم	〃 〃 〃
۶	نواب میر فیاض علی خان ذوالفقار الدولہ ذوالفقار الملک ۔	۱۲۲۱ھ ۱۷ رجب	۱۲۸۶ھ ۱۲ جمادی الاول	〃 〃 〃
۷	نواب میر محمود علی خان الملقب قطب الدولہ	۱۲۲۴ھ ۱۱ جمادی الثانی	۱۲۷۲ھ ۵ شعبان	〃 〃 〃
۸	نواب میر داور علیخان قمر الدولہ قمر الملک ۔	۱۲۳۵ھ ۱۵ ربیع الاول	۱۲۷۳ھ ۲۷ ربیع الثانی	〃 〃 〃
۹	نواب میر فتح علیخان مظفر الدولہ ۔	۱۲۳۶ھ ۲۶ ربیع الاول	۱۲۷۷ھ ۴ ربیع الثانی	〃 〃 〃

(۴) اولاد حضرت نواب میر فرخندہ علیخان ناصر الدولہ آصفجاہ رابع غفرانمنزل فرمانروا رابع ۔

۱	نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان ۔	۱۲۴۳ھ سلخ ربیع الثانی	۱۲۸۵ھ ۱۳ ذیقعدہ	حویلی قدیم مین تولد ہوئے اور بلدہ مین انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے ۔
۲	نواب میر جہانگیر علیخان رکن الدولہ ۔	۱۲۴۳ھ ۲۰ رمضان	۱۲۸۷ھ ۲۷ ربیع الثانی	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔

(۵) اولاد حضرت نواب میر تہنیت علیخان افضل الدولہ مغفرت مکان آصفجاہ خامس فرمانروا خامس ۔

۱	نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان	۱۲۸۳ھ ۵ ربیع الثانی	۱۳۲۹ھ ۴ رمضان	ایوان فلک نما مین انتقال کیے اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے ۔

۲	نواب میر اقبال علیخان -	۱۲۷۴ھ سنہ ۲۳ شوال	۱۲۷۵ھ سنہ ۱۳ صفر	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۳	نواب میر حفاظت علیخان -	۱۲۷۶ھ سنہ ۱۰ شوال	۱۲۷۸ھ سنہ ۱۲ ربیع الثانی	〃 〃 〃
۴	نواب میر رضا علی خان -		۱۲۷۸ھ سنہ ۸ ربیع الاول	〃 〃 〃

(۶) اولاد حضرت نواب میر محبوب علیخان غفرانمکان آصفجاہ فرمانروا سادس

۱	نواب میر فاروق علیخان -	۱۳۰۱ھ سنہ ۲۶ ربیع الاول	۱۳۰۴ھ سنہ بلم ذیقعدہ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۲	نواب میر عثمان علیخان بہادر اعلیحضرت خسرو دکن)-	۱۳۰۳ھ سنہ سلخ جمادی الثانی	موجود	
۳	نام نہین رکھا گیا -	۱۳۰۴ھ سنہ ۲۶ جمادی الاول	۱۳۰۴ھ سنہ ۲۸ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے -
۴	نواب میر صدیق علیخان -	۱۳۰۸ھ سنہ ۸ ربیع الاول	۱۳۰۸ھ سنہ ۱۱ رجب	〃 〃 〃
۵	نام نامعلوم -	۱۳۰۹ھ سنہ ۹ شعبان	۱۳۱۰ھ سنہ ۱۲ ذیحجہ	〃 〃 〃
۶	〃 〃	۱۶ شعبان	۱۳۰۹ھ سنہ ۲۳ رمضان	〃 〃 〃
۷	نواب میر قادر علیخان -	۱۳۱۲ھ سنہ ۲ رمضان	۱۳۱۳ھ سنہ ۸ رمضان	بمقام کوہ مولا انتقال ہوا اور صحن مکہ مسجد مین دفن ہوئے -
۸	نواب میر غلام محی الدین خان -	۱۳۱۳ھ سنہ ۱۳ صفر	۱۳۱۴ھ سنہ ۲۱ جمادی الاول	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے -
۹	نواب میر احمد محی الدین خان صلابت جاہ بہادر	۱۳۲۵ھ سنہ ۹ رجب	موجود	
۱۰	نواب میر محمد محی الدین علیخان بسالت جاہ بہادر	۱۰ رمضان	〃	

(۷) اولاد حضرت نواب میر عثمان علیخان بہادر آصفجاہ فرمانروا سابع

۱	نواب میر حمایت علیخان اعظم جاہ بہادر -	۱۳۲۵ھ سنہ ۸ محرم	موجود	

۲	نواب میر شجاعت علیخان معظم جاہ بہادر	۲۵ ذیقعدہ ۱۳۲۵ھ	موجود	
۳	نواب میر نصرت علیخان۔	۲۵ محرم ۱۳۲۶ھ	یکم جمادی الثانی ۱۳۲۶ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۴	نواب میر احمد علیخان۔	۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۰ھ	۲ جمادی الثانی ۱۳۳۳ھ	〃
۵	نواب میر کاظم علیخان۔	۵ شعبان ۱۳۳۰ھ	موجود	
۶	نواب میر رضا علیخان۔	۱۳ ذیحجہ ۱۳۳۰ھ	۱ محرم ۱۳۴۰ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۷	نواب میر عابد علیخان۔	۸ صفر ۱۳۳۱ھ	موجود	
۸	نواب میر حیدر علیخان۔	۱۰ صفر 〃	۲۴ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۹	نواب میر حشمت علیخان۔	۱۴ صفر 〃	موجود	
۱۰	نواب میر جعفر علیخان۔	۲۴ ربیع الاول 〃	۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۱۱	نواب میر ہاشم علیخان۔	۲۰ ربیع الثانی 〃	موجود	
۱۲	نواب میر جواد علیخان۔	۴ جمادی الاول 〃	۲۲ رجب ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۱۳	نواب میر تقی علیخان۔	۳ رجب 〃	موجود	
۱۴	نواب میر تراب علیخان۔	۳ ربیع الاول ۱۳۳۳ھ	۲۸ شوال ۱۳۳۲ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۱۵	نواب میر نظیر علیخان۔	۵ 〃 〃	۸ شعبان 〃	〃 〃 〃 〃
۱۶	نواب میر شوکت علی خان۔	۱۳ محرم ۱۳۳۳ھ	۲۱ شعبان ۱۳۳۳ھ	〃 〃 〃 〃
۱۷	نواب میر میر علی خان۔	۱۸ رجب 〃	۲ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ	〃 〃 〃 〃
۱۸	نواب میر بشارت علیخان۔	〃 〃 〃	موجود	
۱۹	نواب میر معظم علیخان۔	۲۶ محرم ۱۳۳۴ھ	۹ جمادی الاول ۱۳۳۴ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔
۲۰	نواب میر رجب علیخان۔	۱۵ رجب ۱۳۳۵ھ	موجود	
۲۱	نواب میر ساوت علیخان۔	۷ صفر ۱۳۳۶ھ	〃	
۲۲	نواب میر آصف علیخان۔	۱۴ محرم ۱۳۳۷ھ	یکم ربیع الثانی ۱۳۳۷ھ	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔

۲۳	نواب میر امجد علیخان۔	۱۳۳۷ھ ۴ ربیع الثانی	۱۳۳۷ھ ۲۷ شعبان	درگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے
۲۴	نواب میر افتخار علیخان۔	۱۳۳۸ھ ۲۶ ربیع الثانی	۱۳۳۸ھ ۳ جمادی الثانی	〃 〃 〃

فہرست تقسیم جواہرات از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۳۸

ــــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۰ھ بارگاہ خسروی سے نواب عزیز یار جنگ بہادر ناظم عدالت ضلع اطراف بلدہ صرفخاص کو ایک تلوار و ایک مرصع دستی چھڑی سرفراز ہوئی۔

فہرست عطائی رقم ایک مشت از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ضمیمہ صہ ۲

ــــ وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م ماہ فبروری ۱۹۲۰ء ہز اکسلنسی لیڈی چیمسفورڈ کی مجوزہ یتیم خانہ چوراہ اور اونکی فلاح وبہبودی کے فنڈ مین (۵۰۰۰) روپیہ عطا کیا گیا۔

ــــ وسط ماہ محرم ۱۳۳۹ھ۔ بلاقی داس مالک مطبع میسور پریس دہلی کو (۵۰۰) روپیہ عطا ہوا اور اونکے مطبوعہ قرآن مجید کو لے کر سررشتۂ امور مذہبی کو اوس کے تقسیم کرنے کا حکم ہوا۔

ــــ اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ فلسطین مین جنگی یادگار کے سرمایہ مین تین ہزار پونڈ چندہ عطا ہوا

ــــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ سید محمد علی صاحب نامی پروفیسر فارسی نظام کالج کو دو سال کی رخصت بعطائے تنخواہ کامل اس غرض سے دی گئی کہ وہ خاص ایران جاکر جس جگہہ چاہین اپنا مرکز قرار دے کر تدوین لغت فارسی کا کام انجام دین۔ سفر خرچ کے لیئے ایکہزار (۱۰۰۰) روپیہ عطا کیا گیا۔

ــــ جریدہ ۱۴ آنور ۱۳۲۹ف۔ بہنڈار کراڈ ونیٹل ایڈوچ انسٹیٹوٹ پونہ ''آل انڈیا اورینٹل کانفرنس'' کو مراعات کے طور پر (۱۰۰۰) کلدار بطور امداد عطا ہوا۔

ــــ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ تیر ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۱۳) رعایا کے آرام و آسایش کے ذرایع مین واجبی سہولتین پیدا کرنے کی غرض سے مختلف مقامات ممالک محروسہ سرکار عالی کی مقامی ضروریات کی تکمیل کے واسطے

بطور یادگار دورہ بندگان حضرت بندگانی مدظلہم العالی مستقل انتظام کرنے کے لیئے (۲۵ لاکھ) روپیہ حسب ذیل مخصوص کئے گئے۔

(۱) منجانب دیوانی (۱۰ لاکھ) پانچ لاکھ۔ (۲) منجانب صرف خاص (یک لاکھ)۔ (۳) منجانب (لوکلفنڈ نو لاکھ) روپیہ۔

جریدہ غیر معمولی مورخہ ۳ رامرداد ۱۳۳۳ف جلد (۵۲) نمبر ۱۶۔ مظلومین و بے خانمان اہل سمرنا وغیرہ کی امداد کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کلدار کا چندہ عطا ہوا۔

ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ۔ حکم محکمۂ فنانس۔ یاور علیخان صاحب مرحوم سابق امین کروڑگیری کی بیوہ کے نام (۱۲۱۱۱۵) روپیہ انعام عاتی منظور ہوا۔

حسب فرمان مزینہ ۲۹ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ حسب تجویز سٹی امپرومنٹ بورڈ اجلاس سوم منعقدہ ۸ دسمبر ۱۹۲۰ء۔ مسٹر راج گوپال نائڈو متوفی سابق روزگار محاسب علاقہ ہذا کی والدہ کی پرورش کے لیئے مبلغ (۵۰۰) روپیہ رعایتی عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

وسط ماہ محرم ۱۳۴۰ھ۔ محکمۂ صدارت العالیہ کی عرضداشت پر بارگاہ خسروی سے اہل خدمات شرعیہ کے بچون کے لیئے جو مدرسۂ نظامیہ مین زیر تعلیم ہین (۱۱۱۱۵) کے صرفہ سے جو لباس تیار کروایا گیا تھا اوس کی منظوری صادر ہوئی۔ اور آیندہ ہر سال چالیس بچون کے لیئے (۲۱۶۰) شریک موازنہ کرنیکے لئے بھی حکم صادر فرمایا گیا۔

آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۰ھ دواخانہ افضل گنج کے سابقہ مہتمم میس کینر کو پانچ ہزار چھ سو روپیہ انعام (۵۶۰۰) ایصال کرنے کی منظوری پیشگاہ خسروی سے صادر ہوئی۔

اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ م ماہ ڈسمبر ۱۹۲۱ء۔ وکٹوریہ میموریل کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کا چندہ ارسال فرمایا گیا۔

اوائل ماہ رجب ۱۳۳۸ھ۔ مدارس نسوان کے لیئے کتاب رشک قمر کی (۴۲۵) جلدین بحساب فی نسخہ یکروپیہ خریدنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے منظوری صادر ہوئی کہ آگرہ کے مطبع اعجاز محمدی کے مطبوعہ کلام مجید کے تین ہزار پارے ایک ہزار روپیہ مین مطبع کے مالک سید محمد علی صاحب سے خریدے جائین۔ تاکہ غیر اقوام کے ہاتھہ مین جاکر انکی بے حرمتی نہ ہو۔

ـــ وسط ماہ فروری ۱۹۲۲ء مین حضرت اقدس نے لیڈی ریڈنگ کے خواتین ہند کے فنڈ مین (۲۵۰۰) پچیس ہزار روپیہ چندہ عطا فرمایا۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۰ھ۔ فیض الدین صاحب ناظر مدارس سرکار عالی کو یورپ مین رہکر تین سال تک تعلیم پانے کی منظوری صادر ہوئی۔ مصارف زاد راہ کے لیئے دو ہزار روپیہ کلدار قیام و تعلیم انگلستان کے لیئے۔ ایک ہزار تین سو پچاس پونڈ (تقریباً پچیس ہزار روپیہ کلدار) عطا کیا گیا۔

ـــ آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ مسلم ہائی اسکول کانپور کو بطور امداد پانچ ہزار روپیہ کلدار ایک شش دیجانے اور پچاس (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ۔ شملہ مین ایک مسجد تعمیر کرنے کے لیئے تین ہزار (۳۰۰۰) روپیہ کلدار عطا کرنیکی منظوری سرکار سے صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ مصیبت زدگان مالابار کی امداد مین حضرت اقدس اعلیٰ نے از راہ کرم گستری پچاس ہزار (۵۰۰۰۰) روپیہ کا چندہ عطا فرمایا۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ مین پیشگاہ سرکار سے رسالہ القریش امرتسر کو پانسو روپیہ کلدار (۵۰۰) بطور امداد اور دو سو روپیہ کلدار (۲۰۰) بابت خریدی رسالہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ پیشگاہ خسروی سے شملہ کے مسلم قبرستان کی مسجد کی تکمیل اور بجلی روشنی وغیرہ کے اخراجات کے لیئے تین ہزار (۳۰۰۰) روپیہ کا عطیہ منظور فرمایا گیا۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ شیخ المشایخ سید حمزہ رفاعی کے فرزندون کو سفر خرچ مدینہ منورہ کے لیئے ایک ہزار روپیہ سرکار سے عطا کیا گیا۔

فہرست اجرائی ماہوارات از پیشگاہ اعلیحضرت خسرو دکن

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ ص ۶

— اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ امرتسر کی انجمن ترقی تعلیم کے نام (۱۵۰) روپیہ کلدار ماہوار کی امداد سردست پانچ سال کے لیئے بدین شرط منظور فرمائی گئی کہ اس امداد کے منجملہ یک سو روپیہ ماہانہ عربی تعلیم میں صرف کیئے جائیں۔

— ۱۰ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ م یکم فبروری ۱۹۲۰ء فرنگی محل واقع لکھنو کے مدرسہ کی امداد کیلئے صرف دو سال کے لیئے یکسو روپیہ (۱۰۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ بسابق دوم تعلقدار کاوجی متوفی کی بیوہ کے نام اولاد کی تعلیم و پرورش کی شرط سے (۱۵۰) ماہوار رعایتی منظور ہوئی۔

— وسط ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ مدرسہ محمڈن واقع مدراس کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ۔ اسلامی ہائی اسکول کٹک کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد جاری ہوئی۔

— آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۸ھ عبدالغفور صاحب مکی کے نام (۵۰) کلدار ماہوار جاری ہوئی اور (۱۵۰) کلدار بطور زاد راہ اون کو عطا ہوا۔

— آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ مدرسہ اسلامیہ مراد آباد کے نام (۵۰) کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

— دارالعلوم دیوبند کی امداد مبلغ (۱۵۰) آٹھ سو روپیہ ماہانہ میں مزید (۲۰۰) دو سو روپیہ کا اضافہ یکم رجب ۱۳۳۸ھ منظور کیا گیا اور مولوی محمد احمد صاحب مہتمم مدرسہ مذکور کے وظیفہ میں یکسو روپیہ (۱۰۰) کا اضافہ کرکے ڈیڑھ سو روپیہ ماہانہ دئے جانے کی منظوری ہوئی۔

— آخر ماہ شعبان ۱۳۳۸ھ سید صادق حسین صاحب غبار کے نام عدالت العالیہ کے قطعات وغیرہ

لکھنے کے صلہ میں (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

۱۔ اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۸ھ سید حمزہ صاحب باقصد مدنی کو خدمت فراشی مدینہ منورہ کے تعویض جو (۷۰) سو روپیہ حالی ملتے تھے۔ آیندہ کے لیئے مدینہ منورہ کو جانے کے بعد تین سو روپیہ (۳۰۰) کلدار ماہانہ دیئے جانے کی منظوری ہوئی۔

۲۔ حسب فرمان ۲۵ رمضان ۱۳۳۸ھ۔ عصمت النساء بیگم مولفہ کتاب تحفۂ عثمانی کو (۵۰) روپیہ ماہوار تاحیات جاری ہوئی۔

۳۔ وسط ماہ شوال ۱۳۳۸ھ۔ حبیب احمد صاحب فرزند نواب حبیب یار جنگ بہادر کے نام سالانہ تین سو پونڈ (۳۰۰ کلدار) کا وظیفہ بوپ اور حبیب الرحمن صاحب بن۔ اے فرزند مولوی محی الدین احمد صاحب مرحوم سابق منتظم پبلی نواب معین المہام بہادر عدالت کے نام ایک سو روپیہ کا وظیفہ ایشیاء بغرض تکمیل تعلیم ایم اے۔ منظور ہوا۔ اور ابتدائی مصارف سفر کی باتبہ بھی سو روپیہ منظور کیئے گئے۔ خیر النساء بیگم صاحبہ دختر ڈاکٹر سید احمد صاحب مرحوم کے نام بغرض تعلیم فن طبابت۔ میڈیکل کالج دہلی (۵۰) کلدار ماہانہ کا وظیفہ تعلیمی منظور ہوا۔

۴۔ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ۔ ٹی۔ اے اسٹرچ سابق نائب ناظم خیگلات کی تاریخ وفات سے اونکی ہمشیرہ کے نام (۵۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی جاری ہوا۔

۵۔ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ اسلامیہ اسکول کٹک کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد منظور ہوئی۔

۶۔ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ محمد منور خان صاحب گوہر نائب خواندان کرناٹک کے نام (۵۰) روپیہ ماہوار کی اجرائی ہوئی۔

۷۔ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ محمد ابوبکر خان صاحب کے نام مبلغ (۱۰) یکسو روپیہ کلدار تعلیمی وظیفہ پانچ سال کے لیئے جاری ہوا۔

۸۔ ماہ ذیحجہ ۱۳۳۸ھ۔ مس پیارٹ کے وظیفہ تعلیمی (۵۰) روپیہ سکہ کلدار کی مدت بین تاختم مدت

دو سال توسیع منظور ہوئی۔

ـــ ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ۔ بشارت علی صاحب طالب العلم اسکول آف آرٹس مدراس کی مدت وظیفہ تعلیمی تعدادی (۵) سکہ کلدار مین سابقہ مدت کے ختم سے دو سال کی توسیع منظور ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۳۹ھ۔ عبدالکریم صاحب مدرس مدرسہ وسطانیہ دارالشفاء کے نام یکسو روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ تعلیمی دو سالہ مقرر کیا جاکر فن تجوید کی تکمیل کرنے کی غرض سے منظور ہوا۔ نیز خریدی کتب ولباس کے لئے سالانہ (ماہ ۵) روپیہ منظور کیئے گئے۔

ـــ اوائل ماہ ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ سابق کوتوال بلدہ عماد جنگ مرحوم کی دونون بیواؤن کے نام بجواب فی اسم ویژہ سو روپیہ وظیفہ رعایتی و نیز چارون فرزندون کے نام فی اسم (۵) روپیہ وظیفہ تعلیمی اور چار دخترون کے نام مجملاً دو سو روپیہ ماہانہ وظیفہ اس طرح جملہ (۱۸۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی منظور فرمایا گیا۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ۔ مدینہ منورہ والے حضرت شاہ محمد معصوم صاحب نقشبندی کے نام (۱۵۰) روپیہ کلدار ماہوار رعایتی تاحیات منظور ہوا۔

ـــ آخر ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ھ میجر اے شارٹ وظیفہ یاب ڈاکٹر علاقہ پلٹن سوم کی وفات کی تاریخ سے اون کی بیوہ کے نام (۵۰) روپیہ ماہانہ وظیفہ رعایتی تاحیات منظور ہوا۔

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سابق اول تعلقدار مدلوں سید محمد بلگرامی مرحوم کی بیوہ کے نام بطور خانگی (۱۵۰) یکسو روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظور فرمائی گئی۔

ـــ ماہ رجب ۱۳۳۹ھ حافظ سید عبدالمجید صاحب متوطن حیدرآباد شریف کے نام (۵۰) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات عطا ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ۔ حکیم غلام احمد صاحب نابینا کے نام ایک سو روپیہ ماہوار دو سال قبل اجرا ہوئی تھی اب حکیم صاحب مذکور نے حمایت ساگر کے تعمیر کے متعلق تین مادہ تاریخ پیشگاہ مین پیش کئے ہے جسکی بناپر بارگاہ خسروی سے فرمان صادر ہوا کہ حمایت ساگر جب تیار ہوجائے تو سنگ مرمر پر تینون مادہ تاریخ جو نہایت

عہدہ حسب موقع کندہ کرا کے نصب کردئے جائین اور اس کے معاوضہ مین حکیم غلام احمد صاحب نابینا کی نام اون کی موجودہ ایک سو روپیہ ماہوار مین اور پچیس روپیہ کا اضافہ ماہ رجب ۱۳۳۹ھ سے کیا جائے۔

ـــ اوائل ماہ شعبان ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بھوپال والے سید شاہ عثمان صاحب نقشبندی کے نام پچاس (۵۰) روپیہ سکۂ عثمانیہ تنخواہ تاحیات اس شرط سے اجرا ہوئی کہ یہان اقامت اختیار کرکے دینی خدمت انجام دین۔

ـــ اوایل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے ڈاکٹر کیخسرو جیونجی سابق کارونر سرکار عالی کے نام (۵) ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ دار العلوم کے طالب العلم ظہیر الدین احمد کے نام (جو اس وقت مصر مین تعلیم پا رہے ہین) صرف ایک سال کے واسطے وظیفہ منظور سابقہ کے علاوہ اور چہ مصری پونڈ ماہانہ کا وظیفہ منظور فرمایا گیا۔ نیز کالج کی فیس کے باتہ پندرہ مصری پونڈ سالانہ ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے بے نظیر شاہ صاحب کی ماہوار موجودہ (۵۰) روپیہ تاریخ اجرائی سے (۵۰) کا اضافہ کیا جاکر آیندہ سے ان کو (۱۰۰) ماہوار عطا کرنیکا حکم صادر ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے وقار الملک کے فرزند مشتاق احمد کے نام (جو ولایت مین تعلیم پا رہے ہین) (ماہ ۵) کلدار ماہانہ کے عیوض (۱۵۰) پونڈ سالانہ وظیفہ تعلیمی جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ۔ بانکی پور والے مولوی محب الحق صاحب کی موجودہ ماہوار (ماہ ۵۰) سکۂ عثمانیہ آیندہ سے سکۂ کلدار مین ایصال کرنیکا حکم ہوا۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ پیشگاہ خسروی سے مرزا نیر الدین صاحب ضیاء کے نام ایک سو روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے بریلی کے مدرسا اہل سنت کی امداد کے لیئے (ماہ ۵) کلدار ماہانہ

جاری کرنے کا حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے محمد ابوضا صاحب مرحوم سابق ناظم عدالت فوجداری بلدہ کے چار لڑکوں کے موجودہ وظیفہ تعلیمی دس دس روپیہ میں مزید پندرہ پندرہ روپیہ کا اضافہ کرنے کی اور کوئی لڑکا بعد کامیابی ہائی اسکول میں شریک یا کسی فن میں تعلیم پاتا چاہے تو اس کا وظیفہ تعلیمی بڑھا کر ممالک محروسہ سرکار عالی میں تعلیم پانے کی صورت میں (۵۰ روپے) حالی اور بیرون ممالک محروسہ تعلیم پانے کی حالت میں (۷۵ روپے) کلدار کر دینے کی منظوری صادر ہوئی۔

۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۰ھ پیشگاہ خسروی سے سابق مددگار صدر محاسب مولوی عبدالغنی مرحوم کے فرزند سید تقی الدین کے موجودہ وظیفہ تعلیمی میں دس روپیہ کا اضافہ کرکے آئندہ اور دو سال تک (۵۰) روپیہ کلدار ماہانہ انہیں ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۔۔۔ آخر ماہ ربیع الاول سنہ ۱۳۴۰ھ شاہ محمد صاحب صدیقی کے نام (۵۰) ماہوار تاحیات جاری کرنیکا حکم پیشگاہ خسروی سے صادر ہوا۔

۔۔۔ اوائل ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ بابر مرزا صاحب فرزند عزیز مرزا صاحب مرحوم سابق معتمد عدالت و وکوتوالی کے نام (۵۰) روپیہ کا وظیفہ تعلیمی (۲۱) سال کی عمر تک جاری کیا گیا تھا۔ اب اس میں دو سال کی توسیع ایف۔اے کی ڈگری کے حصول کے لیئے منظوری فرمائی گئی۔

۔۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے محمد مہدی حسن صاحب طالب العلم انگلیا کو یکم جولائی سنہ ۱۹۲۱ء سے اور ایک سال تک ماہانہ ایک سو روپیہ کلدار وظیفہ بطور قرض ایصال کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

۔۔۔ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے پروفیسر محمد سجاد مرزا بیگ صاحب دہلوی کے نام جو ماہوار کتب تصنیف کرنے کے لیئے پانچ سال کی مدت کے واسطے جاری کی گئی تھی وہ ان کے نام تاحیات بحال کہنے کا حکم صادر ہوا۔

۔۔۔ آخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ یارگاہ خسروی سے۔ مفتاح الحدیث کی تصنیف کے صلہ میں قاضی علی صاحب

واصف کے نام (صہ۵) روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے اور کتاب مذکور منجانب سرکار طبع کیجانے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مولوی عبدالرحیم کے نام سرکاری واعظ کی حیثیت سے بطور مستقل (لہ) ماہوار جاری کرنیکی منظوری دی گئی۔

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ قاری عبدالحق صاحب مکی کے پسماندگان بیوہ اور دو لڑکیون مین سے خاص طور پر ایک کے نام ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ سے (صہ۵) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات اجرا فرمائی گئی۔

ـــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خداوندی سے مدرسہ اثاوہ کے نام (صہ۵) روپیہ کلدار ماہانہ ماہوار اس شرط سے مدد کرنے کی منظوری صادر ہوئی کہ اس کی سالانہ رپورٹ سرکار عالی کی اطلاع کے لیئے پیش ہوا کرے اور مدرسہ کی حالت تعلیم قابل اطمینان رہے۔

ـــ وسط ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۴۰ھ۔ حکیم محمد شاکر صاحب مرحوم کے چار متعلقین کے نام جن کی عمر چار سال سے دس سال کی ہین پچاس پچاس روپیہ سکہ کلدار کا وظیفہ اس شرط سے کہ وہ سرکار عظمت مدار کے علاقہ مین جاکر تعلیم پائین ہر ایک امتحان مین پہلی دفعہ کامیاب ہون جاری کیا گیا۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے مدرسہ اسلامیہ بریلی کی امداد ماہانہ رقمی سو روپیہ کلدار کو اس شرط پر دایمی کرنے کی منظوری صادر ہوئی ہے کہ مدرسہ کی حالت تعلیمی قابل اطمینان طور پر جاری رہے۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ حکیم محمد یوسف صاحب ساکن میرٹھ کے نام ایک سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ۔ سرکار سے دین محمد صاحب ایڈیٹر میونسپل گزٹ کے نام یکصد روپیہ (ماہ) کلدار ماہوار اجرا فرمائی گئی۔

ـــ آخر ماہ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ محمد مخدوم حسین صاحب سادی کے نام برائے روانگی مدینہ طیبہ پچاس روپیہ کلدار مسدود شدہ ماہوار کی اجرائی کے ضمن مین حکم ہوا کہ وہ سو روپیہ کلدار اس شرط سے جاری کئے گئے

کہ اون کی اہلیہ بھی اون کے ہمراہ ہون۔ اون کی اہلیہ کو اون کے بعد (ص۵) پچاس روپیہ کلدار پانے کا حق ہوگا۔

(ماہ)

ـــ وسط ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ دارالعلوم کالج کے پروفیسر مولوی عبدالحی صاحب کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کی امداد پانچ سال کے واسطے اس شرط سے جاری کی گئی کہ وہ ہر سال کتاب المحاورات کے پندرہ جزو مکمل کرکے محکمۂ تعلیمات مین داخل کیا کرین اگر وہ تشفی بخش ہون تو سال آیندہ کے واسطے اس طریقہ کی تجدید ہوگی ورنہ نہین۔

ـــ آخر ماہ شعبان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مرادآباد کے مدرسہ اسلامیہ کے نام (ص۵) کی امداد وداماجاری رکھنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مدرسہ تقویت الاسلام واقع فرخ آباد کو (ص۵) کلدار ماہانہ کی امداد مین یکم مئی سنہ ۱۹۲۲ء سے پچیس (ص۲۵) روپیہ ماہوار کا اضافہ منظور کیا گیا۔

ـــ آخر ماہ رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ۔ خواجہ زین العابدین صاحب مرحوم سابق اہلکار دفتر نظم کی بیوہ کے نام تاحیات (ص۵) روپیہ کا وظیفہ منظور ہوا۔

ـــ وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ محمد جلال الدین صاحب کے نام جو بمبئی مین تصویر کشی کی تعلیم پاتے ہین مزید دو سال تک (ص۵) روپیہ کلدار ماہانہ وظیفہ جاری رکھنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ وسط ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ محمد منورالدین حیدر صاحب کے نام تاحیات (ماہ) روپئے جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ نواب مقتدرالدولہ مرحوم کی دو بیویون کے نام بغرض پرورش پچاس پچاس روپیے اور دختر کے نام (ص۵) روپیہ وظیفہ منظور فرمایا گیا۔

ـــ آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ۔ مولوی بشیر احمد صاحب واعظ کے نام بشرط وعظ گوئی (ص۵) روپئے ماہانہ کا اور حاجی مشتاق احمد صاحب دہلوی کے نام (ص۵) روپئے کلدار کی ماہوار جاری کی گئی۔

ـــ آخر ماہ شوال سنہ ۱۳۴۰ھ خواجہ ہدایت علی شاہ صاحب کے نام تاحیات (ص۵) روپئے کلدار

جاری کرنے کی منظوری عطا ہوئی۔

ـــ وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ سید شاہ علی حسین صاحب سجادہ نشین حضرت سید اشرف جہانگیر کے نام (ماہ) روپیہ کلدار کی اجرائی منظور ہوئی۔

ـــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ۔ پیشگاہ خسروی سے مرزا محمد شجاع گورگانی کے نام تاحیات (صہ) روپیہ کلدار ماہوار اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ آخر ماہ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ۔ مسلمانان تلچری کی تعلیم و اصلاح کے لئے مولوی سید عبدالرحمن صاحب کے نام تاحیات (ماہ عہ) روپیہ ماہوار جاری کی گئی۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۰ھ۔ فیروز شاہ پستن جی سابق نائب ناظم آبکاری کی بیوہ کے نام تاریخ وفات (۲۶ اردی بہشت ۱۳۴۱ف) سے (ماہ صہ) روپیہ وظیفہ ماہانہ رعایتی تاحیات۔ مولوی سید مجتبیٰ علی بلگرامی مرحوم سابق مہتمم تعمیرات ضلع محبوب نگر کی تاریخ وفات سے بیوہ کے نام (عہ) روپیہ وظیفہ رعایتی تاحیات اور لڑکے کے نام (سہ) روپیہ وظیفہ (۲۲) سالہ عمر تک وظیفہ رعایتی اجرا ہوا۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۱ھ سید محمد حمزہ رفاعی صاحب مدنی شیخ المشایخ کے نام پچاس (صہ) روپیہ سکہ کلدار اور سید شاہ عبدالحفیظ صاحب نقشبندی کے نام (صہ) پچاس روپیہ کلدار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ محرم ۱۳۴۱ھ مدرسہ ناگپور کے نام ماہانہ (ماہ صہ) روپیہ کلدار کی امداد جاری کی گئی۔

ـــ اوایل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ۔ ڈاکٹر عبدالغنی صاحب مرحوم کی بیوہ کے منظورہ وظیفہ میں اضافہ کرکے آئندہ کے لئے دوسو روپیہ تاحیات اجرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

ـــ اوائل ماہ صفر ۱۳۴۱ھ۔ محمد رفیع صاحب مرحوم کے فرزندون سید عثمان وغیرہ کے نام (صہ) پچاس روپیہ رعایتی ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی۔

ـــ وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ - انجمن عید البلاد مدارس کے نام (ماہ عہ) کلدار سالانہ اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ آخر ماہ صفر ۱۳۴۱ھ - قمر الدین حیدر صاحب مرحوم منتظم صدر محاسبی سرکار عالی کی بیوہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار تاحیات جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ وسط ماہ آذر ۱۳۳۲ف - مسٹر بی - وی نائڈو متوفی سابق مددگار معتمد فنانس کی بیوہ کے نام بطور خاص (لہ لہ) روپیہ ماہانہ تاحیات وظیفہ رعایتی سرکار سے منظور ہوئی -

ـــ ایضاً - مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم وظیفہ یاب مددگار معتمد سیاسیات کے پسماندوں کے نام دو سو روپیہ ماہانہ کا وظیفہ رعایتی منظور ہوا -

ـــ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - لیڈی ہارڈنگ میڈیکل کالج دہلی کو دو ہزار روپیہ کلدار سالانہ کی امداد سرکار سے منظور ہوئی -

ـــ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - میر یٰسین علی نظامی مرحوم کی بیوہ کا موجودہ وظیفہ پچاس روپیہ کر دینے کی منظوری دی گئی -

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - نوشابہ خاتون کے نام دو سال کے لیئے رعایتی وظیفہ ایک سو روپیہ ماہوار اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ وسط ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - مرزا سلیمان شاہ صاحب کے نام (صہ) روپیہ کلدار ماہوار تاحیات منظوری فرمائی گئی -

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - سید منظفر احمد صاحب ارکانی واعظ اورنگ آباد مولف جنتری عثمانیہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ اجرا کرنے اور ایک مشت پانسو روپیہ عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ آخر ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ - سکندرآباد کی مجلس میلاد النبی کے لئے پینگاہ خسروی سے سالانہ تین سو روپیہ کی امداد جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی -

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ نواب خدیو جنگ مرحوم کی دخترون کے نام تاکتخدائی ایک ایک روپیہ ماہوار تاریخ وفات (۷ صفر ۱۳۴۱ھ) سے اجرا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

(۵۰)

ـــ وسط ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ محمد سراج الحسین صاحب طالب علم علیگڑھ کالج کے نام چالیس روپیہ کا وظیفہ علمی جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

(۵۰)

ـــ اوائل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ مین اقبال احمد صاحب صدیقی کے نام پچاس روپیے کا وظیفہ تاکامیابی بی۔اے یا دو سال یا جو صورت پہلے واقع ہو ۔ سرکار سے اجرا ہوا ۔

ـــ اوایل ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ مین سرکار سے حکم ہوا کہ سہارنپور مین مولوی عبدالرحمن صاحب سہارنپوری کے زیر اہتمام جو مدرسہ دینیات جاری ہے اسے (۱۵) دو سو روپیے کلدار ماہانہ کی امداد دیا جائے ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ وظیفیہ علی گڈھ کے نام سو روپیہ ماہانہ کی امداد جاری کی جائے ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ نواب احمد نواز جنگ کے فرزندون کے نام دو سو ایک وظیفہ تعلیمی جاری رکھنے اور محمد ابراہیم صاحب بساطی کے نام (۵۰) پچاس روپیے کلدار تنخواہ جاری کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

ـــ آخر ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ ۔ پیشگاہ خسروی سے شیخ العبادات سید حمزہ رفاعی ساکن مدینہ منورہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ کے عیوض ویڑہ سو روپیہ اور ان کے تین فرزندون کے نام تیس تیس روپیہ کے عیوض پچاس پچاس روپیہ ماہانہ کے وظایف رعایتی جاری کرنیکی منظوری ہوئی ۔

صرف خاص مبارک

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۶

فصل (۳)

ـــ گشتی دفتر محاسبی صرفخاص نشان ۔ ۲۲

بحوالہ مراسلہ معتمد زکمیٹی صرفخاص نشان ۱۲۲۷ مورخہ یکم مہر ۱۳۲۹ف پیشگاہ خداوندی سے حکم نشر صدور ہوا کہ

ایک روپیہ جو گرانی کے نام سے دیا جا رہا ہے وہ بالکلیہ مسدود کر دیا جائے۔ لہذا برآوردات ماہ مہر ۱۳۲۹ف مین قطعاً کسی کے نام مدد خرچ شریک نہ کیا جائے۔

ـــ ۱۷ ارفروردی ۱۳۳۳ف کو راجہ فتح نواز دنت بہادر بوجہ پیرانہ سالی خدمت صدر المہامی صرفخاص مبارک سے سبکدوش کئے گئے اور سررشتۂ مذکور کا کام صاحب زادہ نواب تلاوت جنگ بہادر معتمد صرف خاص سے متعلق کیا گیا۔ بعدہ ۱۲ مہر ۱۳۳۳ف کو راجہ صاحب موصوف خدمت صدر المہامی صرف خاص پر تیسرے مرتبہ بدستور سابق بحال کئے گئے۔

ـــ ۲۰ خورداد ۱۳۳۰ف کو نواب قادر نواز جنگ بہادر مہتمم محلات مبارک علاقہ صرف خاص خدمت مہتممی سے سبکدوش کئے گئے۔ اور مدوگار اول دفتر موصوف نے اون سے خدمت مہتممی کا جائزہ حاصل کیا۔ اس کے تیسرے روز اعلیحضرت قدر قدرت نے بمراحم خسروانہ نواب صاحب کو سابق کے خدمت پر بحال فرمایا۔

ـــ ۱۶ مہر ۱۳۳۰ف روز دوشنبہ کو نواب تلاوت جنگ بہادر خدمت معتمدی صرف خاص سے سبکدوش کئے گئے۔ (۱۶ ارد ی بہشت ۱۳۲۶ف کو خدمت مذکور پر آپکا تقرر ہو چکا تھا) اور رکن کمیٹی صرف خاص بدستور سابق رہے۔

باب حکومت

مختصر حالات نوابؔ سید علی امام صاحب مؤید الملک صدر اعظم باب حکومت زمانۂ تعلق ملازمت علاقۂ سرکار عالی۔

ـــ ۱۳ مہر ۱۳۲۸ف م ۲۰ اگست ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ صبح کے دس بجے بجواڑہ لائن سے آپ بلدہ تشریف لائے۔ ان کی سواری کے لیئے سرکار عالی کی جانب سے بجواڑہ کو ریلوے سلون بھیجا گیا تھا۔ آپ کے استقبال کے لیئے حیدرآباد کی ریلوے اسٹیشن پر چند عہدہ دار علاقہ سرکار عالی

موجود تھے۔ آپ سرکاری گیسٹ ہوس مین قیام فرما ہوئے۔ ۱۰ ور ۱۱ ربہر ۱۳۲۸ف م ۱۸ ر اگسٹ ۱۹۱۹ء کو آپ کا تقرر علاقہ سرکار عالی مین صدارت عظمیٰ پر ہوا۔ آپ کے لیئے جو تنخواہ و دیگر اخراجات سرکار سے منظور ہوئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) تنخواہ۔ ۴۰ر سکہ کلدار۔

(۲) الونس برائے اخراجات معمولی ماہانہ۔ ۱۰۰ر کلدار۔

(۳) دو موٹر کار الونس فی موٹر ۱۵۰ر ماہانہ۔

(۴) تنخواہ دو موٹر ڈرائیور فی اسم ۵۰۔ ماعہ ۱۰۰۔ ماہانہ۔

(۵) تنخواہ معتمد اول۔ ۱۵۰ر تا ۲۰۰ر ماہانہ۔

(۶) تنخواہ معتمد دوم ۱۰۰ر تا ۱۵۰ر ماہانہ۔

(۷) تنخواہ پرسنل اسسٹنٹ ۱۵۰ر تا ۲۰۰ر۔

(۸) ر مختصر نویس۔ ۱۵۰ر تا ۱۵۰ر۔

(۹) برائے دیگر اخراجات ۱۰۰ر کلدار۔

(۱۰) اخراجات صادر۔ ۱۰۰ر سالانہ۔

جملہ

میزان ماہانہ علاوہ سالانہ گریڈ کے سکہ عثمانیہ

۱۰۰ ماعہ سکہ کلدار (۱۰۰ر)

بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ر امرداد ۱۳۲۸ف جلد (۵۰) بہ شکست کیبنیٹ کونسل باب حکومت (ایگزکٹیو کونسل) کا انعقاد ہوا۔ اس باب حکومت کے صدر اعظم آپ قرار پائے۔

بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف تبقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت شہنشاہ خسروی "معتمد الملک بہادر" کا خطاب سرفراز ہوا۔

ـــ بعض وجوہ کی بناء پر آپ نے اپنے کو اپنی موجودہ خدمت سے سبکدوش کرنے کی استدعاء کی جس کی بناء پر بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر آبان ۱۳۳۱ف اون کا استعفا منظور کر لیا گیا۔ پانچ سال مین سے دو سال جو آپ کے ختم مدت ملازمت کے باقی رہگئے تھے اوس کی بابت (۳۰۰۰) کلدار ماہانہ کے حساب سے بذریعہ بنک آف بنگال ایصال کرنے کا حکم ہوا۔

ـــ یکم آبان ۱۳۳۱ف م ۱۷ر ستمبر ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے بجواڑہ لائن سے آپ راہی کلکتہ ہوئے۔ اسٹیشن سکندرآباد پر سوار ہوئے۔ آپکا تعلق بحیثیت ملازمت سرکار عالی ۲ سال ۱۰ ماہ (۱۸) یوم رہا۔

ـــ بکار سرکاری و خانگی اس عرصہ مین جو آپ کی سفر و سیاحت و دورہ ہوا اوس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ـــ ۲۵ر آبان ۱۳۲۸ف م یکم اکٹوبر ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ کو آپ بغرض ملاقات نواب وائسرائے ہند شملہ تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد ملاقات ۸ر آذر ۱۳۲۸ف م ۱۴ر اکٹوبر ۱۹۱۹ء روز سہ شنبہ کو وہانسے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۱۵ر بہمن ۱۳۲۹ف م ۱۹ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء روز جمعہ کو آپ کلکتہ تشریف فرما ہوئے۔ بعد وہان سے بانکی پور تشریف لے گئے۔ اور ۲۷ر بہمن ۱۳۲۹ف م ۳۱ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء روز چہارشنبہ کو وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۲ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۸ر جولائی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ آپ اپنے وطن تشریف فرما ہوئے اور اپنا مفوضہ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے اور ۲۵ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۳۱ر جولائی ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ کو آپ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۱۱ر مہر ۱۳۲۹ف م ۱۷ر اگسٹ ۱۹۲۰ء روز شنبہ شب مین آپ بغرض دورہ اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اور بعد اتمام دورہ ۱۷ر مہر ۱۳۲۹ف م ۲۳ر اگسٹ ۱۹۲۰ء روز دوشنبہ وہان سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۸ ر آبان ۱۳۲۹ف م ۱۳ ر ستمبر ۱۹۲۰ء روز دوشنبہ آپ بلدہ سے راہی شملہ ہوئے اور ۲۸ ر آبان ۱۳۲۹ف م ۳ ر اکتوبر ۱۹۲۰ء روز یکشنبہ آپ وہاں سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ لیگ آف نیشنز مین منجانب سرکار عظمت مدار شریک ہونے کی غرض سے آپ معہ لیڈی صاحبہ ۲۰ ر اکتوبر ۱۹۲۰ء کو بلدہ سے بورپ روانہ ہوئے۔ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۳ ر آذر ۱۳۳۰ف نواب فریدون الملک بہادر بحیثیت نائب صدر اعظم کام کو انجام دیتے رہے اور نواب صدر اعظم ممدوح بعد انفراغ لیگ وغیرہ یکم اپریل ۱۹۲۱ء روز جمعہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۱۴ ر خوردادی ۱۳۳۰ف م ۱۸ ر اپریل ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ آپ بغرض دورہ جانب اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ اورانگ آباد دورہ مین مختلف مقامات پر تنقیح دفاتر اور انتظام قحط کا کام ملاحظہ فرمائے اور ۲۲ ر خوردادی ۱۳۳۰ف م ۲۶ ر اپریل ۱۹۲۱ء کو دورہ سے مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۲۵ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۳۱ ر اگست ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ آپ بلدہ سے شملہ تشریف فرما ہوئے اخراجات سفر کے لیئے منجانب سرکار دس ہزار (۱۰۰۰۰) روپیہ کی منظوری صادر ہوئی۔ شملہ مین ۱۵ روز قیام رہا۔ بعد پٹنہ۔ دہلی ولکھنو سے ہوتے ہوئے ۷ ر آذر ۱۳۳۱ف ۱۲ ر اکتوبر ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ بسبب ناسازی مزاج آپ کے بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۱۹ ر دے ۱۳۳۱ف بمنصری نواب فریدون الملک بہادر دو ماہ کی رخصت سرکار سے منظور ہوئی۔ ۲۷ ر دے ۱۳۳۱ف م یکم ڈسمبر ۱۹۲۱ء روز پنجشنبہ آپ بلدہ سے وطن تشریف لے گئے اور بعد صحت مزاج ۱۶ ر اسفندار ۱۳۳۰ف م ۱۸ ر جنوری ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۱۵ ر فروردی ۱۳۳۱ف م ۱۶ ر فبروری ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ بغرض تسکار محبوب نگر تشریف فرما ہوئے اور ۲۱ ر فروردی ۱۳۳۱ف م روز چہارشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ـــ ۵ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۹ ر مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ آپ اسٹیشن بیگم پیٹہ سے بمبئی تشریف فرما ہوئے۔ وہان سے دہلی وغیرہ جاکر ۲۹ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲ ر اپریل ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ کو

مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔ سرکاری کام آپ وہین سے انجام دیتے رہے۔

۔۔۔ ۱۶ر تیر سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۲ر مئے سنہ ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شب کے ساڑے سات بجے کی ٹرین مین آپ بغرض دورہ وڑچہ پلی تشریف فرما ہوئے۔ نظام آباد وغیرہ سے ۲۱ر تیر سنہ روز جمعہ کو فایز بلدہ ہوئے اور اسٹیشن سکندرآباد پر اُترے۔

۔۔۔ ۲۵ر تیر سنہ ۱۳۳۱ف م ۳۰ر مئے سنہ ۱۹۲۲ء روز سشنبہ شب مین بغرض دورہ آپ قاضی پیٹہ تشریف فرما ہوئے۔ منتخنی۔ مانکوٹہ۔ تالاب پاکھال معائنہ فرمائے۔ یہ دورہ نوآبادیات کے انتظام کی غرض سے ہوا۔ اس دورہ کی غرض یہ تہی کہ جنگلات کٹوائے جائین اور بڑے تالاب رامپا۔ لکھنارم اور پاکھال کے ذریعہ سے آبپاشی کا معقول انتظام کیا جائے۔ بعد اتفراغ دورہ ۳۰ر تیر سنہ روز یکشنبہ مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۔۔۔ ۴ر مہر سنہ ۱۳۳۱ف م ۱۰ر اگسٹ سنہ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو سوا گیارہ بجے آپ بذریعہ اسپشل ٹرین بغرض معائنہ زمینات چھوٹی لائن سے اورنگ آباد تشریف فرما ہوئے۔ کنٹر وغیرہ کا جنگل اور زمینات ملاحظہ فرمانے کے بعد ۱۸ر مہر سنہ روز پنجشنبہ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

۔۔۔ نواب سوءالملک سر سید علی امام صاحب کا استعفاء بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے منظور اور نواب سر فریدون الملک بہادر منصرم صدر اعظم باب حکومت مقرر ہوئے۔ اور یکم آبان سنہ ۱۳۳۱ف م ۶ر ستمبر سنہ ۱۹۲۲ء روز چہارشنبہ شب کے آٹھ بجے سر سید علی امام صاحب اسٹیشن سکندرآباد سے بذریعہ میل ٹرین براہ بجواڑہ اپنے وطن پٹنہ روانہ ہوئے۔

پریوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ (محکمۂ سیاسیات) علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۸۶

فصل (۵)

۔۔۔ نواب فریدون الملک بہادر صدرالمہام سیاسیات نے (جنکا تقرر ابتداً خدمت متعمدی پریوٹ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ پر ۱۶ر روے سنہ ۱۲۹۵ف کو ہوا تہا) ۹ر فروردی سنہ ۱۳۲۷ف کو وظیفہ حسن خدمت

حاصل کیا اور نواب نظامت جنگ بہادر معتمد سیاسیات بحیثیت صدر المہام اوس خدمت کا جائزہ حاصل کرکے کارگزار ہین۔

ــــ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۲ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر کا تقرر ۱۴ اسفندار ۱۳۲۹ف سے معتمدی پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ پر عمل مین آیا۔

ــــ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۲۹ف مجلس صفائی اندرون و بیرون بلدہ مجلس آرائش بلدہ و باغ عامہ کا تعلق پولیٹیکل و سیاسیات محکمۂ سے کیا گیا۔

باب (۲)

محکمۂ فنانس

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۸۶

فصل (۱)

ــــ مسٹر گلانسی صدر المہام فنانس (جنکا تقرر ۲۵ امرداد ۱۳۲۰ف کو خدمت صدر المہامی فنانس پر ہوا تھا) اون کی مدت ملازمت ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے کے باعث حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ امرداد ۱۳۳۰ف مسٹر موصوف نے خدمت صدر المہامی کا جائزہ مسٹر حیدری المخاطب نواب حیدر نواز جنگ بہادر سابق معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو دیا اور ۴ جولائی ۱۹۲۱ء م ۹ امرداد ۱۳۳۰ف کو بلدہ سے رخصت ہوئے۔ مسٹر حیدری بحیثیت صدر المہام فنانس خدمت پر مقرر ہوئے۔

سیلری کمیشن

فصل (۲)

عہدہ دارون و عمال دفاتر علاقہ سرکار عالی کے تنخواہ کا معیار قایم کرنے کی غرض سے دو علیحدہ کمیشن قایم ہوئے اور حسب الحکم سرکار اوس کے اراکین حسب ذیل اصحاب مقرر ہوئے۔

۱ــ برائے کمیشن عہدہ داران۔ مسٹر گلانسی۔ نواب عقیل جنگ بہادر۔ نواب نظامت جنگ بہادر۔

۲ــ برائے کمیشن عمال۔ مولوی محمد فخر الدین احمد خان صاحب معتمد فنانس۔ نواب مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

و مولوی غلام محمد صاحب رکن مجلس اسٹیٹ نواب سرو قارالامرا۔

بعد شورہ و رپورٹین مرتب کی گئین اور ۱۷ آبان ۱۳۳۰ف کو پیشگاہ سرکار سے اون کی منظوری صادر ہوئی۔ رقوم منظور شدہ تنخواہ عمال و عہدہ داران دفاتر کے تختے درج ذیل ہین۔ علاوہ ازین عملہ دفتر صدر محاسبی کا بھی جدید اضافہ منظور کیا گیا۔

تختہ گوشوارہ تنخواہ عہدہ داران علاقہ سرکار عالی حسب تجاویز کمیشن منظورہ سرکار

نمبر شمار سلسلہ	نام سررشتہ	موجودہ سالانہ اخراجات	مجوزہ سالانہ اخراجات	بیشی × کمی۔	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	اعلیٰ عہدہ داران	[illegible]	[illegible]	× [illegible]	
۲	دفاتر معتمدین۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۳	سررشتۂ فنانس۔	[illegible]	[illegible]	× [illegible]	
۴	دارالضرب و محکمۂ برقی	[illegible]	[illegible]	× [illegible]	
۵	سررشتۂ مالگزاری	[illegible]	[illegible]	× [illegible]	
۶	سررشتۂ بندوبست	[illegible]	[illegible]	× [illegible]	

نشان سلسلہ	نام سررشتہ	موجودہ سالانہ اخراجات	مجوزہ سالانہ اخراجات	بیشی ✕ کمی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	سررشتۂ جنگلات۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۸	سررشتۂ کروڑگیری۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۹	سررشتۂ آبکاری۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۰	سررشتۂ صنعت و حرفت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۱	،، انجمن ہائے قرضہ امداد باہمی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۲	،، عدالت۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۳	،، مجالس و دارالطبع۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۴	،، کوتوالی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
۱۵	،، تعلیمات۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	

نشان سلسلہ	نام سررشتہ	موجودہ سالانہ اخراجات	مجوزہ سالانہ اخراجات	بیشی یا کمی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۶	سررشتۂ ٹپہ۔				
۱۷	؍ طبابت۔				
۱۸	؍ رجسٹریشن و اسٹامپ۔				
۱۹	؍ تعمیرات۔				
۲۰	سررشتۂ جات متفرق۔				
	جملہ				
		باقی			

تختہ گوشوارہ تنخواہ عملان دفاتر سرکار عالی حسب تجاویز کمیشن منظورہ سرکار۔

نمبر شمار	نام سررشتہ صدر	اوسط ماہوار موجودہ۔	اوسط ماہوار موجودہ بشمول الونس	اوسط ماہوار تجویز	تفاوت ۳ و ۵	تفاوت ۳ و ۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۳	مالگزاری۔					
۴	کروڑگیری۔					
۵	ابکاری۔					
۶	افیون۔					
۷	چوبینہ۔					
۸ و ۱۰	کاغذ مہور رجسٹریشن تحت انسپکٹر جنرل رجسٹریشن۔					
۹	ریلوے و معدنیات					
۱۲	ٹپہ خانہ جات					

نمبر شمار	نام سررشتہ صیغہ مد	اوسط ماہوارات موجودہ	اوسط ماہوارات موجودہ بشمول الونس	اوسط ماہوارات مجوزہ	تفاوت ۳ و ۵	تفاوت ۳ و ۴
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳	دارالضرب بشمول دفتر ناظم جمہور۔	۱۴۰ ۸	۱۵۰ ۴	۱۴۰ ۷	۱۴ ۷	۱۳ ۱
۱۴	انتظام مملکت	۱۴۰ ۸	۱۵۰ ۱۰	۱۴۰ ۱۳	۱۴ ۵	۱۳ ۳
۱۵	(الف) عدالت (ب) محاسبہ۔	۱۴۰ ۱۲	۱۵۰ ۱۲	۱۴۰ ۱۳	۱۴ ۴	۱۳ ۴
۱۶	کوتوالی۔	۱۴۰ ۷	۱۵۰ ۹	۱۴۰ ۱۳	۱۴ ۳	۱۳ ۱۵
۱۷	تعلیمات۔	۱۴۰ ۴	۱۵۰ ۴	۱۴۰ ۱۵	۱۴ ۶	۱۳ ۴
۱۸	طبابت انگریزی، یونانی۔	۱۴۰ ۳	۱۵۰ ۳	۱۴۰ ۱۰	۱۴ ۱۰	۱۳ ۱۰
۱۹	دفاتر جداگانہ۔	۱۴۰ ۱	۱۵۰ ۱	۱۴۰ ۱۲	۱۴ ۱۲	۱۳ ۱۱

نمبر شمار	نام سررشتہ صدر	اوسط ماہوارات موجودہ	اوسط ماہوارات موجودہ بشمول الونس	اوسط ماہوارات موجودہ	تفاوت ۵ و ۳	تفاوت ۵ و ۳
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۶	مذہبی۔	۱۰ر	۱۰ر	۱۰ر	۰	۰
۲۷	خلعت وتواضع	۴ر	۹ر	۴ر	۵ر	۵ر
۲۸	دارالطبع۔	۱۵ر	۱۵ر	۱۵ر	۰	۰
۳۱	تیرات وآبپاشی	۱۵ر	۱۵ر	۱۵ر	۰	۰
	میزان	۱۵ر	۱۵ر	۱۵ر	۰	۰
	عادل آباد لوکل الونس۔	۰	۰	۰	۰	۰
	میزان	۱۵ر	۱۵ر	۱۵ر	۰	۰

صدر محاسبی سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۹۲

فصل (۳) ـــ صیغۂ فنانس نشان ۳۲۵ تا ۳۲۴ ۱۸ ربہمن ۱۳۳۱ف۔

حسب الحکم سرکار۔ اس امر کا تصفیہ ہو چکا ہے کہ خزائن اضلاع عہدہ داران فنانس کے تحت زمین گے اور مددگاران مال اس خدمت سے سبکدوش کردئے جائیں گے۔ چنانچہ بصدور فرمان خداوندی مزینہ ۱۹ محرم ۱۳۴۰ھ (۱۰) مہتمان خزائن کی جائداد مین مواجی (ماہ ۵ - عہ ۵ - ماہ ۵) منظور ہو چکے ہین۔ (جریدہ ۳۰ ربہمن ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۱۳) جزو اول صہ ۸۸)۔

خزانہ عامرہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۹۳

فصل (۴) ـــ مولوی شیخ فضل کریم صاحب مہتمم خزانہ عامرہ نے (جن کا تقرر ۱۲ رفروردی ۱۳۲۶ف کو خدمت مہتمم خزانۂ عامرہ پر ہوا تھا) اپنی خدمت کا جائزہ پنڈت بہنمت راؤ صاحب مددگار مہتمم خزانۂ عامرہ کو دیا اور پنڈت صاحب موصوف مہتمم خزانہ عامرہ ہوئے۔ خدمت مددگاری کا جائزہ مولوی عنایت الرحمن صاحب نے حاصل کیا۔ اور مولوی شیخ فضل کریم صاحب سابق مہتمم خزانہ مددگار مہتمم سرکار عالی مقرر ہوئے۔

سکہ

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۹۴

فصل (۵) ـــ سکہ ایک آنہ نخل۔

۱۰ ارادی بہشت ۱۳۲۹ف قانون ترمیم سکہ جات سرکار عالی نشان ۳ ۱۳۲۹ف جن کی منظوری پیشگاہ اقدس سے ۳۰ اسفندار ۱۳۲۹ف کو حاصل ہوئی۔ ۴ شہریور ۱۳۲۹ف کو یہ سکہ عام طور پر رائج ہوا

ـــ اعلان صیغۂ قانونی ۲۰ رد ۱۳۳۰ف

بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ حکم صادر ہوا کہ قانون سکہ جات کی دفعات (۱۰) و (۱۱) مین سکہ جات کے لیئے جو نقش مقرر کیا گیا ہے اوس مین بجائے حرف "م" حرف "ع" درج کیا جائے۔ (جریدہ ۳ بہمن ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۹) صہ ۸۶ جزو اول)۔

سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۸

(۶) مل — اعلان نمبر (۱۳) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۹ف بہ ترمیم اعلان نشان ۱۲ مورخہ ۲۲ آذر ۱۳۲۹ف تا حکم ثانی کرنسی نوٹون کی مجموعی رقم جو دفتر سکۂ قرطاس سے جاری کیئے جاسکتے ہین دو کروڑ سکہ عثمانیہ ہوگی (جریدہ ۷ فروردی ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۲۶)

— مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۱ شہریور ۱۳۲۹ف نشان ۴۶۲۔

بتوثیق مراسلہ محکمۂ فنانس ۱۶۹۶ء مورخہ ۲۶ جون سنہ ۱۶۲۰ء کرنسی نوٹ رقمی (عدد) جو خزانہ سے جاری ہوچکے ہین اگر وہ پھر خزانۂ سرکار مین واپس وصول ہون تو اوس کی اجرائی مکرر نہ ہوا کرے بلکہ نوٹس مذکور ہمراہ ارسال نقدی خزانۂ عامرہ سرکار عالی مین بالالزام واپس بھیجدیا کرین (جریدہ ۳ بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۶۲) صہ ۲۱۷ جزو ثانی)۔

پرامیسری نوٹ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صہ ۹۹

" مل — نوٹس قلیل المدتی اجرا شدہ یکم دے ۱۳۲۶ف جن کی ختم مدت ۳۰ آذر ۱۳۳۰ف تھی۔ حسب قرارداد سرکار نے اون اجرا شدہ نوٹس کو واپس لے کر خریدار نوٹ کو خزائن سرکار سے نقد روپیہ ادا کیئے گئے۔

— برائے اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنجاہ لک (۵۰۰۰۰۰) شرح سود فیصدی (۷) چہ روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے ۱۳۳۰ف لغایتہ ۱۵ بہمن ۱۳۶۱ف کا اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ

۱۹ر آبان سنہ ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) شایع ہوا - ۲۶ر آبان سنہ ۱۳۳۰ف سے قرضہ کی درخواست لینا شروع ہوئی اور ۲۶ر دے سنہ ۱۳۳۱ف کو بند کردی گئی۔

ریلوے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۰۱

فصل (۸) — گدوادی ویلی ریلوے (چھوٹی پٹڑی) کی تمام گاڈیون کا ۱۷ر مئے سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۶ر محرم سنہ ۱۳۱۹ھ سے اسٹیشن نام پلی حیدرآباد سے براہ اورنگ آباد منماڑ تک افتتاح ہوا - اس کے بعد ۱۱ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۰ء م ۲۸ر محرم سنہ ۱۳۳۹ھ سے سوائے مال گاڑی کے دیگر تمام مسافر گاڑیون کی آمد و رفت اسٹیشن کاچی گوڑہ حیدرآباد سے شروع ہوئی۔

— ۲۲ر مئے سنہ ۱۹۰۹ء سے چھوٹی پٹڑی کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے بلوارم تک چند گھنٹہ کے فاصلہ سے جاری ہوئی تھی۔ لیکن چھوٹی ریلوے لائن کے لئے اسٹیشن کاچی گوڑہ کہلایا گیا - اس لئے ان لوکل ٹرینون کی آمد و رفت اسٹیشن حیدرآباد سے منقطع کردی گئی - اور ۱۱ر اکٹوبر سنہ ۱۹۲۰ء م ۲۸ر محرم سنہ ۱۳۳۹ھ سے اسٹیشن کاچی گوڑہ سے لوکل ٹرین بھی جاری ہوئی - اور تاریخ مذکور سے بڑی لائن کی لوکل ٹرین اسٹیشن حیدرآباد سے سکندرآباد تک جاری ہوئی۔

— یکم جولائی سنہ ۱۹۲۲ء سے سکندرآباد گدوال سکشن پر مسافرون اور مال و اسباب کے آمد و رفت کے لیے گدوال اسٹیشن کا افتتاح کیا گیا۔

تعمیرات و آبپاشی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۰۳

فصل (۶) — بذریعہ فرمان خداوندی مزینہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ بارگاہ خسروی سے صیغہ تعمیرات شاخ عام مین دو حلقے قایم کرکے حلقہ غربی کے لیے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی سید عطا حسین صاحب ایم اے - سی - ای - بماہوار (۱۴۰۰) اور حلقہ شرقی کے لیے ایک سپرنٹنڈنگ انجنیر مولوی خواجہ الدین صاحب

بی۔ اے۔ سی۔ ای باہوار (الاٹ) مقرر کرنے اور دونوں سپرنٹنڈنگ انجنیروں کا مستقر حیدرآباد رہنے کی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲ راردی بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۲)

ـــــ تالاب میر عالم میں پانی کی کمی ہونے کے باعث ۲۰ راردی بہشت ۱۳۳۰ف سے پانی کا نل صبح کے دس بجے سے تین بجے تک بند رکھا جانا شروع ہوا۔ اور پہر شب میں آٹھ بجے بعد صبح تک بند رکھنا شروع ہوا۔ یہ طریقہ کچھ عرصہ تک جاری رہا۔ من بعد عثمان ساگر کا پانی (گنڈی پیٹہ) جدید خزانہ آب ادائل ماہ رمضان ۱۳۴۰ھ ۱۰ ماہ تیر ۱۳۳۱ف سے شبانہ روز بذریعہ نل پہونچایا جانا آغاز ہوا۔

آرائش بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۰۴

ـــــ حسب فرمان خسروی مترشحہ یکم صفر ۱۳۳۰ھ حسب ذیل منظوری صادر ہوئی کہ

(۱) غربا کم استطاعت و متوسط طبقہ کے مسافروں کی سکونت کے لئے مکانات کی تعمیر کے لئے پانچ سال تک ہر سال کم از کم دو لاکھ روپیہ صرف ہوا کریں۔

(۲) ایرناگٹہ ریلوے اسٹیشن تک دو جدید سڑکیں جو حدود صفائی میں واقع ہیں بنکر آرائش بلدہ کے سپرد ہوئے۔ اور ان سڑکوں کو "اعظم جاہی۔ معظم جاہی" کے نام سے موسوم کئے جانے کی منظوری صادر ہوئی (جریدہ ۲۶ ردے ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) ۱۱)

ـــــ حسب جریدہ غیر معمولی ۱۶ ردے ۱۳۲۹ف مجلس آرائش بلدہ کا تعلق صیغہ سیاسیات سے کردیا گیا۔

تختہ آمدنی حقیقی ممالک محروسہ سرکار عالی علاوہ دیوانی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۴۰

نمبر شمار	نام ابواب جمع	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	ابواب مالگزاری -					
	(الف) معمولی -					
	(ب) پٹہ برار -					
	میزان مالگزاری (۱)					
۲	کروڑگیری -					
۳	آبکاری -					
۴	اضافجات -					
۵	چونگی -					

سلسلہ نشان	نام ابواب جمع	سنہ ۱۳۲۷ ف	سنہ ۱۳۲۸ ف	سنہ ۱۳۲۹ ف	سنہ ۱۳۳۰ ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۶	کاغذ مختوم -					
۷	(الف) ریلوے -					
	(ب) معدنیات -					
۸	رجسٹریشن -					
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۸)					
۹	سود -					
۱۰	ٹپہ خانہ -					
۱۱	دار الضرب -					
۱۲	ٹباون -	۰	۰	۰		

نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۳	(الف) آمدنی سررشتہ برقی	صما لاصہ	للو صماصہ	ایک للو سما تو لوصہ للو عہ	۰	
	(ب) ورکشاپ	ایک للو لعہ صہ	للو صما للو عہ لعہ	۱۲ ما لوصہ کمی صہ	۰	
	متفرقہ جات سول۔					
۱۴	(الف) عدالت۔	دو للو صما عہ صہ	دو للو سما لاصہ للو لو	سے للو ا ما ہ صہ ہو لو	دو للو ما ہ صہ لو صہ	
	(ب) محابس۔	دو للو سما صہ ہو	سے للو ما ہ لاصہ للو لو	ایک للو ما ہ صہ ہو عہ	دو للو صما ہ صہ للو لو	
۱۵	کوتوالی۔	ا ما ہ عہ ا لو	سما لہ لو عہ	ما ہ لہ ہو عہ	سما ہ لو صہ عہ	
۱۶	تعلیمات۔	ایک للو ما للو صہ لو	ایک للو لو لہ	ایک للو سما للو لعہ عہ صہ	ایک للو صہ لو	
۱۷	طباعت۔	لو للو لما ہ صہ	ما کہ ہے عہ	لا ہ صہ لو	لما ہ صہ ہو للو عہ	
۱۸	زراعت۔	۰	۰	۰	سما ہ لہ صہ	

نمبر شمار	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	علاج حیوانات۔	۰	۰	۰	۱۷۸۰	
۲۰	باغات۔	۰	۰	۰	۱۰۰۰	
۲۱	عمارات و سڑک	۰	۰	۰	۱۱۱۱۱	
۲۲	سائیڈنگ و دیگر متفرق	۱۷۸۰	۱۰۰۰	ایک لاکھ	۰	
	میزان از نمبر (۱۳) تا نمبر (۲۲)	۳ لاکھ ۱۰۰۰	۳ لاکھ ۱۱۱۱۱	۲ لاکھ ۱۰۰۰	۳ لاکھ ۱۷۸۰	
	متفرق					
۲۳	دارالطبع۔	۱۱۱۱۱	۱۷۸۰	۱۷۸۰	۱۱۱۱۱	
۲۴	ٹیلی فون۔	۰	۰	۰	۱۰۰۰	
۲۵	صنعتی کاروبار	۰	۰	۰	۱۷۸۰	

نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۶	نذرانہ۔					
۲۷	کنٹربیوشن۔					
۲۸	متفرقات۔					
۲۹	آبپاشی وتعمیرات					
۳۰	جمعیت۔					
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۳۰)					
۳۱	فروخت کفانامجات					
	میزان ابواب سرکاری					
	نوٹ۔ برقی روشنائی اور ورکشاپ					صد میزان جمع میں یہ رقومات بوجہ کمی شمار نہیں ہیں۔

اخراجات حقیقی ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایۃ ۱۳۳۰ف

سلسلہ نشان	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	
۱	واپسی۔	عہ لاکھ عہ ماہ صہ	لہ لاکھ ماہ سہ	ایک لاکھ اتمام ہ	ایک لاکھ اتمام لہ	
۲	معاوضہ۔	عہ لاکھ مہ عہ صہ	عہ لاکھ ماہ لہ صہ	عہ لاکھ صہ	عہ لاکھ عہ ماہ سہ	
	اخراجات متعلقہ وصول مال					
۳	مالگزاری۔					
(۱)	انتظام اضلاع	لہ عہ لاکھ لہ عہ ماہ لہ	لہ عہ لاکھ لہ عہ ماہ سہ	عہ لاکھ مہ ماہ لہ	عہ لاکھ ماہ لہ عہ	
(۲)	پیادیش و بندوبست	دو لاکھ عہ لاکھ صہ	ڈیڑھ لاکھ مہ ماہ لہ عہ	لہ لاکھ ماہ لہ	لہ لاکھ لہ لاکھ عہ	
(۳)	دیہہ صادر۔	عہ لاکھ لہ لاکھ عہ	عہ لاکھ لہ لاکھ سہ	عہ لاکھ مہ ماہ سہ	عہ لاکھ عہ اتمام سہ	
(۴)	دستبرد	ایک لاکھ سہ ماہ لہ صہ	لہ لاکھ عہ سہ	اتمام لہ عہ صہ	عہ ماہ عہ مہ	

نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	حصہ مد (۳) مالگزاری					
۴	کروڑگیری -					
۵	آبکاری -					
۶	افیون -					
۷	چوبینہ -					
۸	کاغذ مختوم -					
۹	ریلوے ومعدنیات					
۱۰	رجسٹریشن -					
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۱۰)					

نمبر شمار	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۱	سود۔					
۱۲	ٹپہ خانہ۔					
۱۳	دارالضرب۔					
۱۴	محکمہ جات سیول انتظام مملکت					
۱۵	عدالت و محاسبات (الف) عدالت					
	(ب) محاسبات۔					
۱۶	کوتوالی۔					
۱۷	تعلیمات۔					
۱۸	نیابت۔					

نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۹	سائیٹیفک و دفاتر متفرق۔ میزان از نمبر (۱۴) تا نمبر (۱۹)	ایک کروڑ لاکھ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ روپیہ	ایک کروڑ لاکھ روپیہ	
۲۰	امداد صفائی و لوکلفنڈ۔					
۲۱	داخل حضور پرنور					
	عطیات					
۲۲	منصب و امتیازان معہ تحریر سرشتہ داری					
۲۳	رسوم					
۲۴	وظایف					
	(الف) جاگیر پنشن					

نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	(ب) وظایف دیگر					
	(ج) وظایف نظم					
	(د) وظایف بیوگان سکھان تکملہ اعاد و عشرات					
	نیزان (۲۴) وظائف					
۲۵	ماہوارات خاص و رعایتی -					
۲۶	مصارف مذہبی و یومیہ معمولی - نیزان از نمبر (۲۲) تا نمبر (۲۶) متفرقات					

نمبر شمار	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۲۷	خلعت وتواضع ضیافت۔	ایک لاکھ بتیس ہزار روپیہ	بتیس ہزار روپیہ	سینتالیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	
۲۸	دارالطبع	ایک لاکھ چھتیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	تین لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	
۲۹	متفرقات	بارہ لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	بتیس لاکھ چھتیس ہزار روپیہ	تین لاکھ بتیس ہزار روپیہ	بارہ لاکھ چھتیس ہزار روپیہ	
۳۰	ادائی قرضہ	بتیس لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بارہ لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	
۳۱	آبپاشی وتعمیرات					
	(الف) متعلقہ تعمیرات وغیرہ۔	ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ بتیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	ایک لاکھ اڑتالیس ہزار روپیہ	
	چیف انجنیر					
	(ب) آبپاشی	بتیس لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بارہ لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	
	(ج) تعمیرات عامہ	بتیس لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بتیس لاکھ اٹھاسی ہزار روپیہ	بارہ لاکھ چھیاسی ہزار روپیہ	

نشان سلسلہ	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	(د) کارہائے تحفظ تغنیاتی	۱۰۴۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰	
	(ہ) تعمیر و ترمیم ایوان شاہی	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	
	(و) اسکیم تقسیم آبرسانی اندرون و بیرون بلدہ خلدآباد پراجکٹ۔	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	
	میزان (۳۱) آبپاشی و تعمیرات	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	
۳۲	جمعیت					
	(الف) دفتر معتمدی افواج	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	
	(ب) باقاعدہ۔	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	
	(ج) امپریل سروس ریپ	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰	

نوٹ۔ انتظام حکومت [illegible]

نمبر شمار	نام ابواب	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
	(۴) گولکنڈہ برگیڈ۔	۳ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو روپے	۳ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو روپے	۳ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو روپے	۳ لاکھ ۱۴ ہزار ۶ سو روپے	
	(۵) بے قاعدہ۔	۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	
	(۶) باروت خانہ۔	۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱۴ ہزار ۸ سو روپے	
	میزان (۳۲) جمعیت	۴ لاکھ ۲۹ ہزار ۲ سو روپے	۴ لاکھ ۲۹ ہزار ۲ سو روپے	۴ لاکھ ۲۹ ہزار ۲ سو روپے	۴ لاکھ ۲۹ ہزار ۲ سو روپے	
۲	قحط۔	۰	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے	۱ کروڑ ۵۰ لاکھ روپے	
	میزان از نمبر (۱) تا نمبر (۳۳)	۱ کروڑ ۳۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	
	میزان ابواب سرکاری	۱ کروڑ ۳۴ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	۱ کروڑ ۵۱ لاکھ ۱۴ ہزار ۸ سو روپے	

باب (۳)

معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۵۸

فصل (۱)

مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ علاقہ سرکار عالی (جن کا تقرر اس خدمت پر ۲۵ رامرداد ۱۳۲۰ف کو ہوا تھا) نے بعد مدت ۶ برس ۲ ماہ فروردی ۱۳۲۹ف کو معتمد عدالت وکوتوالی وٹپہ وغیرہ کا جائزہ مسٹر مہدی حسن بلگرامی (مہدی یار جنگ بہادر) کو دیا اور مسٹر راس مسعود ناظم تعلیمات اپنی سابقہ خدمت کے علاوہ صیغۂ تعلیمات اور صدر خانہ کی معتمدی کا کام بھی تاحکم ثانی انجام دیتے رہے۔ مسٹر حیدری یہاں سے قطع تعلق کرکے ۶ فروردی ۱۳۲۹ف کو جانب بمبئی روانہ ہوئے اور جو خدمات صاحب موصوف نے ملازمت سرکار عالی میں انجام دئے اوس کے متعلق حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۱ رجمادی الاول ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم فروردی ۱۳۲۹ف اظہار خوشنودی کیا گیا۔ بعد ۲۲ رخورداد ۱۳۲۹ف کو صاحب موصوف نے دوبارہ بلدہ تشریف لاکر ۲۵ رخورداد ۱۳۲۹ف کو اپنی سابقہ خدمت معتمدی عدالت وغیرہ کا جائزہ حاصل کیا۔ اس کے بعد مسٹر گلانسی صدر المہام فنانس کی مدت ملازمت ۲۹ رامرداد ۱۳۳۳ف کو ختم ہونیکی وجہ سے خدمت صدر المہامی فنانس پر مسٹر حیدری کا تقرر کیا گیا اور مسٹر گلانسی سے آپ نے صدر المہامی فنانس کا اوسی تاریخ کو جائزہ حاصل کیا اور سابقہ خدمت معتمدی عدالت کا جائزہ نواب ذوالقدر جنگ بہادر کو دیا۔ بعد حسب فرمان خسروی ۴ رآبان ۱۳۳۱ف سے معتمدی مذکور کا کام بجائے نواب ذوالقدر جنگ بہادر کے ہر ہر چہار مددگار صاحبان دفتر انجام دیتے رہے اور آپ خانہ نشین رہے۔ بعد ازاں حسب فرمان خسروی مرقومہ ۹ رجمادی الاول ۱۳۴۱ھ مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن عدالت العالیہ کا منصرمانہ تقرر تاحکم ثانی خدمت معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ پر اور اونکے بجائے رکنیت عدالت العالیہ پر نواب ذوالقدر جنگ بہادر کا بیافت موجودہ تقرر کیا گیا اور ۲۶ رہمن ۱۳۳۲ف کو ہر دو اصحاب نے

اپنی اپنی خدمت کا جائزہ لیا۔

تختہ معتمدین عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علیحدگی	نمبر شمار	نام معتمد	تاریخ ماموری	تاریخ علیحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	نواب مشرحیدری المخاطب بہ حیدر نواز جنگ بہادر	۱۳۳۰ف سنہ ۲۵ ر امرداد	۱۳۳۰ف سنہ ۲۹ ر امرداد [۱]	۳	مولوی غلام اکبر خاں صاحب المخاطب بہ اکبر یار جنگ	۱۳۳۲ف سنہ ۲۶ ر بہمن	
۲	نواب ذوالقدر جنگ بہادر [۲]	۱۳۳۰ف سنہ ۲۹ ر امرداد	۱۳۳۲ف سنہ ۲۶ ر بہمن				

[۱] تاریخ مذکور کو آپ خدمت صدرالمہامی فنانس پر مقرر ہوئے جب [۲] بحکم سرکار ۴ ر آبان ۱۳۳۱ف سنہ سے ۲۶ ر بہمن ۱۳۳۲ف سنہ تک آپ خانہ نشین رہے بعدہٗ رکنیت عدالت العالیہ پر مقرر ہوئے۔

مجلس وضع قوانین

حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ ر آبان ۱۳۹۴ف جلد (۴) صفحہ (۳۷۵) مجلس وضع آئین و قوانین سرکار عالی (لجسلیٹو کونسل) کا تقرر ہوا۔ بعدہٗ اوس کی توسیع اور اصلاحات کے بارے مین فرمان خسروی مزینہ ۲۲ ر صفر ۱۳۳۸ف سنہ بذریعہ جریدہ معمولی مورخہ ۶ ر فروری ۱۳۲۹ف سنہ جلد (۵۱) نمبر (۲۵) شایع ہوا جسکی بنا پر ایک دفتر بنام توسیع مجلس وضع قوانین قایم ہوا اور بربنائے حکم مندرجہ جریدہ اعلامیہ مورخہ ۱۱ ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف سنہ رائے بالمکند صاحب بی۔ اے سابق رکن مجلس عدالت العالیہ حال وظیفہ یاب اس خدمت پر بطور افسر خاص کے مقرر ہوئے اور ماہانہ (۲۵۰) تنخواہ مقرر ہوئی اور علیحدہ رکھا گیا۔ مواد فراہم کرنیکا کام شروع ہوا۔ دفاتر بلدہ و اضلاع سے اور رائے صاحب موصوف نے اضلاع مین

دورہ کرکے نہایت جانفشانی سے بہت سے معلومات فراہم کئے اور رازمین اس کی ایک رپورٹ مرتب کرکے سرکار مین پیش کی۔ محکمۂ مذکور برخاست کردینے کے بارے مین ۱۰ر خورداد ۱۳۳۱ف کو حکم ہوا۔ رائے صاحب نے محکمۂ مذکور مین جو خدمات انجام دئے اوس کے بارے مین بذریعہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۴ر شہریور ۱۳۳۱ف منجانب سرکار عالی اعتراف کیا گیا۔

عدالت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صـ۱۶۲

(۲) فصل

عظیم الشان سلطنت حیدرآباد کے شایان شان (ہائی کورٹ) عدالت العالیہ کے لیئے کوئی عمارت یہان موجود نہ تھی۔ لہذا بصرف کثیر ایک سنگ بستہ عمارت کنارہ رود موسیٰ پر چار پانچ سال کے عرصہ مین تعمیر کرائی گئی۔ اور بعد ختم تعمیر ۱۱ر خورداد ۱۳۲۹ف م ۲۵ر رجب ۱۳۳۸ھ بوقت مغرب اعلیحضرت قدر قدرت کے دست مبارک سے نہایت شاندار طریقہ سے اوس عالیشان عمارت کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اس موقع پر حکامان عدالت و وکلا و علاقہ سرکار عالی نے بارگاہ خسروی مین نذرین پیش کرنے کا افتخار حاصل کیا۔ بعد ازان ۱۴ر ماہ مذکور سے دفتر ہائی کورٹ سیف آباد سے برخاست کرکے اس جدید عمارت مین منتقل ہونا شروع ہوا۔

— عدالتی اختیارات کو انتظامی عہدہ دارون سے علیحدہ کردینے کے بارے مین جو فرمان خداوندی مزینہ ۲۹ر شعبان ۱۳۳۹ھ عزورود لایا وہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۴ر تیر سنہ ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) مین شایع ہوا ہے۔

— **اعلان** سررشتۂ عدالت نمبر (۱) تا نمبر (۶) جس کا نفاذ یکم خورداد سنہ ۱۳۳۱ف ہوا۔ عبارت اعلان مندرجۂ ذیل ہے۔

عہدہ داران مال علاقہ دیوانی کو باختیار عہدہ یا ذاتی حیثیت سے جو اختیارات فوجداری سرکار عالی سے عطا ہوئے تھے وہ سبکدوش کئے جاتے ہین اور آیندہ کوئی عہدہ دار مال کوئی فوجداری اختیار سوائے اون اختیارات کے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے تحت عطا کئے جائین

استعمال نہ کرسکیگا۔ (جریدہ ۶ مرداد بہشت ۱۳۳۱ف جلد (۵۳) نمبر (۲۴)۔

ـــ علاقہ سرکار عالی مین سابق سے تحت عدالت چند منصفیان موجود تھے۔ لیکن عہدہ داران بال سے عدالتی اختیارات مسترد ہوجانے کی وجہ سے علاوہ تعداد سابقہ کے یکم خورداد ۱۳۳۱ف سے (۷۸) جدید منصفیان ہر تعلقہ پر قایم کیگئین۔

ـــ مولوی محمد احمد صاحب متوطن دیوبند کو ماہ بہمن ۱۳۳۱ف مطابق ماہ ڈسمبر ۱۹۲۱ء مین خدمت مفتی پر محکمۂ عدالت العالیہ مین تین سال کے لیئے مقرر کیا گیا اور ان کی تنخواہ ماہانہ ایک ہزار روپیہ کلدار قرار دی گئی اور ہر قسم کی دعوت انگریزی و مغلائی سے اعلیحضرت نے اون کو معاف فرمائے۔ آپ کی پیرانہ سالی کے مدنظر اعلیحضرت کا فرمان بدین مضمون صادر ہوا کہ مفتی صاحب مذکور کی سہولت کے لئے ایوان عدالت کی منزل تحتانی مین آپ کے اجلاس کا مقام بنا دیا جائے۔ کیونکہ عمارت کے بلند زینون کا ہر روز طے کرنا خالی از دقت نہین ہے۔

ـــ رائے بالمکند صاحب ہندو جج محکمۂ عدالت العالیہ ۷ ماہ اسفندار ۱۳۲۹ف کو وظیفہ خدمت حاصل کرکے خدمت سے علیحدہ ہوئے تھے اوس کے بعد وہان کسی ہندو جج کا تقرر نہین ہوا تھا۔ بعد ازان حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۲ مرامرداد ۱۳۳۱ف پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل ہائیکورٹ کا تقرر رکنیت مجلس عالیہ پر بطور ہندو جج کے فرمایا گیا اور ۱۴ ماہ مذکور کو پنڈت صاحب ممدوح نے اپنے مفوضہ خدمت کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ ۲۶ بہمن ۱۳۳۲ف کو نواب ذوالقدر جنگ بہادر معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ کو رکنیت مجلس عدالت العالیہ پر واپسی کا حکم ہوا۔ اور خدمت معتمدی مذکور پر مولوی غلام اکبر خان صاحب رکن مجلس عدالت العالیہ مقرر کئے گئے۔

ـــ ملک مین آپس کی بے اعتمادی و بدمعاملگی۔ نفسانیت و عدم دور اندیشی کے باعث دستاویزات قرضہ۔ فیس رجسٹریشن۔ رسوم عدالت و مقدمہ بازی وغیرہ مین کاغذ مہور وغیرہ پر رعایا کا جس قدر روپیہ حرف ہوا ہے اوس کا ایک تختہ نمبر (۲) من ابتدائے ۱۲۹۸ف لغایتہ ۱۳۳۱ف درج ذیل ہے۔

تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ وسند دوامی حاصل شدہ علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۲ف درج ذیل ہے۔

نمبر (۱) تختہ تعداد وکلاء کامیاب شدہ علاقہ سرکار عالی

سنہ ف	مدارج معہ تعداد			تعداد سند دوامی	جملہ میزان از خانہ ۳ تا ۶	کیفیت
	اول	دوم	سوم			
۲	۳	۴	۵	۶	۷	
سنہ ۱۳۲۹ف	۲	۲	۳۲	۹	۴۵	
سنہ ۱۳۳۰ف	۱	۰	۳۸	۱۱	۵۰	
سنہ ۱۳۳۱ف	۲	۸	۷۳	۲	۸۵	
سنہ ۱۳۳۲ف	۰	۴	۹۳			

(۲) تختہ آمدنی کاغذ مہر فیس رجسٹریشن و تعداد مالیت دعوی ہائے مرجوعہ عدالتہائے دیوانی علاقہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۹۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۱ف۔

سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیت دعوی دیوانی	کیفیت
۲	۳	۴	۵	۶	۷	
سنہ ۱۲۹۸ف	سے لاکھ لاکھ سے	ہزار	دو لاکھ ہمالہ سے	سے لاکھ لاکھ سے	لاکھ سے لاکھ سے	

نمبر شمار	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	آمدنی متفرق از خانہ ۳ تا ۵	تعداد و مالیت دعوئی دیوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲	۱۲۹۹ف						
۳	۱۳۰۰ف						
۴	۱۳۰۱ف						
۵	۱۳۰۲ف						
۶	۱۳۰۳ف						
۷	۱۳۰۴ف						
۸	۱۳۰۵ف						
۹	۱۳۰۶ف						
۱۰	۱۳۰۷ف						

نمبر شمار	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیت دعوی دیوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۱	۱۳۰۸ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۲	۱۳۰۹ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۳	۱۳۱۰ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۴	۱۳۱۱ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۵	۱۳۱۲ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۶	۱۳۱۳ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۷	۱۳۱۴ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۸	۱۳۱۵ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	
۱۹	۱۳۱۶ف	۴۷۱۱۲۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۱۱۶۲۰۰	۴۷۱۱۲۰	

نمبر شمار	سنہ	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ تا ۵	تعداد مالیت دعوی دیوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۰	۱۳۱۷ف					دو کروڑ	
۲۱	۱۳۱۸ف						
۲۲	۱۳۱۹ف						
۲۳	۱۳۲۰ف						
۲۴	۱۳۲۱ف						
۲۵	۱۳۲۲ف						
۲۶	۱۳۲۳ف						
۲۷	۱۳۲۴ف						
۲۸	۱۳۲۵ف						

نشان سلسلہ	سنہ ف	آمدنی کاغذ مختوم	آمدنی رجسٹریشن	آمدنی عدالت	میزان از خانہ ۳ ماہ	تعداد و مالیت دعوئی دیوانی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۲۹	۱۳۲۶ف	۱۷ لاکھ ۳۸ ہزار	۱۱ لاکھ	۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۵۷ ہزار	۱۳ لاکھ ۳۸ ہزار	
۳۰	۱۳۲۷ف	۱۶ لاکھ ۴۱ ہزار	۱۰ لاکھ ۴۱ ہزار	۲ لاکھ ۳۸ ہزار	۶۱ ہزار	۱۴ لاکھ ۴۱ ہزار	
۳۱	۱۳۲۸ف	۱۸ لاکھ ۳۸ ہزار	۱۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۶۱ ہزار	۱ کروڑ ۱۸ لاکھ	
۳۲	۱۳۲۹ف	۱۷ لاکھ ۴۱ ہزار	۱۱ لاکھ ۳۸ ہزار	۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۵۷ ہزار	۱ کروڑ ۱۸ لاکھ	
۳۳	۱۳۳۰ف	۱۸ لاکھ ۳۸ ہزار	۱۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۲ لاکھ ۳۸ ہزار	۶۱ ہزار	۱ کروڑ ۱۴ لاکھ	
۳۴	۱۳۳۱ف	۱۸ لاکھ ۴۱ ہزار	۱۲ لاکھ ۳۸ ہزار	۲ لاکھ ۴۱ ہزار	۵۷ ہزار	۲ کروڑ ۱۴ لاکھ	

کوتوالی بلدہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۶۶

فصل (۳)

ـــ یکم رجب ۱۳۳۸ھ - روز دوشنبہ دن کے چار بجے نواب عماد جنگ کوتوال بلدہ کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ واقع نارائن گوڑہ مین انتقال ہوا اور ادسی شب مین بگچاتی شاہ کے تکیہ مین دفن ہوئے - (۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ کو خدمت کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا تھا -)

ـــ یکم رجب ۱۳۳۸ھ - روز شنبہ وینکٹ رامارڈی صاحب مددگار اول کو کوتوالی بلدہ کے فرائض بطور افسر انچارج انجام دینے کا حکم ہوا -

ـــ اوائل ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ - پیشگاہ خسروی سے لفٹنٹ امیر سلطان صاحب اول سرکردہ کوتوالی بلدہ کو کپتان کا رینک (درجہ) عطا ہوا -

کوتوالی اضلاع

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱

ـــ مسٹر گیرمد دگار ناظم کوتوالی اضلاع نے ۲۷ آذر ۱۳۲۹ف کو مسٹر ہنکن سے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ حاصل کیا - (مسٹر ہنکن نے ۲۷ آذر ۱۳۰۶ھ کو خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کر چکے تھے) بعد ختم مدت ملازمت ۲۸ آذر ۱۳۳۰ف کو صاحب موصوف نے خدمت صدر نظامت کوتوالی اضلاع کا جائزہ مولوی محمد علی صاحب کو دیا اور یہان سے رخصت ہوئے -

ـــ ۲۸ آذر ۱۳۳۰ف کو مسٹر گوڈ جداگانہ طور پر خفیہ پولیس اضلاع کی نظامت کے عہدہ پر مامور ہوئے اور بعد ختم مدت ۶ فروری ۱۳۳۱ف کو وہ یہان کی ملازمت سے علیحدہ ہوئے - حسب فرمان خسروی مرقومہ ۴ جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ مسٹر کرافرڈ کا تقرر خدمت خفیہ پولیس اضلاع پر بامتحتی مولوی محمد علی صاحب ناظم کوتوالی اضلاع تا دو سال کے لئے اسی تنخواہ الخ ۱۲۱۰ پر جو مسٹر گوڈ کو ملا کرتی تھی ہوا اور

صاحب موصوف نے ۶ ر فروردی ۱۳۳۱ف کو مشرگوڈے خدمت خفیہ پولیس اضلاع کا جائزہ حاصل کیا۔

ـــ فرمان خسروی مزینہ ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ مولوی محمد یوسف حسین خانصاحب اوّل بگار ناظم کو توالی اضلاع کے عہدہ کا نام سرفراز ہوا موجودہ نائب ناظم کو توالی اضلاع قرار دیا گیا۔

ـــ یکم مہر ۱۳۲۹ف سے ملازمین علاقہ کو توالی بلدہ و اضلاع کے نام الونس جاری ہوا۔

محبس

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۱۶۱

ـــ بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی کے حدود علاقہ جات صرف خاص و دیوانی مین قانونی نظر سے جن جرایم کا ارتکاب ہوا اور اوس کی نسبت عدالت مین مقدمات دایر ہو کر بعد تحقیقات عدالت کی نظر مین جو مجرم ثابت ہو کر سزایاب ہوئے اون کے دو تختے نمبر (۱)، و نمبر (۲)، مین من ابتدائے ۱۲۰۲ف لغایۃ ۱۳۳۱ف درج ذیل مین تختہ نمبر (۱)، مین سزایابان ذکور و اناث داخل محبس بلدہ و اضلاع و اخراجات پولیس سالانہ کی تعداد درج کی گئی ہے۔ تختہ نمبر (۲)، مین سزایابان پیشہ وران و مستورات کی تعداد بلحاظ اقوام درج ہے۔ مختلف اقوام کی اخلاقی حالت کا فوری امتیاز ہونے کی غرض سے ممالک محروسہ سرکار عالی کے ۲-۳-۴-۵ مردم شماری کے اعداد قوم واری درج کئے گئے ہین تاکہ اوس کے ملاحظہ کے بعد تعداد مردم شماری و تعداد سزایابان کے اوسط کے لحاظ سے اوس قوم کی اخلاقی پستی یا عروج کا صحیح اندازہ ناظرین قایم کر سکین۔ انسداد جرایم و حفظ امن کی غرض سے پولیس مین جو سالانہ اخراجات ہوئے تھے اون کی تفصیل تختہ نمبر (۱)، مین درج کی گئی ہے۔

نمبر (۱) تخته جامع تعداد سزایابان از عدالت داخل محبس بلده و اضلاع معه اخراجات پولیس بلده و اضلاع علاقه سرکار عالی من ابتدای سنه ۱۳۰۲ ف لغایته سنه ۱۳۳۱ ف

نشان سلسله	سنه ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلده		اخراجات پولیس بلده وغیره	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع معه اخراجات پولیس وغیره	جمله تعداد سزایابان داخل محبس بلده و اضلاع		جمله تعداد و اخراجات پولیس بلده وغیره و اضلاع وغیره
		مرد	عورت		مرد	عورت		جمله تعداد	مرد	عورت
۱	۱۳۰۲ ف	۶۳۵	۳۵		۲۳۲۴	۱۰۱		۳۰۹۵	۲۹۵۹	۱۳۶
۲	۱۳۰۳ ف	۴۹۳	۴۷		۳۶۳۶	۱۷۶		۴۳۵۲	۴۱۲۹	۲۲۳
۳	۱۳۰۴ ف	۵۷۰	۵۲		۳۴۸۱	۱۸۷		۴۲۹۰	۴۵۰۱	۲۳۹
۴	۱۳۰۵ ف	۴۶۷	۴۲		۲۷۶۷	۱۳۳		۳۴۰۹	۳۲۳۴	۱۷۵
۵	۱۳۰۶ ف	۶۰۱	۶۴		۶۲۲۱	۲۲۲		۷۲۰۹	۶۹۲۲	۲۸۷
۶	۱۳۰۷ ف	۸۱۳	۴۷		۵۲۵۷	۱۲۶		۶۲۴۴	۶۰۷۱	۱۷۳
۷	۱۳۰۸ ف	۶۸۷	۴۸		۳۲۲۵	۱۵۰		۴۲۱۰	۴۰۱۲	۱۹۸

نشان سلسلہ	سنہ	تعداد یا داخل محبس بلدہ		تعداد مزایا داخل محبس اضلاع		اخراجات پیش بلدہ وغیرہ	اخراجات پیش اضلاع محبس مذکور	جملہ تعداد مزایا بارج داخل محبس بلدہ و اضلاع			جملہ تعداد و اخراجات پیش بلدہ و اضلاع وغیرہ۔
		مرد	عورت	مرد	عورت			جملہ تعداد	مرد	عورت	
۱	۲	۳	۴	۶	۷	۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸	۱۳۰۹ف سنہ	۷۱۵	۴۶	۱۰۰۲۰	۲۷۸			۱۱۰۵۶	۱۰۷۳۵	۳۲۴	
۹	۱۳۱۰ف سنہ	۷۷۵	۶۶	۴۴۵۳	۱۸۷			۵۴۸۱	۵۲۱۸	۲۵۳	
۱۰	۱۳۱۱ف سنہ	۶۲۸	۶۶	۲۸۹۸	۱۳۳			۳۲۲۵	۳۰۲۶	۱۹۹	
۱۱	۱۳۱۲ف سنہ	۵۴۹	۲۸	۲۱۱۰	۹۶			۲۷۸۳	۲۶۵۹	۱۲۴	
۱۲	۱۳۱۳ف سنہ	۳۶۱	۴۸	۲۱۵۹	۹۸			۳۶۶۶	۲۵۲۰	۱۴۶	
۱۳	۱۳۱۴ف سنہ	۵۰۰	۲۳	۲۰۹۲	۹۲			۲۷۰۸	۲۵۹۲	۱۱۶	
۱۴	۱۳۱۵ف سنہ	۵۶۵	۲۹	۲۴۱۳	۹۴			۳۹۰۱	۲۹۷۸	۱۲۳	
۱۵	۱۳۱۶ف سنہ	۴۸۴	۴۴	۲۰۱۴	۷۳			۲۷۱۵	۲۵۹۸	۱۱۷	

نمبر شمار سلسله	سنه	تعداد سزایابان داخل حلقه بلده		تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس بلده وغیره	اخراجات پولیس اضلاع وغیره	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلده و اضلاع			جملہ تعداد اخراجات پولیس بلده و اضلاع وغیره
		مرد	عورت	مرد	عورت			جملہ تعداد	مرد	عورت	
۱	۲	۳	۴	۶	۷	۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۶	۱۳۱۷ف	۵۴۹	۳۹	۱۹۰۳	۸۶			۲۵۷۷	۲۴۵۲	۱۲۵	
۱۷	۱۳۱۸ف	۵۲۳	۴۰	۱۹۹۷	۱۱۰			۲۶۷۰	۲۵۲۰	۱۵۰	
۱۸	۱۳۱۹ف	۳۵۸	۳۷	۱۸۴۹	۷۴			۲۳۱۸	۲۲۰۷	۱۱۱	
۱۹	۱۳۲۰ف	۵۳۸	۳۸	۲۲۲۲	۷۶			۲۸۷۴	۲۷۶۰	۱۱۴	
۲۰	۱۳۲۱ف	۶۰۲	۴۲	۱۹۲۸	۷۸			۲۶۵۰	۲۵۳۰	۱۲۰	
۲۱	۱۳۲۲ف	۶۷۹	۴۵	۲۴۴۵	۹۵			۳۲۶۴	۳۱۲۴	۱۴۰	
۲۲	۱۳۲۳ف	۸۳۷	۶۲	۲۷۳۱	۱۰۶			۳۷۳۷	۳۵۶۹	۱۶۸	
۲۳	۱۳۲۴ف	۸۳۳	۵۶	۲۷۱۶	۱۱۸			۳۷۲۳	۳۵۴۹	۱۷۴	

نشان سلسلہ	سنہ ف	تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ		تعداد فراریات بیرون بلدہ	تعداد سزایابان داخل محبس اضلاع		اخراجات پولیس اضلاع	جملہ تعداد سزایابان داخل محبس بلدہ واضلاع		
		مرد	عورت		مرد	عورت		جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۲۴	۱۳۲۵ف	۸۶۷	۵۵	۱۲۱۴	۲۲۶۴	۸۷	۱۲۷۳	۳۲۷۳	۳۱۳۱	۱۴۲
۲۵	۱۳۲۶ف	۶۱۰	۳۸	۲۸۴۰	۱۰۸		۳۵۹۶	۳۴۵۰		۱۴۶
۲۶	۱۳۲۷ف	۶۰۶	۶۶	۳۴۵۶	۱۴۳		۴۲۷۱	۴۰۶۲		۲۰۹
۲۷	۱۳۲۸ف	۷۱۱	۵۳	۴۷۴۱	۱۹۰		۵۶۹۵	۵۴۵۲		۲۴۳
۲۸	۱۳۲۹ف	۷۲۱	۳۶	۴۴۷	۱۴۸		۵۳۷۵	۵۱۹۱		۱۸۴
۲۹	۱۳۳۰ف	۵۸۶	۳۰	۳۹۰۴	۱۳۴		۴۶۵۴	۴۴۹۰		۱۶۴
۳۰	۱۳۳۱ف	۶۷۷	۴۹	۲۵۵۴	۱۰۰		۳۳۸۱	۳۲۳۱		۱۴۹

نمبر(۲) تختہ تعداد سزایابان قید از عدالت فوجداری بلحاظ قوم وپیشہ وغیرہ من ابتدائے سنہ ۱۳۰۲ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف

نمبر شمار سلسلہ	مسمیٰ سنہ	پیشہ							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمت سرکاری	ملازمت خانگی	زراعت وپیشہ	تجارت وپیشہ	مصنعت کاران وکارگران	مستوفیان ومحرران وکلارکان وغیرہ	جملہ	مستخدمہ	ناتخدمہ	بیوہ	خوانیف	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱	سنہ ۱۳۰۲ف	۱۸۰	۲۵۸	۷۷۷	۱۶۲	۳۰۲	۱۸۶۴	۳۲۴۳					۱۳۶					۳۲۴۳	۳۲۴۳	۳۱۰۷	۱۳۶
۲	سنہ ۱۳۰۳ف	۲۱۳	۳۰۱	۸۵۵	۱۶۴	۳۲۹	۱۸۶۵	۳۷۲۷					۲۲۳	۷۵۳	۲۸۷۷	۹	۸۸	۳۷۲۷	۳۷۲۷	۳۵۰۴	۲۲۳
۳	سنہ ۱۳۰۴ف	۱۷۷	۳۲۶	۲۷۴	۱۸۹	۳۴۸	۱۷۱۶	۳۴۴۰	۱۶۶	۸	۴۰	۱۰	۲۲۷					۳۴۴۰	۳۴۴۰	۳۲۱۳	۲۲۷
۴	سنہ ۱۳۰۵ف	۱۷۸	۲۲۵	۷۴۰	۱۶۴	۳۰۴	۱۳۰۵	۲۹۱۶	۱۱۹	۵	۳۴	۷	۱۶۵					۲۹۱۶	۲۹۱۶	۲۷۵۱	۱۶۵
۵	سنہ ۱۳۰۶ف	۲۱۷	۳۴۰	۱۴۲۸	۳۸۴	۶۲۰	۳۸۴۶	۶۸۳۵	۱۵۱	۳	۷۳	۳	۲۳۰					۶۸۳۵	۶۸۳۵	۶۶۰۵	۲۳۰
۶	سنہ ۱۳۰۷ف	۲۶۴	۳۷۳	۹۱۸	۱۹۹	۶۱۷	۳۲۱۵	۵۵۸۶	۱۲۳	۲	۳۶	۸	۱۶۹					۵۵۸۶	۵۵۸۶	۵۴۱۷	۱۶۹
۷	سنہ ۱۳۰۸ف	۲۶۰	۳۰۱	۸۶۲	۱۸۶	۲۹۶	۲۶۳۰	۴۸۵	۱۳۸	۵	۵۰	۴	۱۹۷	۸۰۷	۲۵۰۷	۲	۷۶۹	۴۰۸۵	۴۰۸۵	۳۸۸۸	۱۹۷
۸	سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰۵	۳۳۱	۲۳۹۳	۲۹۸	۵۳۴	۷۲۸۳	۱۱۰۱۸	۲۴۶	۱۹	۵۵	۵	۳۷۰	۱۲۴۱	۷۰۱۹	۱	۲۸۵۷	۱۱۱۱۸	۱۱۱۱۸	۱۰۷۴۸	۳۷۰
۹	سنہ ۱۳۱۰ف	۲۰۱	۲۸۷	۹۴۴	۱۶۹	۵۲۷	۳۲۲۳	۵۴۵۱	۱۸۶	۴	۶۱	۳	۲۵۴	۱۰۵۰	۳۲۰۴	۸	۱۱۸۹	۵۴۵۱	۵۴۵۱	۵۱۹۷	۲۵۴

بستان السیاحت حصہ چہارم

نشان سلسلہ	سنہ	پیشہ						عورت				تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمت سرکاری	ملازمت فوجی	زراعت پیشہ	تجارت پیشہ	دکانداران صنعتی	متفرق اطباء وکلاء وغیرہ	جملہ	مستخدمہ	نانکنہ	بیوہ	طوائف	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	۱۳۱۱ف	۱۸۳	۲۷۸	۵۶۲	۱۵۰	۳۲۸	۲۱۹۰	۳۶۹۱	۱۲۲	۲۳	۴۲	۱۱	۱۹۸	۶۹۳	۱۷۸۶	۵	۱۳۰۷	۳۶۹۱	۳۶۹۱	۳۴۹۳	۱۹۸
۱۱	۱۳۱۲ف	۱۳۵	۲۰۰	۳۸۰	۱۳۴	۴۰۰	۱۴۵۸	۲۷۰۷	۹۲	۶	۲۴	۰	۱۲۲	۵۶۶	۱۲۹۰	۷	۸۴۴	۲۷۰۷	۲۷۰۷	۲۵۸۵	۱۲۲
۱۲	۱۳۱۳ف	۱۱۳	۲۱۳	۴۰۴	۱۳۱	۲۴۸	۱۵۱۱	۲۶۲۸	۱۰۲	۹	۲۶	۸	۱۴۵	۵۵۰	۱۴۰۳	۸	۶۶۶	۲۶۲۸	۲۶۲۸	۲۴۸۳	۱۴۵
۱۳	۱۳۱۴ف	۱۳۲	۱۸۴	۳۹۷	۱۷۱	۳۳۱	۱۴۸۱	۲۶۹۷	۸۶	۵	۱۷	۸	۹۲	۵۴۱	۱۳۹۹	۳	۷۵۴	۲۶۹۷	۲۶۹۷	۲۶۰۵	۹۲
۱۴	۱۳۱۵ف	۱۰۶	۲۸۹	۳۸۹	۱۲۹	۲۱۳	۱۷۰۴	۲۸۳۰	۹۲	۵	۲۱	۳	۱۲۱	۵۶۰	۱۵۰۱	۵	۷۶۴	۲۸۳۰	۲۸۳۰	۲۷۰۹	۱۲۱
۱۵	۱۳۱۶ف	۷۲	۱۸۸	۴۷۱	۱۱۶	۱۷۲	۱۶۹۶	۲۶۱۵	۶۹	۱۹	۲۷	۲	۱۱۷	۵۵۲	۱۴۰۸	۳	۷۵۲	۲۶۱۵	۲۶۱۵	۲۵۹۸	۱۱۷
۱۶	۱۳۱۷ف	۸۶	۲۶۱	۵۳۸	۱۶۶	۱۴۷	۱۳۷۹	۲۵۷۷	۷۶	۱۰	۳۱	۸	۱۲۵	۵۶۲	۱۳۲۷	۱۰	۶۷۸	۲۵۷۷	۲۵۷۷	۲۴۵۲	۱۲۵
۱۷	۱۳۱۸ف	۱۱۶	۲۳۲	۵۱۳	۲۳۱	۰	۱۵۷۸	۲۶۷۰	۱۳۰	۲	۱۶	۲	۱۵۰	۶۰۳	۱۱۷۶	۱۷	۸۷۴	۲۶۷۰	۲۶۷۰	۲۵۲۰	۱۵۰
۱۸	۱۳۱۹ف	۶۹	۲۰۸	۴۳۵	۱۷۰	۰	۱۳۳۶	۲۳۱۸	۸۳	۴	۲۲	۲	۱۱۱	۴۱۷	۱۰۷۳	۱۸	۸۱۲	۲۳۱۸	۲۳۱۸	۲۲۰۷	۱۱۱
۱۹	۱۳۲۰ف	۸۵	۲۱۲	۴۶۳	۲۰۵	۰	۱۸۳۸	۲۸۷۴	۸۵	۱۰	۱۵	۴	۱۴۴	۴۵۵	۱۴۲۷	۰	۹۹۲	۲۸۷۴	۲۸۷۴	۲۷۳۰	۱۴۴

۶۷

محبس -

نمبر شمار	سنه ف	پیشه							عورت					تفصیل اقوام					جملہ تعداد		
		ملازمت سرکاری	ملازمت نجی	زراعت و مویشی	تجارت و صنعت	خدمتگاران	فنون لطیفہ و اشاعت و تعلیم	جملہ	مستعملہ	بیوہ	طوائف	جملہ	مسلمان	ہندو	عیسائی	دیگر مذاہب	جملہ	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۲۰	۱۳۲۱ف	۷۸	۲۰۱	۵۱۷	۱۹۵	۰	۱۲۶۹	۲۶۵۰	۱۰۲	۱	۱۲	۱۳۰	۵	۶۰۴	۱۲۸۸	۱۶	۷۴۲	۲۶۵۰	۲۶۵۰	۲۵۳۰	۱۲۰
۲۱	۱۳۲۲ف	۸۱	۲۸۸	۶۰۲	۱۴۶	۱۴۴	۱۸۶۳	۳۱۲۴	۱۰۸	۸	۱۹	۱۴۰	۵	۵۷۳	۱۴۱۲	۱۷	۱۲۶۲	۳۲۶۴	۳۲۶۴	۳۱۲۴	۱۴۰
۲۲	۱۳۲۳ف	۸۰	۳۴۳	۷۴۸	۱۱۵	۳۳۷	۱۹۴۶	۳۵۶۹	۱۴۹	۶	۹	۱۶۸	۴	۷۷۵	۱۵۷۴	۱۸	۱۳۷۰	۳۷۳۷	۳۷۳۷	۳۵۶۹	۱۶۸
۲۳	۱۳۲۴ف	۱۰۵	۲۲۱	۹۵۷	۱۰۷	۵۲	۲۱۰۷	۳۵۴۹	۱۵۳	۸	۹	۱۷۴	۴	۶۸۸	۱۳۵۵	۲۳	۱۶۵۷	۳۷۲۳	۳۷۲۳	۳۵۴۹	۱۷۴
۲۴	۱۳۲۵ف	۱۱۳	۲۵۱	۷۳۸	۱۵۰	۵۲	۱۸۲۷	۳۱۳۱	۱۱۹	۵	۱۱	۱۴۲	۷	۵۶۱	۱۴۰۰	۸	۱۳۰۴	۳۲۷۳	۳۲۷۳	۳۱۳۱	۱۴۲
۲۵	۱۳۲۶ف	۱۰۵	۲۴۲	۷۸۰	۱۳۷	۶۳	۲۱۲۳	۳۴۵۰	۱۲۸	۱	۱۰	۱۴۶	۷	۵۲۱	۲۲۹۷	۶	۷۷۲	۳۵۹۶	۳۵۹۶	۳۴۵۰	۱۴۶
۲۶	۱۳۲۷ف	۱۳۵	۳۰۲	۱۰۰۵	۱۳۴	۱۰۱	۲۳۸۵	۴۰۶۲	۱۸۱	۳	۲۰	۲۰۹	۵	۵۷۷	۲۹۵۵	۱۲	۷۲۷	۴۲۷۱	۴۲۷۱	۴۰۶۲	۲۰۹
۲۷	۱۳۲۸ف	۲۲۳	۳۴۳	۱۱۵۱	۳۰۰	۱۰۰	۳۴۳۵	۵۴۵۲	۲۱۲	۵	۱۸	۲۴۳	۸	۶۷۹	۲۶۰۸	۱۸	۲۳۹۰	۵۶۹۵	۵۶۹۵	۵۴۵۲	۲۴۳
۲۸	۱۳۲۹ف	۱۴۹	۲۱۵	۱۴۶۸	۱۳۳	۱۲۴	۳۱۰۲	۵۱۹۱	۱۴۸	۶	۲۵	۱۸۴	۵	۶۸۵	۲۴۳۴	۶	۲۲۵۰	۵۳۷۵	۵۳۷۵	۵۱۹۱	۱۸۴
۲۹	۱۳۳۰ف	۱۱۹	۲۹۴	۱۰۳۷	۱۳۲	۷۷	۲۴۲۹	۴۴۹۰	۱۲۶	۲	۲۸	۱۶۴	۸	۶۳۱	۲۲۹۹	۳۶	۱۶۸۸	۴۶۵۴	۴۶۵۴	۴۴۹۰	۱۶۴
۳۰	۱۳۳۱ف	۱۳۲	۲۸۶	۸۲۵	۱۵۷	۷۶	۱۷۵۴	۳۲۳۱	۱۱۵	۱	۲۶	۱۴۹	۷	۶۱۶	۱۵۹۳	۵	۱۱۶۶	۳۳۸۰	۳۳۸۰	۳۲۳۱	۱۴۹

تختہ تعداد مردم شماری جملہ اقوام ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۹۱ء سنہ ۱۳۰۰ف لغایۃ سنہ ۱۹۲۱ء سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ وار شماری	سنہ مردم شماری عیسوی و فصلی	تعداد اہل ہنود		تعداد اہل اسلام		تعداد عیسائی		تعداد جملہ دیگر اقوام		جملہ تعداد مردم شماری		
		مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۲	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۲۴۶۹۷۱	۵۰۶۸۲۷۸	۵۸۱۴۹۶	۵۵۷۱۷۰	۱۱۶۳۰	۸۷۹۹	۳۳۰۳۲	۲۹۶۶۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۶۳۹۱۱
۳	سنہ ۱۹۰۱ء	۵۰۲۴۲۰۳	۴۸۲۶۶۳۷	۵۹۰۲۳۰	۵۶۵۵۲۰	۱۲۸۳۲	۱۰۱۶۴	۴۶۳۶۵	۴۵۲۳۲	۱۱۱۴۱۱۴۲	۵۶۷۳۶۲۹	۵۴۶۷۵۱۳
۴	سنہ ۱۹۱۱ء	۵۸۹۷۱۵۸	۵۷۲۸۹۸۸	۷۰۶۸۲۱	۶۷۴۱۶۹	۲۹۴۹۵	۲۴۸۰۱	۶۳۶۴۴	۱۴۹۶۰۰	۱۳۳۷۴۷۶	۶۷۹۷۱۱۸	۶۵۷۷۵۵۸
۵	سنہ ۱۹۲۱ء	۵۴۰۶۵۹۳	۵۲۴۹۸۶۰	۶۶۴۰۲۲	۶۳۴۶۵۵	۳۳۱۳۹	۲۹۵۱۷	۶۹۳۳۶۴	۲۱۳۶۶۷	۱۲۴۷۱۷۷۰	۶۳۴۵۰۷۱	۶۱۲۶۶۹۹

کاغذ مہور

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۱۶۹

فصل (۵) ـــ برخاست اعتبار کاغذ مہور علاقہ دیوانی و صرف خاص کے متعلق مراسلہ صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۶ ردی ۱۳۳۰ف نشان مجاریہ (۱۰۳) شاخ تدوین بابتہ ۱۳۲۵ف جاری ہوا۔ (جریدہ ۳ ربہمن ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۹) جزو ثانی)۔

ـــ ۲۰ ردی ۱۳۲۹ف کو مسٹر جارج نندی انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ کی مدت ملازمت ختم ہونے سے آپ نے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ اور اوس خدمت مذکور پر مولوی فیض الرحمان صاحب مددگار محکمۂ فنانس کا تقرر کیا گیا۔

صفائی بلدہ حیدرآباد

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۱۷۱

فصل (۶) ـــ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ردی ۱۳۲۹ف شاخ صفائی بلدہ کا تعلق تعمیرات عامہ سے علیحدہ کرکے محکمۂ سیاسیات (پولیٹیکل ڈپارٹمنٹ) سے کردیا گیا۔

ـــ مسٹر وارنر مہتمم و معتمد صفائی بلدہ بعد ختم مدت ملازمت اوائل ماہ خرداد ۱۳۲۹ف اس خدمت سے کنارہ کش ہوئے۔ اور حسب الحکم سرکار ڈاکٹر عبدالغنی صاحب پلیگ کمشنر و نائب معتمد صفائی کا تقرر خدمت مہتممی صفائی پر کیا گیا۔ اور ۲۶ خرداد ۱۳۳۰ف کو مرض فالج سے آپکا انتقال ہوا۔ لہذا اس خدمت پر ۳ تیر ۱۳۳۰ف کو ڈاکٹر حامد علی صاحب ڈپٹی کمشنر کا منصرانہ طور تقرر کیا گیا۔ ۲۹ شہریور ۱۳۳۰ف کو مولوی سید زین العابدین صاحب بگرامی مخاطب بہ عابد نواز جنگ بہادر کا خدمت کمشنری صفائی پر تقرر کیا گیا۔

ـــ حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ مین جو امکنہ واقع ہین اون کا سالانہ کرایہ سرکار نے

مشخص کرکے اوس مکان کی تعمیر و ترمیم کے لیئے آمدنی کرایہ مکان مین سالانہ فی صدی دس عہ روپیہ منہاکرکے بقیہ کرایہ پر یکم آذر ۱۳۰۴ف سے فیصدی تین روپیہ ٹکس صفائی نے قایم کیا تھا۔ بعدہ ۱۳۲۸ف مین صفائی نے اون مکانات کے کرایہ کو دوبارہ مشخص کرکے جن مکانات کا کرایہ زاید ہونے کا اندازہ کیا تھا۔ اوس پر ٹکس مین اضافہ کیا۔ بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ر صفر ۱۳۴۱ھ م ۱۳۳۲ف امکنہ کرایہ کی آمدنی پر سالانہ ٹکس بعیوض تین روپیہ پانچ روپیہ وصول کرنے کا حکم صادر ہوا (جریدہ ۱۸ر آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۳) جزو اول)۔

ـــ اندرون حدود صفائی بلدہ و چادرگھاٹ کے گاڑی گھوڑون پر ۱۳۰۴ف سے حسب شرح ذیل ہرشش ماہی ٹکس قایم کیا گیا۔

ـــ گاڑی چارکمان دار۔ عاں ۸ر ـــ ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عہ ۸ر ـــ ۳ گھوڑا (۱۳) ناپ۔ عہ ر۔

بعد یکم آذر ۱۳۲۹ف سے اوس سابق ٹکس مین اضافہ ہوکر مندرجۂ شرح ذیل ٹکس لینا شروع ہوا

ـــ ۱ گاڑی چارکمان دار۔ للہ ـــ ۲ گاڑی دوکمان دار۔ عاں ۸ر ـــ ۳ گھوڑا (۱۳) ناپ تک۔ عہ ۸ر۔

ـــ اشتہار مجریہ دفتر کمشنر و معتمد مجلس صفائی حیدرآباد واقع ۱۶ر خورداد ۱۳۳۱ف۔ رقبہ صفائی حیدرآباد مین سیکل ٹکس بہ شرح فی سیکل یک عہ روپیہ سالانہ جاری کرنیکی منظوری بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مصدرہ ۲۵ر جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ شرف وصدور لایا۔ اور یہ اشتہار جاری ہوا کہ مالکان سائیکل ۱۰ر امرداد ۱۳۳۱ف تک ٹکس دفتر صفائی مین داخل کرین۔

ـــ حسب فرمان خسروی مترشدہ ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ سڑک از پل فضل گنج تا پل مسلم جنگ روبروے ہائی کورٹ کا نام آصف جاہی سڑک رکھنے کی و نیز سڑک مذکور محکمۂ صفائی کرنیکی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۱۱ر تیر ۱۳۳۰ف)۔

۔۔۔ اعلان سررشتۂ صفائی ۱۲ رخوردادسنہ ۱۳۳۰ف حسب منظوری حضرت اقدس۔ صفائی حیدرآباد کے حدود میں بہ جانب بیگم پیٹہ توسیع عمل میں آئی۔ اور توسیع شدہ رقبہ کو بنام حلقہ ۱۱ موسوم کیا گیا۔ (جریدہ ۲۱ رخوردادسنہ ۱۳۳۰ف)۔

۔۔۔ غیر مستطیع لڑکوں کو بلا فیس تعلیم دینے کی غرض سے مختلف محلہ جات بلدہ میں زیر نگرانی صفائی بلدہ ماہ تیر سنہ ۱۳۲۸ف میں آٹھ مدارس قایم کئے گئے۔ جن کا سالانہ خرچ (۱۵۰ روپئے) پندرہ ہزار تھا۔ حسب تحریک صیغہ تعلیمات حسب الحکم سرکار ماہ آبان سنہ ۱۳۳۰ف میں اون مدارس کو صیغۂ تعلیمات کے تحت کیا گیا۔

۔۔۔ اوائل ماہ آبان سنہ ۱۳۳۱ف میں مجلس صفائی بلدہ کے جملہ غیر سرکاری اراکین بعض وجوہات سے رکنیت مذکورہ سے مستعفی ہوگئے اور اوس کو سرکار نے منظور کرلیا۔ اس تصفیہ پر اظہار ناپسندیدگی کی غرض سے بلدہ کی پبلک کی جانب سے ۸ رآذر سنہ ۱۳۳۲ف کو بمقام ویویک وردھنی تھیٹر ایک جلسہ منعقد ہوا تھا۔ جس میں تقریباً دو ہزار لوگ شریک تھے۔ بعدہ ۱۵ اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف میں دس جدید غیر سرکاری اراکین کا انتخاب ہوا۔

تختہ مویشی و گوسفندان ذبح شدہ مسلخ حدود صفائی حیدرآباد۔

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ		نمبر شمار	سنہ ف	تعداد سالانہ	
		مویشی	گوسفندان			مویشی	گوسفندان
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۲۸ف	۱۶۹۳۰	۲۰۷۴۵۵	۳	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۲۶۴۹	۳۸۸۱۶۴
۲	سنہ ۱۳۲۹ف	۱۴۹۷۹	۱۸۶۰۶۱	۴	سنہ ۱۳۳۱ف	۱۲۶۲۳	۲۹۷۹۰

صدارت العالیہ امور مذہبی

(۷۱) فصل

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص۱۷۰

ـــ فرمان خسروی مزینہ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ مین ترقیم ہے کہ امور مذہبی کی جملہ کارروائی کا تعلق جناب صدر الصدور صاحب سے ہوگا اور ناظم امور مذہبی بلحاظ فرائض معتمد قرار دیئے گئے (جریدہ مورخہ ۲۵ اسفندار ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۷)

ـــ فرمان خسروی مزینہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ مکہ مسجدین آیندہ سے جنازون اور عورتون کے آنے کی ممانعت کی گئی۔ جنازہ لانے کے لیئے سرکار سے قبل از قبل اجازت کی ضرورت ہے۔

ـــ ماہ محرم ۱۳۴۰ھ۔ مولود پڑہنے والون کے لیئے چند قواعد حسب تحریک محکمۂ صدارت العالیہ سرکار عالی سے منظوری حاصل ہوئی ہے۔

ـــ مدرسۂ غسالان متعلقہ صدارالعالیہ کا افتتاح ۱۹ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ کو جناب صدرالصدور صاحب کے ہاتہہ ہوا۔

ـــ جب تک کہ مسجدون مین خاص طور پر ستورات کا انتظام نہ ہو وہان انکا داخلہ ممنوع قرار دینے کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۶) صفحہ (۱۵) حکم سرکار شایع ہوا۔

ـــ ماہ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ۔ حسب فرمان خسروی۔ مدرسۂ نظامیہ صدرالصدور صاحب کے عیوض مولوی محمد احمد صاحب مفتی عدالت العالیہ کے تفویض کیا گیا اور حکم ہوا کہ مفتی صاحب بمشورہ مولوی رکن الدین صاحب انا لیق نہاد گان بلند اقبال وایک رکن دیگر جسے خود انتخاب فرمائین مدرسہ کا کاروبار انجام دین۔

ـــ سکندرآباد جیمس اسٹریٹ مین ایک جدید آتشکدہ (عبادتخانہ پارسیان) کا ۲ اگست ۱۹۲۰ء کو افتتاح عمل آیا ہوا

مسـ ۲۵ر جنوری ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ صبح کے آٹھ بجے ہنومان ٹیکڑی پر تھیوسوفیکل ہال کے قریب برہمو سماج مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا رسم مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر یتیکار یمین السلطنت کے دست مبارک سے انجام پذیر ہوا ۔ اوس موقع پر مختلف مذاہب اور مدارج کے لوگ شریک جلسہ تھے ۔

گاؤکشی

امتناع گاؤکشی کے بارہیں اعلیحضرت قدر قدرت فرمانروائے دکن نے بذریعہ جریدہ غیر معمولی جو حکم شایع فرمایا ہے اور اس بارے مین دیگر ممالک کے فرمارواییان سابق وحال نے جو احکام اجرا کئے ہین اون کی نقل درج ہے ۔ جریدہ ۲۷ر شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۸۸) ۔

ممنوع قرار دادہ شدن گاؤکشی در عید الضحیٰ اندرون حدود ممالک محروسہ سرکار عالی ۔

حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت ۔

۲۶ر شہریور ۱۳۲۹ف

نقل فرمان مبارک مزینہ ۱۴ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ بغرض اطلاع عوام شایع کیجاتی ہے ۔

فرمان

چونکہ بقر عید کا زمانہ بہت قریب ہے اس لئے مناسب ہوگا بذریعہ جریدہ غیر معمولی اس امر کا اعلان ممالک محروسہ سرکار عالی مین کرادیا جائے کہ آیندہ سے بجز بھیڑ و بکری کے گائے یا اونٹ کی قربانی نہ کیجائے بلکہ اس کو ممنوع قرار دیا جائے نہ کہ اس وجہ سے کہ ہمارے مذہب مین ناجائز ہے بلکہ اس خیال سے کہ ان ہر دو جانور کا گوشت مزیدار نہین ہوتا اور آجکل گرانی کی وجہ سے ان کی قیمت بہت گران ہے ۔ لہذا مناسب ہوگا کہ قبل از قبل اس کا انتظام فوری عمل مین آئے تاکہ بروقت تعویق سے کافی ہرج کا رہو ۔

(شرح دستخط مبارک اعلیحضرت بندگانی مدظلہ العالی)

سید احمد معتمد صدر اعظم ۔ سید نثار احمد جسٹر ار ۔

۱۴ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ ۔

انسداد گاؤکشی کے متعلق مسلمان بادشاہ کا فرمان بحوالہ امرت بازار پتر کلکتہ اخبار مطبوعہ مشیر دکن ۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۰ء - روز پنجشنبہ جلد (۳۳) نمبر (۱۹۱) مین شایع ہوچکا ہے - اوس کی نقل درج ذیل ہے -

فرمان سنہ ۱۲۳۰ھ م سنہ ۱۸۱۴ء کا ہے اور اس پر خاندان مغلیہ کے آخری دور کے ایک فرمانروا محمد شاہ غازی شاہ عالم کی مہر اور اس کے پانچ مشیرون سید عطاء اللہ خان و سید عبداللہ خان و قاضی محمد رفیع غلام احمد - مولانا محمد محفوظ اللہ اور قاضی میان اصغر حسین ابن قاضی الہی خان کے دستخط ثبت ہین - فرمان کا ترجمہ حسب ذیل ہے -

ہماری حکومت کے منتظمون ہمارے ملک کے گورنرون معزز رئیسون و کلرکون اور اون لوگونکو جن کے سپرد اس ملک کی (جسے اللہ ہمیشہ محفوظ رکھے) حکومت ہے واضح ہو کہ انصاف و مساوات کا اس عہد مین یہ فرمان نافذ کیا جاتا ہے کہ بے زبان و بے سمجھ عالم حیوانات مین گائے اور بیل بے شمار فوائد کا منبع ہین چونکہ حیات انسانی کا دارومدار پھلون اور غلون پر ہے اور یہ چیزین زمین کی کاشت کے بغیر پیدا نہین ہوسکتین اور کاشت کا دارومدار آبپاشی پر ہے - اس لیئے اس وسیع ملک کی آبادی کے خیال سے ایسے مفید حیوانات کا ذبح کیا جانا قابل ملامت ہے - اس فرمان کی اشاعت کے ساتھ ہی اس سلطنت مین گاؤکشی کی قطعی ممانعت کیجاتی ہے - اگر کوئی شخص اس فرمان کی خلاف ورزی کرتا ہوا پایا جائے گا اوس پر ہماری حکومت کا عتاب ہوگا اور مستوجب سزا ہوگا -

ظہیر الدین بابر بادشاہ کا فرمان متعلق امتناع قربانی گاؤ و احترام ہندو منادر

ناقل اخبار وکیل - (اخبار مشیر دکن ۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۱۹۸) -

نقل فرمان

ظہیر الدین بابر بادشاہ غازی کا فرمان شہزادہ نور الدین ہمایون (طولمرہ) کے نام

اے فرزند حکومت ہند مختلف مذاہب پر مشتمل ہے۔ الحمدللہ کہ اوس نے اس مملکت کی حکمرانی تمہین سونپی ہے۔ تمکو چاہیئے کہ اپنے لوح دل کو تمام مذہبی معصیات کی آلائشون سے پاک وصاف رکھو ۔ وہر ایک مذہب کے اصولون کے مطابق انصاف کرو۔ تمکو خاص طور پر گاؤکشی سے پرہیز کرنا چاہیئے کہ اہل ہند کے تسخیر قلوب کا یہی ایک طریقہ ہے۔ رعایائے ہند کو شاہی الطاف واکرام سے رام کرلو۔ دیگر مذاہب کے مندرون اور عبادت گاہون کو جو شاہی اقتدار مین ہون خراب نہ کرو۔

انصاف وعدالت کا ایسا طریقہ اختیار کرو کہ راعی ورعایا دونون ایک دوسرے سے خوش رہین واشاعت اسلام کا فرض شمشیر ظلم کے بجائے مہربانی کی تلوار سے بہتر طور پر انجام دیا جاسکے گا۔ شیعہ سنی کے جھگڑون کو نظرانداز کردو کہ اس سے اسلام کی کمزوری ظاہر ہوتی ہے۔ مختلف طبایع کی ترتیب تنظیم اربعہ عناصر کی طرح عمل مین آنی چاہیئے تاکہ سلطنت کا جسم مختلف امراض سے محفوظ رہے۔ امور سلطنت مین امیر تیمور صاحبقران کے کارہائے نمایان کو اپنا رہنما بناؤ۔ یکم جمادی الاوّل ۹۳۵ھ۔

مشیر دکن ۱۵ ستمبر ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۲۱۹)۔

معاصر ہندوستان لکھنو رقمطراز ہے کہ صوبہ جات متوسط کے مجوزہ ذبح خانہ کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لیئے اہل لاہور کا جو جلسہ اتوار کو بریڈلا ہال مین منعقد ہوا اُس مین جلسہ کے پردہان شیخ عبدالقادر بخش وکیل ہائیکورٹ نے ایک واقعہ بیان کیا کہ جو اسطرح پر ہے۔ اونہون نے کہا کہ میرا ایک حاجی دوست مکہ شریف کا ذبح خانہ دیکھنے گیا تو اوس نے اس امر کو نہایت تعجب سے دیکھا کہ وہان پر ذبح کرنیکے لیئے اور تو سب جانور موجود تھے لیکن گائے ایک بھی نہ تھی۔ چنانچہ حاجی مذکور کے سوال کرنے پر اس عربی نے حیرانی سے جواب دیا کہ کیا دنیا مین ایسے بھی لوگ ہین جو گائے کو ذبح کرتے ہین۔

اخبار بندے ماترم ۳۰ جولائی ۱۹۲۲ء نمبر (۱۷۵) صفحہ۔

امیر کابل کا فرمان گائے کی قربانی بند کرنے کے متعلق۔

یہ تو ناظرین کو معلوم ہے کہ امیر افغانستان نے اپنی قلمرو مین گائے کی قربانی کو بند کردیا ہے۔ ابنشی محمد یوسف صاحب نے

دہلی سے ہمین اس اعلان کا ترجمہ ارسال کیا ہے جو امیر ممدوح نے شائع فرمایا تھا اور جس پر افغانستان کے قاضی القضاۃ اور دیگر تمام علماء کے دستخط تھے ہم اسکو ناظرین کی دلچسپی کے لیئے ذیل مین درج کرتے ہین

اطراف عالم کے مسلمانون سے پوشیدہ نہین ہے کہ اسلام کے دشمن رات دن ہر وقت بلکہ ہر گھڑی دین اسلام اور مسلمانون کے مٹانے اور تباہ کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہین اور اب بھی کر رہے ہین ہم مسلمان خواب غفلت مین اونگھ رہے ہین اور دشمن کے مکر و فریب سے بے خبر ہو کر اپنے آپکو محفوظ سمجھتے ہین۔ آخر کیا بات ہوئی کہ مسلمان شروع شروع مین تو دن بدن ترقی پر تھے اور اب برعکس سے زوال کی طرف رخ ہے۔ اور کسی کو اتنی توفیق نہین ہوئی کہ زوال کے اسباب معلوم کرے۔ اور اوس کے علاج مین کوشش کرتے۔ جو ترقیان قدیم مسلمانون نے کی تھین اس کا باعث آپس کا اتفاق تھا۔ اب جبکہ اس زمانہ مین ایک دوسرے کے خلاف بن گئے تو پھر ہم سب لوگون کی ملامت انگشت نمائی کے مستحق کیون نہ ٹہرتے۔ پس ہمین لازم ہے کہ مسلمانون اور اسلام کے مددگارون کے درمیان سے ہر قسم کا اختلاف دور کرنے کی سخت کوشش کرین تاکہ اتفاق کی ذریعہ ہم اپنے مقصد مین کامیاب ہو جائین۔ لہذا اس نازک زمانہ مین ہم علمائے دولت افغانستان مصلحت وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ کہتے ہین کہ اگر مسلمان اس امر کا لحاظ کرتے ہوئے کہ ہندو مسلمانون کے مددگار بنجائینگے۔

"بکرے کی قربانی کو گائے کی قربانی پر ترجیح دین"

تاکہ اس فرقہ کی دلی محبت حاصل ہو جائے۔ یہ بات شرع کی رو سے افضل اور بہتر ہے۔ اور مسلمان گنہگار بھی نہ ہونگے۔

اے مسلمانو۔! اور اے اسلام کے مددگار ہندو بھائیو! ہمارے اور تمہارے اتفاق سے دونون کی نجات ہے۔ غفلت کی روئی کو اپنے کانون سے دور کرو۔ خداوند تعالیٰ ہم کو اور ہمارے مددگارون کو ایک دوسرے کے ساتھہ اتفاق اور یگانگت کی توفیق رسول مقبول اور اون کی برگزیدہ اولاد کے طفیل عطا فرمائے۔ اور اتفاق کی نعمت بخشے۔"

اس اعلان پر امیر ممدوح نے حسب ذیل حکم چڑھایا تھا۔

"تمام ملازمان اور وفادار رعایاے سلطنت افغانستان کو مابدولت حکم دیتے ہین کہ قاضی القضاۃ اور علمائے کرام کے فتوے کے مطابق بکرے کی قربانی گائے کی قربانی سے افضل اور بہتر ہے لہذا اس فتوے کے مطابق گائے کی قربانی ہمارے یہان سے حکماً موقوف کردیگئی ہے۔ اس وجہ سے مابدولت کو دو فوائد دکھائی دیتے ہین۔ (۱) ہندوستان کے ہندوؤن نے مسلمانون کے اہم مسائل مین اتفاق کی صدا بلند کی ہے۔ اور ہمدردی ظاہر کی ہے (۲) زراعت اور رعایا کی خوشحالی مین گائے کی قربانی سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ لہذا اس فتوے اور ان دو باتون کی وجہ سے کوئی شخص گائے کی قربانی کی جرأت نکرے۔ شرح ستخط

(امیر امان اللہ خان)

امیر کابل

ٹپہ خانہ سرکار عالی و سرکار عظمت مدار۔

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۰۱

فصل (۸)

بسبب ختم مدت مستعار مسٹر ناکس ہوسن ناظم ٹپہ خانہ سرکار عالی نے ۸ امرداد ۱۳۲۸ف کو اپنی خدمت نظامت کا جائزہ رستم جی صاحب چینائی ناظم ٹپہ کو دیکر بلدہ سے واپس روانہ ہوئے۔ ۹ امرداد ۱۳۲۸ف سے ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۱ف تک مسٹر رستم جی منصرم ناظم ٹپہ کی حیثیت سے کارگذار رہے اور ۲۸ مذکور کو مسٹر مظہرالدین بی۔ اے جن کے خدمات دو سال کے لیئے مستعار حاصل کیے گئے تھے۔ آپ سے حاصل کیا۔ بعد ختم مدت ۲۸ اردی بہشت ۱۳۳۱ف م یکم اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ نے نظامت ٹپہ خانہ کا جائزہ مسٹر رستم جی چینائی نائب ناظم ٹپہ کو دیا اور علاقہ سرکار عظمت مدار مین واپس ہوئے۔ مسٹر رستم جی چینائی بحیثیت منصرم ناظم ٹپہ ۱۶ تیر ۱۳۰۰ سنہ تک کارگذار رہے اور ۱۷ تیر ۱۳۰۰ سنہ کو نواب سردار نواز جنگ بہادر نے بویہ تخفیف خدمت صوبہ داری نظامت ٹپہ خانہ کا آپ نے جائزہ حاصل کیا۔

حسب فرمان مصدرہ ۱۱ شوال ۱۳۳۰ سنہ محصول خطوط علاقہ سرکار عالی حسب ذیل

اضافہ کیا گیا۔ (جریدہ ۱۹ رد سے ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۰)۔

خط جس کا وزن ..... ایک تولہ سے زاید نہ ہو — نیم آنہ۔

خط جس کا وزن ..... ایک تولہ سے زاید مگر ڈھائی تولہ تک — ایک آنہ۔

خط جس کا وزن ..... ہر زاید ڈھائی تولہ یا اس کے کسر پر — ایک آنہ۔

— سرکار عالی مین شرح محصول ٹیہ برٹش انڈیا کے شرح کے مماثل رہتی ہے۔ اور حال مین برٹش انڈیا مین اس کے محصول مین ترمیم ہوئی ہے بلحاظ اس تحریک کے حسب فرمان ۲۴ رمحرم ۱۳۴۸ھ حسب ذیل حکم صادر ہوا۔ حکم علاقہ سرکار عالی مین شرح محصول ہنگیات حسب ذیل قرار دیے گئے۔

ہنگیات جن کا وزن (۴۰۴) تولہ کے اندر ہو (۲۰ تولہ) تک (۲ر)، (۴۰) تولہ تک (۴ر)، بر مزید (۴۰) تولہ یا اس کے کسی حصہ وزن پر (۴۰۴) تولہ تک (۳ر) ہنگیات جن کا وزن (۴۰۴) سے زیادہ اور (۴۸۰) تولہ کے اندر ہو تین روپیہ۔ ہر مزید (۴۰) تولہ یا اس کے کسی حصہ وزن کے لیے (۴ر)۔ (جریدہ ۳۰ ر شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۵۹)۔

— ترمیم در شرح محصول ٹیہ سرکار عالی۔

رزولیوشن محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ ٹیہ)۔

نشان ۴ واقع ۱۹ ر خرداد ۱۳۳۱ف م ۲۴ ر شعبان ۱۳۴۰ھ۔

حسب فرمان خسروی ۱۳ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔

(شرح محصول منظور شدہ) خطوط جن کا وزن نیم تولہ سے زاید نہ ہو (نیم آنہ) نیم تولہ سے زاید مگر ایک تولہ سے زاید نہ ہو (نو پائی)، ایک تولہ سے زاید مگر ڈھائی تولہ سے زیادہ نہ ہو یا اوس کے جزو پر (ایک آنہ)۔ (رجسٹر شدہ اخبارات پر) جس کا وزن (۸) تولہ سے زیادہ نہ ہو (۳) پائی۔ آٹھ تولہ سے زیادہ مگر (۲۰) تولہ سے زیادہ نہ ہو (۶ پائی) ہر مزید (۲۰) تولہ اس کے کسی جزو کے باتہ (۶ پائی)۔

(کمرشیل پیپر معمولی و کمرشیل نمونہ) ہر (پانچ تولہ) یا اوس کے کسی جزو کی باتہ (۶ پائی)۔

(کمیشن منی آرڈر)، (۵ع) سے زیادہ نہ ہو تو (۲ر)، (۵ع) سے زیادہ مگر (۱۰ع) سے زیادہ نہ ہو

(۴) (۴) (۵) سے زیادہ ہو تو ہر (۵) کی بابتہ (۴) اور بقیہ رقم کی بابتہ (۴) بشرطیکہ بقیہ رقم (۵) سے متجاوز ہو لیکن (۵) کے لئے دو آنہ لئے جائیں گے۔

(کمیشن وی۔پی۔) ہر ایسی واجب الوصول رقم کی بابتہ جو (۵) روپیہ سے زیادہ نہ ہو (۳) دس روپیہ سے زیادہ مگر (۵) سے زیادہ نہ ہو (۴) پچیس سے زیادہ ہو تو حسب شرح کمشن منی آرڈر متذکرہ بالا۔ یکم آذر ۱۳۳۲ف سے اس کا عمل شروع ہوا۔

ماہ تیر ۱۳۳۱ف حسب الحکم عالیجناب صدر اعظم بہادر۔

حسب تحریک نظامت۔ رجسٹر شدہ اخبارات کو باوائی محصول مقررہ اخبار فیس رجسٹری بمماثلت برٹش انڈیا سہولت پبلک کے واسطے ٹپہ خانہ جات موقوعہ ممالک محروسہ سے اندرون ملک سرکار عالی میں بطور وی۔پی کمر بندا جرا کرنے کی منظوری دی گئی۔

رزولیوشن محکمۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی صیغۂ (ٹپہ) مورخہ ۱۸ اسفندار ۱۳۳۱ف ٹپہ خانہ جات علاقہ سرکار عالی میں طریقہ محصول دیر رسید (لیٹ فی) حسب اشتہار نافذ کیا گیا۔ (جریدہ ۲۸ خورداد ۱۳۳۰ف جزو اوّل)۔

یکم اسفندار ۱۳۳۲ف م ۴ جنوری ۱۹۲۳ء سے طریقہ سیونگ بنک ٹپہ خانہ سرکار عالی میں جاری ہوا۔ اور ابتداءً صدر ٹپہ خانہ بلدۂ پیتر گڑی۔ سکندرآباد و نیز ٹپہ خانہ جات مستقر اضلاع (ہیڈ آفیس) میں سرِدست جاری کیا گیا۔

(۱۲) ربیع الاول کو مثل دیگر تعطیلات عیدین و عشرہ (جن میں باستثناء روانگی و وصول ٹپہ معمولی یا بیکار (ٹپہ ملتوی رہتا ہے) تمام ٹپہ خانہ جات سرکار عالی میں ایک یوم کی تعطیل کی منظوری صادر ہوئی۔ (جریدہ ۲۵ بہمن ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۶)۔

تختۂ آمدنی و اخراجات و تعداد دیپہ خانہ جات ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف الغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف

نمبر شمار سلسلہ	سنہ ف	نام ظہور شیخ یا سنہ	تعداد دیپہ خانہ جات	آمدنی سالانہ	اخراجات	نمبر شمار سلسلہ	سنہ ف	نام ظہور شیخ یا سنہ	آمدنی سالانہ	تعداد دیپہ خانہ جات	اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۰	۱۲
۱	۱۳۲۸ف	نواب مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر جی سی آئی ای صدر اعظم	۶۴۵	۷۱۸۲۵ روپے	۷۱۸۲۵ روپے	۳	۱۳۳۰ف	مسٹر مظہر الحق	۷۱۸۲۵ روپے	۶۶۷	۷۱۸۲۵ روپے
۲	۱۳۲۹ف	"	۶۶۱	۷۱۸۲۵ روپے	۷۱۸۲۵ روپے	۴	۱۳۳۱ف	نواب سر دار نواز جنگ بہادر	۷۱۸۲۵ روپے	۶۹۸	۷۱۸۲۵ روپے

تعلیمات

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۱۹۴

فصل (۹)

۲۱ مہر سنہ ۱۳۲۸ف کو عثمانیہ کالج کا افتتاح عمل میں آیا۔

۲۴ بہمن سنہ ۱۳۲۹ف پیشگاہ خسروی سے عثمانیہ یونیورسٹی کے چانسلر (امیر جامعہ) عالیجناب اعظم صاحب مقرر فرمائے گئے۔ (جریدہ ۹ - اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) ع ۱۸)۔

اعلان - ۳۱ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف - جامعہ عثمانیہ کے جملہ امتحانات مثلاً میٹرک - انٹرمیڈیٹ بی اے وغیرہ کا درجہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں حصول ملازمت و داخلہ امتحانات سررشتہ وعطائے وظائف تعلیمی وغیرہ کے لیئے ہندوستان کے یونیورسٹیوں کے امتحانات کے مساوی قرار دیا گیا۔ (جریدہ ۱۵ خرداد سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵) ع ۴۰)۔

۔۔۔ تبدیلی نام مدرسہ فوقانیہ مشرقیہ بہ فوقانیہ عثمانیہ کی منظوری وزیہ مراسلہ محکمۂ سرکار (صیغہ تعلیمات) نشان ۵ (۱۳) واقع ۲۰ آذر سنہ ۱۳۳۰ف صادر ہوئی۔ (جریدہ یکم اسفندار سنہ ۱۳۳۰ف جلد (۵۳) نمبر ۱۳۰۲ صفحہ ۲۱)

۔۔۔ سیول سرویس کلاس۔ حیدرآباد کے خاص معزز نوجوانوں کی تعلیم کی غرض سے ۲۱ ذیحجہ ۱۳۰۲ھ ۲۲ آبان سنہ ۱۲۹۴ف کو چادرگھاٹ میں قایم ہوا اور سنہ ۱۳۰۸ف میں وہ برخاست کردیا گیا۔ پھر ۱۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۲۲ف کو حسب الحکم سرکار مکرر قایم ہوکر حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ ۸ اخرداد سنہ ۱۳۲۹ف کو ناظم ثانی اوشاد یا گیا۔

۔۔۔ حسب مراسلہ محکمۂ فنانس نشان $\frac{۱۳۹۰}{۱۳۹۱}$ واقع ۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف۔ مدرسہ منصبداران علاقہ مرحمت خاص مبارک علاقہ دیوانی کے تفویض فرمایا گیا۔ اور یہ طے پایا کہ علاقہ موصوف سے صرف بطور امداد پانچ ہزار روپیہ سالانہ دیے جائینگے۔

۔۔۔ اوائل شوال سنہ ۱۳۳۸ھ۔ مدرسۂ اعزہ علاقہ صرف خاص کو علاقہ دیوانی میں منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا۔ اور وہاں کے طلباء دارالعلوم میں منتقل کردیئے گئے۔ مدرسہ اعزہ میں جو مرشدزادے تعلیم پاتے تھے انھیں تیس روپیہ کی کس بابتہ تعلیم ملتے تھے اور اون کی نگرانی کے لیئے ایک ادب آموز ماہرہ دو سو روپیہ مقرر تھے۔ اب سب مرشدزادے دارالعلوم میں تعلیم پائینگے اور انھیں پندرہ روپیہ کے عوض آئندہ بیس روپیہ ملینگے۔ کیونکہ مدرسہ اعزہ میں فی کس دس روپیہ جو بابتہ خورد تعلیم لیئے جاتے تھے۔ اس خرچ کی ضرورت نہ رہے گی۔ ادب آموز کی جائداد تخفیف کردی گئی۔

۔۔۔ فرمان خداوندی مزینہ یکم جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ھ۔ دربارۂ قیام صیغہ تالیف وتصنیف کتب قدیمہ جاری ہوا۔ اس کے مصارف کے لیئے ایک لاکھ روپیہ کی منظوری عطا ہوئی۔

۔۔۔ مولوی سید راس مسعود صاحب ناظم تعلیمات علاقہ سرکار عالی نے بغرض حصول معلومات طریقہ تعلیم جاپان جانے کے ارادہ سے سرکار سے رخصت حاصل کی۔ اور ۳ اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف کو آپ نے اپنی خدمت کا جائزہ مولوی خواجہ فضل محمد خان ایم۔ اے نائب ناظم تعلیمات کو دیا۔ اور ۵ ماہ مذکور کو

بہ ارادہ سفر جاپان بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے۔ ماہانہ پانسو روپیہ سکۂ گلدار بطور ڈوٹیشن الاونس سرکار سے آپ کو ملنے کی منظوری حاصل ہوئی۔ بعد انفراغ سیاحت ۲۴ مہر ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس داخل ہوئے۔ اور اسٹیشن بیگم پیٹہ پر اترے۔

ـــ ایجوکیشنیل کانفرنس۔ اس کا پانچوان سالانہ جلسہ زیر صدارت مولوی سید مہدی حسین صاحب بلگرامی المخاطب بہ نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد عدالت وکوتوالی وامور عامہ ۲۳ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو بمقام لاتور آغاز ہوا۔ اور ۲۴ ماہ مذکور کو ختم ہوا۔ بعدہٗ اس کا چھٹوا جلسہ زیر صدارت مولوی نور الضیاء الدین صاحب مفتی مجلس عدالت العالیہ حال رکن مجلس ۱۲ مہر ۱۳۳۰ف کو بمقام پربھنی منعقد ہوا۔ پانچ اجلاس ہوئے۔ بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔ اکثر حضرات نے تقریریں کیں ۲۳ ماہ مذکور کو کانفرنس مذکور کی کارروائی ختم ہوئی۔ ـــ روز تعلیمی نمایش ہوئی۔

ـــ مدرسۂ نظامیہ کو سرکار سے ماہانہ دو ہزار پانسو روپیہ کی امداد ملا کرتی تھی۔ ماہ شوال ۱۳۴۰ھ سے اوس سابق امداد میں اور ایک ہزار روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ مدرسۂ اعزہ کو سرکار سے ماہانہ سات سو روپیہ کی امداد ملا کرتی تھی آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ میں سابقہ امداد میں اور آٹھ سو روپیہ کا اضافہ کیا گیا۔

ـــ ۷ مرد ۱۳۳۰ف روز پنجشنبہ دن کے ساڑھے نو بجے انجمن جیورکشا کے زیر اہتمام تمام اسٹیشن روڈ و رنگلہ میسرس لال جی میگھ جی فری ریڈنگ روم اور لائبریری کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

ـــ ۲۵ آبان ۱۳۳۰ف م ۱۷ ستمبر ۱۹۲۱ء روز جمعہ مغرب کے پانچ بجے جدید تعمیر شدہ مکان واقع متصل مارکٹ رزیڈنسی تلنگی دار المطالعہ سری کرشنا دیورائکا میسور کے ایکسکوتوال سابق رامالنگم ریڈی ایر کے ہاتھ افتتاحی رسم ادا ہوا۔ اوس وقت حاضرین کی تعداد چار پانسو تھی۔

ـــ وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں محلہ گولی گوڑہ میں ایک دار المطالعہ زنانہ واچنالیہ کا افتتاحی رسم ادا ہوا۔

نخته سررشته تعلیمات تعداد مدارس و طلباء ذکور و اناث ممالک محروسه سرکار عالی من ابتدای سنه ۱۳۲۸ ف لغایته سنه ۱۳۳۱ ف

نمره سلسله	سنه ف	تعداد مدارس ذکور				تعداد طلباء			تعداد مدارس اناث			تعداد طلبا اناث		
		تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جمله تعداد مدارس خانه ۳ و ۴	طلباء مدارس سرکاری	طلباء مدارس غیر سرکاری	جمله تعداد خانه ۶ و ۷	آمدن فرق و موجوده سنه ماضیه حقیقی بین جمع سنه حاضره	تعداد مدارس سرکاری	تعداد مدارس غیر سرکاری	جمله تعداد مدارس خانه ۱۲ و ۱۳	طلبا مدارس سرکاری	طلبا مدارس غیر سرکاری	جمله تعداد طلبا خانه ۱۵ و ۱۶
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱۳۲۸ ف	۱۲۶۱	۱۶۸۹	۲۹۵۰	۱۰۵۰۴۳	۵۲۶۵۲	۱۵۷۶۹۵	دو لک پنجاه و هفت هزار و پانصد و نود و پنج	۲۹۹	۳۰۷	۶۰۶	۱۵۹۰۸	۱۲۳۲۶	۲۸۲۳۴
۲	۱۳۲۹ ف	۱۴۶۵	۱۸۳۶	۳۳۰۱	۱۲۵۸۰۵	۵۸۶۹۳	۱۸۴۴۹۸	دو لک هشتاد و چهار هزار و چهار صد و نود و هشت	۳۷۸	۳۰۷	۶۸۵	۱۹۸۴۳	۱۲۲۵۲	۳۲۰۸۵
۳	۱۳۳۰ ف	۱۷۰۵	۱۸۰۸	۳۵۱۳	۱۴۲۵۶۳	۵۴۹۴۶	۱۹۷۵۰۹	یک لک نود و هفت هزار و پانصد و نه	۴۳۴	۳۴۰	۷۷۴	۲۴۲۵۹	۱۲۷۳۷	۳۶۹۹۶
۴	۱۳۳۱ ف	۱۷۶۶	۱۸۱۱	۳۵۷۷	۱۵۲۳۱۱	۵۸۲۸۱	۲۱۰۵۹۲		۴۴۲	۳۴۶	۷۸۸	۲۳۹۲۵	۱۲۷۱۱	۳۶۶۳۶

نتیجہ طلبا شریک امتحان کامیاب امتحان مڈل کی اسکولوں کالجوں کا مقابلہ مدرسۂ ٹیچرس ٹریننگ کلاس کا امتحان بی۔اے۔ بی۔ٹی۔ امتحان ایف۔اے۔ امتحان لیس یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی و عثمانیہ یونیورسٹی

| نمبر شمار | | | | عثمانیہ یونیورسٹی | | | |

نتیجہ طلبا کامیاب شدہ منجانب یونیورسٹی مدرسہ دارالعلوم بلدہ و مدارس اضلاع علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	سنہ	کامل		فاضل		عالم		مولوی		منشی فاضل		منشی عالم		منشی		رشیدیہ		اسپیشل نشت		ادیب		دبیر		کیفیت
		تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	تعداد درخواست	کامیاب	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵
۱	سنہ ۱۳۲۹ ف	۰	۰	۳	۲	۱۲	۴	۵۷	۱۵	۰	۰	۰	۰	۴۱۹	۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۲	۹	
۲	سنہ ۱۳۳۰ ف	۰	۰	۲	۰	۷	۱	۵۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۳۷۸	۱۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۵۹	۱۹	
۳	سنہ ۱۳۳۱ ف	۰	۰	۷	۲	۱۱	۲	۵۴	۱۴	۰	۰	۰	۰	۴۵۴	۱۳۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۰۵	۱۴	
۴	سنہ ۱۳۳۲ ف	۰	۰	۷	۵	۰	۰	۵۹	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۴۷	۱۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

طبابت

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۱۹۶)

(۱۰) فصل

بموجب حکم سرکار ۲۸ مرد سے ۱۳۲۹ف بضمن تنظیم باب حکومت علاحدہ سررشتہ طبابت انگریزی و یونانی کا تعلق مختاری عدالت سے منقطع ہوکر اور علاج حیوانات کا تعلق محکمہ فنانس سے علاحدہ ہوکر محکمہ پولیس سے کیا گیا (جریدہ ۱۸ مر بہمن سنہ ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۱۰)۔

حسب فرمان خسروی مرقومہ ۱۲ رجب سنہ ۱۳۳۸ھ۔ ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سرکار عالی مدت سہ سالہ کی اختتام پر سبکدوش کردیئے گئے۔ اور تا اخذ جائزہ لفٹنٹ کرنل بابا جیون سنگھ سی۔ آئی۔ ای۔ ایم ایس ڈاکٹر میجر نواب خدا یوشنگ بہادر نائب ناظم طبابت وحفظان صحت منصرمانہ طور پر ناظم طبابت وغیرہ مقرر کئے گئے۔ اور آپ نے ۹ مر خورداد سنہ ۱۳۲۹ف م ۱۴ مر اپریل سنہ ۱۹۱۹ء کو سر لنکاسٹر سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کئے۔ بعد تشریف آوری بابا جیون سنگھ مستقل ناظم ۲۷ خورداد سنہ ۱۳۲۹ف کو آپ نے نائب ناظم صاحب سے خدمت نظامت کا جائزہ حاصل کیا۔ ۱۰۰۰ روپیہ کلدار ماہانہ تنخواہ مقرر ہوئی۔ ۴ مر اپریل سنہ ۱۹۱۹ء کو ڈاکٹر لنکاسٹر ناظم طبابت سابق بلدہ سے رخصت ہوئے۔

۴ مر مہر سنہ ۱۳۳۰ف۔ بہ تعمیل فرمان مصدرہ ۲۵ مر ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۹ھ۔ مڈیکل اسکول (مدرسہ طبابت سرکار عالی (عثمانیہ مڈیکل کالیج) اور اوس کے تعلیم دینے والوں کو بجائے لکچرار کے پروفیسر کے نام سے موسوم کرنے کی منظوری دیگئی۔ (جریدہ ۲۳ مر مہر سنہ ۱۳۳۰ف جلد ۲ ۵ نمبر (۴۵)۔

مڈیکل اسکول جو نیڈنی ہاسپٹل میں ۱۹۰۸ء سے قایم تھا وہ آخر ماہ جون سنہ ۱۹۲۱ء میں حیدرآباد میں منتقل کیا گیا۔

حسب فرمان خسروی مصدرہ ۲۹ مر ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ۔ سررشتہ طبابت یونانی افسر کا لقب بجائے افسر الاطباء صدر مہتمم مقرر کیا گیا۔ (جریدہ ۸ مر مہر سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۳ نمبر ۴۱)۔

حسب فرمان خداوندی مورخہ ۱۰ ذیقعدہ سنہ ۱۳۴۰ھ۔ ڈاکٹر محمد حسین صاحب افندی کو کپتان کا

اعزاز عطا کیا گیا۔

ـــ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ لفٹنٹ شمشیر مرزا مہتمم سررشتۂ علاج حیوانات کو کپتان کا اعزازی درجہ عطا کیا گیا۔

ـــ ماہ مہر آبان ۱۳۳۲ف۔ ڈاکٹر ارسطو یار جنگ مہتمم دواخانہ افضل گنج کا وظیفہ حسن خدمت منظور فرمایا گیا۔ اور انکی جگہ دواخانہ افضل گنج کی مہتممی پر ڈاکٹر کورلا والا کے مقرر کئے منظوری صادر ہوئی۔

تختہ نظماء طبابت علاقہ سرکار عالی

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	ڈاکٹر اے لنکاسٹر ایم۔ڈی۔لنڈن	۱۸ اپریل ۱۹۱۷ء	۵۱ ۱۴ اپریل ۱۹۱۹ء	۲	لفٹنٹ کرنل بابا جیون سنگھ سی۔آئی۔ای۔ایم ایس۔	یکم مئی ۱۹۲۰ء	

۵۱ بعد ختم مدت ڈاکٹر میجر نواب خدیو جنگ نائب ناظم طبابت کو اپنی خدمت کا جائزہ دیکر یہاں سے واپس روانہ ہوئے۔ اور بابا جیون سنگھ جی تشریف لانے تک آپ خدمت نظامت طبابت کو منصرمانہ طور پر کام انجام دیتے رہے۔

باب ۴

مالگزاری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ چہارم صفحہ ۲۰۱

فصل (۱)

ـــ حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ یکم مہر ۱۳۳۰ف۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی آئی۔سی۔ایس صیغہ مالگزاری کے صدر المہامی کا جائزہ ۲ مہر ۱۳۳۰ف کو راجرفتح نواز دوست بہادر سے لئے۔ بحسب الحکم سرکار

بذریعہ جریدہ غیر معمولی ۹ مرآبان ۱۳۳۱ف نمبر (۲۰) خدمت مذکور کا جائزہ مسٹر موصوف سے راجہ صاحب موصوف کو دلوایا گیا۔ اور مسٹر موصوف کا تقرر خدمت صدر المہامی صیغۂ صنعت وحرفت پر کیا گیا۔ اور تاریخ مذکور کو وہ اوس خدمت کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر سے حاصل کئے۔

مولوی محمد علی صاحب کا تقرر ۲۸ر آذر ۱۳۳۰ف کو صدر نظامت کو توالی اضلاع کی خدمت پر ہوا لہذا انسپکٹر جنرل مال اور نظامت قلمرو تخفیف کی گئی۔ (۲۱ر دی ۱۳۲۹ف کو آپ انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ پر مقرر ہوئے تھے)۔

مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱۵ر دے ۱۳۳۱ف کو ختم ہونے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۳ر محرم ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی۔ ۱۷ر دے ۱۳۳۱ف کو آپ خلیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علیحدہ ہوئے۔ (۱۵ر فروردی ۱۳۲۵ف کو آپ کا اس خدمت پر تقرر ہوا تھا۔)

صیغۂ مالگزاری حسب الحکم نواب صدر اعظم بہادر باب حکومت۔ نظر بشرف صدور فرمان مترشدہ غرۂ رمضان ۱۳۴۰ھ بوجہ قیام صیغہ ترقیات عامہ (ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) صوبہ داران صوبہ اورنگ آباد اور ورنگل کی دو جائداد ین تخفیف کی گئیں۔

حسب الحکم جناب صدر اعظم بہادر۔

ذریعہ حکم نشان (۴۴) مورخہ ۱۰ر تیر ۱۳۳۱ف جیاکر اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داریان برخاست کردی گئی ہین۔ اب بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ر رمضان ۱۳۴۰ھ اسی موافق گلشن آباد میدک وگلبرگہ کے صوبہ داریان بھی برخاست کردی گئین۔

ان اضلاع مین حسب گشتی نشان (۳۵) واقع ۵ر تیر ۱۳۳۱ف صوبہ دارون کے اختیارات اول تعلقدارون کو اور مددگاران اول تعلقدار کو ضلع کے اختیارات حاصل رہین گے۔ اور تعلقدارون کا تعلق راست محکمۂ معتمدی سرکار صیغۂ مال سے رہیگا۔

حسب فرمان خسروی مزینہ ۶ر ذیقعدہ ۱۳۴۰ھ سررشتۂ مال مین دو جائداد ین اسپشل اسسٹنٹ انسپکٹنگ افسر کی منظوری ہوئی ہین۔ ایک جائداد اوس پیکنگ انسپکٹر مال پر گویند نایک صاحب اول تعلقدار نظام آباد

ایک سال کے لیئے مقرر کیئے جاتے ہیں۔ اور دوسری جائداد انش بیکنگ افسری پر غلام احمد صاحب ناظم لوکلفنڈ مقرر کیئے گئے۔

ـــ مولوی فصیح الدین احمد صاحب المخاطب بہ نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مال چونکہ علیل رہنے سے رخصت بیماری حاصل کر چکے تھے۔ لہذا ۲۰ امرداد ۱۳۳۱ف کو راجہ اندر کرن منصرم معتمد مال مقرر کیئے گئے۔ اور راجہ صاحب موصوف نے اوسی روز جائزہ لے کر کام شروع کیا۔ ختم تعطیل عشرہ تک وہ اوس پر کارگزار رہے۔

ـــ وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں محکمہ ترقیات عامہ کا تعلق صدر المہام صاحب مال سے کیا گیا اور سررشتہ آبکاری محکمہ صنعت وحرفت سے علیحدہ کر کے محکمہ مال کے تحت حسب سابق دے دیا گیا۔

ـــ وسط ماہ آبان ۱۳۳۱ف میں سررشتہ جنگلات جو محکمہ ترقیات عامہ سے متعلق کیا گیا تھا وہ حسب فرمان خسروی صدر المہام مال کے تحت کر دیا گیا۔ اور جو امور ترقیات عامہ میں تعمیر سڑک ہائے وغیرہ کے متعلق ہونگے۔ وہ صدر المہام تعمیرات کے تحت کر دیے گئے۔

تختہ صدر المہام علاقہ مال سرکار عالی

نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی	نمبر شمار	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علیحدگی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	راجہ فتح نواز دوست بہادر	۲۰ ارڈی بہشت سنہ ۱۳۲۷ف	۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ف	۳	راجہ فتح نواز دوست بہادر	۹ ر آبان سنہ ۵۲ ۱۳۳۱ف	
۲	مشیر عبداللہ یوسف	۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ف	۵۱ ۹ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف				

۵۱ تاریخ مذکور کو صدر المہامی صنعت وحرفت وتجارت پر آپکا تبادلہ کیا گیا۔

۵۲ آپکا دوسرے مرتبہ خدمت صدر المہامی پر تقرر ہوا۔

مواضعات علاقہ دیوانی سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایتہ سنہ ۱۳۲۸ف

نمبر شمار	نوعیت موضع	۱۳۰۳ف تعداد	۱۳۰۷ف تعداد	۱۳۲۴ف تعداد	۱۳۲۸ف تعداد	نمبر شمار	نوعیت موضع	۱۳۰۳ف تعداد	۱۳۰۷ف تعداد	۱۳۲۴ف تعداد	۱۳۲۸ف تعداد
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	رعیت داری	۱۲۶۲۲	۱۳۱۷۹	۱۳۴۷۱	۱۳۵۵۲		جاگیرات				
۲	سررشتہ پن مقطعہ	۱۰۹۱	۸۱۶	۶۸۰	۶۸۰	۱	ذات	۱۷۴۸	۲۶۳۵	۲۷۴۸	۲۵۷۷
۳	اجارہ	۴۲۸	۴۳۱	۸۵	۵۳	۲	تنخواہ	۵۴	۵۱	۴۱	۱۰۸
۴	اگرہار-	۴۱۶	۲۴۰	۱۴۱	۱۴۴	۳	دیگر مشروطی	۱۱۶۵	۳۱۰	۲۲۵	۲۱۵
۵	مکاسہ پیش کش	۲۴۹	۴۲۲	۷۰۵	۷۱۴		میزان جاگیر	۲۹۶۹	۲۸۹۹	۳۰۰۹	۲۹۰۰
۶	بیچراغ	۱۳۵۳	۱۰۱۹	۸۱۱	۷۸۳		جملہ میزان مواضع	۱۹۲۲۶	۱۹۳۰۶	۱۹۳۲۵	۱۹۳۵۴
	جملہ	۱۶۲۵۹	۱۶۴۰۷	۱۶۳۱۶	۱۶۴۵۴						

سنہ ۱۳۲۸ف مین تعداد پٹہ وار (۷۲۸۵۴) شریک پٹہ وار (۱۱۲۰۹۰) فسلی وار (۱۶۴۵۴) تھے جن کی جملہ تعداد (۱۰۰۷۱۶) تھی۔

کروڑگیری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۰۳

(۲) فصل

نواب سہراب نواز جنگ بہادر ناظم کروڑگیری وماکولات (۲۸ فروردی سنہ ۱۳۲۵ف کو نظامت کروڑگیری پر آپکا تقرر ہوا تھا۔) نے بمنصرفی مولوی احمد علی خان صاحب اول ڈپٹی کمشنر کروڑگیری دو ہفتہ کی رخصت اتفاقی حاصل کیئے بعد ختم مدت رخصت آپ نے وظیفہ کی درخواست سرکار مین

پیش کئے اور اوس کی منظوری سرکار سے حاصل ہوئی۔ خدمت نظامت مذکور پر مولوی غزنی الدین صاحب سی۔ ائی۔ او۔ سی۔ آئی۔ ای کا تین سال کے لیے مواجبی ماہانہ (الصاء) کلدار پر تقرر کیا گیا۔ اور ۲۲ ر امرداد ۱۳۲۹ف کو آپ نے مفوضہ خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ حاصل کیا۔ بعد حسب الحکم سرکار ۱۵ ر امرداد ۱۳۳۱ف کو آپ نے اپنی مفوضہ خدمت نظامت کروڑگیری و اکوتات کا جائز نواب محی الدین یار جنگ بہادر عرف ہنٹر صاحب کو دیا۔ اور ۱۸ ر آذر ۱۳۳۱ف کو اپنے وطن کو واپس روانہ ہوئے۔ اور نواب محی الدین یار جنگ موصوف نے یکم دے ۱۳۳۲ف کو اپنی مدت ملازمت ختم کرکے وظیفہ حسن خدمت حاصل کیا۔ اور خدمت نظامت کروڑگیری کا جائزہ راجہ اندر کرن بہادر جدید ناظم کو دیا۔

حسب مراسلہ نشان مورخہ ۲۲ ر آذر ۱۳۳۱ف۔ وزیہ حکم نشان (۴۲) مورخہ ۶ ر بہمن ۱۳۲۹ف۔ دیگر اجناس کے اضافہ کے ساتھ گوسفندان کا محصول بہی فیصد راس (عماء) قیمت قرار دے کر فیصدی (صہ۵) روپیہ محصول کروڑگیری مقرر کیا گیا تھا۔ بعد حسب فرمان خسروی مزینہ ۲۸ ر محرم ۱۳۳۹ء۔ آئندہ سے برآمد گوسفندان کی قیمت فیصد راس (المء) ۳۳ قرار دیکر فیصدی (صہ۵) روپیہ محصول کروڑگیری برآمد پر مقرر کیا گیا۔

حسب فرمان خسروی مترشدہ ۱۰ ر شعبان ۱۳۴۰ء۔ اشیاء ذیل کے برآمد پر فی راس یعنی یک پلہ حسب ذیل محصول مقرر کیا گیا اور اس کا نفاذ فوراً کیا گیا۔ (جریدہ ۲۷ ر خرداد ۱۳۳۱ف جلد ۵۳)۔

نمبر سلسلہ نشان	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس	نمبر سلسلہ نشان	نام اجناس	محصول سابق فی راس	محصول مجوزہ فی راس
۱	چانول باریک	عصہ۱/۸	۸ ر	۵	جوار زرد۔	۸ ر	۱۰ ر
۲	موٹے چانول۔	۱۲ ر	عصہ۴ ر	۶	چاینی نخود۔	۱۲ ر	عصہ۲ ر
۳	گیہون۔	۱۲ ر	عصہ۱۰ ر	۷	روغن زرد۔	۸ ر	عصہ۵ ر
۴	جوار سفید۔	۸ ر	۱۲ ر			۰	۰

ـــ حسب فرمان خسروی مترشدہ ۵ رمحرم سنہ ۱۳۴۰ھ - حیدرآباد - سکندرآباد مین جو ملکی کاغذ درآمد ہو اوس پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا - (جریدہ ۲۶ رآذر سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳)-

ـــ بشرف الصدور فرمان مترشدہ ۱۳ ر رمضان سنہ ۱۳۴۰ھ - بہ نظر فائدہ کاشت رعایا کھاد کی درآمد پر محصول کروڑگیری معاف کیا گیا - (جریدہ ۲۸ رامرداد سنہ ۱۳۳۱ف جلد ۵۳)-

تختہ کمشنران کروڑگیری

نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی	نشان سلسلہ	نام	تاریخ تقرر	تاریخ علحدگی
۱	۲	۳	۴		۵	۶	۷
۱	نواب سہراب نواز جنگ بہادر	۱۸ رفروردی سنہ ۱۳۲۵ف	۲۷ راردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	۴	نواب عمی الدین یار جنگ بہادر ۵۲	۱۵ رآذر سنہ ۱۳۳۱ف	۳۰ رآذر سنہ ۱۳۳۲ف
۲	مولوی سید محمد علیخان ۵۱	۲۷ راردی بہشت سنہ ۱۳۲۹ف	۲۲ رامرداد سنہ ۱۳۳۱ف	۵	راجہ اندر کرن بہادر	۱۵ رآذر سنہ ۱۳۳۲ف	۳۰ رآذر
۳	مولوی عزیز الدین صاحب	۲۲ رامرداد سنہ ۱۳۲۵ف	۱۵ رآذر سنہ ۱۳۳۱ف				

۵۱ خدمت نظامت کروڑگیری کو آپ منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہے - ۵۲ آپ بعدختم مدت لازمت وظیفہ حسن خدمت حاصل کرکے علحدہ ہوئے -

انعام

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ اول صہ ۳۸۵

(۳) فصل

نواب سالار جنگ اول مدارالمہام کے زمانہ سے پیشتر انعام کا کوئی محکمہ نہین تھا - سنہ ۱۲۷۵ف سے معاش ہائے عطیہ سلطانی کی دریافت آغاز ہوئی اور اس کے متعلق کارروائی سررشتہ مال کے تفویض

کی گئی - لیکن اس سررشتہ کا کام اس قدر بڑھگیا کہ اوس کے لیئے ۱۳۳۵ف مین ایک خاص محکمۂ نگرانی مہتمم دریافت انعام قایم ہوا - بعد ہر مدار المہام کے زمانہ مین اس کے انتظام مین رد و بدل ہوتا رہا - جس کا مفصل ذکر کتاب بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ (۴۸۱) کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا -

مولوی سعادت خان صاحب شریک معتمد مال کی مدت توسیع ۱ مرد ۱۳۳۰ف کو ختم ہونے پر خدمت شریک معتمدی مال بہ تعمیل فرمان ۲۳ محرم ۱۳۳۹ھ تخفیف کی گئی - اور اس خدمت کے عیوض عطیات کے فیصلجات کے لیئے ناظم عطیات کے لقب سے ایک جدید خدمت بذریعہ مراسلہ نشان ۱۷ واقع ۵ مرد ۱۳۳۰ف منظور کی گئی - جس پر بہ تعمیل فرمان مترشدہ ۲۸ محرم ۱۳۳۹ھ نواب رفعت یار جنگ صوبہ دار صوبۂ اورنگ آباد کا تقرر عمل مین آیا - اور ان سے صرف عطیات کا کام متعلق کیا گیا - چنانچہ نواب صاحب موصوف نے ۱ مرد ۱۳۳۰ف کو اپنی جدید خدمت کا جائزہ حاصل کیا -

ماہ شوال ۱۳۴۰ھ - تخفیف صوبہ داریان مین نواب رحیم یار جنگ بہادر صوبہ دار بھی تخفیف مین آئے لہذا نواب صاحب موصوف حسب رائے باب حکومت بمہوار والوس موجودہ زاید ناظم عطیات زیر نگرانی ناظم عطیات مقرر کئے گئے - اس تقرر سے ان کی یافت مین کوئی کمی نہ ہوئی - بارگاہ خداوندی سے بذریعہ فرمان مزینہ ۲۵ رمضان ۱۳۴۰ھ - ناظم و زاید ناظم صاحبان عطیات کے کام کے متعلق حسب ذیل حکم شرف صدور لایا -

حال مین رحیم یار جنگ بہادر زاید ناظم عطیات کی خدمت پر مقرر ہوئے - اون کے کامون کی تقسیم حسب ذیل ہے - ابتدائی کام ایک شخص کے سپرد رہے - اور مرافعہ کا کام دوسرے شخص کے تفویض ہو - پس ایسی صورت مین ابتدائی کام رحیم یار جنگ بہادر کے اور مرافعہ کا کام رفعت یار جنگ بہادر کے سپرد ہوا -

بعد تحقیقات انعامی جس قدر جاگیرات - مقطعہ جات - اراضی انعام - سیری - رسوم نقدی و جنس وغیرہ من ابتدائے ۱۲۹۵ف لغایۂ سنہ ۱۳۳۰ف ضبط اور فیصلہ کئے گئے - اون کا ایک تختہ سالانہ معہ تعداد رقم درج ذیل ہے -

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	من ابتدائے ۱۹ اردی بہشت سنہ ۱۲۸۵ ف	لاکھ لاکھ سمالکھ	۹	سنہ ۱۳۰۱ ف	لاکھ
۲	لغایۃ ۱۵ اسفندار سنہ ۱۲۹۱ ف من ابتدائے ۱۶ اسفندار سنہ ۱۲۹۱ ف	یک لاکھ ہمارلاکھ	۱۰	سنہ ۱۳۰۲ ف	لاکھ
	لغایۃ آخر ماہ اردی بہشت سنہ ۱۲۹۴ ف		۱۱	سنہ ۱۳۰۳ ف	ہمارلاکھ
۳	عمل خاص کمشنر انعام بابتہ سنہ ۱۲۹۵ ف	لاکھ ہمارلاکھ	۱۲	سنہ ۱۳۰۴ ف	ہمارلاکھ
۴	من ابتدائے فروردی سنہ ۱۲۹۶ ف	دو لاکھ سمالکھ	۱۳	سنہ ۱۳۰۵ ف	ہمارلاکھ
۵	سنہ ۱۲۹۷ ف	لاکھ لاکھ	۱۴	سنہ ۱۳۰۶ ف	لاکھ
۶	سنہ ۱۲۹۸ ف	لاکھ	۱۵	سنہ ۱۳۰۷ ف	لاکھ
۷	سنہ ۱۲۹۹ ف	لاکھ لاکھ	۱۶	سنہ ۱۳۰۸ ف	لاکھ لاکھ
۸	سنہ ۱۳۰۰ ف	لاکھ لاکھ	۱۷	سنہ ۱۳۰۹ ف	ہمارلاکھ

۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۸	۱۳۱۰ف	لاکھ ۱۱ ہزار	۲۷	۱۳۱۹ف	۷ لاکھ
۱۹	۱۳۱۱ف	۱۱ لاکھ ۲۱ ہزار	۲۸	۱۳۲۰ف	
۲۰	۱۳۱۲ف	۱۱ لاکھ ۷ ہزار	۲۹	۱۳۲۱ف	۷ لاکھ ۷ ہزار
۲۱	۱۳۱۳ف	۱۱ لاکھ ۱۱ ہزار	۳۰	۱۳۲۲ف	۷ لاکھ ۱۱ ہزار
۲۲	۱۳۱۴ف	۱۱ لاکھ ۱۶ ہزار	۳۱	۱۳۲۳ف	۷ لاکھ ۱۶ ہزار
۲۳	۱۳۱۵ف	۱۱ لاکھ ۲۱ ہزار	۳۲	۱۳۲۴ف	۷ لاکھ ۲۱ ہزار
۲۴	۱۳۱۶ف	۱۱ لاکھ ۲۶ ہزار	۳۳	۱۳۲۵ف	۷ لاکھ ۲۶ ہزار
۲۵	۱۳۱۷ف	۱۱ لاکھ ۳۱ ہزار	۳۴	۱۳۲۶ف	۷ لاکھ ۳۱ ہزار
۲۶	۱۳۱۸ف	۱۱ لاکھ ۳۶ ہزار	۳۵	۱۳۲۷ف	۷ لاکھ ۳۶ ہزار

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت	نمبر شمار	سنہ ف	تعداد رقم مالیت
۱	۲	۳		۴	۵
۳۶	سنہ ۱۳۲۸ ف	۵ عدد ۳	۳۸	سنہ ۱۳۳۰ ف	۵ عدد ۳
۳۷	سنہ ۱۳۲۹ ف	۵ عدد ۱۲			

آبکاری

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ص ۲۳۴

ل ،، ـــ حسب مراسلہ معتمدی مرکزی مالی صیغۂ آبکاری نمبر ۲۶۷۳ مورخہ ۱۵ مہر سنہ ۱۳۲۹ ف آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ ف سے محصول گانجہ بجائے (عدد ۵) روپیہ کے (عدد ۵) سکہ عثمانیہ لینے کی منظوری صادر ہوئی۔ اور اس اضافہ محصول کا عمل آغاز سال سنہ ۱۳۳۰ ف سے ہوا۔

ـــ سٹی جنرل ڈسٹلری علاقہ منتوپر شاد وغیرہ اور سنٹرل ڈسٹلری و سٹار ڈسٹلری جو مختلف سنون مین بمقام نارائن گوڑہ تعمیر ہوئی ہین اور جن کا ذکر تاریخ بستان آصفیہ حصۂ سوم مضمون آبکاری صفحہ (۲۱۶ و ۲۱۷) مین درج ہے اون کی تعمیر وغیرہ مین جو لاگت ہوئی اوس کا تختہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام مالک کارخانہ و ڈیسٹلری	تعداد ڈیسٹلری جو کام کرتی ہیں	تعداد ملازمین و اخراجات ماہانہ		کیفیت
			تعداد ملازمین ڈیسٹلری	اخراجات ماہوار بائے ماہانہ	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنٹی جنرل ڈیسٹلری علاقہ تھوپر شاہ وغیرہ	۱	۵۶	۱۱۱۱۱	
۲	سنٹرل ڈیسٹلری علاقہ میسرس سید عبدالرزاق کمپنی۔	۱	۱۰۴	۱۳ر۹ر	
۳	اسٹار ڈیسٹلری ,,	۱			
	میزان	۳	۱۶۰	۱۳ر۹ر	

تختہ ۱۔ مندرجۂ ذیل سے ظاہر ہوگا کہ اضلاع علاقہ سرکار عالی میں سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف و سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف میں اس دس سال کے عرصہ میں ہر ضلع کی تعداد مردم شماری و خواندہ ناخواندہ و آمدنی آبکاری و لحاظ مردم شماری اوسط فی کس و تعداد سزا یابان از عدالت کا کیا تناسب قایم رہا۔ کمی تعلیم سے جہالت میں ترقی ہونا اور اوس جہالت سے آبکاری کی آمدنی میں اضافہ ہوا۔ جس سے بدکاری و جرایم میں ترقی ہو کر عدالت سے تعداد سزا یابان میں ترقی ہوئی۔ اس سے ناظرین اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان سب باتوں کا ایک دوسرے سے کیا گہرا تعلق ہے۔ بظاہر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ دس سال کے عرصہ میں خواندوں کی تعداد میں قدرے اضافہ ہوا۔ لیکن دوسری جانب اخلاقی نظر سے مدآبکاری اور تعداد

جرایم مین کیا معقول اضافہ ہوا ہے۔ یہ تمام امور ایسے ہین جن پر ہم باشندگان ملک کو غور کرنا چاہیے اس مرض کا علاج حقیقتاً سوائے ہمارے اور کون کر سکتا ہے۔ باقی تمام اطبا تکمیل ضابطہ کرنیوالے ہین بقول کسے ۔" جاتن لاگے سو وہی جانے دوجا جانے نا کوئی۔

اور تو سکھ کے ساتھی ہین دکھ کا وہی ہے۔

اوس کا خیازہ اوسی ملک کے باشندون کو بھگتنا ہوگا۔

ـــــ تختہ ع ۲ ـــــ مین تبلایا گیا ہے کہ جملہ محاصل آبکاری واخراجات معاوضہ محاصل آبکاری وافیون وغیرہ مین ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف درج ہے۔

ـــــ ملک سرکار عالی مین شراب ولایتی سالانہ کس مالیت کی درآمد ہوا کرتی ہے۔ اس معلومات کو بستان آصفیہ حصہ سوم مین درج کرنے کے خیال سے سابق مین جناب نواب سہراب نواز جنگ بہادر کمشنر کروڑگیری سابق کی خدمت مین بدین مضمون مین ایک درخواست پیش کیا کہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۲۷ف شراب ولایتی ملک سرکار عالی مین سالانہ کس مالیت کی درآمد ہو چکی ہے یہ معلومات عطا ہون۔ اس پر نواب صاحب موصوف نے بلحاظ علمی ہمدردی وتاریخی معلومات مین اضافہ کرنے کے خیال کو پیش نظر رکھکر میری درخواست پر خاص طور پر توجہ فرمائے۔ اور سابقہ معلومات دفتر سے برآمد کرا کر چند ہی روز کے عرصہ مین مجھکو وہ معلومات عطا فرمائے۔ اس بارہین مین جناب نواب صاحب موصوف کا نہایت مشکور ہون۔ کتاب ہذا مین اوسی سابقہ معلومات کا سلسلہ سنہ ۱۳۳۱ف تک قایم کرنے کی غرض سے معلومات مذکور الصدر و دیگر معلومات بہی عطا ہونے کی غرض سے جناب راجا اندر کرن بہادر کمشنر کروڑگیری حال کی خدمت مین مین ایک درخواست دست بدست پیش کیا۔ لیکن افسوس وہ معلومات مجھکو بہدست نہ ہوسکے۔ لہذا مجبوراً اوس کا سلسلہ کتاب ہذا مین درج کرنے سے قاصر رہا۔

جدول تعداد و مردم شماری معہ تعداد خواندہ و ناخواندہ بابت سال ۱۳۳۰ف مطابق ۱۹۲۱ء و جملہ حاصل آبکاری مع اوسط فی کس بلحاظ آمدنی و تعداد و سن ایامان مرد و عورت ممالک محروسہ و مکرر عالی ضلع واری۔

| نمبر شمار | ضلع واری | جملہ تعداد مردم شماری معہ تعداد خواندہ و ناخواندہ | | |

جدول مقدار مرد شمار کاری کی بابت تعداد خواندہ و ناخواندہ سنہ ۱۳۲۰ف مطابق ۱۹۱۰ء

نمبر	تفصیل	پیشہ ور	تاجر	کاشتکار	دیگر
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	خواندہ	۴۷۹۳۷۵	۷۰۰۴۵۹	۱۱۵۰۹۸۳	۹۹۳۳۸۴
۲	ناخواندہ	۳۹۱۲۳۱	۳۵۶۳۳۸	۵۰۳۴۴۷	۵۰۳۵۲۱
۳	کل	۱۸۳۹۳۷	۱۴۵۳۰۲	۲۴۷۳۷۲	۱۸۹۳۹۵
۴	فی صدی خواندہ	۷۱۰۴	۷۱۰۴	۷۱۰۴	۷۱۰۴

جدول تعداد و درجہ مستعملی ہر یک قسم شراب و ادویہ و نیز مقدار و قیمت ہر یک قسم شراب و ادویہ کہ بابت ۱۳۳۰ف و ۱۳۳۱ف و ۱۳۳۲ف و ۱۳۳۳ف و ۱۳۳۴ف و ۱۳۳۵ف و ۱۳۳۶ف و ۱۳۳۷ف و ۱۳۳۸ف و ۱۳۳۹ف و ۱۳۴۰ف و ۱۳۴۱ف و ۱۳۴۲ف و ۱۳۴۳ف و ۱۳۴۴ف و ۱۳۴۵ف و ۱۳۴۶ف و ۱۳۴۷ف و ۱۳۴۸ف و ۱۳۴۹ف و

جملہ تعداد دوم مختصات کی بعد جست قسم دار و خواندہ و ناخواندہ			سنہ ۱۳۲۰ف		سنہ ۱۳۳۰ف		تعداد مرکزیانان بعد جست قسم دار و خواندہ و ناخواندہ		سنہ ۱۳۲۰ف		سنہ ۱۳۳۰ف		کیفیت
سنہ ۱۹۱۱ء													

| نمبر | تفصیل | ۱۳۳۰ف | ۱۳۳۱ف | ۱۳۳۲ف | ۱۳۳۳ف | ۱۳۳۴ف | ۱۳۳۵ف | ۱۳۳۶ف | ۱۳۳۷ف | ۱۳۳۸ف | ۱۳۳۹ف | ۱۳۴۰ف | ۱۳۴۱ف | ۱۳۴۲ف | ۱۳۴۳ف | ۱۳۴۴ف | ۱۳۴۵ف | ۱۳۴۶ف | ۱۳۴۷ف | ۱۳۴۸ف | ۱۳۴۹ف |

| نمبر | نام مقام یا ضلع | تعداد مرد و عورت جو مسکر اشیا کا استعمال کرتے ہیں | | |

| نمبر شمار | تفصیل | جدید تعداد مویشی مختاری مع تعداد مویشی مختاری | | |

تختہ محاصل آبکاری واخراجات معاوضہ آبکاری وافیون وغیرہ۔

من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

سلسلہ نشان	سنہ ف	جملہ محاصل آبکاری	اخراجات مہیا انتظام آبکاری ومعاوضہ وغیرہ			تتمہ خالص بعد پیشکار
			اخراجات برائے انتظام	معاوضہ آبکاری	جملہ تعداد اخراجات	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	سنہ ۱۳۲۷ف	یک کروڑ سے لاکھ	سو سے لاکھ	سے لاکھ	سے لاکھ	لاکھ یک کروڑ
۲	سنہ ۱۳۲۸ف	لاکھ یک کروڑ	سو لاکھ	سے لاکھ	لاکھ	لاکھ یک کروڑ
۳	سنہ ۱۳۲۹ف	لاکھ یک کروڑ	سے لاکھ	سے لاکھ	لاکھ	لاکھ یک کروڑ
۴	سنہ ۱۳۳۰ف	لاکھ یک کروڑ	سے لاکھ	سے لاکھ	لاکھ	لاکھ یک کروڑ

باب (۵)

فوج

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ص ۲۴۲

فصل (۱)

— وسط ماہ امرداد ۱۳۲۹ف مین پیشگاہ خسروی سے فوج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے پیدل و سواران - افسر و عملہ کی تنخواہ مین اضافہ کرنے کی غرض سے سالانہ (۱۰۰۰۰۰ روپیہ) کی منظوری صادر ہوئی -

— ماہ خورداد ۱۳۳۰ف مین امپریل سرویس کے سوارون اور افسرون کی تنخواہ مین سالانہ دو لاکھ روپیہ کا اضافہ سرکار سے منظور ہوا -

— بذریعہ مراسلہ دفتر فنانس نشان (۳۴۳) مورخہ ۱۴ فروردی ۱۳۳۰ف ملازمین فوج بقاعدہ کے لئے الونس گرانی جاری کرنے کے متعلق حسب ذیل منظوری صادر ہوئی -

(۱) ملازمین غیر جنگی کو چھوڑ کر جملہ سپاہیون کو جو فوج بقاعدہ مین شامل ہین - ہنگامی طور پر ماہانہ (عاں) الونس گرانی تاریخ صدور فرمان ۱۳ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ م ۲۱ ردے ۱۳۳۰ف سے دیا جائے - بشرطیکہ اُن کی مجموعی یافت بشمول الونس گرانی جنگ مد خرچ جاریہ (۱۵ روپیہ) روپیہ ماہانہ سے متجاوز نہ ہو -

(۲) اون عہدہ دارون کو بھی ماہانہ (عاں) الونس گرانی دیا جائے جن کی ماہانہ یافت بشمول الونس سابقہ سو (۱۰۰) روپیہ یا اس سے کم ہو -

(۳) یہ الونس مثل الونس گرانی جنگ صرف ملازمین کارگذار کو ملیگا - ملازمین رخصت یاب (بہ استثنار رخصت اتفاقی کو ایصال نہ ہوگا) بزمانہ رخصت مین متفرق الونس گرانی سے مستفید ہون گے -

پرنس باڈیگارڈ کو بھی مثل جمعیت بقاعدہ حسب شرایط صدر فی کس ماہانہ (عاں) اجرا ہونگے -

— امپریل فٹ لانسرز تعدادی نفری (۶۱۲) بغرض شرکت جنگ یورپ ۱۲ اگسٹ ۱۹۱۴ء

بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئی۔ اور بعد ختم جنگ اون مین سے پہلی پارٹی ۶ر اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کو بذریعہ اسپشل ٹرین رات کے دو بجے اور دوسری صبح (۶) بجے اور تیسری (۹) بجے اسٹیشن حیدرآباد داخل ہوئی۔ اسٹیشن بلدہ آراستہ کیا گیا تھا۔ ان کے استقبال کے لیئے عالیجناب نواب صدرالمہام بہادر فوج و کرنل نواب سرافسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکار عالی اور دیگر فوجی عہدہ دار اسٹیشن پر موجود تھے۔ اس کے بعد دوسری پارٹی ۱۸ر اپریل سنہ ۱۹ روز یکشنبہ صبح دس بجے داخل بلدہ ہوئی۔ اون کا بھی فوجی طریقہ سے استقبال کیا گیا۔

ــــ شرکت جنگ یورپ کے صلہ مین امپیریل مذکور کے ایک رسالیدار کو انڈین ڈسٹنگوشڈ سرویس کا تمغہ اور رجمنٹ کے (۲۱) اشخاص کو انڈین میریٹوریس سرویس کے تمغے عطا ہوئے۔

ــــ حسب فرمان خسروی مترشحہ ۱۹ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۸ف مندرجہ ذیل اصحاب علاقہ پائیگاہ کو پیشی خداوندی سے میجری کا رینک عطا ہوا۔

۱ــ کپتان علی رضا صاحب۔ ۲ــ کپتان کلمنٹ نیل علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرآسمانجاہ۔
۳ــ کپتان غلام محمد صاحب۔ ۴ــ کپتان محراب علیخان صاحب سردار بہادر علاقہ اسٹیٹ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ۔

ــــ حسب فرمان خسروی مزینہ ۲ر صفر سنہ ۱۳۳۸ف اسکوارڈن کمانڈر قاسم علیخان علاقہ فسٹ لانسرز کو بطور خاص بعہدۂ سکنڈان کمانڈ علاقہ سکنڈ لانسرز مین میجری کے ساتھ بماہوار چار سو روپیہ (۴۰۰) سکۂ عثمانیہ بشمول الونس بجائے میجر عظمت اللہ صاحب سکنڈان کمانڈ ترقی دی گئی۔ (جریدہ ۴ر بہمن سنہ ۱۳۲۹ف جلد ۵۱)۔

ــــ حسب فرمان خسروی مزینہ ۱۲ر رجب سنہ ۱۳۴۰ف کپتان نیاز محمد خان صاحب کمانڈنگ افسر رسالہ علاقہ اسٹیٹ نواب سروقارالامرا کو میجری کا رینک عطا ہوا۔

ــــ ماہ فروردی سنہ ۱۳۳۱ف مین افواج باقاعدہ آصفی کے لیئے ہوائی جہاز مہیا کیا گیا۔ چنانچہ اسکے انچارج افسر کپتن۔ اے۔ ڈبلیو فالن مقرر کیے گئے۔

۱۶ خرداد ۱۳۳۱ف م ۲۰ اپریل ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو حیدرآباد امپیریل سرویس ٹروپس کے سوار تعدادی (۲۵۰) نے اپنا سرکاری مفوضہ کام ترک کرکے ہڑتال کی سی صورت اختیار کی۔ انکا مطالبہ یہ تھا کہ جو تنخواہ میدان جنگ میں دی جاتی ہی وہ تنخواہ یہاں وطن میں بھی دیجائے۔ اسکی اطلاع پیشگاہ خداوندیں دی گئی۔ اس پر حکم صادر ہوا کہ ان کو برطرف کیا جائے۔ سکنڈ لانسرز کے سپاہیوں نے فسٹ لانسرز کی ہمدردی میں مسترول میں جانے سے انکار کردیا۔ اس کی اطلاع بھی بارگاہ خسروی میں کی گئی۔ ان کی نسبت بھی برطرف کرنے کا حکم صادر ہوا۔ ۲۰ خرداد ۱۳۳۱ف کو برطرف کردئے گئے۔ انمیں (۲۶۷) فسٹ لانسرز کے اور (۳۴) سکنڈ لانسرز کے تھے۔ گذشتہ محاربۂ عظیم میں ان دونوں رجمنٹوں نے شاندار خدمت انجام دی تھیں۔

حضرت اقدس واعلیٰ کی سالگرہ مسند نشینی کی تقریب کی اعزازیں جو پریڈ (حسب جریدہ خیریہ مورخہ ۲ مہر ۱۳۲۳ف م ۵ رمضان ۱۳۳۱ھ) ہوا کرتی تھی اسے آیندہ کے لیے موقوف کردیے جانے کے بارے میں فرمان اقدس مزینہ ۲۸ شعبان ۱۳۴۰ھ جاری ہوا۔ البتہ سالگرہ مبارک کی اعزازی پریڈ ہوا کرے گی۔

اوائل ماہ بہمن ۱۳۳۱ف اخراج باقاعدہ سرکار عالی کو قانونی تعلیم دینے کی غرض سے زیر نگرانی ناظر جلباز جنگ یک لاکلاس قایم کیا گیا۔ جسمیں ہفتہ میں یوم پنجشنبہ و چہارشنبہ ان کو قانونی تعلیم ہوگی۔

تختہ تعداد نفری اخراجات سالانہ علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی من ابتدائے ۱۲۸۷ف لغایتہ ۱۳۲۷ف

نمبر شمار	نام فوج	تعداد نفری ۱۲۸۷ف	تعداد نفری ۱۲۹۷ف	۱۳۰۷ف		۱۳۱۵ف		۱۳۲۷ف	
				تعداد نفری	اخراجات	تعداد نفری	اخراجات	تعداد نفری	اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	سواران	۳۸۰۶	۳۵۹۹	۳۳۰۵	۲۸۰۶	۱۲۳۴			

سلسلہ نشان	نام فرقہ	۱۲۸۷ف تعداد نفری	۱۲۹۸ف تعداد نفری	۱۳۰۷ف تعداد نفری	۱۳۰۷ف اخراجات	۱۳۱۵ف تعداد نفری	۱۳۱۵ف اخراجات	۱۳۲۷ف تعداد نفری	۱۳۲۷ف اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	عروب	۶۹۶۵	۶۳۸۶	۶۲۰۱	علی الحساب روپیہ	۵۷۳۵	علی الحساب روپیہ	۵۰۰۰	علی الحساب روپیہ
۳	روہیل	۵۷۴	۴۱	۴۱	بحساب روپیہ	۰	۰	۰	۰
۴	سندھیان	۹۶۷	۹۴۴	۹۲۹	علی الحساب روپیہ	۸۲۹	روپیہ	۷۴۷	روپیہ
۵	لودھیان	۳۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	سکھ[1]	۱۰۷۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	نظامت	۵۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	راٹھوران	۲۰۱	۱۴۶	۱۴۶	روپیہ	۱۱۳	روپیہ	۱۰۷	روپیہ
۹	جوانان بار (لین)	۹۵۷	۷۵۲۳	۶۵۸۶	علی الحساب روپیہ	۵۱۱۱	علی الحساب روپیہ	۳۷۴	علی الحساب روپیہ

[1] پولیس اضلاع سرکار عالی میں ان کو شریک کیا گیا۔

سلسلہ نشان	نام فرقہ	سنہ ۱۲۸۷ف تعداد نفری	سنہ ۱۲۹۸ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۰۷ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۰۷ف اخراجات	سنہ ۱۳۱۵ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۱۵ف اخراجات	سنہ ۱۳۲۷ف تعداد نفری	سنہ ۱۳۲۷ف اخراجات
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۰	باریگران	۴۶۶	۵۱	۵۴۲		۱۳۰		۴۶	
۱۱	برقنداز	۴۹۱	۶۴۷	۶۶۷		۴۴۲		۳۰۴	
۱۲	رومی	۲۳	۱۱	.	.	.	.	.	.
۱۳	علی غول	۳۶		.	.	.	.	.	.
۱۴	کرناٹک و کاماٹی	۱۰۰	۱۵۸	۱۰۹		۷۷		۶۵	
۱۵	بلوچیان	۵۱		.	.	.	.	.	.
۱۶	متفرق	.	۱۱۷	۹۳		۹۵		۵	
	میزان	۲۲۵۶	۲۰۱۶	۱۶۲۱		۱۲۵۱		۱۱۲۵	

صدر تختہ نظم جمعیت علاقہ سرکار عالی تعداد نفری و اسپ و سالانہ اخراجات سنہ واری من ابتدائے سنہ ۱۲۶۲ف الی سنہ ۱۳۳۰ف لغایتہ

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد نفری	تعداد اسپ	تعداد اخراجات سالانہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	سنہ ۱۲۶۲ف	۳۳۸۱۶	۵۶۳۱	
۲	سنہ ۱۲۷۰ف	۳۲۷۰۴	۵۱۷۶	
۳	سنہ ۱۲۸۴ف	۳۱۳۵۰	۵۲۳۵	
۴	سنہ ۱۲۸۸ف	۳۰۷۰۱	۵۰۳۱	
۵	سنہ ۱۲۹۸ف	۲۰۶۷۶	۳۳۶۶	
۶	سنہ ۱۳۰۷ف	۱۹۴۶۶	۳۰۲۲	
۷	سنہ ۱۳۱۵ف	۱۵۳۴۱	۲۶۲۴	
۸	سنہ ۱۳۳۰ف	۱۱۲۳۸	۱۰۰۰	

مردم شماری وبہائم شماری

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۲۴۸

فصل (۲) ملک سرکار عالی مین مندرجۂ ذیل سنون مین پانچ دفعہ مردم شماری ہوئی (۱) ۱۷ر فروری سنہ ۱۸۸۱ء م ۲۲ر فروری سنہ ۱۲۹۰ف - (۲) ۲۳ر فبروری سنہ ۱۸۹۱ء م ۲۰ر فروردی سنہ ۱۳۰۰ف - (۳) یکم مارچ سنہ ۱۹۰۱ء - م ۲۸ر فروردی سنہ ۱۳۱۰ف - (۴) ۱۰ر مارچ سنہ ۱۹۱۱ء م ۶ر اردی بہشت سنہ ۱۳۲۰ف (۵) ۱۸ر مارچ سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۴ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۰ف - ان پانچون مردم شماریون مین مندرجۂ ذیل ابواب کی تعداد بتلائی گئی ہے -

سنہ ۱ جلہ تعداد رقبہ مربع میل - سنہ ۲ جلہ تعداد مواضع وشہر - سنہ ۳ جلہ تعداد خانہ شماری سنہ ۴ جلہ تعداد مردم شماری - (۱) تعداد مرد - (۲) تعداد عورت - سنہ ۵ جلہ تعداد خواندہ (۱) مرد (۲) عورت - سنہ ۶ جلہ تعداد ناخواندہ (۱) مرد (۲) عورت - سنہ ۷ جلہ تعداد رنڈوے (۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے - (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - سنہ ۸ جلہ تعداد بیوگان (۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے (۲) دس سال سے اونچی عمر والے - سنہ ۹ تعداد بلحاظ زبان دانی مرد وعورت - (۱) کنڑی - (۲) مرہٹی - (۳) تلنگی - (۴) گجراتی - (۵) ٹامل (۶) بنگالی - (۷) عربی - (۸) فارسی - (۹) اردو - (۱۰) انگریزی - (۱۱) پورچگی وغیرہ سنہ ۱۰ جلہ تعداد اشخاص مبتلا امراض مرد وعورت - (۱) نابینا (۲) گونگے وبہرے - (۳) کوڑھی وجذامی - (۴) جنونی - سنہ ۱۱ قوم واری ہمہ ابواب نمبر ۴ تا ۸ - ۱۰ و ۱۱ - (۱) اہل ہنود - مرد وعورت - (۲) سکھ - مرد - عورت - (۳) جین مرد - عورت (۴) اہل اسلام - مرد - عورت - (۵) عیسائی - مرد - عورت - (۶) پارسی - مرد - عورت (۷) یہودی - مرد - عورت (۸) اینگلو دیگر - آریہ سماج - برہمو سماج - بودہسٹ - گونڈ - بھیل وغیرہ - مرد - عورت - سنہ ۱۳ پیشہ وران ہمہ اقسام - سنہ ۱۴ تعداد گداگران خاص مقام بلدہ حیدرآباد بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء درج ہے -

مردم شماری کے متعلق جو تختہ جات آیندہ درج ہین اون مین مندرجۂ ذیل ابواب کے اعداد کو ہمدردی نوع انسان قوم و ملک بغور ملاحظہ فرماوین ۔ اس کے بارے مین اون حضرات کے خدمت مین نہایت آداب کے ساتھہ عرض ہے کہ اپنے حسب مقدرت اون نقایص کے انسداد کی تدابیر سوچین ۔ اور اوس کو اتفاق کے ساتھہ عمل مین لانے کی کوشش فرماوین ۔

(۱) بہ نسبت سابق کے ہر دس سال کی مردم شماری مین بیواؤن کی تعداد مین کس طرح ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۲) مدامراض مین نابینا ۔ کوڑی ۔ جذامی وجنونی مین کیسی روزافزون ترقی ہوتی جارہی ہے ؟

(۳) (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز عمر والون کی تعداد مین کی نہایت قنق نظر سے دیکھنے کے قابل امر ہے ۔ زمانہ سابق مین یعنی ایک صدی کے قبل کیا عقاید مذہبی اور کیا رواجًا انسان کی عمر طبعی سو سال کی عام طور پر قرار دیگئی تہی ۔ لیکن فی زماننا اوسکی حالت دگرگون ہے ۔ زمانہ موجودہ کے اطباء و دیگر مبصرین نے عام طور پر حیات و ممات کے تختون کو دیکھکر اور اپنے تجربون سے بالاتفاق یہ رائے قایم کی ہے کہ فی زماننا انسان (۶۰) سال مین عمر طبعی کو پہونچتا ہے ۔ اگر اس بارے مین دیکھا جائے تو سال بسال مردون کے بہ نسبت مستورات اوس منزل تک پہونچنے والون کی تعداد مین بے حد کمی واقع ہوتی جارہی ہے ۔ ایک طرف تو برائے نام مردم شماری مین اضافہ ہونا پایا جاتا ہے ۔ اور دوسرے جانب زمانۂ موجودہ کے نوجوانون کے اعضا جسمانی اور طاقت و توانائی پر غور کیا جائے تو وہ چند ہی روز کے عرصہ مین برقی قوت کی طرح اپنے دنیوی کاروبار جلد ختم کر دیتے ہین اور دنیا سے چل بستے ہین ۔ اون کے معاملات کاروبار اور پیشبندی کو اگر دیکھا جائے تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ آب حیات نوش کر کے قیامت تک زندہ رہنے کے ٹہیکہ دار بنے ہین ۔

(۴) مدعیسائی خصوصًا دیسی عیسائی کے اعداد کو بغور ملاحظہ کرین ، ملک سرکار عالی مین چالیس سال قبل جن کی تعداد (۲۷۶۷) تہی اون مین ترقی ہوتے ہوئے (۵۶۷۲۹) تک نوبت

پہونچ چکی ۔ غور کرنے کی بات ہے کہ کس قوم مین کمی ہوکر اُدہر اضافہ ہوتا جارہا ہے ۔ لحاظ چھوت چھات قیود مذہبی و نظر وقت ایسے معدودے چند ہونگے جو دائرۂ اسلام سے خارج ہوکر دین عیسوی کے پیرو مین داخل ہوچکے ہین ۔ اب یہان یہ سوال ضرور پیدا ہوتا ہے کہ اون کی تعداد مین اضافہ کرنے والی اپنے مین کمی کرکے کون دہرما تما مدد و معاون ہے سوائے قوم ہنود کے ایسا کون فیاض ہوسکتا ہے ۔ قوم ہنود مین مثل دہیڑ ۔ مانگ وچمار وغیرہ کو اعلیٰ اقوم کے ہنود نہایت حقارت کی نظر سے دیکھتے ہین اور تو درکنار اون کو مس کرنا کجا سایہ تک لینا نہایت نجس اور پاپ سمجھتے ہین ۔ کیا دینی و دنیوی کاروبار و رسم و رواج مین انقلاب زمانہ نے اپنا اثر نہ بتلانے کے بغیر ہرگز نہین رہ سکتا ۔ اس کا بڑا زبردست اثر ہے وہ اپنے روبرو بڑے بڑے شاہ و گدا دونون کا سر جھکواتا ہے ۔ ضروریات زندگی کے باعث روز بروز تعلیم کا چرچا ترقی کرتا جارہا ہے ۔ سواری ریل کے بدولت غیر ممالک کے لوگون سے زیادہ میل جول بڑھتا جارہا ہے ۔ جس کے باعث آپس مین تبادلہ خیالات کرنے کا آسان موقع مل رہا ہے ۔ اخبار بینی سے دنیوی نشیب و فراز سے واقف ہونے کا ہر کس و ناکس کو کم دام مین آسانی سے معلومات مین اضافہ کرنے کا موقع مل چکا ہے ۔ اون اچھوت قوم مین نصف صدی قبل جو وحشیانہ پن و جہالت موجود تھی وہ مذکورہ بالا وجوہات کے باعث اب اوس قدر باقی نہیں مثل دیگر اقوام کے اون کی اولاد بھی کم و بیش پیمانہ پر تعلیم سے بہرہ ور ہوکر ایک امتیاز کی صورت پیدا کرتی جارہی ہے ۔ مساوات کا خیال ہر ایک کے دل مین موج زن ہے ۔ اوہر اونچے ذات والے اہل ہنود وہی لکیر کے فقیر اپنے سابق کے خیال و رسم و رواج پر اڑے ہوئے ہین چھوت چھات نفرت و حقارت بدستور سابق باقی ہے ۔ ان اچھوت قوم کے لڑکے عام مدارس مین تعلیم پانے کے لیئے اگر جائین تو اون کو داخل ہونے کے مانع ہوتے ہین اور یہی بہت سے اسی قسم کے اون کے لیئے رکاوٹ موجود ہین ۔ عیسائی پادریون نے ان باتون کو پیش نظر رکھکے اور اس موقع کو غنیمت جانکر اون کی اولاد کو تعلیم و تربیت

دینے کی آسانی پیدا کردے۔ دیگر مراعت کرنا شروع کرکے تالیف قلوب پیدا کرلی اور اون مین عیسائی مذہب کی تبلیغ شروع کردے۔ جس سے اون مین کے ہزارون کی تعداد مین عیسائی مذہب قبول کرنا شروع کئے نظیراً ایک اچھوت قوم کا موریا نامی یک تھا جس کا سایہ برہمن اپنے پر نہین پڑنے دیتے تھے وہ موریا اچھوت کچھ لکھہ پڑھہ لیا پاک صاف لباس پہن لیا اور بپتسما (دین عیسائی مین داخل ہونے کا ایک رسم کا نام ہے) لے لیا تو وہ چندہی ساعت مین کایا پلٹ کر مسٹر مور بن گیا۔ پھر اونچے ذات والے اہل ہنود نہایت خندہ روئی سے اوس سے مصافحہ کرنے مین عزت سمجھتے ہین اپنے نشست گاہ مین آنے کی اجازت دیتے ہین پھر وہ چھوت چھات تمام غائب ہوجاتا ہے خود کو اونچی ذات والے سمجھنے والے حضرات کی رفتار اگر آیندہ بھی یہی باقی رہے گی اور حالات موجودہ کے لحاظ سے اوسمین اگر قدرے ترقی پیدا کردین گے تو چندہی روز کے عرصہ مین ہماری تعداد بے حد گھٹ کر اون مین خوب اضافہ ہوگا۔

(۵) ان تمام مردم شماری مین خواندہ و ناخواندہ کا کیا حال رہا اوس کا ایک نمونہ درج ہے۔ اسمیں اضلاع اور مقامات کس تیزی کے ساتھہ اپنا قدم بڑہا رہے ہین اور ایک ہم ہین کہ مستقل مزاج اور غنی دل مین بلکہ اس شعر کے پابند ہین کہ آہستہ خرام ملک خرام اس مد مین سابق کے بہ نسبت دولت تو بیشمار صرف ہوتی نظر آرہی ہے۔ لیکن نتیجہ خوش کن الفاظ باقی غیرت۔ کسی مریض کا خواہ کیسا ہی عزیز دوست خدمتی و ماہر فن حکیم موجود ہو لیکن جب تک مریض بذات خود صحت پانے کے لئے دلی توجہ رجوع نہ کریگا اور اون سے کامل صحت پانے کی توقع رکھنا بے سود بلکہ خیال خام ہے۔ حکیم نسخہ تجویز کردیگا دیگر تدابیر بتلادے گا لیکن اوقات مقررہ پر باقاعدہ اوس کا استعمال و دیگر احتیاط یہ تمام ہماری ذاتی کوشش پر منحصر ہے غیر تو غیر وہ ہمارے لئے کچھ نہین کرسکتے۔ زندگی اور موت ہماری ذاتی سعی و کوشش پر منحصر ہے

(۶) یکم آذر ۱۳۲۹ف کو ملک سرکار عالی مین جو بہایم شماری ہوئی ہے بلحاظ معلومات اوس کا ایک نمونہ ضلع واری آخر مین درج ہے۔

صدر تختہ مردم شماری ہمہ ابواب ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۸۸۱ء لغایۃ سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نمبر شمار سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	۱	تعداد رقبہ مربع میل	۸۲۶۹۷	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸	۸۲۶۹۸
	۲	تعداد موضع وشہر	۲۰۴۷۵	۲۰۰۸۷	۲۰۰۸۹	۲۰۲۳۶	۲۱۳۵۲
	۳	تعداد خانہ شماری	۲۰۸۸۰۲۴	۲۲۸۳۷۸۷	۲۲۸۳۴۴۷	۲۷۱۳۸۴۵	۲۷۲۲۱۷۶
۲	۱	جملہ تعداد مردم شماری	۹۸۴۵۵۹۴	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۱۱۴۱۱۴۲	۱۳۳۷۴۶۷۶	۱۴۴۷۱۷۷۰
	۲	(۱) مرد -	۵۰۰۲۱۳۷	۵۸۷۳۱۲۹	۵۶۷۳۶۲۹	۶۷۹۷۱۱۸	۶۳۴۵۰۷۱
	۳	(۲) عورت	۴۸۴۳۴۵۷	۵۶۶۳۹۱۱	۵۴۶۷۵۱۳	۶۵۷۷۵۵۸	۶۱۲۶۶۹۹
	۳	جملہ تعداد خواندہ -	۳۱۸۸۸۰	۴۳۴۲۴۰	۳۲۹۱۶۹	۳۹۴۶۹۲	۳۶۵۲۹۰
		(۱) مرد -	۳۱۳۹۱۸	۴۱۹۹۴۰	۳۱۰۲۸۶	۳۶۷۰۵۴	۳۲۱۹۵۰
		(۲) عورت -	۴۹۶۲	۱۴۳۰۰	۱۸۸۸۳	۲۷۶۳۸	۴۳۳۴۰
		تعداد ناخواندہ -	۹۵۲۶۷۱۴	۱۱۰۹۲۸۰۰	۱۰۷۸۴۹۷۴	۱۳۰۰۶۵۱۰	۱۲۱۰۶۴۸۰
		(۱) مرد -	۴۶۸۸۲۱۹	۵۴۵۳۱۸۹	۵۳۶۳۴۴۴	۶۴۵۳۰۲۹	۶۰۲۳۱۲۱
		(۲) عورت -	۴۸۳۸۴۹۵	۵۶۳۹۶۱۱	۵۴۴۸۶۳۰	۶۵۵۳۴۸۱	۶۰۸۳۳۵۹

نشان نمبر	نشان نمبر	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۴	۱	جملہ تعداد زندوں کی	۲۳۲۷۰۴	۲۴۲۱۵۱	۲۹۶۳۹۵	۲۷۹۳۹۱	۴۲۲۷۹۱
		(۱) جن کی عمر (۱۰) سال تک ہے	۵۶۶۵	۱۵۶۷	۲۵۵۷	۱۹۰۸	۵۶۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۲۲۷۰۳۹	۲۴۰۵۸۴	۲۹۳۸۳۸	۲۷۷۴۸۳	۴۱۷۱۸۱
	۲	جملہ تعداد بیوگان	۹۱۸۲۹۲	۱۰۱۷۷۵۹	۱۰۳۰۸۵۵	۱۱۶۲۶۶۴	۱۲۰۳۶۶۹
		(۱) جن کی عمر دس سال تک ہے۔	۱۸۷۷۲	۴۹۳۷	۹۰۶۴	۶۶۹۲	۱۳۴۱۴
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۹۹۵۲۰	۱۰۱۲۸۲۲	۱۰۲۱۷۹۱	۱۱۵۵۹۷۲	۱۱۹۱۳۸۵
۵		تعداد بلحاظ زبان دانی۔					
	۱	کنڑی۔	۱۲۳۸۵۱۹	۱۴۵۱۰۴۶	۱۵۶۲۰۱۸	۱۶۸۰۰۰۵	۱۵۳۶۹۲۸
		(۱) مرد۔	۶۲۴۰۵۳	۷۲۸۹۱۴	۷۸۰۸۴۷	۸۴۳۸۱۵	۷۸۳۲۱۱
		(۲) عورت۔	۶۱۴۴۶۶	۷۲۲۱۳۲	۷۸۱۱۷۱	۸۳۶۱۹۰	۷۵۳۷۱۷
	۲	مرہٹی۔	۳۱۴۷۷۴۵	۳۴۹۳۸۵۸	۲۸۹۵۸۶۴	۳۴۹۸۷۵۸	۳۲۹۶۰۵۰

نمبر شمار	نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد -	۱۶۰۶۷۱۵	۱۷۷۶۵۸۸	۱۴۵۲۵۶۸	۱۷۶۳۹۹۷	۱۶۶۵۷۶۷
		(۲) عورت -	۱۵۴۱۰۳۰	۱۷۱۷۲۷۰	۱۴۴۳۲۹۶	۱۷۳۴۷۶۱	۱۶۳۱۰۹۱
	۳	تلنگی -	۴۲۶۶۴۶۹	۵۰۳۱۰۶۹	۵۱۴۸۰۵۶	۶۳۶۷۵۷۸	۶۰۱۵۱۷۴
		(۱) مرد -	۲۱۵۴۸۲۳	۲۵۵۴۳۳۶	۲۶۳۹۹۸۴	۳۲۴۹۳۶۵	۳۰۷۰۵۲۰
		(۲) عورت	۲۱۱۱۶۴۶	۲۴۷۶۷۳۳	۲۵۰۸۰۷۲	۳۱۱۸۲۱۳	۲۹۴۴۶۵۴
	۴	گجراتی -	۵۹۸۷	۲۶۹۹۴	۱۵۰۶۴	۱۴۹۸۴	۱۶۷۹۳
		(۱) مرد -	۳۱۵۷	۱۴۱۱۶	۸۸۳۹	۸۶۷۰	۸۸۷۱
		(۲) عورت -	۲۸۳۰	۱۲۸۷۸	۶۲۲۵	۶۳۱۴	۷۹۲۲
۵	۵	تامل -	۱۶۳۳۹	۲۹۲۶۶	۲۷۴۷۵	۲۵۰۲۷	۲۱۱۶۸
		(۱) مرد -	۸۳۰۰	۱۵۰۶۳	۱۳۴۱۳	۱۳۲۲۸	۱۱۰۱۰
		(۲) عورت -	۸۰۳۹	۱۴۲۰۳	۱۴۰۶۲	۱۱۷۹۹	۱۰۱۵۸
	۶	بنگالی -	۶۵	۳۸	۶۶	۱۹۴	۴۵
		(۱) مرد -	۳۷	۲۷	۴۲	۱۷۱	۲۷
		(۲) عورت -	۲۸	۱۱	۲۴	۲۳	۱۸
	۷	ترکی -	۶۹۵۹	۱۲۸۶۹	۹۹۳۷	۵۶۸۳	۲۲۲۸
		(۱) مرد -	۴۷۱۷	۸۱۶۷	۷۱۷۷	۳۸۸۱	۱۴۶۱
		(۲) عورت -	۲۲۴۲	۴۷۰۲	۲۷۶۰	۱۸۰۲	۴۶۷

نشان حصہ	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۸	فارسی۔	۳۴۹	۸۱۵	۳۹۶	۲۵۶	۱۴۱
		(۱) مرد۔	۱۹۰	۴۸۲	۲۵۵	۱۲۹	۶۶
		(۲) عورت۔	۱۵۹	۳۳۳	۱۴۱	۱۲۷	۷۵
	۹	اردو۔	۹۹۸۲۴۱	۱۱۹۸۳۸۲	۱۱۵۸۴۹۰	۱۳۴۱۶۲۲	۱۲۹۰۸۶۶
		(۱) مرد۔	۵۰۸۹۹۸	۶۱۳۵۴۴	۵۹۴۶۶۰	۶۷۷۴۹۲	۶۵۱۳۲۳
		(۲) عورت۔	۴۸۹۲۴۳	۵۸۴۸۳۸	۵۶۳۸۳۰	۶۶۴۱۳۰	۶۳۹۵۴۳
	۱۰	انگریزی۔	۶۶۴۰	۸۸۸۵	۷۹۰۷	۸۸۴۳	۹۲۸۵
		(۱) مرد۔	۴۵۰۹	۵۹۳۲	۵۲۸۹	۶۱۷۴	۶۲۹۶
		(۲) عورت۔	۲۱۳۱	۲۹۵۳	۲۶۱۸	۲۶۶۹	۲۹۸۹
	۱۱	پورچگی وغیرہ۔	۱۴۱	۱۰۵	۱۰۳	۷۰	۵۱
		(۱) مرد۔	۷۷	۸۲	۶۹	۴۴	
		(۲) عورت۔	۶۴	۲۳	۳۴	۲۶	
۶		تعداد اشخاص مبتلا امراض					
	۱	نابینا۔	۱۱۷۲۳	۱۰۶۳۲	۱۳۴۴	۱۶۲۳۶	۱۹۱۳۸
		(۱) مرد۔	۶۴۰۴	۵۸۹۲	۸۵۹	۸۲۸۷	۹۴۹۳
		(۲) عورت۔	۵۳۱۹	۴۷۴۰	۴۸۵	۷۹۴۶	۹۶۴۵

نمبر شمار	نشان علامت	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	گونگے و بہرے۔	۳۸۷۳	۴۴۱۹	۶۲۷	۴۴۲۱	۳۴۱۰
		(۱) مرد۔	۲۴۵۱	۲۷۳۹	۴۰۶	۲۵۲۲	۱۹۹۴
		(۲) عورت۔	۱۴۲۲	۱۶۹۰	۲۲۱	۱۸۹۹	۱۴۱۶
	۳	کوڑی و جذامی	۲۹۸۹	۲۹۷۷	۳۳۰	۳۷۵۸	۴۲۱۴
		(۱) مرد۔	۲۱۱۷	۲۲۶۱	۲۳۶	۲۷۶۲	۲۹۷۰
		(۲) عورت۔	۷۷۲	۷۱۶	۹۴	۹۹۶	۱۲۴۴
	۴	جنونی۔	۲۲۹۵	۱۵۸۴	۳۳۴	۲۵۶۰	۲۵۱۹
		(۱) مرد۔	۱۵۱۰	۱۰۳۶	۲۳۹	۱۵۴۷	۱۴۶۲
		(۲) عورت۔	۷۸۵	۵۴۸	۹۵	۱۰۱۳	۱۰۵۷
۷		تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے	۶۶۴۵۷۱	۶۵۰۱۵۹	۵۷۰۹۵۱	۲۳۷۶۱۲	۱۹۲۷۳۳
		(۱) مرد۔	۲۵۶۲۵۴	۳۰۱۴۱۶	۲۷۱۰۰۲	۱۱۲۵۹۲	۱۰۸۴۸۷
		(۲) عورت۔	۴۰۸۳۱۷	۳۴۸۷۴۳	۲۹۹۹۴۹	۱۲۵۰۲۲	۸۴۲۴۶
	۱	تعداد بلحاظ قوم ہنود					
		مرد۔	۴۵۱۷۸۱۲	۵۲۴۶۹۷۱	۵۰۲۴۳۰۲	۵۰۸۹۰۱۶	۵۴۰۶۵۹۳

نشان حصہ	نشان کالم	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۲۶۲۶۱۷	۳۴۰۱۵۸	۲۴۰۸۱۰	۲۶۴۵۷۸	۲۲۳۶۸۷
		(۲) ناخواندہ۔	۴۲۵۵۱۹۵	۴۹۰۶۸۱۳	۴۷۸۳۳۹۲	۵۶۳۲۵۸۰	۵۱۸۲۹۰۶
		(۳) تعداد جنکی عمر	۲۲۵۷۴۲	۲۶۵۳۹۸	۲۳۵۱۰۰	۹۴۳۰۹	۹۴۳۵۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔					
		(۴) تعداد رنڈوے	۲۱۶۹۵	۲۱۷۵۵۷	۲۶۶۹۲۰	۲۴۷۴۳۰	۳۷۱۱۵۷
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۵۳۴۱	۱۲۹۶	۲۳۷۱	۱۴۴۲	۵۱۱۶
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۱۶۳۵۴	۲۱۶۲۶۱	۲۶۴۵۴۹	۲۴۵۶۸۸	۳۶۶۰۴۱
		(۵) نابینا۔	۵۹۳۵	اس سنہ میں مردم شماری کا انتظام حال معلوم نہ ہوا۔	〃	〃	۸۱۱۶
		(۶) گونگے و بہرے	۲۲۴۱				۱۶۹۴
		(۷) کوڑی و جذامی	۱۹۶۳	اس سنہ میں مردم شماری کا انتظام حال معلوم نہ ہوا۔	〃	〃	۲۵۸۷
		(۹) جنونی۔	۱۳۳۸				۱۲۰۲
	۲	عورت۔	۴۳۷۵۳۶۹	۵۰۶۸۲۷۸	۴۸۴۶۶۳۰	۵۷۲۸۹۸۸	۵۲۴۹۸۶۰

نمبر شمار	نشان علامت	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ -	۱۸۸۹	۵۳۱۷	۹۴۷۵	۱۱۲۲۸	۱۷۳۱۶
		(۲) ناخواندہ -	۴۳۷۳۴۸۰	۵۰۶۲۹۶۱	۴۸۳۷۱۶۲	۵۰۷۱۷۷۶۰	۵۲۳۲۵۴۴
		(۳) تعداد جنکی عمر ۶۰ سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے -	۲۹۰۴۰۷	۳۰۹۲۹۷	۲۶۱۹۴۱	۱۰۷۰۹۶	۷۳۴۱۸
		(۴) تعداد بیوہ -	۸۳۸۹۱۹	۹۰۹۳۳۳	۹۲۲۵۴۲	۱۰۲۷۷۱۹	۱۰۵۰۲۸۴
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے -	۱۷۸۰۴	۴۴۷۷	۸۳۵۰	۶۳۲۴	۱۱۱۵۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۸۲۱۱۱۵	۹۰۴۸۵۶	۹۱۴۱۹۲	۱۰۲۱۳۵۵	۱۰۳۹۱۲۶
		(۵) نابینا -	۴۹۶۳				۸۲۸۲
		(۶) گونگے و بہرے -	۱۳۲۲				۱۱۷۶
		(۷) کوڑھی و جذامی -	۸۱۳				۱۰۹۳
		(۸) جنونی -	۷۱۵				۸۶۳
		جملہ تعداد مرد و عورت اہل سبود -	۸۸۹۳۱۸۱	۱۰۳۱۵۲۴۹	۹۸۷۰۸۳۹	۱۱۶۲۶۱۴۶	۱۰۶۵۶۴۵۳

(۱) سنہ ۱۸۹۱ء سے سنہ ۱۹۲۱ء تک کے خانوں میں صرف جملہ تعداد مرد و عورت اہل سبود -

نمبر شمار	نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
	۲	سکھ					
		مرد۔	۲۰۵۷	۱۵۵۶	۲۶۱۰	۲۶۴۳	۱۵۳۹
		(۱) خواندہ۔	۴۴۳	۹۷۴	۷۷۰	۷۶۹	۴۵۹
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۱۴	۱۵۸۲	۱۸۴۰	۱۸۷۴	۱۰۸۰
		(۳) جنکی عمر ۶۰ سال یا اوس سے تجاوز کر چکی ہے۔	۴۲۹	۱۷۷	۹۵	۶۶	۲۴
		(۴) رنڈوے۔	۹۶	۱۴۳	۷۷	۱۴۱	۱۳۷
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے۔	۰	۰	۲	۰	۱
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۹۶	۱۴۳	۷۵	۱۴۱	۱۳۶
		عورت۔	۱۶۰۷	۳۰۸۱	۱۷۲۵	۲۰۸۳	۱۲۰۶
		(۱) خواندہ۔	۰	۱۸	۳۰	۷۷	۵۲
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۰۷	۲۰۶۳	۱۶۹۵	۲۰۰۶	۱۱۵۴
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے تجاوز کر چکی ہے۔	۶۶۱	۱۶۳	۶۰	۴۶	۱۸

نمبر شمار	نمبر شمار	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۴) تعداد دیہات -	۲۵۵	۴۶۵	۳۰۷	۳۵۴	۲۵۴
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۴	۲	۲	۲	۱
		(۲) دس سال سے اوپنچی عمر والے -	۲۵۱	۴۶۳	۳۰۵	۳۵۲	۲۵۳
		جملہ تعداد مرد و عورت سکونہ -	۳۶۹۴	۴۶۳۷	۴۳۳۵	۴۷۲۷	۲۷۴۵
	۳	**جدول**					
		مرد -	۴۴۵۰	۱۱۳۱۰	۱۰۰۴۲	۱۱۰۳۷	۹۰۵۲
		(۱) خانہ -	۲۰۰	۶۵۵۶	۳۶۰۳	۴۱۹۱	۳۵۴۶
		(۲) خانہ -	۳۶۹۲	۸۴۱۰	۶۰۸۹	۶۸۹۳	۶۳۰۶
		(۳) تعداد جنکی عمر (۱۰) سال سے متجاوز ہو چکی ہے -	۳۳۷	۱۳۰۰	۵۴۲	۱۴۲	۱۹۵
		(۴) زنانہ -	۴۲۰	۱۱۵	۶۶۰	۹۳۴	۱۰۲۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۴	۱	۲	۵	۱۱

نشان صدر	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۴۱۸	۱۱۰۶	۷۶۰	۹۱۹	۱۰۱۷
		عورت۔	۴۰۷۱	۱۲۸۷۹	۹۵۷۳	۹۹۹۴	۸۷۳۲
	۰	(۱) خواندہ	۲	۴۱	۵۳	۱۵۲	۲۶۹
		(۲) ناخواندہ	۴۰۶۹	۱۲۸۳۸	۹۵۲۰	۹۸۰۳	۸۴۶۳
		(۳) جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز ذکر کیجئے	۳۹۱	۸۵۰	۴۹۷	۱۸۵	۱۰۹
		(۴) بیوہ۔	۸۶۷	۲۵۱۶	۱۹۱۵	۲۰۳۶	۱۹۰۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۷	۱۷	۱۵	۱۱	۱۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۸۶۰	۲۴۹۹	۱۹۰۰	۲۰۲۵	۱۸۸۷
		جملہ لڑکے و مرد و عورت جین۔	۸۵۲۱	۲۷۸۴۵	۲۰۳۴۵	۲۱۰۲۶	۱۸۵۸۴
	۴	اہل اسلام					
		مرد۔	۴۶۹۴۴۶	۵۸۱۴۹۶	۵۹۰۲۳۰	۷۰۶۸۲۱	۶۶۴۴۲۲
		(۱) خواندہ۔	۴۴۵۲۳	۶۴۶۴۰	۵۷۲۹۴	۷۹۴۷۵	۸۲۴۱۴

نشان ۱	نشان ۲	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۲) ناخواندہ -	۴۲۴۹۲۳	۵۱۶۸۷۶	۵۳۲۹۳۶	۶۳۴۰۳۸	۵۸۱۶۰۸
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے زیادہ ہو چکی ہے -	۲۹۴۷۴	۳۳۸۲۰	۳۳۳۳۵	۱۴۶۲۰	۱۰۴۵۸
		(۴) رنڈوے -	۲۱۲۴۳	۲۲۴۸۷	۲۶۴۹۶	۲۶۰۶۴	۳۷۱۱۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -	۱۰۳	۲۴۲	۱۶۰	۱۱۸	۳۶۳
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -	۲۱۱۴۰	۲۲۵۴۵	۲۶۳۳۶	۲۵۹۴۶	۳۶۷۵۷
		(۵) نابینا	۴۷۲				۱۰۰۷
		(۶) گونگے وبہرے	۲۰۶				۲۰۸
		(۷) کوڑی وجذامی	۱۵۳	۱۱	۱۱	۱۱	۲۸۵
		(۸) جنونی -	۱۷۰				۲۰۸
	۲	عورت -	۴۵۶۴۸۳	۵۵۷۱۷۰	۵۷۵۹۲۰	۶۷۴۱۶۹	۹۳۴۲۵۵
		(۱) خواندہ -	۱۲۲۹	۵۳۰۷	۵۸۱۶	۸۸۰۵	۱۹۵۹۹
		(۲) ناخواندہ	۴۵۰۲۵۴	۵۵۲۱۳۳	۵۵۹۷۰۴	۶۶۵۶۹۲	۹۱۴۶۵۶

نشان مسلسل	نشان سلسلہ	نام ابواب	۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۳) جنکی عمر ۶۰ سال یا اوس سے متجاوز ہو چکی ہے۔	۱۱۶۴۹۸	۳۷۸۴۹	۳۵۶۰۰	۱۵۱۸۱	۸۴۴۳
		(۴) بیوہ	۷۷۵۴۰	۱۰۲۸۶۱	۱۰۰۴۱۱	۱۱۵۶۲۴	۱۲۰۳۷۰
		(۱) جنکی عمر ۱۰ سال تک ہے۔	۳۰۷	۴۲۰	۶۳۳	۲۹۳	۹۴۷
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۷۷۲۳۳	۱۰۲۴۴۱	۹۹۷۷۸	۱۱۵۳۳۱	۱۱۹۴۳۳
		(۵) نابینا۔	۳۴۳	اس سنہ کے مردمشماری کی تعداد معلوم نہ ہوئی۔			۱۰۵۶
		(۶) گونگے وبہرے	۹۶				۱۹۳
		(۷) کوڑھی جذامی	۹۵				۹۹
		(۸) جنونی۔	۶۹				۱۴۴
		جملہ تعداد مرد و عورت اہل اسلام۔	۹۲۵۹۲۹	۱۱۳۸۶۶۶	۱۱۵۵۷۵۰	۱۳۸۰۹۹۰	۱۲۹۸۲۷۷
	۵	**عیسائی**					
		(۱) یورپین دیگر بلاد یورپ۔	۴۰۱۶	۵۲۵۸	۴۳۴۷	۸۳۸۸	۵۶۵۴

نشان نمبر	نشان علاقہ	نام ابواب	۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) مرد ۔	۳۲۱۳	۴۰۱۵	۳۴۰۱	۵۸۶۰	۴۶۵۷
		(۲) عورت ۔	۸۰۳	۱۲۴۳	۹۴۶	۲۵۲۸	۹۹۷
		(۳) یوروشین انگلوانڈین ۔	۱۹۵۶	۲۵۰۷	۳۲۹۲	۳۰۰۴	۲۲۳۷
		(۱) مرد ۔	۹۹۲	۱۲۷۶	۱۶۹۲	۱۵۴۸	۱۰۲۳
		(۲) عورت ۔	۹۶۴	۱۲۳۱	۱۶۰۰	۱۴۵۶	۱۲۱۴
		(۳) دیسی عیسائی ۔					
		(۱) مرد ۔	۳۷۶۷	۶۳۳۶	۷۷۳۹	۲۳۶۳۵	۲۹۰۶۶
		(۲) عورت ۔	۳۸۷۵	۶۳۲۵	۷۶۱۸	۲۲۲۷۳	۲۷۶۶۳
		جملہ تعداد دیسی عیسائی ۔	۷۶۴۲	۱۲۶۶۱	۱۵۳۵۷	۴۵۹۰۸	۵۶۷۲۹
		جملہ تعداد مرد عیسائی ۔	۷۹۷۲	۱۱۶۳۰	۱۲۸۳۲	۲۹۴۹۵	۳۳۱۳۹
		(۱) خواندہ ۔	۵۳۰۷	۹۱۱۵	۷۰۶۸	۹۳۶۲	۹۱۳۴
		(۲) ناخواندہ ۔	۲۶۶۵	۲۵۱۵	۵۷۶۴	۲۰۱۳۳	۲۴۰۰۵
		(۳) شکی عمر (۶۰)	۲۴۸	۳۸۳	۴۹۳	۴۴۱	۴۴۶

نشان صدر	نشان علاقہ	نام ابواب	۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے ۔					
		(۴) رنڈوے ۔	۲۵۱	۳۱۷	۶۹۲	۷۱۳	۱۱۶۹
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے ۔	۰	۲	۱	۴	۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے ۔	۲۵۱	۳۱۵	۶۹۱	۷۰۹	۱۱۵۹
		(۵) نابینا ۔	۱	اس سنہ کے مرقومون کی تعداد معلوم نہیں ہوئی ۔			۲۰
		(۶) گونگے و بہرے ۔	۳				۱۰
		(۷) کوڑی و جذامی ۔	۱				۲۲
		(۸) جنونی ۔	۱				۹
		جملہ تعداد عوت عیسائی ۔	۲۶۴۲	۸۷۹۹	۱۰۱۶۴	۲۴۸۰۱	۲۹۵۱۷
		(۱) خواندہ ۔	۱۷۴۶	۳۶۴۰	۳۱۲۵	۴۰۴۲	۴۸۲۹
		(۲) ناخواندہ ۔	۳۸۹۶	۵۱۵۹	۷۰۳۹	۲۰۷۵۹	۲۴۶۸۸
		(۳) تعداد جنکی عمر	۳۲۸	۳۵۱	۳۲۸	۳۵۶	۳۰۵

نشان مسلسل	نشان مسلسل	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔					
		(۴) بیوہ۔	۶۹۳	۱۰۳۹	۱۲۸۱	۲۷۱۴	۴۲۵۰
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۲	۴	۰	۷	۳۱
		(۲) دس سال سے اوپنجی عمر والے۔	۶۹۱	۱۰۳۵	۱۲۸۱	۲۷۰۷	۴۲۱۹
		(۵) نابینا۔	۶	اس سنہ کے رپورٹیں کی تعداد معلوم نہ ہوسکی۔	〃	〃	۲۹
		(۶) گونگے و بہرے۔	۴				۸
		(۷) کوڑی و جذامی	۰				۲۰
		(۸) جنونی۔	۱	〃	〃	〃	۷
		جملہ تعداد عیسائی مرد و عورت۔	۱۳۶۱۴	۲۰۴۲۹	۲۲۹۹۶	۵۴۲۹۶	۶۲۶۵۶
	۶	پارسی					
		مرد۔	۳۷۵	۶۲۸	۸۱۴	۸۲۲	۷۵۸

نشان صدر	نشان علاقہ	نام ابواب	۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		(۱) خواندہ۔	۲۶۴	۴۸۴	۶۰۳	۶۹۲	۵۹۱
		(۲) ناخواندہ۔	۱۱۱	۱۴۴	۲۱۱	۱۳۰	۱۶۷
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔	۲۱	۳۰	۳۰	۲۵	۳۰
		(۴) رنڈوے۔	۱۴	۱۶	۵۶	۳۲	۸۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۰	۰	۳	۰	۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔	۱۴	۱۶	۵۳	۳۲	۸۸
		عورت۔	۲۶۳	۴۳۰	۶۴۹	۷۰۷	۷۳۲
		(۱) خواندہ۔	۹۴	۲۴۵	۳۶۸	۴۱۴	۴۱۹
		(۲) ناخواندہ۔	۱۶۹	۱۸۵	۲۸۱	۲۹۳	۳۱۳
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔	۳۲	۱۸	۲۰	۲۷	۱۲

نشان صدر	نشان علاقہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		بیوہ۔	۱۸	۳۴	۴۰	۶۴	۷۶
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔	۰	۰	۳	۷	۰
		(۲) دس سے اونچی عمر والے۔	۱۸	۳۴	۳۷	۵۷	۷۶
		جملہ تعداد پارسی مرد و عورت۔	۶۳۸	۱۰۵۸	۱۴۶۳	۱۵۲۹	۱۴۹۰
	۷	یہودی بنی اسرائیل					
		مرد۔	۲۵	۱۰		۸	۲
		(۱) خواندہ۔	۷	۷		۸	۱
		(۲) ناخواندہ۔	۱۸	۳		۰	۱
		عورت۔	۲۲	۱۶		۴	۲
		(۱) خواندہ۔	۲	۱		۲	۱
		(۲) ناخواندہ۔	۲۰	۱۵		۲	۱
		جملہ تعداد یہودی مرد و عورت	۴۷	۲۶		۱۲	۴
	۸	اتنی سنگ آریہ جاتی					

رپورٹ مردم شماری سنہ ۱۹۲۱ء کا حال معلوم نہ ہوا۔

نشان صدر	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		برہمو سماج - بودھ - گونڈ و ہیل و دیگر وغیرہ -					
		مرد -		۱۴۸۷۲	۳۲۱۶۹	۱۴۹۱۳۹	۲۲۹۱۶۸
		(۱) خواندہ -		۲۶	۵۸	۲۹۲	۲۱۹
		(۲) ناخواندہ -		۱۴۸۴۶	۳۲۱۱۱	۱۴۸۸۴۷	۱۰۷۰۴۹
		(۳) جنکی عمر (۱۰) سال یا اوس سے تجاوز کر چکی ہے		۷۲۸	۱۳۹۵	۲۴۵۹	۳۰۰۰
		(۴) رنڈوے -		۵۱۶	۱۳۸۸	۴۰۶۷	۱۲۱۰۴
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے -		۱۸	۱۲	۴۰	۱۱۰
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے -		۴۹۸	۱۳۷۲	۴۰۲۷	۱۱۹۹۴
		(۵) نابینا -					۳۵۰
		(۶) گونگے و بہرے -	۲۴۵۱				۸۲
		(۷) کوڑی و جذامی	۲۱۱۷				۷۶
		(۸) جنونی -					۴۳

ریپورٹ مردم شماری سے اس سنہ کی مفصل حال معلوم نہ ہوا -

اس سنہ کے مرقومہ کی تعداد معلوم نہ ہوئی -

〃 〃

نشان مسلسل	نشان سلسلہ	نام ابواب	سنہ ۱۸۸۱ء م / سنہ ۱۲۹۰ف	سنہ ۱۸۹۱ء م / سنہ ۱۳۰۰ف	سنہ ۱۹۰۱ء م / سنہ ۱۳۱۰ف	سنہ ۱۹۱۱ء م / سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۹۲۱ء م / سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		عورت۔	رپورٹ مردم شماری سنہ ۱۸۸۱ء کے صفحہ ۱۱ میں مسلوم نہ ہوا۔	۱۴۲۵۸	۳۳۲۴۵	۱۳۶۸۱۲	۲۰۲۳۹۷
		(۱) خواندہ۔		۱	۱۶	۱۰۷	۹۲۶
		(۲) ناخواندہ۔		۱۴۲۵۷	۳۳۲۲۹	۱۳۶۷۰۵	۲۰۱۴۷۱
		(۳) تعداد جنکی عمر (۶۰) سال یا اوس سے متجاوز کر چکی ہے۔				۲۲۰۸	۱۹۴۱
		(۴) بیوہ۔		۱۵۱۰	۴۴۵۷	۱۴۱۵۰	۲۶۵۵۸
		(۱) جنکی عمر (۱۰) سال تک ہے۔		۱۶	۶۲	۱۰۲	۲۵۹
		(۲) دس سال سے اونچی عمر والے۔		۱۴۹۴	۴۳۹۵	۱۴۰۴۸	۲۶۲۹۹
		(۵) نابینا۔					۲۷۸
		(۶) گونگے و بہرے۔		۱۴۲۲			۳۹
		(۷) کوڑھی و جذامی		۸۴۲	۰	//	۳۲
		(۸) جنونی۔					۴۳
		جملہ تعداد مرد و عورت اناث۔ وغیرہ۔		۲۶۱۳۰	۶۵۴۱۴	۲۸۵۹۵۱	۴۳۱۵۶۵

پیشہ ور

ملک سرکار عالی مین اب تک پانچ مردم شماری ہوئی۔ ان مین ہر ایک مردم شماری مین پیشہ ورونکی تقسیم مختلف طریقہ سے کی گئی ہے۔ لہذا مردم شماری کے دیگر اعداد کے ساتھہ ایک سنہ کے مقابل دوسرے سنہ کے پیشہ ورون کے اعداد بتلانا دقت طلب امر ہے۔ لہذا پہلی مردم شماری بابتہ ۱۸۸۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق نمبر (۱) کے تختے مین بتلائی گئی ہے۔ دوسری و تیسری مردم شماری بابتہ ۱۸۹۱ء و ۱۹۰۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے۔ اس لیئے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۲) کے تختے مین بتلائے گئے ہین۔ چوتھی و پانچوین مردم شماری ۱۹۱۱ء و ۱۹۲۱ء کے اہم پیشہ ورون کی تفریق مین یکسانیت ہے۔ اس واسطے ان ہر دو سنین کے اعداد نمبر (۳) کے تختہ مین قوم واری بتلائے گئے ہین۔ بلدۂ حیدرآباد و سکندرآباد مین جو اہم پیشہ ور ہین اون کی تعداد معہ قوم واری بابتہ ۱۹۱۱ء و ۱۹۲۱ء تختہ نمبر (۴) مین درج ہے۔

تختہ ۱ بابتہ ۱۸۸۱ء

نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور	نمبر شمار	نام پیشہ	تعداد پیشہ ور
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	نظم و نسق (انتظام مملکت عامہ)	۱۵۳۱۴۵	۸	زراعت پیشہ (کسان)۔	۱۶۷۵۳۷۲
۲	فوجی خدمات۔	۴۲۰۱۴	۹	ظرافت و مصاحبی کے کام کرنیوالے۔	۴۶۸۲۶
۳	دیگر ملازمین ریاست۔	۳۹۵۱۰	۱۰	بافتہ و پوشاک بنانے والے۔	۳۲۸۰۴۷
۴	برگ و چوب و بید وغیرہ۔	۴۴۲۷۹	۱۱	اشیاء خوراک تیار کرنے والے۔	۱۴۱۶۱۹
۵	خانگی ملازمت کرنیوالے۔	۱۷۶۱۰۳	۱۲	چرم ساز۔	۳۱۵۲
۶	بیوپاری تجارت پیشہ۔	۱۶۸۱۳۴	۱۳	حرف گلی و شیشہ ساز۔	۱۰۴۷۹۶
۷	گاڑی و کشتی بان۔	۱۴۲۱۴	۱۴	غیر معین لوگ۔	۳۱۱۷۷۶

تختہ نمبر (۲) بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۹۰۱ء

نشان سلسلہ	نام پیشہ	بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء تعداد پیشہ وران	بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء تعداد پیشہ وران	نشان سلسلہ	نام پیشہ	بابتہ سنہ ۱۸۹۱ء تعداد پیشہ وران	بابتہ سنہ ۱۹۰۱ء تعداد پیشہ وران
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	انتظام مملکت۔	۵۴۱۱۱۰	۵۴۷۲۸۰	۱۵	برگ و چوب و بید وغیرہ۔	۱۶۳۵۴۵	۱۵۶۹۸۱
۲	جمعیت۔	۶۳۲۹۹	۶۴۹۰۵	۱۶	ادویہ۔ گوند۔ زنگ وغیرہ	۱۹۷۱۷	۲۵۴۵۳
۳	ملازمین دیسی ریاستہائے ریاست غیر۔	۴۵۰۹	۱۶۰	۱۷	چرم ساز وغیرہ۔	۱۵۷۶۷۴	۲۶۰۴۷۶
				۱۸	تجارت پیشہ۔	۱۷۶۲۲۹	۴۲۷۹۷۴
۴	پرورش جانوران۔	۲۸۳۹۰۶	۲۸۴۳۰۳	۱۹	باربرداری و ذخائر۔	۸۲۷۹۰	۶۷۲۱۷
۵	زراعت۔	۵۱۸۳۲۹	۵۱۳۲۹۰۲	۲۰	تعلیمی و دماغی مشاغل۔	۱۳۶۹۰۵	۱۴۲۷۹۰
۶	خانہ داری و حفظان صحت۔	۶۵۱۶۲۹	۶۵۵۸۷۰	۲۱	فوجی کرتب۔	۱۱۶۳۹	۵۵۹۵
۷	ماکولات و مشروبات و محرکات	۶۵۷۷۴۱	۵۳۶۰۱۶	۲۲	محنت و مزدوری۔	۱۴۶۴۳۲۷	۴۳۴۲۶۹
۸	روشنی۔ آتش۔ چارہ۔	۹۲۶۸۹	۱۶۲۵۳	۲۳	غیر معین و غیر معروف پیشے۔	۴۴۱۳۸۰	۳۸۹۱۴
۹	عمارات۔	۶۰۸۵۹	۸۴۸۳۳				
۱۰	سواریان و کشتی بان۔	۳۵۴۹	۳۲۴۷	۲۴	غیر تابع۔	۳۲۲۶۰۰	۴۱۰۳۹۴
۱۱	ضروریات زائدہ۔	۳۲۲۶۰	۴۶۲۳۱				
۱۲	پارچہ بافی و پوشاک بنانے والے۔	۷۴۴۳۳۸	۵۲۷۶۳۰				
۱۳	جواہرات۔	۱۷۲۲۰۵	۱۸۲۱۲۵				
۱۴	شیشہ آلات و ظروف گلی و سنگی۔	۹۳۹۸۱	۸۹۲۹۳				

مختصہ نمبر ۳۔ مختصہ اہم پیشہ وران بحاظ قوم و ملت مالک سرکار عالی بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ء و سنہ ۱۹۲۱ء

تفریق بلحاظ مذہب۔

نمبر شمار	نام پیشہ	جملہ شمار	ہندو	مسلمان	عیسائی	پارسی	یہودی	دیگر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	کتنا ور۔	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۲۱ء
		۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۱۱ء
۲		۹۹۲۷۰۱۷	۲۰۷۹۹۰	۱۷۱۱۷۳۷	۱۷۱۱۸۳۷	۹۹۲۷۰۱۷	۱۹۳۰۷۳	۱۹۳۰۷۳
۳		۸۳۸۹۷۱۸	۱۸۳۷۰۳	۱۸۷۲۷۳۳	۱۸۷۲۷۳۳	۸۳۸۹۷۱۸	۱۳۳۹۵۱	۱۳۳۹۵۱
۴		۱۹۳۱۰۷۸	۱۳۱۱۳۷	۱۵۷۸۲۹۹	۱۵۷۸۲۹۹	۱۹۳۱۰۷۸	۱۵۳۱۵۹	۱۵۳۱۵۹
۵		۱۷۳۸۹۳۳	۱۹۹۷۳	۱۷۳۱۳۹۹	۱۷۳۱۳۹۹	۱۷۳۸۹۳۳	۱۰۲۸۱۸	۱۰۲۸۱۸
۶		۱۹۳۰۰	۱۹۹۳	۱۹۹۳	۱۹۹۳	۱۹۳۰۰	۵۰	۵۰
۷		۵۲۱۱۵	۱	۱۷۸۳۳	۱۷۸۳۳	۵۲۱۱۵	۱۳	۱۳
۸								
۹								
۱۰		۱۰۸۳	۰	۱۲۱۵	۱۲۱۵	۱۰۸۳	۱۸	۱۸
۱۱		۹۹۳۱۱۰	۱۱۰۲	۱۰۲۲۷۱	۱۰۲۲۷۱	۹۹۳۱۱۰	۲۱۸۰۳۳	۲۱۸۰۳۳
۱۲		۵۷۵۸۷۲	۵۸۷۹	۸۹۹۷۳	۸۹۹۷۳	۵۷۵۸۷۲	۲۷۱۱۹	۲۷۱۱۹
۱۳		۲۸۹۹۰	۳۸۵	۷۰۹۷۷	۷۰۹۷۷	۲۸۹۹۰	۳۹۷۲۹	۳۹۷۲۹
۱۴		۲۰۷۹۰	۷۹	۵۱۱۹	۵۱۱۹	۲۰۷۹۰	۲۹۹۵	۲۹۹۵
۱۵		۲۱۹	۰	۹۱۷	۹۱۷	۲۱۹	۱۲۲	۱۲۲
۱۶		۱۳۲	۰	۷۸	۷۸	۱۳۲	۱۵۹	۱۵۹
۱۷		۲۲۷۱۳۹	۱۱	۲۲۹۱۷	۲۲۹۱۷	۲۲۷۱۳۹	۷۹۹۷	۷۹۹۷
۱۸		۲۵۹۹۳۳	۱۷۷۱	۳۹۲۱۵	۳۹۲۱۵	۲۵۹۹۳۳	۱۲۵۵۹	۱۲۵۵۹
۱۹		۱۳۸۰	۰	۱۲۲	۱۲۲	۱۳۸۰	۱۳۵	۱۳۵
۲۰		۱۵	۲	۱۲۹	۱۲۹	۱۵	۷۵	۷۵

نمبر	نام صوبہ	جملہ تعداد ۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	تجارت	۱۱۳۳۳۲۸	۱۲۱۸۶۹۸	۱۰۳۰۳۲۷	۱۲۱۸۶۹۸	۸۷۶۱	۴۷۲۰	۱۸۷۴	۲۰۷۶	۱۰۱۹۷۴	۱۰۲۸۷۶	۱۰۱۰۵۷	۱۰۱۵۶	۱۰۱۵۶	۱۰۱۵۶
۲	فوجی خدمات	۱۳۶۲۹۸	۱۳۳۵۴۲۲	۱۳۲۸۲۸۴	۱۳۳۵۴۲۲	۴۲۲	۵۴۲	۴۲۲	۵۴۲	۹۳۳۸۶	۱۰۵۹۵۱۰	۹۳۳۸۶	۱۰۵۹۵۱۰	۹۳۳۸۶	۱۰۵۹۵۱۰
۳	عام ملازمتیں	۲۰۹۰۳۹	۲۰۱۸۱۱	۲۱۸۶۷۹	۲۰۱۸۱۱	۳۵۲۱	۳۸۷۵	۳۵۲۱	۳۸۷۵	۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۴	۱۰۰۶۴
۴	آزاد پیشے	۲۸۳۴۷۴	۳۱۷۶۷۴	۳۱۷۶۷۴	۳۱۷۶۷۴	۱۱۴۵	۱۲۴۵	۱۱۴۵	۱۲۴۵	۱۱۴۵	۱۲۴۵	۱۱۴۵	۱۲۴۵	۱۱۴۵	۱۲۴۵
۵	موجودہ آمدنی میں سے واجبی کٹوتی کے بعد														

| نمبر شمار | نام مشنہ | جملہ تعداد | | |

حصہ ۴ ۔ مختصر بیان پیشہ وران بلحاظ قوم و ملت بلدہ حیدرآباد بموجب مردم شماری سنہ ۱۹۱۱ء و سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	نام پیشہ	جملہ شمار سنہ ۱۹۱۱ء	جملہ شمار سنہ ۱۹۲۱ء	تفریق بلحاظ مذہب — مسلمان سنہ ۱۹۱۱ء	مسلمان سنہ ۱۹۲۱ء	عیسائی سنہ ۱۹۱۱ء	عیسائی سنہ ۱۹۲۱ء	پارسی سنہ ۱۹۱۱ء	پارسی سنہ ۱۹۲۱ء	یہودی سنہ ۱۹۱۱ء	یہودی سنہ ۱۹۲۱ء	دیگر سنہ ۱۹۱۱ء	دیگر سنہ ۱۹۲۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	کتب فروش	۴۷۷۶	۴۸۷	۴۱۵	۴۷۷	۸	۱۰	۰	۰	۰	۰	۴۷	۵۷
۲	کتب کہنہ	۲۱۸۵۲	۲۹۲	۲۱۸	۲۹۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳	کاغذ فروش	۴۸۷۶	۵۱۵	۴۵۱۵	۵۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۴	جلد ساز	۲۱۷۵۲	۲۹۲	۵۴۴۲۲	۲۹۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۵	جلد ساز	۳۲۱۱۱	۳۹۸	۵۲۲۹۴	۳۹۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۶	جلد ساز	۱۳۸۵۴	۱۸۲	۳۳۴۹۸	۲۲۲۴۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۷	جلد ساز	۳۳۴	۰	۴۱	۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۸	جلد ساز	۲۲	۱	۵۳	۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۹	[illegible]												
۱۰	سکھیا	۱۹	۰	۲۲	۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۱	سلان	۱۹۳۸۴	۷۹	۱۲۱۴۰	۴۸۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	سلان	۷۴۲۹	۲۲۴	۱۹۳۱۴	۱۱۴۵۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۳	عیسائی	۸۲۴	۳۵	۱۰۴۷	۲۰۷۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	عیسائی	۳۴۷	۷۹	۹۱۰	۱۷۴۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۵	پارسی	۱۴۲	۰	۴۳	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۶	پارسی	۲۱	۰	۷۶	۱۰۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۷	افزست	۲۲	۰	۰	۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	دیگر	۵۴	۰	۱۴۸	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	دیگر	۸۲	۰	۲۷	۷۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲۰	دیگر	۷۷	۸	۱۲۱	۵۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

۱	۲	۳	۴
۱	نمبر شمار	کتب فروش	۱
۲	نام پیشہ	کتب کہنہ	۲
۳	جملہ شمار سنہ ۱۹۱۱ء	کاغذ فروش	۳
۴	جملہ شمار سنہ ۱۹۲۱ء	جلد ساز	۴
۵	تفریق بلحاظ مذہب — مسلمان سنہ ۱۹۱۱ء	جلد ساز	۵
۶	مسلمان سنہ ۱۹۲۱ء	جلد ساز	۶
۷	عیسائی سنہ ۱۹۱۱ء	[illegible]	۷
۸	عیسائی سنہ ۱۹۲۱ء	[illegible]	۸
۹	پارسی سنہ ۱۹۱۱ء	[illegible]	۹
۱۰	پارسی سنہ ۱۹۲۱ء	سکھیا	۱۰
۱۱	یہودی سنہ ۱۹۱۱ء	سلان	۱۱
۱۲	یہودی سنہ ۱۹۲۱ء	سلان	۱۲
۱۳	دیگر سنہ ۱۹۱۱ء	عیسائی	۱۳
۱۴	دیگر سنہ ۱۹۲۱ء	عیسائی	۱۴
۱۵	[illegible]	پارسی	۱۵
۱۶	[illegible]	پارسی	۱۶
۱۷	[illegible]	افزست	۱۷
۱۸	[illegible]	دیگر	۱۸
۱۹	[illegible]	دیگر	۱۹
۲۰	[illegible]	دیگر	۲۰

نمبر شمار	نام پیشہ	جملہ تعداد ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	ہندو ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	جین ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	سکھ ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	اسلام ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	عیسائی ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	پارسی ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	افیسف ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	دیگر ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵	تجارت۔	۷۰۹۹۹	۹۲۹۷۸	۵۱۲۲۰	۱۲۳۵۷	۹۳۵	۹	۱۵	۱۲۱۴	۷۷۰۹۷	۱۲۹۳۷	۱۹۲۹۷	۳۸۷۸	۳۵۵۱	۱۸۳۷	۲۰۱	۲۴	۷۸	۱۱۴
۶	فوجی ضابطان۔	۷۸۱۲۸	۱۲۸۱۲۸	۷۳۵۷	۱۲۳۵۷	۱۴	۱	۱۰۳	۱۴۳	۱۲۵۲۴	۲۸۷۳۸	۳۸۲۲	۳۸۲۲	۱۴	۱۴	۱۴	۲۴	۱۱۴	۱۳۳
۷	عالمانہ ضابطان۔	۷۰۱۵	۷۰۵۹	۷۸۸۵	۷۳۳۸	۴۸	۴	۱۰۳	۱۴	۱۴۵۲۴	۱۴۵۲۴	۱۰۲۲	۱۰۲۲	۷۹	۷۹	۱۴	۱۴	۱۱۹	۱۱۹
۸	آزاد پیشے	۲۲۳۸۳۸	۲۲۳۸۳۸	۹۳۳۳۴	۹۳۳۳۴	۱۹	۱۹	۷	۷	۹۰۳۰۱	۹۰۳۰۱	۱۵۱۱	۱۵۱۱	۱۱۴	۱۱۴	۰	۰	۵۴	۵۴
۹	سوجودہ آمدنی میں گزارہ کرنے والے	۲۳۸۵۲	۲۰۲۳۸	۵۰۳۰۹	۵۰۳۰۹	۱۱۰۱۱	۱۱۰۱۱	۷۹	۷۹	۱۸۲۵۰	۱۸۲۵۰	۷۰۱	۷۰۱	۳۳۳	۳۳۳	۷	۷	۷۹	۷۹

نمبر شمار	نام مذہب	تعداد ۱۹۲۱ء	جملہ تعداد ۱۹۱۱ء	بڑھنا	جین ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	سکھ ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	اسلام ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	عیسائی ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	پارسی ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	اچھوت ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء	دیگر ۱۹۲۱ء	۱۹۱۱ء
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۱	بنگال	۵۰۹۵۰۰	۴۱۱۹۳۰	۱۳۱۱۱	۱۵۹۳۸	۱۴۹۳۸	۱۱۱۳۱	۱۰۹۳۱	۲۵۱۱۱۱۱	۲۵۱۱۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۲	بہار و اڑیسہ	۳۷۱۰۳	۱۳۹۳۸۳	۵۳۳۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۳	یوپی	۵۰۱۱۱۱	۱۷۹۳۸	۱۰۷۰۲	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۴	پنجاب	۲۸۱۰۳	۱۳۹۳۸۳	۵۳۳۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۵	سندھ	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۶	بمبئی	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۷	مدراس	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۸	برما	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۹	کورگ	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۰	حیدرآباد	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۱	میسور	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۲	کوچین	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۳	ٹراونکور	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۴	آسام	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۵	دیگر	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۶	جملہ ہندوستان۔	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۷	غیر ترقی یافتہ۔	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱
۱۸	جملہ میزان	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱	۱۳۱۱۱

گداگران

ازروئے مردم شماری حالیہ بابتہ ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون اور معذورین کی تعداد بلحاظ اقوام جو موجود ہے اون کی تفصیل مندرجۂ ذیل ہے۔ ان گداگرون کے بارے مین ہم لوگون کا عقیدہ ہے کہ ان کو خیرات دینے سے وہ اپنے زہد وتقوے سے دعائے خیر کرکے ہماری عافیت بخیر کرنے کے وہ کفیل بنجائین گے۔ درست۔ ایسے متقی وپرہیزگار کو "ولی را ولی میشناسد" لیکن بظاہر دیکھا جائے تو عام طور پر اکثر کے اوصاف حمیدہ اس قابل نہین پائے جاتے۔ بمصداق کسے "آن کس کہ خود گم است کرا رہبری کند" ایسے حضرات خیرات پانے کے کہان تک مستحق سمجھے جائین گے اور ایسون کو امداد دینے سے ملک کی تمدنی حالت اور اخلاق پر کیسا مفید یا مضر اثر پیدا ہوتا ہے۔ بلحاظ ضرورت زمانہ ملک وقوم اپنی چشمۂ فیاضی کی روانی کس جانب رجوع رکھنا چاہیئے۔ اس بارے مین مخیر وہر ماتما ؤن نے غور فرماکر اپنی فیاضی کو جاری رکھین تاکہ خیرات کی اصلی غایت پوری ہوسکے۔

بموجب مردم شماری ۱۹۲۱ء م سنہ ۱۳۳۰ف ملک سرکار عالی مین گداگرون کی جملہ تعداد (۳۱۴۶۲۴) ہے اور اون مین سے تعداد اہل ہنود (۲۴۰۴۸۷) تعداد مسلم (۴۹۱۳۴) اور باقی دیگر اقوام (۲۵۰۱۳) ہے۔

بلدۂ حیدرآباد

مسلمان گداگرون کی تعداد معہ متعلقین بشمول ذکور واناث (۴۳۱۱) ہے اور ہندو گداگرون کی تعداد (۳۷۱۵) ہے۔ عیسائی (۸۶)۔ آریہ سماج (۶)۔ برہمو سماج (۷)۔ جین مذہب والے (۳) ان کی جملہ تعداد (۸۲۱۴) ہے۔ ہندو گداگرون مین (۱۳۶) ایسے بھی ہین جو گداگری کے ماسوا کچھ زراعتی کاروبار بھی رکھتے ہین۔

گداگرون کی اس تعداد کے ساتھہ آبادی کا تناسب حسب ذیل ہے۔

حیدرآباد کی حالیہ آبادی (۴۰۴۱۸۷) نفوس پر مشتمل ہے۔ اس مین مسلمان (۱۷۴۵۵۶) ہین اور ہندو (۲۱۱۵۸۹)۔ جین (۱۴۳۸)۔ سکھہ (۳۸۷)۔ عیسائی (۱۳۷۱۷) ہین۔

حیدرآباد مین معذورین کی تعداد (۷۷۰) ہے جنمین (۳۱۸) مسلمان اور بقیہ (۴۵۲) دیگر اقوام ہین۔ شہر بمبئی مین گداگرون کی تعداد (۷۰۰۰) ہے اور وہان کی تعداد آبادی (۱۰۰۰۰۰۰) ہے۔

تختہ مردم شماری وخواندہ وناخواندہ ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدا سنہ ۱۸۸۱ء تا سنہ ۱۹۲۱ء

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
سنہ وار		سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۹۰۱ء	سنہ ۱۹۱۱ء	سنہ ۱۹۲۱ء
جملہ تعداد مردم شماری	مرد	۹۸۲۵۰۵۹۲	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۱۱۱۱۴۲
	عورت	۵۰۰۲۱۳۷۴	۵۷۴۳۱۲۹	۵۴۷۳۴۲۹
	جملہ	۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
جملہ تعداد خواندہ وناخواندہ مرد وعورت	خواندہ	۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
	ناخواندہ	۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
جملہ تعداد خواندہ وناخواندہ مرد	خواندہ	۳۱۳۹۱۸	۱۹۴۹۰	۳۰۱۰۲۷
	ناخواندہ	۴۸۲۵۰۵۹۲	۱۱۵۳۷۰۴۰	۱۱۱۱۱۴۲
جملہ تعداد خواندہ وناخواندہ عورت	خواندہ	۱۸۲۳۱۹	۱۹۴۹۰	۱۸۸۳۰۳
	ناخواندہ	۵۰۰۲۱۳۷۴	۵۷۴۳۱۲۹	۵۴۷۳۴۲۹
جملہ تعداد خواندہ وناخواندہ مرد وعورت	خواندہ	۳۱۳۹۱۸	۱۹۴۹۰	۳۰۱۰۲۷
	ناخواندہ	۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
جملہ تعداد خواندہ مرد وعورت		۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
جملہ تعداد ناخواندہ مرد وعورت		۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
جملہ تعداد مردم شماری		۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
تعداد مکانات		۳۱۳۹۱۸	۱۹۴۹۰	۳۰۱۰۲۷
تعداد مواشی		۱۹۸۲۳۷۵۷	۱۱۲۷۷۴۲۹	۱۱۵۸۷۵۱۳
کیفیت				

				نشان سلسلہ	
		۲	سنہ ۱۹۲۱ء	سنہ ۱۹۳۱ء	
جملہ تعداد مرد و عورت	جملہ	۳	۱۳۳۷۴۶۷۶	۱۲۴۷۱۷۷۰	
	مرد	۴	۶۷۹۷۱۱۸	۶۳۴۵۰۷۱	
	عورت	۵	۶۵۷۷۵۵۸	۶۱۲۶۶۹۹	
جملہ تعداد مرد و ناخواندہ مرد و عورت	مرد	۶	۶۷۹۷۱۱۸	۶۳۴۵۰۷۱	
	تعداد خواندہ	۷	۳۴۷۰۵۴	۳۲۱۹۵۰	
	تعداد ناخواندہ	۸	۶۴۵۳۰۲۹	۶۰۲۳۱۲۱	
	عورت	۹	۶۵۷۷۵۵۸	۶۱۲۶۶۹۹	
	تعداد خواندہ	۱۰	۲۷۶۳۸	۴۳۳۴۰	
	تعداد ناخواندہ	۱۱	۶۵۰۳۴۸۱	۶۰۸۳۳۵۹	
جملہ تعداد خواندہ و ناخواندہ	جملہ تعداد خواندہ۔	۱۲	۳۹۴۶۹۲	۳۶۵۲۹۰	
	جملہ تعداد ناخواندہ۔	۱۳	۱۳۰۰۶۵۱۰	۱۲۱۰۶۴۸۰	
بلحاظ مردم شماری کتنوں میں ایک الکھا پڑھا ہے۔		۱۴	۳۳ میں ۱	۳۴ میں ۱	
اخراجات تعلیمات		۱۵			
تفصیلات		۱۶			

تختہ بہائم شماری ممالک محروسہ سرکار عالی - شب یکم تیر سنہ ۱۳۲۹ف

نمبر شمار	نام مقام	بیل				گھوڑے			بکرے	بھیڑ	خنیر	گدھے	اونٹ	بیل	بینڈیان	
		سانڈ	بیل	بچھڑے	بچھڑیاں	بچھیرے	گھوڑیاں	بچھیرے								
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱	بلدہ حیدرآباد	۱۲	۲۸۲	۱۰۴	۱۰۲	۷۵	۷۳۵	۱۰۰۱	۲۵۷۵	۲۵۲۰	۱۷۱۵	۲۵۲۰	۲۵۷۵	۱۵۳۱	۱۰۷۵	۱۰۷۵
۲	سکندرآباد وچھاؤنی	۲۸۲	۲۰۳۸	۱۳۸۲	۱۰۲۱	۳۳۸	۱۸۱۳	۱۰۰۱	۲۵۷۵	۲۱۳۸۲	۱۸۵۲	۱۸۲۸	۱۸۲۸	۱۸۲۸	۱۸۲۸	۱۸۲۸
۳	صدر ریاست	۱۵۷	۱۴۷	۵۹۷	۵۹۷	۱۵	۵	۱۸۷	۱۱۸	۵۱۱	۰	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۴	ضلع اطراف بلدہ	۱۱۲۷۲۲	۹۷۳۷۲	۹۷۲۸۵	۹۷۲۸۵	۱۱۲۲۲	۲۷۲۸	۲۸۷۰۷	۲۹۲۲۲۰	۱۱۹۰۵	۵۲۱۳۲	۵۲۱۳۲	۵۲۱۳۲	۵۲۱۳۲	۵۲۱۳۲	۵۲۱۳۲
۵	ضلع اورنگ آباد	۲۲۲۲۲	۱۰۲۵۲۲	۱۱۲۱۲۲	۱۱۲۱۲۲	۲۹۳۲	۲۲۲۲	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱	۲۲۲۲۱
۶	ضلع ورنگل	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۷	ضلع نلگنڈہ	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۸	ضلع عثمان آباد	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۹	ضلع بیدر	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۰	ضلع گلبرگہ	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۱	ضلع اضافی	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۲	ضلع اورنگ آباد	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۳	ضلع ورنگل	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۴	ضلع نلگنڈہ	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۵	ضلع عثمان آباد	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۶	ضلع بیدر	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۷	ضلع گلبرگہ	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۸	ضلع اضافی	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲	۲۲۲۲۲
۱۹	بینڈیان	۱۰۷۵	۱۰۱۹	۲۵۰	۱۱۹۰۵	۲۷۰۰۲۷										
۲۰	تبصرہ															

| نمبر شمار | نام ضلع | گھوڑے | | |

نمبر شمار	نام مقام	نمبر	ضلع غلبرگہ	ضلع بیدر	ضلع نظام آباد	ضلع عثمان نگر	ضلع سیدنگر
۱	۲	۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
مویشی	بیل	۳	۰۵۶۰	۵۷۲۵۰	۵۰۷۶۴۴	۱۰۷۲۳۷۰	۶۱۹۳۲
	گائے	۴	۱۴۲۰۳۷۶	۱۷۲۱۶۷۶	۱۰۰۵۷۸۴	۲۱۸۵۵۰۱	۱۱۱۹۰۹
	بچھڑے بچھڑیاں	۵	۱۴۷۸۰۶۷	۱۷۵۵۳۱	۱۷۹۷۶۰۲	۱۸۰۴۹۶۰	۹۸۷۳۷
	کھلے	۶	۱۴۱۱۹	۱۸۵۵۳۷	۲۸۳۹۶۲	۳۳۱۲۰۰	۴۲۴۴۵۲
جانوروں	بھینس بھینسے	۷	۵۷۳۱۸	۱۰۴۷۳۸۸	۴۴۸۳۹۹	۳۴۸۹۰۴	۴۷۹۰۰
	بکریاں بکرے	۸	۲۷۷۸۸	۳۸۴۳۲	۴۳۴۰۲۰۲	۵۲۰۲۱	۳۸۳۳۸
	گھوڑے گھوڑیاں	۹	۷۲۸۵	۵۷۳۵	۱۱۰۳	۳۸۱۰	۲۱۹۲
	اونٹ اونٹنیاں	۱۰	۹۰۱۲	۳۰۹۱	۱۰۰۱	۳۷۱۰	۲۱۳۷
	بھیڑ بکرے	۱۱	۲۳۳۷۲	۳۳۴۷۴	۴۵۹	۱۷۹۲	۱۰۲۵
	بھیڑ بکریاں	۱۲	۱۱۵۷۳۷	۲۰۳۰۴۳	۲۳۳۳۱۰۱	۳۷۴۳۳۲	۳۳۳۸۳۷
	بھینسے	۱۳	۸۵۲۲۷	۱۰۴۰۳۹	۵۲۷۹۱۰	۲۵۱۷۵۸	۱۱۳۳۰۲
	بھیڑ	۱۴	۱۱۰	۲۰۱	۷	۲۸	۳۱
	کتے	۱۵	۵۷۵۲	۷۶۱۳۴	۷۱۸۸	۱۹۳۱	۱۷۳۰
	اونٹ	۱۶	۹۱	۵۲۷۷	۳	۱۱۷	۳
	بیل	۱۷	۲۳۳۷۴۷	۵۷۹۹۹	۳۳۰۳۳۳	۹۳۰۳۰۰	۷۳۵۲۰
	بندریاں	۱۸	۲۱۰۰	۱۵۰۰۳	۱۹۰۲۲	۲۷۰۰۰	۱۷۰۰۱
	ٹٹو	۱۹	۷۵۰	۵۷۲۰	۵۰۷۷۳	۱۰۲۰۳۷	۳۱۹۳۲
	خچر	۲۰					

نمبر شمار	نام ضلع	بیل				بھینس		بھینسا		بکری		بھیڑ		گھوڑے			بجھ	اونٹ	بیل	بنجارا	کیفیت
		سانڈ	بیل	گائے	بچھڑے	گائے	بچھڑے	بھینسا	بچھڑے	بکرے	بچے	بھیڑ	بچے	گھوڑے	گھوڑی	ابابیل	بچھیرے				
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۷	ضلع نلگنڈہ -	۱۰۹۴۱۱	۱۸۰۲۱۹	۲۰۰۷۹۳۹	۲۰۰۵۱۰۰	۸۸۲۸۵۹	۹۸۲۱۲۵۰	۱۰۴۸۲۰۰	۱۸۰۲۱۸۷	۱۴۸۹۶۸	۵۲۸۱۵۵	۱۰۱۸۲۰۰	۲۰۸۲۵۰	۱۸۰۲۱۸	۱۲۸۲۱	۵۲۰۲۱	۱۴۲۱	۱۴۲۱	۹۵	۱۹۲۷	۱۹۲۷
۱۷	ضلع ورنگل -	۹۹۳۰۹	۱۹۳۹۳۳	۲۲۷۲۲۷۴	۲۳۱۲۳۵	۲۳۱۲۳۵	۲۳۱۲۳۵	۱۵۹۹۲۵	۱۵۳۰۳۹۹	۱۳۲۷۲۸۴۴	۱۳۲۷۲۸۴۴	۹۰۷۲۹	۱۸۳۰	۹۲۵	۱۳۰۷	۱۳۰۷	۱۴۷۲	۱۴۷۲	۱۴۷۲	۱۴۷۲	۱۴۷۲
۱۹	ضلع عادل آباد -	۲۹۵۳۹	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵	۴۲۲۲۱۵
	جملہ صوبہ برار -																				

تعطیلات

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۵۸

(۳) فصل

ــــ رعایت وقت حاضری اہلکاران دفتر ماہ صیام۔ چونکہ تین سال تک ماہ رمضان شریف عین شدت گرما مین واقع ہونگے اور اس کا آغاز سال آیندہ سے ہوگا۔ اہل اسلام چونکہ از روے شریعت روزہ رکھین گے۔ اس لیئے صرف ماہ رمضان المبارک مین غرہ سے تا عید الفطر کل دفاتر اور مدارس سرکار عالی صبح مین آٹھ بجے سے کھول کر دن کے بارہ بجے بند ہو جایا کرین۔

(جریدہ غیر معمولی ۶ ر فروری ۱۳۳۳ف جلد (۵۲) نمبر (۳)۔

ــــ بلحاظ آسایش صائمین و احترام ماہ صیام آیندہ دو سال تک ماہ مقدس عین موسم گرما مین واقع ہونے کی وجہ سے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو سالم ماہ رمضان کی تعطیل دینے کے بارے مین حکم ہوا۔ (جریدہ غیر معمولی ۶ ر شہریور ۱۳۳۳ف جلد (۵۲) ع ۱۹)۔

ــــ تعطیل عشرۂ شریف۔ اس کا تاریخ قیام بعد وقتاً فوقتاً اوس مین جو کچھ تبدیلی ہوتی گئی اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصہ اول صفحہ (۴۳۲) مین موجود ہے۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے ظاہر ہوگا مین بعد اوس کے بارے مین جو حکم شایع ہو چکا ہے اوس کا ذکر آیندہ درج ہے۔

محرم الحرام مین غرہ سے مجالس عزا شروع ہو جاتے ہین۔ لہذا اس سال سے بعیوض ۱۲ تاریخ کے غرۂ محرم سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیلات مقرر کیے جائین۔ اور سال بسال ایسا ہی عمل ہوتا رہے

(جریدہ غیر معمولی ۲۶ ر مہر ۱۳۳۳ف جلد (۵۲) ع ۲۳)۔

ــــ تعطیل اعراس حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ تعالیٰ علیہم۔ چونکہ ۹ ر ربیع الاول کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۲۲ ر جمادی الثانی کو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ ۲۰ ر رمضان کو

۱؎ اعلان حسب فرمان خسروی ۲۵ ر صفر ۱۳۴۱ھ۔ روز وفات حضرت چونکہ ۹ ر ربیع الاول نہین ہے

حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور ۱۸ ذیحجہ کو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت و وفات ہوئی ہے۔ لہذا ہر سال ان چاردن ایام کی تعطیل ممالک محروسہ کے جملہ دفاتر و مدارس وغیرہ کو دی جائے (جریدہ غیر معمولی ۲۸ شہریور ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ نمبر (۱۶)۔

ـــ حسب رائے صدر محاسب صاحب علاقہ مرفحاص دربارۂ حذف تعطیل چاریوم تعطیل آخر چہار شنبہ ایک یوم و تعطیل دو یوم عرس گلبرگہ شریف و تعطیل ایک یوم عرس بہونگیران کے معاوضہ مین چاردن خلفاء راشدین کے وصال کی تاریخون مین ایک ایک یوم تعطیل کے دینے کے بارے مین بذریعہ گشتی دفتر معتمدی صرف خاص نشان ۱۱ واقع ۱۵ خورداد ۱۳۲۹ف منظوری صادر ہوئی یہ حکم دفاتر صرف خاص کے لئے مخصوص ہے۔

ـــ بمناسبت عیسائی ملازمین سرکار عالی و پارسی ملازمین سرکار عالی کے لیئے سالانہ تعطیل نوروز مخصوص طور پر ایک روز کے لئے منظور کی گئی۔ (جریدہ ۲ مرداد ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۵) جزو اول)۔

سرفرازی خطابات

از پیشگاہ سرکار حضرت اقدس

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۶۸

مدخل (۳) اعلیحضرت قدر قدرت نے مختلف سالگرہ مبارک کے تقریب مین ازراہ قدردانی پیشگاہ خداوندی سے جن عہدہ داران کو خطاب سرفراز فرما چکے ہین اون کا اصلی نام عہدہ خطاب

بقیہ نوٹ صفحہ (۱۵۳)۔ لہذا ۹ ربیع الاول کی تعطیل موقوف کردیگئی۔ یوم وفات دراصل غرۂ محرم ہے وہ بضمن عشرۂ شریف غرۂ محرم کو پیشتر ہی سے تعطیل ہوا کرتی ہے۔ لہذا یہ تعطیل منسوخ کردیگئی۔ (جریدہ ۱۸ آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۳) صفحہ (۱۶) جزو اول)۔

وتاریخ سرفرازی حوالہ فرمان وجریدہ وغیرہ بشکل تختہ درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ
۱	۲	۳	۴	۵
	جنگی			
۱	سید مہدی حسن صاحب بلگرامی معتمد سیاسیات۔	مہدی یار جنگ بہادر۔		جریدہ غیر معمولی ۱۱ اردی بہشت ۱۳۳۰ف
۲	رحیم الدینخان صاحب۔ نائب ناظم عطیات۔	رحیم یار جنگ بہادر۔		〃
۳	سید محی الدین خانصاحب۔ سابق کمشنر کروڑگیری حال وظیفہ یاب حسن خدمت سرکار عالی۔	محی الدین یار جنگ بہادر۔		〃
۴	سردار علیخان صاحب۔ ناظم میہ خانہ سرکار عالی	سردار نواز جنگ بہادر۔		〃
۵	فصیح الدین احمد خان صاحب معتمد مالگزاری۔	فصیح جنگ بہادر۔	۲۱ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ	۲۳ اردی بہشت ۱۳۳۱ف معمولی۔
۶	غلام محمد صاحب رکن کمیٹی پائیگاہ نواب وقار الامرا	محمد یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۷	سعادت خانصاحب سابق شریک معتمد مال حال رکن کمیٹی پائیگاہ 〃	سعادت جنگ بہادر۔	〃	〃
۸	زین العابدین صاحب بلگرامی کمشنر صفائی بلدہ۔	عابد نواز جنگ بہادر۔	〃	〃
۹	فرخندہ حسین خان صاحب نواب ناڑبن۔	فرخندہ نواز جنگ بہادر۔	۳۰ رجب سنہ ۱۳۴۰ھ	۷ خرداد ۱۳۳۱ف
۱۰	مسٹر حیدری صدر المہام فینانس۔	حیدر نواز جنگ بہادر۔	۱۴ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	غیر معمولی یکم تیر ۱۳۳۲ف
۱۱	مولوی حبیب الرحمن صاحب شیروانی۔ صدر الصدور۔	صدر یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۲	مرزا سمیع اللہ بیگ صاحب ممبر مجلس عدالت العالیہ۔	مرزا یار جنگ بہادر۔	〃	〃
۱۳	آغا شاہ رخ برادر نسبتی مرآغا خان۔	شاہ رخ یار جنگ بہادر۔	〃	〃

نمبر شمار	نام خطاب یافتہ	نام خطاب	تاریخ اجرائی فرمان	حوالہ تاریخ جریدہ۔
۱	۲	۳	۴	۵
	دولہ			
۱	محمد ولی الدین خان صاحب صدر المہام عدالت وکوتوالی و امور عامہ (۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک ولایت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	ولی الدولہ بہادر۔	۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	۱۱ رفروردی ۱۳۳۲ف غیر معمولی
۲	محمد معین الدین خان صاحب (۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک اعانت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	معین الدولہ بہادر۔	〃	〃
۳	محمد لطف الدین خان صاحب صدر المہام فوج و طبابت۔ (۱۷ رجب ۱۳۳۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک لطافت جنگ بہادر کا خطاب سرفراز ہوا)۔	لطف الدولہ بہادر۔	〃	〃
	ملکی			
۱	سر سید علی امام صاحب۔ سابق صدر اعظم باب حکومت	موئید الملک بہادر۔	۱۹ رجمادی الثانی ۱۳۳۹ھ	۲۸ رفروردی ۱۳۳۰ف غیر معمولی
	مہاراجہ			
۱	راجہ سیتارام بہوپال بہادر والی ممتان گدوال	مہاراجہ	۳۰ رجب ۱۳۴۰ھ	۶ رخورداد ۱۳۳۱ف
۲	سوائی راجہ رامیشور راؤ والی ممتان ونپرتی بتقریب سالگرہ اعلیحضرت غفران مکان	〃	〃	〃
۴	مہابہوپال خطاب سرفراز ہوا۔ ×			

سررشتۂ ماکولات

یعنی

انتظام گرانی غلہ وغیرہ

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۲۷۴

فصل (۵) ۱۳۲۸ف کے قبل ملک سرکار عالی مین جن جن سالون مین قحط رہا اون سب کا ذکر [illegible] حصہ دوم وسوم مین ہوا۔ لیکن ملک کی بدقسمتی سے اسماک باران واثرات فیک [illegible] باعث ۱۳۲۸ف سے مسلسل ۱۳۳۰ف تک قحط رہا اور ۱۳۳۰ف مین تو سارا ملک [illegible] قحط سے متاثر ہوگیا اور یہ قحط بہ نسبت ۱۳۰۰ف کے سخت گران بار گذرا۔ اس سے [illegible] اغنیا خاص سب پر کچھ نہ کچھ اثر ضرور ہوا۔ جس کے رفع کرنے کی غرض سے سرکار والا نے لاکھون روپیہ صرف کرکے جو انتظامات فرمائے اون کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

۱۳۲۸ف مین ملک کے مختلف حصص مین قحط کا آغاز ہوا تو اس کے انتظام کے لئے ۲۱ ردے ۱۳۲۸ف کو مولوی محمد [illegible] صاحب ناظم قحط مقرر ہوئے اور ۱۳۳۰ف کے آغاز تک یہ انتظام صاحب موصوف کے سپرد رہا۔ اوائل ۱۳۳۰ف مین یہ شرف وعہدہ فرمان مبارک خداوندی مترشحہ ۴ صفر ۱۳۳۹ھ اس خدمت پر نواب محی الدین یار جنگ بہادر ہنٹربی۔ اے کا تقرر ہوا اور ۲۹ آذر ۱۳۳۰ف کو نواب صاحب موصوف نے جناب مولوی محمد [illegible] صاحب سے جائزہ حاصل کیا۔ ابھی جائزہ کو بارہ روز ہی گذرے تھے کہ بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مترشحہ غرۂ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ ان کا تقرر خدمت صوبہ داری ورنگل [illegible] کیا گیا اور اوس کا جائزہ ۱۲ ردے ۱۳۳۰ف کو حاصل کرکے آپ صوبہ داری اور نظامت قحط کے دونون فرائض آخر ردے ۱۳۳۲ف تک انجام دیتے رہے۔ اس کے بعد جب بارگاہ خداوندی سے آپ کو ورنگل جانے کا حکم صادر ہوا تو آپ یکم بہمن ۱۳۳۰ف کو نظامت [illegible]

کا جائزہ معتمد صاحب مال کے سپرد کرکے ورنگل چلے گئے۔ اس زمانہ مین نظامت قحط کا کام معتمدی مال کے تحت صاحبان اسمات کے تفویض ہوا اور اسی اصول پر یکم بہمن سے ۱۵ فروردی تک یہ کام صوبہ داریون سے متعلق رہا۔ دوبارہ حسب فرمان خداوندی مترشدہ ۴ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ نواب محی الدین یار جنگ بہادر نے ہی معتمد صاحب سرکار عالی علاقہ الگزاری سے ۱۶ فروردی سنہ ۱۳۳۰ف کو نظامت قحط کا جائزہ حاصل کیا اور اوس وقت سے کارہائے قحط کے مسدود ہونے تک انتظامات آپکے سپرد رہا۔

سنہ ۱۲۸۶ف سے سنہ ۱۳۳۰ف تک جتنے قحط ملک سرکار عالی مین ہوئے اور اوس کے انسداد کی غرض سے سرکار پر جس قدر مصارف عاید ہوئے اون کی تفصیل درج ذیل ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے قحط سنہ ۱۳۳۰ف کی اہمیت ظاہر ہوگی اور اس کے انسداد مین جو روپیہ صرف ہوا ہے اوس کا حال واضح ہوگا۔

تختہ اخراجات انسداد قحط ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۲۸۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان نمبر	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نشان نمبر	سال قحط	جملہ مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۲۸۶ف	عـ لاکھ ۹۰ صـ ۸۰	۰	۳	سنہ ۱۳۰۹ف	۱۰ لاکھ ۷۰ عـ ۵۰	۵۰ لاکھ ۷۰ عـ ۵۰
۲	سنہ ۱۳۰۶ف	۴۰ لاکھ ۷۰ صـ ۵۰	۰	۴	سنہ ۱۳۱۵ف	صـ لاکھ ۷۰ عـ ۵۰ ۱۵/۳	صـ ۵۰

نمبر شمار	سال قحط	جلد مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی	نمبر شمار	سال قحط	جلد مصارف سرکاری	وصول رقم امداد خیراتی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۵	۱۳۲۲ف	مولائی ۱۲۱ ماہ ۵ مہ ۱ر ۸ر	۰	۷	۱۳۳۰ف	مولائی ۱۲۱ ماہ ۵ مہ ۵ر ۴ر ۳/۶	
۶	۱۳۲۸ف	ربیع ۱۲۱ ماہ ۵ مہ ۱۲ر ۳/۶	۰				

قحط اور متاثرہ مقامات کا مجموعی رقبہ (۲۵۴۳۳) مربع میل اور اس رقبہ کی مردم شماری (۳۸۷۷۵۶۰) ہوتی ہے۔ اس کا مقابلہ رقبہ متاثرہ ۱۳۰۹ف سے درج ذیل ہے۔

رقبہ ۱۳۰۹ف م ۱۹۰۰ء	رقبہ ۱۳۳۰ف م ۱۹۲۱ء	کمی یا بیشی رقبہ ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی ۱۳۳۰ف
(۲۳۰۰۷)	(۲۵۴۳۳)	-(۲۴۲۶)	×(۲۴۲۶)
اشخاص متاثرہ ۱۳۰۹ف	اشخاص متاثرہ ۱۳۳۰ف	کمی یا بیشی ۱۳۰۹ف	کمی یا بیشی ۱۳۳۰ف
(۳۵۷۳۶۵۱)	۳۸۷۷۵۶۰	-۳۰۳۹۰۹	×۳۰۳۹۰۹

تختہ گوشوارہ اخراجات انسداد قحط بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدر مد	رقم	نمبر شمار	نام صدر مد	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	مشاہرہ		۱	کارہائے امدادی تعمیرات وآبپاشی ۔	لاکھ ۳۸ ہزار ۷ ½ ہ
	کمشنری قوطہ ۔	لاکھ ۱۵ ہزار ۱۰ ہ	۲	سڑک بلہار شاہ ریلوے	لاکھ ۱۳ ہزار ۹ ½ ہ
۲	اضلاع ۔	لاکھ ۷ ہزار ۸ ہ		میزان تعمیرات عامہ	لاکھ ۱۸ ہزار ۴ ½ ہ
۳	فادڈ افسر ۔	۴۲۱۷ روپیہ ۴ ہ		کارہائے اضلاع	
۴	دفتر ریذیڈنسی محاسبی سررشتۂ عامہ	روپیہ ۱۰ ہ	۱	امداد رعایتی ومحتاج خانہ جات اضلاع	لاکھ ۷ ہزار ۳ ½ ہ
۵	مد تعمیرات متفرقہ ۔	روپیہ ۴ ہ	۲	امداد رعایتی محتاج خانہ جات بلدہ ۔	روپیہ ۳۱۰ ہ
	میزان مشاہرہ ۔	لاکھ ۱ ہزار ۱۰ ½ ہ		میزان امداد رعایتی ومحتاج خانہ جات ۔	لاکھ ۷ ہزار ۵ ½ ہ
	کارہائے اضلاع			متفرقات ۔	
	تعمیرات عامہ ۔				

نمبر شمار	نام صدر	رقم	نمبر شمار	صدر	رقم
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	تقاوی باڈلیات وغیرہ	[illegible] ۱۰ر۲		صرف خاص ۔	[illegible] ۲ر۹
۲	تقاوی چارہ ۔	[illegible] ۲ر۶		لوکل فنڈ ۔	[illegible] ۱۲ر۶
۳	دیگر اخراجات ۔	[illegible] ۷ر۱		کل میزان خرچ ۔	[illegible] ۵ر۴
	میزان تقاوی چارہ ۔	[illegible] ۱۳ر۸			
	میزان متفرقات ۔	[illegible]			
	جملہ میزان خرچ ۔	[illegible] ۱ر۲			

ذرایع تعمیرات - آبپاشی - لوکلفنڈ امدادی کامون اور رعایتی محتاج خانجات مین جو روپیہ صرف ہوا ہے اور محتاج خانون سے امداد پانے والے مزدورون کی تعداد کا ایک تختہ درج ذیل ہے علاوہ ازین رعایا کو جو تقاوی تقسیم ہوئی وہ بھی درج ہے -

نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدورون محتاجان -	اوسط یومیہ مزدوری	نمبر شمار	نام ابواب	تعداد رقم صرف شدہ	تعداد مزدورون محتاجان	اوسط یومیہ مزدوری
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تعمیرات کے کامونمین				۴	تعداد اخراجات و تعداد محتاجان - کارہائے امدادی ذریعہ لوکلفنڈ -	لے لاکھ ۴۷ ہزار ۲۶۵ ۲ آنہ ۶ پائی	۷۳۷۵۵۹	۲
	(۱) اخراجات انتظامی	۔	۔						
	(۲) اجورہ مزدوران	۲۸۲	۱۵۷۱۰۴۳						
۲	ذرایع آبپاشی -				۵	تعداد اخراجات و تعداد مزدور - تقسیم تقاوی -	۱ لاکھ ۴۷ ہزار ۳۲۵ ۳ آنہ ۳ پائی	۳۳۲۵۲۷	۳۷
	اجورہ مزدوران -	۲۶۲	۵۲۱۷۴۳						
۳	امداد رعایتی و محتاج خانجات -					نقد رقم تقسیم شدہ زراعت پیشہ اہل حرفہ و تعداد امداد یابگان -	۷۴ ہزار ۳۵۱ ۴ آنہ ۷ پائی	۵۲۳۵۱	۰

امساک باران کا بُرا اثر اضلاع مین صرف انسان پر ہی نہین ہوا بلکہ جانور بھی اس سے متاثر ہونے کے بغیر محفوظ نہین رہے - چارہ کافی طور پر نہین ہوا - قحط کے دیگر انتظامات کیساتھ سرکار نے جانورون کی پرورش اور اون کے بچانے کا خیال ملحوظ رکھکر جس جس تعلقات مین چارہ کی کمی پائی گئی وہان دیگر مقامات سے اوس کی فراہمی کردی - باوجود کافی انتظام ہونے کے قبل از آغاز قحط (۱۹۲۸۷۰) جانورون کی تعداد اضلاع مین موجود تھی منجملہ اون کے کافی تعداد مین چارہ میسر نہ ہونے کی وجہ سے دوران قحط مین (۱۰۸۲۶۸) جانور تلف وہلاک ہوئے اور (۵۰۸۴۶۰۲) جانور زندہ باقی رہے -

یکم تیر ۱۳۳۱ف سے اضلاع کا علاحدہ یکم امرداد ۱۳۳۱ف سے بلدہ کا دفتر برخاست ہوا (سررشتہ مذکور ماہ خورداد ۱۳۲۷ف مین قایم ہوچکا تھا) -

غلہ وروغن زرد وسیاہ کے نرخ کا ایک تختہ کتاب بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۷۳ پر درج ہے - من بعد ایک بندی نوشتہ نرخ نامہ سرکاری بابتہ ۱۲۵۶ھ مجھکو دستیاب ہوا - جس مین اوسوقت کے مختلف اشیاء خورد ونوش وغیرہ کے نرخ درج ہین - من بعد اون اشیاء کے نرخ مین جو جو تغیر وتبدل ہوتا گیا اوس کو جریدہ اعلامیہ سرکار سے اخذ کرکے اونکے بالمقابل مختلف سنون کے نرخ درج کئے گئے ہین - اون کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین اس بات کا اندازہ کرسکتے ہین کہ زمانۂ سابق کے مقابل اب اون مین کس قدر زمین وآسمان کا فرق پیدا ہوگیا ہے اور انسان کی روزآنہ وجہ معیشت زندگی کس قدر گران بار ہوتی جارہی ہے -

نرخنامہ اجناس بلدہ من ابتدائے ۱۲۵۶ھ لغایۃ ۱۳۴۱ھ

نوٹ ۔ سکہ چلنی عدد معاول سکہ عثمانیہ ۱۴ر۔

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ		آخر ذیحجہ ۱۳۱۱ھ		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ		ماہ شعبان ۱۳۳۳ھ		ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حال	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حال	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حال	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	برنج										
۱	مال خاصہ باریک	فی پلہ	۲ع ۴ر	فی پلہ	۱ع ۸	فی پلہ	۳ع ۴	فی پلہ	۴ع ۸	فی پلہ	۵ ۸
۲	گوڑمل ۔	فی پلہ	۱ع ۵ر	فی پلہ	۲	″	۲ر۱۰	″	۴	″	۴ع ۸
۳	آرسکاٹی ۔	″	۳ع ۹ر	″	۱ع ۱۲ر	″	۳ع ۴	″	۴ع ۸	″	۳ع ۴
۴	گندہ ۔	″	۱ع ۵	″	۲ر۱۳ر	″	۱ع ۴	″	۳ع ۴	″	۱ع ۴
	گندم ۔										
۵	سفید (بنسی)	فی پلہ	۱ع ۲ر	فی پلہ	۱ع ۸ر	فی پلہ	۱ع ۸	فی پلہ	۱ع ۸	″	۲ ۸
۶	امیر (زرد)	″	۲ر۳ر	″	۱ع ۸	″	۱ع ۸	″	۱ع ۸	″	۱ع ۸
۷	سرخ	″	۱ع ۸ر	″	۱ع ۴	″	۱ع ۸ر	″	۱ع ۱۲ر		۱ع ۸ر
	مونگ										
۸	سبز ۔	فی پلہ	۳ع ۱۱ر	فی پلہ	۱ع ۸	فی پلہ	۱ع ۸ر	فی پلہ	۱ع ۸	″	۱ع ۸ر
۹	راجن ۔	″	۱ع ۹ر	″	۲ع ۸	″	۱ع ۸	″	۱ع ۴	″	۳ع ۸
۱۰	کلتھی ۔			″	۱ع ۸ر	″	۱ع ۸ر	″	۱ع ۸ر	″	۱ ۴
۱۱	ماش ۔	فی پلہ	۱ع ۸ر	″	۱ع ۸	″	۲ر۱۰	″	۲ع ۸	″	۳ع ۸
۱۲	عدس ۔	″	۱ ۱۰ر	″	۲ر۱۲ر	″	۱ع ۸	″	۲ع ۸ر	″	۱ع ۸ر

نوٹ ۔ سکہ چلنی عصر معادل سکہ عثمانیہ ۱۴ ر ۔

نشان سلسلہ	نام جنس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ھ		آخر ذیحجہ ۱۳۱۱ھ		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ھ		ماہ شعبان ۱۳۳۰ھ		ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی سیر پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکہ عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	جوار										
۱۳	دادری ۔	فی پلہ	۱۶	فی پلہ	۱۲ ر	فی پلہ	۱۴ ر	فی پلہ	۱۴	فی پلہ	۱۴
۱۴	جوار ماہوری ۔			″	۴ ر	″	۱۲ ر	″	۸ ر	″	۸
۱۵	باجرا ۔			″	۸ ر	″	۱۰	″	۱۰	″	۹ ر
۱۶	دال تور ۔	فی پلہ	۶ ر	″	۱۴	″	۱۶	″	۱۴	″	۱۴ ر
۱۷	نخود ۔	″	۱۳ ر	″	۱۲ ر	″	۱۴ ر	″	۱۶	″	۱۶
۱۸	دال مونگ ۔	″	۹ ر	″	۱۴	″	۱۶	″	۱۴	″	۱۴
۱۹	دال ماش ۔	″	۱۰	″	۱۴	″	۱۸ ر	″	۱۸ ر	″	۱۶
۲۰	دال مسور	″	۴ ر	″	۱۴	″	۱۴	″	۱۸ ر	″	۱۴
۲۱	بھوسہ گندم ۔			″	۴ ر	″	۱۰	″	۱۲	″	۱۲
۲۲	بنولہ ۔			″	۸ ر	″	۴ ر	″	۸ ر	″	۱۴
۲۳	قند سیاہ ۔	فی پلہ	۱۴	″	۱۴	″	۱۴	″	۱۶	″	۱۴
۲۴	روغن زرد ۔	فی من	۱۴	فی من	۱۴ ر	فی من	۱۲	فی من	۱۲	فی من	۱۲
۲۵	روغن کنجد ۔	فی پلہ	۱۴	فی پلہ	۱۲	فی پلہ	۱۴	فی پلہ	۱۲	″	۱۴
۲۶	کنجد سفید ۔			″	۱۴	″	۱۴	″	۱۲	″	۱۲
۲۷	روغن ارنڈی ۔	فی پلہ	۱۴	″	۱۴	″	۱۲	″	۱۲	″	۱۲

نوٹ۔ سکۂ چلنی عصر معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ء۰ر۔

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان سنہ ۱۲۵۶ر		آخر ذیحجہ سنہ ۱۳۱۱ر		ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳۱۹ر		ماہ شعبان سنہ ۱۳۳۰ر		ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ر	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲۸	شکر سفید بورا۔	فی پلہ	۱۰/۱۶	فی پلہ	۱۶	فی پلہ	۱۶/۸	فی پلہ	۱۰/۱۶	فی پلہ	۱۰/۱۶
۲۹	شکر پنجی۔	″	۱۰/۱۳	″	۱۶	″	۱۰/۸	″	۱۶	″	۱۶
۳۰	مصری یا نڈی۔	فی من پختہ	۱۶/۸	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶
۳۱	نمک۔	فی پلہ	۱۳	فی پلہ	۱۰/۱۶	فی پلہ	۱۰/۱۶	فی پلہ	۱۶/۴	فی پلہ	۱۶/۴
۳۲	زعفران۔	فی آنار	۱۶/۱۶	فی آنار	۱۶	فی آنار	۱۰/۱۶	فی آنار	۱۶	فی آنار	۱۶
۳۳	[illegible] سفید۔	فی من	۱۳/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۶
۳۴	زیرہ سیاہ۔	فی آنار	۱۰/۸	فی آنار	۱۴ر	فی آنار	۱۰/۸	فی آنار	۱۰/۱۴	فی آنار	۱۰/۸
۳۵	دال چینی۔	″	۱۰/۴	″	۱۲ر	″	۱۵ر	″	۱۴ر	″	۱۳ر
۳۶	زرد چوب گرہ دار	فی پلہ	۱۰/۱۳	فی پلہ	۱۰/۱۶	فی پلہ	۱۶	فی پلہ	۱۶/۱۶	فی پلہ	۱۰/۱۶
۳۷	بادام۔	فی من	۱۶/۱۳	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶
۳۸	مغز بادام۔			فی آنار	۱۰/۴	فی آنار	۱۰/۸	فی آنار	۱۰/۱۳	فی آنار	۱۰/۱۲ر
۳۹	کھوپرہ۔	فی من	۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶
۴۰	منقہ۔	″	۱۳ر	″	۱۰/۱۶	″	۱۰/۱۶	″	۱۰/۱۶	″	۱۰/۱۶
۴۱	جوز۔	فی آنار	۱۳ر	فی آنار	۱۰/۸	فی آنار	۱۰/۸	فی آنار	۱۰/۴	فی آنار	۱۰/۸
۴۲	جوزی۔	″	۱۰/۱۶	″	۱۰/۸	″	۱۳ر	″	۱۳ر	″	۱۶
۴۳	زنجبیل (سونٹھ)	فی من	۱۳ر	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۰/۱۶	فی من	۱۶

نوٹ۔ سکۂ چلنی عصر معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ر۔

نشان سلسلہ	نام جنس	ماہ رمضان ۱۲۵۶ف		آخر دیجہ ۱۳۱۱ف		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ف		ماہ شعبان ۱۳۳۰ف		ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۲ف
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۳۴	بادیان۔	فی من	۳ر	فی من	۴ر	فی من	۵	فی من	۵	فی من	۵
۳۵	کشمش۔	″	۱۰ر	″	۵	″	۴	″	۵	″	۵
۳۶	چرونجی۔	۰۲ر	عصر	یک آنار	عصر	یک آنار	۱۲ر	یک آنار	۱۲ر	فی آنار	عصر
۳۷	خشخاش۔	فی پلہ	۵	فی پلہ	۱۰	فی پلہ	۱۰	فی پلہ	۱۰	فی پلہ	۱۰
۳۸	سپستہ کلان	فی آنار	عصر	فی آنار	عصر	فی آنار	عاں	فی آنار	عاں	فی آنار	۴
۳۹	مغز پستہ خرد۔	فی من	۵	فی من	۵	فی من	۱۰	فی من	۵	فی من	۱۵ر
۴۰	قہوہ خام۔	″	۵	″	۵	″	۱۰	″	۵	″	۱۰
۴۱	گردچوب چکنی۔	فی آنار	۱۵ر	فی آنار	عصر	فی آنار	عصر	فی آنار	عصر	فی آنار	عاں
۴۲	چھالیا۔	۰۲ر	عصر	۰۳ر	عصر	۰۳ر	عصر	۰۲ر	عصر	یک آنار	۱۱ر
۴۳	برڈی۔	۰۳ر	عصر	۰۲ر	عصر	۰۲ر	۷ر	۱ر	۸ر	″	عصر
۴۴	کتھا سفید۔	۱ر	عاں	۱ر	۴	۱ر	۴	۱ر	۱۰	یک آنار	۱۰
۴۵	کتھا گلابی۔	۱ر	عصر	″	عصر	″	عاں	″	عصر	″	عاں
۴۶	رائی سرخ۔	فی من	۱۰	فی من	عاں	فی من	۴	فی من	۴	فی من	۵ر
۴۷	مرچ سیاہ	″	۴ر	″	۵	″	۱۰	″	۱۰	″	۱۰
۴۸	قلعی۔	یک آنار	عصر	یک آنار	عاں	یک آنار	عصر	یک آنار	۴ر	فی آنار	۱۰
۴۹	نوصادر	″	عصر	″	۱۲ر	″	۴	″	۱۴ر	″	عصر

نوٹ ۔ سکۂ چلنی عصر، معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ر

نمبر شمار	نام جنس	ماہ رمضان ۱۳۲۹ر		آخر ذیحجہ ۱۳۱۱ر		ماہ جمادی الاول ۱۳۱۹ر		ماہ شعبان ۱۳۳۰ر		ماہ جمادی الثانی ۱۳۴۱ر	
		فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلہ یا سیر	قیمت سکۂ حالی عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۵۰	موم ۔	فی آنار	عصر ۴/	فی آنار	عصر ۸/	فی آنار	عصر ۸/	فی آنار	عصر ۸/	فی آنار	عاں
۵۱	سوتلی بخاری ۔	فی من پختہ	۲۵/ ۴/ عد	فی من پختہ	عد	فی من پختہ	۳۲ عد	فی من	عد	فی من	عد
۵۲	ورق نقرہ ۔	فی گڈی کلاں	عصر ۸/	فی گڈی	عصر	فی گڈی	۱۴ر	فی گڈی	عصر	فی گڈی	عصر ۴/
۵۳	ورق طلار	〃	عد	〃	عد	〃	عد	〃	عد	〃	عد
۵۴	عود کوڑیا ۔	فی آنار	عاں ۴/	فی آنار	عاں	فی آنار	۷ے	فی آنار	عاں ۸/	فی آنار	عاں ۴/
۵۵	عود راسی ۔	〃	عصر ۸/	〃	عصر	〃	عصر	〃	عصر	〃	عصر ۴/
۵۶	کلی گلاب ۔	〃	عصر ۸/	〃	۸ر	〃	۱۰ر	〃	عصر	〃	عصر ۴/
۵۷	مرچ خشک ۔	فی پلہ	۳۲ عد	فی پلہ	عد	فی پلہ	۳۲ عد	فی پلہ	۳۲ عد	فی پلہ	عد
۵۸	پیاز ۔	〃	۱۲/ ۷	〃	۲ے/ ۸	〃	۸/	〃	۴/ ۵	〃	۴/ ۷
۵۹	تر سندھی ۔	〃	۳۲ عد	〃	۸ر	〃	عد	〃	۸/ عد	〃	عد
۶۰	روغن گیاسی			فی ڈبہ	عصر ۱۲/	فی ڈبہ	عاں ۱۲/	فی ڈبہ	عاں ۱۴/	فی ڈبہ	۴ر
۶۱	گوشت ۔	۵ر	عصر	۵ر	عصر	۱۰ر	عصر	۲ر	عصر	۲ر	عصر
۶۲	ٹاٹ بتی ۔			فی چوکڑی	عد	فی چوکڑی	عد	فی چوکڑی	عد	فی چوکڑی	۳۲ عد
۶۳	پیلی کلاں ۔			فی آنار	۸ر	فی آنار	۱۲ر	فی آنار	۸ر	فی آنار	عاں
۶۴	پیلی خورد ۔			〃	عصر	〃	عصر ۸/	〃	عاں ۴/	〃	۳۲
۶۵	پیلی ٹوٹہ ۔			〃	عاں	〃	عاں	〃	عاں	〃	عد

نوٹ - سکۂ چلنی عصر، معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴۰ر۔

نمبر شمار	نام اجناس	۱۲۵۶ھ ماہ رمضان		۱۳۱۱ھ آخر ماہ ذیحجہ		۱۳۱۹ھ ماہ جمادی الاول		۱۳۳۰ھ ماہ شعبان		۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الثانی	
		فی من یا پیسہ پیسہ	قیمت سکہ چلنی	فی من پیسہ یا پیسہ	قیمت سکہ حالی	فی من پیسہ یا پیسہ	قیمت سکہ حالی	فی من پیسہ یا پیسہ	قیمت سکہ حالی	فی من پیسہ یا پیسہ	قیمت سکہ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۶۶	کباب چینی -			فی آثار	۰ر	فی آثار	عاں	فی آثار	۸ر	فی آثار	۱۰ر
۶۷	الو بخارا -			〃	۱۰ر	〃	۱۲ر	〃	۱۲ر	〃	عصر ۴/۳
۶۸	بیج پال -			۴ر	عصر	۴ر	عصر	۲ر	عصر	۲ر	عصر
۶۹	خرماتر -			فی من	۴	فی من	۱۰ر	فی من	۴	فی من	۴
۷۰	خرما خشک -			〃	۱۰ر	〃	۱ع	〃	۱ع	〃	۱ع
۷۱	مغز خربوزہ -			فی آثار	۱۲ر	فی آثار	عصر ۱/۳	فی آثار	عصر ۱/۳	فی آثار	۴
۷۲	مغز تربوزہ -			〃	۱۲ر	〃	عصر ۱/۳	〃	عصر ۱/۳	〃	۴
۷۳	خس -			فی من	ع	فی من	ع	فی من	ع	فی من	ع
۷۴	گندک قلمی -			〃	ع	〃	۴	〃	ع	〃	ع
۷۵	گندک اولاثار			فی آثار	عاں	فی آثار	عصر	فی آثار	۱۴ر	فی آثار	عصر
۷۶	شورہ کلکتہ -			〃	۵ر	〃	۵ر	〃	۶ر	〃	۸ر
۷۷	شورہ شمس آباد			〃	۴ر	〃	۴ر	〃	۴ر	〃	۱۰ر
۷۸	پٹہکڑی -			فی من	عصر	فی من	عصر	فی من	۱	فی من	ع
۷۹	نمک سفید -			〃	عصر	〃	۴	〃	۴	〃	ع
۸۰	نمک سیاہ -			〃	عصر	〃	ع	〃	ع	〃	ع

نوٹ۔ سکۂ چلنی عصر معادل سکۂ عثمانیہ ۱۴ر۰۔

نمبر شمار	نام اجناس	۱۲۵۶ھ ماہ رمضان		۱۳۱۱ھ آخر ماہ ذیحجہ		۱۳۱۹ھ ماہ جمادی الاول		۱۳۳۰ھ ماہ شعبان		۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الثانی	
		فی پلا من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من پلا یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلا یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلا یا سیر	قیمت سکۂ حالی	فی من پلا یا سیر	قیمت سکۂ حالی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۸۱	سکاکائی۔			فی آنار	۴ر	فی آنار	۳ر	فی آنار	۵ر	فی آنار	۸ر
۸۲	ریٹھا۔			فی پلا	عصہ	فی پلا	۱عہ	فی پلا	۱عصہ	فی پلا	۲عصہ
۸۳	نیل پوڑہ۔			فی آنار	۱۲ر	فی آنار	۱۲ر	فی آنار	عصہ	فی آنار	۱لو۔
۸۴	گوند۔			فی من	۳ر	فی من	۱لو	فی من	۱عہ	فی من	۳ر
۸۵	کھٹدی۔			فی پلا	۳ر	فی پلا	۳ر	فی پلا	۳ر	فی پلا	عصہ
۸۶	بلاڈر۔			فی من	عصہ	فی من	عصہ۲	فی من	۱۲ر	فی من	عصہ۲
۸۷	دھنیا۔	فی من پختہ	عاں۲	〃	۱ہے۔					فی من	۱لو۔
۸۸	اجوان۔	〃	عاں							〃	۳ر
۸۹	فحک درجہ اول	فی تولہ	عصہ							فی تولہ	۲عصہ

نوٹ ۔ سکۂ چلنی عصور، معادل سکۂ عثمانیہ ۰۱۴ ر۔

نشان سلسلہ	نام شئے	۱۳۴۱ھ ماہ رمضان		۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول		نشان سلسلہ	نام شئے	۱۳۵۶ھ ماہ رمضان		۱۳۴۱ھ ماہ جمادی الاول	
		فی من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من یا سیر	قیمت سکۂ عثمانیہ			فی من یا سیر	قیمت سکۂ چلنی	فی من یا سیر	قیمت سکۂ عثمانیہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
	شیر وغیرہ۔					۸	بھنڈی	فی من	للور	فی من جام	عصور
۱	شیر۔	۹ ر	عصور	۳ ر	عصور	۹	بادانجان۔	″	حر	″	عصور
۲	دہی چکا۔	۰۶ ر	عصور	۳ ر	عصور	۱۰	شکر کدو۔	″	عاں	″	عاں
۴	دہی چھپوا۔	۲۰ ر	عصور	۸ ر	عصور	۱۱	پہلی گوار۔	″	ے ر	″	عصور
۵	بالائی۔	۰۱ ر	عصور	۱ ر	عصور	۱۲	شلجم۔	″	عصور	″	ے ر
۶	مکہ۔	۲ ر	عصور	۳ پاؤ	عصور	۱۳	ساگ انبوس	″	للور		
	ترکاری ساگ					۱۴	″ متی	″	للور	″	عاں
						۱۵	″ پالک۔	″	ے ر	″	ے ر
						۱۶	″ سویا۔	″	ے ر	″	ے ر
						۱۷	″ چوکا۔	″	ے ر	″	ے ر
						۱۸	گھول کلفا۔	″	ے ر	″	عاں
۱	لہسن۔	۰۴ ر	عصور	۰۲ ر	عصور	۱۹	″ انارہ	″	ے	″	عاں
۲	ادرک۔	۰۶ ر	عصور	۴ ر	عصور	۲۰	چکورہ۔	″	عاں	″	ے ر
۳	مرچ سبز۔	فی من	حر	فی من جام	عصور	۲۱	خربوزہ۔	″	ے ر		
۴	اروی۔	″	حر	″	عصور	۲۲	ککڑی۔	″	عاں		
۵	توراٹی۔	″	ے ر	″	عصور	۲۳	نیبو کلاں	فی صد	عصور	فی صد	عصور
۶	کریلہ۔	″	للور	″	عاں	۲۴	″ خرد۔	″	عصور	″	عصور
۷	کدو سفید۔	″	ے ر	″	عصور	۲۵	برگ تنبول عدد	فی ہزار	عصور	″	۶ ر
						۲۶	انگشتہ۔	۳۰ ر	عصور	۱۶ ر	عصور

سررشتۂ صنعت و حرفت و تجارت تختہ درآمد و برآمد ملک سرکار عالی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۲۸ و ۱۹

فصل (۶)

۱ــ مراسلہ محکمۂ معتمدی تجارت و حرفت سرکار عالی نشان ۳۸ ۔ حسب فرمان خسروی ۲۰ محرم ۱۳۳۹ھ آیندہ مشنری و جلا اشیاء جو تعمیر اجرائی کارخانجات کے لئے ضروری ہوں اُن پر محصول درآمد معاف کرنے نیز درآمد شدہ مشنری ملک سرکار عالی سے برآمد ہونے کی صورت میں اسکو محصول برآمد سے مستثنےٰ کرنے کی منظوری کا اختیار جناب صدر المہام صاحب تجارت و حرفت کو عطا ہوا۔

۲ــ ۱۷ بہمن ۱۳۲۹ف ۔ حسب فرمان مترشدہ ۲۲ ربیع الاول ۱۳۳۸ھ معتمد صنعت و حرفت کے متعلقہ فرایض کے تصفیہ تک اس صیغہ کی نگرانی مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے تفویض کی جاتی ہے ۔ اس زاید کام کی بابتہ صاحب موصوف کو ایک سو روپیہ الونس ایصال ہوگا (جریدۂ ۲۵ بہمن ۱۳۲۹ف جلد ۵۱ نمبر ۱۶) ۔

۳ــ مسٹر سی ۔ آر پلیرٹ ناظم صنعت و حرفت ۲۸ بہمن ۱۳۳۰ف م ۳۱ ڈسمبر ۱۹۲۰ء سے اپنی خدمت سے رٹایر ہوئے ۔ اور اپنی خدمت کا جائزہ مددگار ناگرکٹی کو دئے ۔

۴ــ پیشگاہ خداوندی سے مسٹر ڈی ۔ بین ناگرکٹی مددگار ناظم صنعت و حرفت کا ۲۹ خرداد ۱۳۳۰ف سے (الاٹمنٹ کلدار) ماہانہ تنخواہ اور (ماہ ۵) سکہ عثمانیہ ماہانہ کرایہ مکان پدوسال کے لئے امتحاناً نظامت صنعت و حرفت پر تقرر عمل میں آیا بین بعد ریاست اندور کے آپ ناظم صنعت و حرفت و تجارت مقرر ہوئے ۔ لہذا اوائل ماہ اسفندار ۱۳۳۱ف بین یہاں سے مستعفی ہوکر اندور روانہ ہوئے ۔

۵ــ ۲۷ رد ۱۳۳۱ف کو مسٹر ولیکفلڈ نے اپنی خدمت معتمدی صنعت و حرفت کا جائزہ مولوی غلام احمد خان صاحب ناظم لوکلفنڈ کے سپرد کردیا اور مسٹر مذکور ۲۸ ماہ مذکور کو بلدہ کشمیر روانہ ہوئے ۔

ـــ بنگال بنک کی شاخ ۱۹ر فروری ۱۸۶۸ء م ۲۴ر شوال ۱۲۸۴ھ کو زیڈنی چادرگھاٹ حیدرآباد مین کھولی گئی - اور ۲۷ر جنوری ۱۹۲۱ء سے اس بنک کا نام امپریل بنک آف انڈیا قرار پایا - ۱۵ر اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو بنک مذکور کی ایک شاخ خاص مقام پر بمبئی مین قایم کی گئی -

ـــ ۹ر فروری ۱۹۲۰ء کو زیرتالاب سکندرآباد قریب گوشالہ ایک جدید گرنی بازار کی بنیاد بانی دیوان بہادر سیٹھ رام گوپال ساہوکا سنگ بنیاد رکھا گیا -

ـــ دکن پینٹ اائل ملس کمپنی لمیٹڈ ۷ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء کو قایم ہوئی اور ۳ر نومبر ۱۹۲۱ء کو بمقام یادگیر اس کا کام آغاز ہوا -

ـــ ۹ر ڈسمبر ۱۹۲۱ء کو مقام بیگم پیٹہ ایک آہنی کارخانہ ملکی سیٹھ آپوسیوا صاحب مشہور رئیس سکنہ سکندرآباد کا راجہ فتح نوازوقت بہادر صدرالمہام حرف خاص کے ہاتھ اس کا افتتاحی رسم ادا ہوا

ـــ ۲۰ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء کو زیڈنی بازار بلدہ کے ایک قدیم ساہوکار رسمی بالکشن داس ذرہ کا دیوالیہ ہونے کا اعلان ہوا - (مشیر دکن ۲۳ر اکٹوبر ۱۹۲۰ء جلد ۳۳) -

ـــ یکم خورداد ۱۳۳۱ف کو مولوی غلام احمد خان صاحب منصرم معتمد سررشتہ صنعت و حرفت وتجارت) اس خدمت کا جائزہ ۲۰ر سے ۱۳۳۱ف کو لے چکے تھے) نے حسب الحکم سرکار مولوی عبدالصمد خان صاحب بی اے نوامور معتمد سررشتہ جات مذکور کے حوالہ کردئے اور ان کی تنخواہ ایک ہزار روپیہ کلدار اور دو سو روپیہ کرایہ مکان و الونس موٹر کار مقرر کیا گیا (مولوی عبدالصمد صاحب ہوپال سے یہان طلب کئے گئے ہین) -

ـــ نظامت صنعت و حرفت تخفیف کردی گئی (جو حسب جریدہ ۲۰ر اردی بہشت ۱۳۲۶ف کو قایم ہوچکی تھی -) اور مسٹر محمدی نائب معتمد صنعت و حرفت مقرر ہوئے اور ۱۰ر تیر ۱۳۳۱ف کو آپ نے اس جدید خدمت کا جائزہ حاصل کئے -

ـــ آخر ماہ امرداد ۱۳۳۱ف حسب فرمان خسروی شاہ آباد ٹائمس کمپنی کے پانچ لاکھ روپے حصص منجانب سرکار خریدے جانیکے بدین شرط منظوری دی گئی کہ کمپنی کے پورڈاف ڈائرکٹرس میں

ـــ کا سی دیوالیہ ہونیکا اعلان ہوا (مشیر دکن ۱۳ر جنوری ۱۹۲۰ء) -

ایک عہدہ دار سرکاری بحیثیت ڈائرکٹر اکزائا شریک رہے گا جس کی رائے کے بغیر بورڈ کوئی اہم کارروائی نہین کرے گا۔ اور مسٹر حیدری (نواب حیدر نواز جنگ بہادر) صدر المہام فینانس منجانب سرکار عالی ڈائرکٹر نامزد کیے گئے۔

ـــ بوقت قیام باب حکومت حسب ذریعہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ر دے ۱۳۲۹ف صیغۂ تجارت و حرفت کے لئے صدر المہامی کی ایک جدید خدمت قایم کی گئی اور نواب عقیل جنگ بہادر کا بحیثیت صدر المہام ماہوار دو ہزار روپیہ تقرر کیا گیا اور وہ مفوضہ خدمت کو بشمول صدر المہامی پائیگاہ انجام دیتے رہے۔ بعد حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۹ ر آبان ۱۳۳۱ف مسٹر عبد اللہ یوسف علی صدر المہام مال کو صدر المہامی صیغۂ تجارت و حرفت پر منتقل کیا گیا اور نواب عقیل جنگ بہادر صرف صدر المہام پائیگاہ رہے۔ اس کے بعد ۱۳ ر آذر ۱۳۳۲ف کو مسٹر عبد اللہ یوسف علی صدر المہام صنعت و حرفت و تجارت خدمت سے مستعفی ہوئے۔ آپ کے بارے مین فرمان خسروی مزینہ ۲۷ ر صفر ۱۳۴۱ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۶ ر آذر ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۱) حکم صادر ہوا کہ تین سال مین سے جو مدت ملازمت ان کی باقی رہ گئی ہے اس کی ماہوار بحساب چار ہزار روپیے کلدار ماہانہ یکمشت بذریعہ بنک آف برگال ان کو ادا کردے کر باضابطہ رسید حاصل کیجائے اور تا وقتیکہ صدر المہامی مذکور کا کوئی معقول انتظام نہ کرون موجودہ معتمد عبد الصمد صاحب بحیثیت معتمد کام منصرمانہ طور پر انجام دیتے رہین۔

ـــ ماہ خورداد ۱۳۳۲ف مین مسٹر اے۔ ایم۔ ایس۔ آبد علاقہ سرکار عالی مین بمشاہرہ پانسو روپیہ یا لیبر انسپکٹر مقرر ہوئے۔

ـــ اشیاء مالیتی درآمد و برآمد ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایتہ ۱۳۳۰ف کا ایک تختہ نمبر (۱) درج ذیل ہے۔

ـــ ملک سرکار عالی کے جملہ کارخانجات کے اقسام معہ تعداد کا ایک تختہ نمبر ۲ مین بتلایا گیا ہے۔

تختہ مالیت اشیاء درآمد ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایۃ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام اشیاء	مالیت ۱۳۲۷ف	مالیت ۱۳۲۸ف	مالیت ۱۳۲۹ف	مالیت ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	پارچہ -	یک کروڑ سولہ لاکھ صد ہزار	دو کروڑ نو لاکھ نو ہزار	سے کروڑ لاکھ سو ہزار	یک کروڑ سولہ لاکھ ہزار
۲	دھاگہ -	یک کروڑ سو عدد لاکھ ہزار	ایک سو لاکھ الف ہزار	سو لاکھ عدد ہزار	یک کروڑ صد لاکھ سو ہزار
۳	نمک -	سو لاکھ سو ہزار	سو صد لاکھ صد ہزار	سو لاکھ ہزار	لاکھ سو ہزار
۴	ریشم -	عدد لاکھ سو ہزار	سو عدد لاکھ صد ہزار	عدد لاکھ صد ہزار	لاکھ عدد لاکھ سو ہزار
۵	میوہ جات -	عدد لاکھ ہزار	ایک لاکھ نو عدد ہزار	عدد لاکھ لاکھ ہزار	لاکھ سو لاکھ صد ہزار
۶	چھالیہ -	سے لاکھ صد ہزار	عدد لاکھ سو ہزار	عدد لاکھ عدد ہزار	عدد لاکھ سو ہزار
۷	شکر و قند سیاہ -	صد لاکھ سو ہزار	عدد لاکھ صد ہزار	سو لاکھ صد ہزار	سو لاکھ سو ہزار
۸	ظروف برنجی و مسی -	یک لاکھ صد ہزار	لاکھ عدد لاکھ سو ہزار	سے لاکھ نو ہزار	لاکھ سو لاکھ سو ہزار

نمبر شمار	نام اشیاء	سنہ ۱۳۲۷ف مالیت	سنہ ۱۳۲۸ف مالیت	سنہ ۱۳۲۹ف مالیت	سنہ ۱۳۳۰ف مالیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	مویشی و گوسفندان	عے لاکھ لے ہزار	لو عے لاکھ ہو لے ہزار	لاکھ لو لے ہزار	عے لاکھ سے ہزار
۱۰	اشیا فلزات ۔	صہ لاکھ لو صہ ہزار	عے لاکھ ہو عے ہزار	لے عے لاکھ ہو صہ ہزار	لے عے لاکھ عے ہزار
۱۱	چوبیہ ۔	ہے لاکھ لو ہزار	صہ لاکھ لو ہزار	لو لاکھ ہو ہزار	صہ لاکھ ہو ہزار
۱۲	نقسرہ ۔	یک لاکھ الے ہزار	یک لاکھ لو ہزار	لے لاکھ لے ہزار	دو لاکھ عے ہزار
۱۳	طسلار ۔	لو عے لاکھ لے لو ہزار	عے لاکھ ہو لو ہزار	لاکھ دو کروڑ ہو لاکھ ہزار	دو لاکھ لے عے ہزار
۱۴	دیگر اشیاء ۔	لاکھ سے کروڑ لاکھ ہزار	لاکھ صہ کروڑ صہ ہزار	لو لاکھ لاکھ صہ ہزار	صہ کروڑ لو لاکھ لاکھ ہو ہزار
	میزان ۔	ہے کروڑ ہو لاکھ ہو ہزار	لے کروڑ ہو لاکھ لو ہزار	لو عے کروڑ لاکھ لو ہزار	عے کروڑ یک لاکھ صہ ہزار
۱۵	مالیت اشیاء معافی و منہیات و نقود ما صلہ برآوار الضرب ۔ صدر میزان درآمد ۔	عے لاکھ سے کروڑ عے ہزار	لے عے کروڑ لاکھ لو ہزار	صہ کروڑ یک لاکھ لاکھ ہزار	لاکھ لو کروڑ لاکھ لاکھ عے ہزار
		عے کروڑ عے ہزار	صہ عے کروڑ ہو لاکھ ہو ہزار	لو عے کروڑ لاکھ لاکھ لاکھ ہزار	ہو عے کروڑ لو لاکھ لاکھ ہزار

تختہ اشیاء مالیتی برآمد ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان	نام اشیاء	مالیت سنہ ۱۳۲۷ف	مالیت سنہ ۱۳۲۸ف	مالیت سنہ ۱۳۲۹ف	مالیت سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	غلہ ۔				
۲	کنجد ۔				
۳	پنبہ ۔				
۴	تخم کتان (السی)				
۵	تخم بہیدانہ (دھنڈی)				
۶	دلاتی سونگ ۔				
۷	نیل ۔				
۸	روغن سیاہ و روغن بزدر				

نمبر شمار	نام اشیاء	مالیت سنہ ۱۳۲۷ف	مالیت سنہ ۱۳۲۸ف	مالیت سنہ ۱۳۲۹ف	مالیت سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	چمبیہ ۔	۴۵ لاکھ روپیہ	۹۰ لاکھ روپیہ	۸۰ لاکھ روپیہ	۷۶ لاکھ روپیہ
۱۰	پارچہ ۔	۱۲۵ لاکھ روپیہ	۴۵ لاکھ روپیہ	۳۵ لاکھ روپیہ	۷۰ لاکھ روپیہ
۱۱	چرم خام ۔	۴۵ لاکھ روپیہ	۱۲۵ لاکھ روپیہ	۱۲۵ لاکھ روپیہ	۴۵ لاکھ روپیہ
۱۲	موتی ۔	۷۵ لاکھ روپیہ	۶۰ لاکھ روپیہ	۱۲۵ لاکھ روپیہ	۷۵ لاکھ روپیہ
۱۳	دیگر اشیاء ۔	۱ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۱ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ لاکھ روپیہ	۱ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ
	میزان ۔	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ
۱۴	مالیت اشیاء معافی ۔ (دنیہایات)	۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ لاکھ روپیہ	۷۵ لاکھ روپیہ	۲۵ لاکھ روپیہ
	صد میزان برآمد ۔	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۷ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ	۱۰ کروڑ ۷۵ لاکھ روپیہ

تختہ تعداد اقسام کارخانجات ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۹ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام قسم کارخانہ	سنہ ۱۳۱۹ف	سنہ ۱۳۲۰ف	سنہ ۱۳۲۱ف	سنہ ۱۳۲۲ف	سنہ ۱۳۲۳ف	سنہ ۱۳۲۴ف	سنہ ۱۳۲۵ف	سنہ ۱۳۲۶ف	سنہ ۱۳۲۷ف	سنہ ۱۳۲۸ف	سنہ ۱۳۲۹ف	سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	سوت کاتنے اور اور کپڑا بنے کی گرنی -	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲	روئی صاف کرنے اور اوس کے گٹھے باندھنے کی گرنی -	۱۰۰		۸۲	۸۹	۱۳۰	۱۶۲	۱۶۳	۱۷۱	۱۷۷	۱۹۳	۲۰۴	۲۰۸
۳	آٹا پیسنے کی گرنیان	۸۷		۱۲	۱۹	۳۹	۵۴	۵۶	۶۲	۶۷	۶۱	۶۳	۷۶
۴	چانول کے گرنیان -	۱۱		۲۱	۱۸	۱۸	۲۱	۲۵	۳۳	۴۱	۳۴	۳۶	۳۹
۵	بھٹیات شراب -	۰		۲	۲	۳	۵	۳	۵	۵	۵	۵	۵
۶	کارخانہ برف سازی	۴		۲	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۷	پانی کو بذریعہ پمپ چڑہانے -	۰		۰	۰	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲
۸	اشیاء آہنی ڈہالنے -	۰		۱	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۱
۹	سرکاری بجلی گہر -	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۱
۱۰	کارخانہ ریشم -	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۱۱	کارخانہ کویلو سازی	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۲	۱
۱۲	کارخانہ سوڈا واٹر	۰		۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

اس سنہ تین چار کارخانجات موجود تھے اونکی تفصیل معلوم نہ ہوئی -

نمبر شمار	نام قسم کارخانہ	۱۳۱۹ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۳	کارخانہ درست موٹر	۰	اس سنہ میں جو کارخانجات موجود تھے وہ بحالت معطل ہوگئے۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۳	۳	۶
۱۴	تیل کی گرنی۔	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱	۱
۱۵	مطبع جس میں بجلی سے کام ہوتا ہے۔	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۱
۱۶	برقی سیتلا۔	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱	۲
۱۷	دال دلنے کے کارخانے۔	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷	۷
۱۸	کارخانہ ہڈی پیسنے کا۔	۰			۰	۱	۱	۱	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	کارخانہ گلٹ سازی	۰		۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
	جملہ تعداد کارخانہ جات	۲۰۵		۱۲۶	۱۳۶	۲۰۸	۲۵۳	۲۵۹	۲۸۲	۳۰۲	۳۰۸	۳۳۳	۳۵۷
	تعداد بوائلر۔	۰		۹۲	۱۹۸	۲۱۸	۲۴۱	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۶			۲۷۷

رزیڈنسی

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صہ ۲۸۵

فصل (۷)

اسسٹنٹ

ـــ ماہ ستمبر ۱۹۲۱ء سنہ گورنمنٹ آف انڈیا نے رزیڈنٹ کے ،، فرسٹ اسسٹنٹ ،، و سکنڈ ،، کے عہدون کے نام بدلکر ،، سکرٹری اور انڈر سکرٹری ،، سے نامزد کیا۔ لہذا مذکورہ بالا حکم کے تحت آئندہ سے فرسٹ اسسٹنٹ و سکنڈ اسسٹنٹ رزیڈنٹ حیدرآباد کے عہدے علی الترتیب ،، سکرٹری ،، انڈر سکرٹری ،، سے موسوم ہوئے۔

ـــ آنریبل سی۔ ایل۔ ایس۔ رسل رزیڈنٹ حیدرآباد نے بہ سبب ناسازی مزاج رخصت حاصل کی۔ لہذا آپ کے جانشین منصرمانہ طور پر خدمت انجام دینے کی غرض سے آنریبل لفٹنٹ ایس جی۔ ناکس ۲۰ر اکٹوبر ۱۹۲۱ء سنہ کو میل مین بڑودہ سے بلدہ آئے اور ۳۱ر اکٹوبر سنہ کو آنریبل رسل سے خدمت رزیڈنسی کا چارج لیا۔ بعد آنریبل رسل مع لیڈی صاحبہ ۱ر نومبر سنہ کو بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ اور بعد ختم رخصت ۲۹ر اکٹوبر ۱۹۲۲ء سنہ کو بلدہ آئے اور یکم نومبر سنہ کو آپ نے مسٹر ناکس منصرم رزیڈنٹ سے خدمت رزیڈنسی کا چارج حاصل کیا اور مسٹر ناکس ۱۰ سیر و زمیل سے بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔

مشاہیر یورپ

ـــ ۲۵ر جنوری ۱۹۲۲ء سنہ روز چہارشنبہ کو ہز رایل ہائینس پرنس آف ویلز مع اسٹاف تشریف فرمائے بلدہ ہوئے و دیگر شاہزادگان و رپورٹران اخبارات یورپ و ہند ہمراہ تھے۔ یہان شاہانہ طریقہ پر آپ کی پیشوائی کی گئی۔ شاہزادہ ممدوح گاڈ بین سوار ہوکر قصر فلک نما تشریف لے گئے۔ مہمانون کی مہماندار کا خاص طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ اس موقع پر اعلیٰ پیمانہ پر قصر فلک نما چوکھلہ۔ چارمینار۔ شہر اور فتح میدان آراستہ کیا گیا تھا۔ متعدد کمانین بنائے گئے تھین۔ بلدہ مین روشنی کی گئی تھی۔ حسب پروگرام سلامی۔ ڈنر اور پولو کا کھیل وغیرہ ہوئے۔ آپکے تشریف آوری

مسرت مین جملہ دفاتر بلدہ اور مدارس کو بذریعہ جریدہ غیر معمولی دو یوم کی تعطیل دی گئی بعد ازیں ایک یوم کا اضافہ کیا گیا۔ ۲۸ ماہ مذکور روز شنبہ کو شب مین شاہزادہ ممدوح اسٹیشن سکندرآباد سے پرایوٹ طور پر مراجعت فرما ہوئے۔

۱۴ اگست ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو لارڈ رالینس جی۔ سی۔ بی۔ جی۔ سی۔ وی۔ او۔ کے سی۔ یم۔ جی سپاہ سالار ہند بلدہ تشریف فرما ہوئے اور بلوارم رزیڈنسی مین قیام فرمائے۔ دوسرے روز صبح سکندرآباد مین فوجی داخلہ ملاحظہ فرمائے۔ بروز شنبہ سرکار نظام کی باقاعدہ فوج اور قلعہ وغیرہ ملاحظہ فرمائے۔ گنگ کوٹھی مین لنچ تناول فرمائے۔ بعد ۱۶ اگست ۱۹۲۱ء کو یہان سے راہی جانب مدراس ہوئے۔ بعد ۶ اگست ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بغرض دورہ آپ دوبارہ بلدہ تشریف لائے رزیڈنسی بلدہ مین قیام فرمائے۔ حسب قاعدہ اعلیحضرت کے ہان اور رزیڈنسی مین ڈنر ہوا۔ فوج سکندرآباد اور امپریل سرویس ٹروپس حیدرآباد ملاحظہ فرمائے۔ بعد ۸ اگست ۱۹۲۲ء کو یہان سے واپس روانہ ہوئے۔ حسب قاعدہ سلامی کے توپین سر ہوئین۔

۱۳ جنوری ۱۹۲۳ء کو لفٹننٹ سر ولیم مارشل مع لیڈی صاحبہ (سپہ سالار جنوبی ہند) بلدہ تشریف لائے اور بلارم رزیڈنسی مین قیام کیے۔ چھاؤنی سکندرآباد کے فوجی پریڈ کا معائنہ فرمائے۔ اعلیحضرت قدر قدرت نے گارڈن پارٹی مین اونہین مدعو فرمائے تھے۔ بعد وہ سکندرآباد سے واپس تشریف لے گئے۔

۳۰ ڈسمبر ۱۹۲۱ء روز جمعہ میل مین خاتون گورنر بمبئی وارد بلدہ ہوئین۔ اسٹیشن پر اکثر یورپین اصحاب و دیگر عہدہ دار استقبال کے لیے موجود تھے۔ سلامی کے لیے گارڈ آف آنر استادہ تھا۔ ڈنر وغیرہ دیے گئے۔ بعد واپس تشریف لے گئے۔

۶ فبروری ۱۹۲۱ء روز یکشنبہ کو موسیو کلیمنشو سابق وزیر اعظم فرانس بلدہ تشریف لائے اسٹیشن سکندرآباد پر آنریبل صاحب رزیڈنٹ نے استقبال کیا اور کوٹھی رزیڈنسی مین مہمان رزیڈنٹ صاحب

کے مہمان ہوئے۔ بعدہ ۲۸ فروری ۱۹۲۲ء روز شنبہ صبح کو آپ معہ رفقا اسٹیشن بلدہ پر سوار ہوکر براہ بنگلور راہی میسور ہوئے۔

۲۶ فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ شام مین ہز ہائینس آغا خان بیگم پیٹہ اسٹیشن پر اتر کر بلدہ تشریف لائے۔ سر علی امام صاحب وغیرہ آپ کی پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن پر موجود تھے۔ سرکاری مہمان خانہ مین قیام فرمائے۔ رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین آپ کو ڈنر دیا گیا بعد ۲ مارچ ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ صبح آپ اسٹیشن بیگم پیٹہ سے واپس تشریف لے گئے۔ تشریف آوری اور واپسی کے موقع پر حسب قاعدہ توپون کی سلامی سر ہوئی۔

۲۶ فروری ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ دوپہر مین مہاراجہ بیکانیر بلدہ تشریف فرما ہوئے پیشوائی کی غرض سے اسٹیشن حیدرآباد پر صاحب رزیڈنٹ و سر علی امام صاحب صدر اعظم موجود تھے۔ بطور مہمان شاہی بشیر باغ مین قیام فرمائے۔ ان کے اعزاز مین رزیڈنسی اور کنگ کوٹھی مین ڈنر دیا گیا۔ مانکوٹھہ مین شکار کھیلنے کا سرکاری طور پر انتظام کیا گیا تھا۔ ۹ مارچ ۱۹۲۲ء کو یہان سے مراجعت فرما ہوئے۔ تشریف آوری و واپسی کے وقت حسب قاعدہ توپین سر کی گئین۔

سر رامیشور سنگھ جی۔ سی۔ بی۔ آئی مہاراجہ بہادر و رہنگا سری بہارت دھرم مہامنڈل بنارس وزنگل کا ہزار ستون کا مندر ملاحظہ فرماتے ہوئے ۳۱ دسمبر ۱۹۲۲ء روز یکشنبہ بوقت ۴ - ۴ ۵ ساعت شام بجواڑہ لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ آپ کے لینے کی غرض سے منجانب سرکار نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات و دیگر جلیل القدر حکام اہل ہنود۔ ساہوان ذی مقدرت و طبقۂ وکلاء و دیگر معزز حضرات وغیرہ تقریباً پانسو اہل ہنود اسٹیشن حیدرآباد پر موجود تھے۔ متعدد حضرات نے وہان آپ کو پھولون کے ہار پہنائے۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ موٹر مین سوار ہوکر سرکاری گیسٹ ہوس مین تشریف لے گئے۔ زمانہ قیام بلدہ مین اعلیحضرت قدر قدرت سے بمقام کنگ کوٹھی آپ سے دو وقت ملاقات فرمائے۔ آپ کے زیر صدارت ریویک ہیٹی مین دھرم پر ایک لکچر ہوا۔ مہاراجہ سرکشن پرشاد بہادر پنیکا راجہ زنگیر جی کے یہان آپکی دعوت ہوئی

بلدہ کے مشہور مقامات ملاحظہ فرمائے۔ بعد ازاں ۴ جنوری ۱۹۲۳ء روز پنجشنبہ کے میل مین آپ بلدہ سے مراجعت فرمائے۔

تختہ آمد و رفت صاحبان رزیڈنٹ حیدرآباد

نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی	نمبر شمار	نام رزیڈنٹ	تاریخ تقرر	تاریخ واپسی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۶۵	مسٹر فریزر	۲۲ جولائی ۱۹۱۶ء	۳۱ دسمبر ۱۹۱۹ء	۶۷	لفٹنٹ کرنل بی۔ جی۔ ناکس منصرم۔	۳۱ ستمبر ۱۹۲۱ء	یکم نومبر ۱۹۲۲ء
۶۶	مسٹر سی۔ یل بی۔ ر سل۔	۲۹ دسمبر ۱۹۱۹ء	۳۱ ستمبر ۱۹۲۱ء[۵]	۶۸	مسٹر سی۔ یل بی ر سل۔	یکم نومبر ۱۹۲۲ء	

[۵] بہ سبب علالت مزاج آپ رخصت پر ولایت گئے تھے۔

باب (۶)

پائیگاہ

(۱) فصل

سر برن ایکرٹن کے سی۔ آئی۔ ای۔ صدر المہام پائیگاہ کی مدت ملازمت بتاریخ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو ختم ہو چکی تھی۔ لہذا وہ اپنی خدمت سے سبکدوش ہو کر ولایت تشریف لیجانے والے تھے اون کی زمانہ صدر المہامی مین انصاف پسندی اور خوش خلقی سے علاقۂ پائیگاہ مین جناب ممدوح نہایت ہر دل عزیز ثابت ہوئے تھے۔ لہذا بہ نظر حسن عقیدت ۲۳ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ کو منجانب عہدہ داران ہر سہ پائیگاہ بمقام بشیر باغ اٹ ہوم کی دعوت دیکر ایک اڈریس کا سکٹ مین

رکھکر آپ کی خدمت مین پیش کیا گیا ۔ اس موقعہ پر علاقہ سرکار عالی کے اعلیٰ عہدہ داران بھی مدعو تھے ۔ چونکہ جناب ممدوح اعلیحضرت قدرقدرت کے اُستاد انگریزی رہ چکے تھے اس لیئے حضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی اون کی نہایت وقعت کرتے تھے لہذا منجانب سرکار دیوان کنگ کوٹھی مین آپ کو ایک وداعی ڈنر دیا گیا اور آپ کی زمانہ کارگذاری پائیگاہ کے نسبت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف خشنودی کا اظہار کیا گیا اور ہر سہ پائیگاہ کی جانب سے ۱۴۰۰ روپیہ صلہ کارگزاری حسب الحکم سرکار آپ کو عطا کیا گیا ۔

سنہ ۲۶ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ م ۱۴ اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو آپ بعہدۂ انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر کیے جانے کا فرمان خسروی مزینہ ۲۹ شوال ۱۳۲۹ھ بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۲۱ف شایع ہوچکا تھا) آپ نے خدمت صدرالمہامی پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ و نواب سرآسمانجاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر کو دیا اور اسٹیٹ پائیگاہ نواب سردوقارالامرا کا جائزہ بورڈ (جس کے اراکین غلام محمد صاحب المخاطب نواب محمد یار جنگ بہادر صوبہ دار ورنگل سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی ۔ مولوی سعادت خان صاحب نواب سعادت جنگ بہادر شریک معتمد مال سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی و نواب بڑو جنگ بہادر صوبہ دار اورنگ آباد سابق حال وظیفہ یاب سرکار عالی) کو دیئے اور ۲۰ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ کو میل مین بلدہ سے وداعی طور پر رخصت ہوئے ۔ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے اسٹیشن بیگم پیٹہ پر اکثر عہدہ داران پائیگاہ و سرکار عالی موجود تھے ۔ پھول کے ہار پہنائے گئے امام ضامن باندھے گئے اور ڈبہ پھولون سے سجایا گیا تھا ۔ اسٹیشن وقار آباد ۔ بشیر پیٹہ ناوندگی و شاہ آباد پر منجانب عہدہ داران مقامی علاقہ پائیگاہ اعزاز کیا گیا اور چند عہدہ داران پائیگاہ آپ کو رخصت کرنے کی غرض سے بمبئی تک ہمراہ گئے تھے ۔

سنہ پائیگاہون کی تقسیم کے متعلق سابق مین جو اعلان بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۸ رخورداد ۱۳۲۸ف شایع ہوچکا تھا اوس کے بموجب کمیٹی منعقد ہوکر تحقیقات ہوچکی تھی (جسکا ذکر

تاریخ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۲۹۱ مین موجود ہے) اوسی سلسلہ مین ایک اور کمیشن دریافت پائیگاہ کے متعلق قایم ہوکر ۱۹ ارشہریور ۱۳۲۹ف سے ہائیکورٹ کی جدید عمارت مین کمیشن مذکور کا اجلاس ہونا شروع ہوا۔ جس کے اراکین نواب صدر یار جنگ بہادر صدر الصدور امور مذہبی، نواب مرزا یار جنگ بہادر میر مجلس عدالت العالیہ اور نواب فصیح جنگ بہادر معتمد مالگزاری تھے۔ اس کے قبل بھی اسی غرض سے بشیر باغ مین کئی روز تک کمیشن کے اجلاس ہوتے رہے جس مین منجانب پائیگاہ اور سرکار بصرف رز کثیر بڑے بڑے نامی گرامی بار سٹر ہندوستان سے آنکر بحث مباحثہ کر چکے تھے۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے لیگل اڈوایزر کی روداد مقدمہ پر رائے لی گئی لیکن اب تک اوس کا کوئی نتیجہ مفید مفر ظہور پذیر نہین ہوا۔

بذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۱۴ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ دربارہ تقرر کمیشن و تصفیہ مطالبات صرف خاص مبارک و دیوانی ہر سہ پائیگاہ حکم ہوا۔ جس کے ارکان نواب تلاوت جنگ بہادر (منجانب صرف خاص) اور نواب عقیل جنگ بہادر (منجانب پائیگاہ) اور فصیح جنگ بہادر (منجانب دیوانی) مقرر ہوئے۔ نواب تلاوت جنگ بہادر تینون ارکان مین سینیر ہونے سے کمیشن کے میر مجلس مقرر ہوئے۔

حسب فرمان خسروی مورخہ ۲ جمادی الاول ۱۳۳۰ھ پائیگاہ علاقہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ سے نواب رسول یار جنگ بہادر انسپکٹر جنرل پائیگاہ کے نام روداد مذکورہ بطور منصب اجرا کرنے کا حکم ہوا۔

نواب عقیل جنگ بہادر صدر الہام پائیگاہ اپنے حلق و سینہ کے معالجہ کے لیے یورپ جانے کی غرض سے تین ماہ کی رخصت حاصل کرکے بتاریخ ۱۴ خرداد ۱۳۳۲ف روز شنبہ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے۔ آپکی عدم موجودگی مین اجرائی کار اسٹیٹ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ و نواب سر آسمانجاہ کا انتظام حسب الحکم اعلیحضرت قدر قدرت کمیٹی پائیگاہ کے تفویض کیا گیا۔

ــــ نواب لطافت جنگ لطف الدولہ بہادر صدر المہام فوج وطبابت موسم گرما بسر کرنے کی غرض سے ۲۳ شعبان ۱۳۳۸ھ کو کوہ نیلگیری تشریف فرما ہوئے اور ۲۳ شوال ۱۳۳۹ھ کو مراجعت فرمائے بلدہ ہوئے۔

ــــ ۲۰ شوال ۱۳۴۰ھ روز چہارشنبہ شب کے ۹ بجے کے قریب نواب لطافت جنگ بہادر سواری موٹر دیوڑھی سے پہیل بنڈہ روانہ افروز ہو رہے تھے کہ چمپا پیٹہ کے میدان نزد چوراہ موٹر ڈرائیور کی غفلت کے باعث موٹر اولٹ کر سڑک سے ہٹ کر چھ فیٹ کے فاصلہ پر گر گئی جس سے نواب صاحب موصوف کو منھ پر بائیں آنکھ کے پاس اور سینہ وغیرہ پر چوٹ آئی جس کے صدمہ سے آپ بے ہوش ہو گئے اوسی حالت مین دوسری موٹر مین سوار کر کے پہیل بنڈا گئے خدا نے اپنا بہت فضل کیا۔ شکر علی خان صاحب معتمد اوسی موٹر مین ہمراہ سوار تھے اونہین اور موٹر ڈرائیور مسٹر روبین کو چوٹ آئی نواب صاحب موصوف کی عیادت کی غرض سے عہدہ داران سرکار عالی وامرائے بلدہ آئے۔ ڈاکٹری علاج معالج رہا۔ دو ہفتہ سے زاید عرصہ مین صحت کامل حاصل ہوئی۔

ــــ بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت امرائے پائیگاہ کو دو "دولہ" کا خطاب بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ فروردی ۱۳۳۲ف مندرجہ ذیل سرفراز ہوا۔

(۱) نواب محمد ولی الدین خان بہادر ولایت جنگ ولی الدولہ بہادر۔

(۲) نواب محمد معین الدین خان بہادر اعانت جنگ معین الدولہ بہادر۔

(۳) نواب محمد لطف الدین خان بہادر لطافت جنگ لطف الدولہ بہادر۔

ــــ ۲۱ شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو بوقت شب جناب دفار النسا بیگم صاحبہ ہمشیرہ نواب سر فخر شید جاہ مرحوم کا درگاہ حضرت حسین شاہ ولی مین انتقال ہوا۔

ــــ ۱۳ محرم ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ کو محل نواب سر وقار الامرا اقبال الدولہ مرحوم کا بتعام بیگم پیٹہ

انتقال ہوا اور اوسی روز شب کے دو بجے احاطہ مقبرہ پائیگاہ حضرت برہنہ شاہ صاحب مین دفن ہوئے۔ آپ نواب ولی الدولہ بہادر صدر المہام عدالت وکوتوالی وامور عامہ کے حقیقی والد اور محمد مقیم انصار جنگ کے صاحبزادی تھین۔

تختہ جات آمدنی واخراجات علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ونواب سر آسمانجاہ مرحوم سن ابتدائے ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف وعلاقہ نواب سر وقار الامرا مرحوم من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف درج ذیل ہے۔

تختہ حقیقی آمدنی علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	مال				
	(۱) معمول۔	عـ لـ لـ ح حـ ا مـ سـ ہ مـ سـ	عـ لـ لـ ح صـ ا لـ سـ ہ عـ	عـ لـ لـ ح ا ع سـ ہ ہـ	ا عـ لـ لـ ح ا ا ع لـ لـ ہ ہـ
	(۲) متفرق۔	ا ا ا لـ لـ ہ ہـ ح	ا ا لـ لـ لـ ہ لـ ا	ا ا ا لـ ہ ہـ ہـ	ا ا ا ا لـ لـ ہ لـ
	(۳) پیمایش وبندوبست	ا ہـ	حـ ا مـ سـ	ا لـ لـ ہ	ا ہـ

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(۴) سپرد دیہات۔				
	میزان (۱) صدر مد مالگزاری۔				
۲	آبکاری۔				
۳	افیون۔				
۴	چوبینہ۔				
۵	کاغذ مہور۔				
۶	معدنیات۔				
۷	رجسٹریشن۔				
۸	سود۔				

نمبر شمار	نام صدارت	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۹	عدالت ومحاسبی۔				
۱۰	کوتوالی۔				
۱۱	دفاتر جداگانہ۔				
۱۲	نذرانہ اوطان۔				
۱۳	متفرقات۔				
۱۴	تعمیرات وآبپاشی	۰	۰	لور	۰
۱۵	جمعیت۔				
۱۶	جوخرچ سنین ماضیہ۔				
۱۷	رقوم تصفیہ طلب۔	۰			

نمبر شمار	نام صدر مدات -	بابتہ ۱۳۲۷ف	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	میزان ابواب سرکاری -				
	ابواب غیر سرکاری -				
الف	پیشگی -		.		.
ب	قرضہ ارضی -	.	.		.
ح	حسابات امانتی -				
د	رسایدار سالی -		.		.
ہ	آیاپٹی -				
	میزان ابواب غیر سرکاری				
	میزان ابواب سرکاری و غیر سرکاری				

تختہ اخراجات حقیقی علاقہ پائیگاہ نواب سر خورشید جاہ مرحوم ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	واپسی۔				
۲	معاوضہ۔				
	(۱) انتظام اضلاع۔				
	(۲) بندوبست۔				
	(۳) سررشتۂ انعام۔				
	(۴) دیہہ صادر واسکل				
	(۵) پن منقطعات۔				
	میزان صدر مدات گذاری (۳)				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۴	آبکاری۔				
۵	چوبینہ۔				
۶	مہور۔				
۷	رجسٹریشن۔				
۸	اخراجات سود۔				
۹	(۱) محکمۂ صدر المہامی نسہ				
	(۲) مجلس انتظام پائیگاہ				
	(۳) دفتر صدر محاسبی				
	(۴) دفتر صدر خزانہ۔				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات	باتبہ سنہ ۱۳۲۷ف	باتبہ سنہ ۱۳۲۸ف	باتبہ سنہ ۱۳۲۹ف	باتبہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(۵) دفتر ماکولات ۔				
	میزان صدر مد (۹) انتظام پائیگاہ ۔				
	(الف) عدالت ۔				
۱۰	(ب) مجالس ۔				
	میزان صدر مد (۱۰) عدالت و مجالس ۔				
۱۱	کوتوالی ۔				
۱۲	تعلیمات ۔				
۱۳	طبابت ۔				
۱۴	دفاتر جداگانہ ۔				

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ ۱۳۲۷ف	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۵	صفائی۔	مالیہ	مالیہ	مامولہ	مالیہ
۱۶	اخراجات ذاتی۔	دوللبر	دوللبر	دوللبر	دوللبر
۱۷	رسوم۔				
۱۸	وظایف۔				
۱۹	مصارف مذہبی۔				
۲۰	کارخانجات۔				
۲۱	خلعت وتواضع۔				
۲۲	متفرق۔				
۲۳	ادائی قرضہ سنین۔				

نمبر شمار	نام مصدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۴	تعمیرات وآبپاشی۔				
۲۵	جمعیت۔				
۲۶	عطیہ شاہی ماہوار مورو ثی	۔	۔		
۲۷	جمعوخرچ سنین۔				۔
۲۸	رقوم جمعوخرچ تصفیہ طلب				
۲۹	الونس گرانی غلہ۔				
	میزان ابواب سرکاری۔				
	ابواب غیرسرکاری۔				
الف	پیشگی۔				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات	باقیہ سنہ ۱۳۲۷ف	باقیہ سنہ ۱۳۲۸ف	باقیہ سنہ ۱۳۲۹ف	باقیہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
ب	قرضہ عارضی۔	۰	۰	۰	[illegible]
ج	حسابات امانتی۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
د	ارسالی۔	۰	[illegible]	۰	[illegible]
ہ	ایاٹپی۔	۰	۰	۰	۰
	میزان ابواب غیر سرکاری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	میزان ابواب سرکاری وغیر سرکاری۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

تختہ حقیقی سلک جمع وخرچ علاقہ پائیگاہ نواب خورشید جاہ من ابتدائے ۱۳۲۷ف سنہ ۱۳۳۰ف لغایتہ

نمبر شمار	نام صدرات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	ابواب جمع				
۱	سلک -				
۲	ابواب سرکاری -				
۳	ابواب غیر سرکاری -				
	میزان جمع -				
	ابواب خرچ				
۱	ابواب سرکاری -				

	نام صدر مدات	باتہ سنہ ۱۳۲۷ف	باتہ سنہ ۱۳۲۸ف	باتہ سنہ ۱۳۲۹ف	باتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	ابواب غیر سرکاری -				
۲	باقی -				
	میزان خرچ -				

تخمنہ حقیقی آمدنی علاقہ پائیگاہ نواب سر آسمانجاہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

	نام صدر مدات آمدنی	باتہ سنہ ۱۳۲۷ف	باتہ سنہ ۱۳۲۸ف	باتہ سنہ ۱۳۲۹ف	باتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	ابواب مال				
	(الف) معمولی -				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ ۱۳۲۷ف	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(ب) متفرقات۔				
۱	(ج) سپرد دیہات				
	(د) پیمایش وبندوبست				
	میزان (۱) الف مالگزاری				
۲	آبکاری۔				
۳	افیون۔				
۴	چوبینہ۔				
۵	کاغذ مہور۔				
۶	معدنیات۔				

مالگزاری

نمبر شمار	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	رجسٹریشن ۔				
	میزان از نمبر (۱) تا (۷)				
۸	سود ۔				
	محکمہ جات سیول				
۹	عدالت و محبس (الف) عدالت				
	(ب) محبس				
	میزان (۹) عدالت و محابس				
۱۰	کوتوالی ۔				
	(الف) باغات				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۱	دفاتر مجددگانہ (ب) بازارات	۲۸۶۰۰	۲۸۶۰۰	۲۸۶۰۰	۲۸۶۰۰
	(ج) دارالطبع	۱۲۰۰	۰	۱۲۰۰	۰
	میزان (۱۱) دفاتر مجددگانہ	۲۹۸۰۰	۲۸۶۰۰	۲۹۸۰۰	۲۸۶۰۰
	میزان از نمبر (۹) تا (۱۱)	۳۱۱۰۰	۳۰۰۲۱	۳۱۱۰۰	۳۰۰۲۱
	متفرقات				
۱۲	نذرانہ۔	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰
۱۳	متفرقات۔	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰
	میزان از نمبر (۱۲) تا (۱۳)	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰	۲۰۰۰
	(الف) تعمیرات	۱۲۰۰	۱۲۰۰	۱۲۰۰	۱۲۰۰

نمبر شمار	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۶ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۴	(ب) آبپاشی				
	(ج) آب رسانی تالاب عمدہ پیداگر				
	میزان (۱۴) تعمیرات و آبپاشی				
۱۵	جمعیت۔				
	میزان از نمبر ۱ تا نمبر ۱۵				
۱۶	ابواب جمع خرچ سنین ماضیہ۔				
۱۷	رقوم جمع خرچ ابواب تصفیہ طلب۔				
	میزان ابواب سرکاری				

نشان سلسلہ	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	ابواب غیر سرکاری				
	(الف) پیشگی۔				
	(ب) قرضہ۔				
	(ج) حسابات امانتی۔				
	(د) ابواب ارسال۔				
	میزان ابواب غیر سرکاری				
	صدر میزان جمع۔				

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ پائیگاہ نواب آسمانجاہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدرات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	واپسی۔	۱۸۰۰	۳۸۰۰	۱۸۰۰	۱۸۰۰
۲	معاوضہ۔	۱۸۰۰	۳۰۰	۱۸۰۰	۳۸۰۰
	اخراجات متعلقہ وصول مال				
	(۱) انتظام اضلاع	۱۸۰۰	۳۰۰	۳۸۰۰	۳۸۰۰
	(۲) پیمایش و بندوبست	۱۸۰۰	۳۸۰۰	۳۸۰۰	۳۸۰۰
	(۳) [illegible]	۳۸۰۰	۱۸۰۰	۱۸۰۰	۳۸۰۰
	اسکیل وغیرہ۔				
	(۴) پن قطعہ جات	۳۸۰۰	۱۸۰۰	۳۸۰۰	۱۸۰۰
	وعوض				
	(۵) تنخواہ داران	۱۸۰۰	۱۸۰۰	۱۸۰۰	۱۸۰۰
	دیہات منضبط و غیرہ				

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۳	(۶) انجمن ہائے اتحادی قرضہ۔ میزان (۳) مالگزاری۔	۰	۱۷۶۰۰۰	۱۷۶۰۰۰	۱۷۶۰۰۰
۴	آبکاری۔	۴۶۲۵۰	۴۱۲۵۰	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰
۵	(۱) دفتر جنگلات (۲) اخراجات انتظام صحرا۔ میزان (۵) چوبینہ۔	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰
		۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰
		۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰
۶	کاغذ مہور۔	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰	۴۶۲۵۰
۷	رجسٹریشن۔	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰	۲۱۶۲۵۰
	میزان (نمبر ۳ تا ۷)	۱۷۶۰۰۰	۱۷۶۰۰۰	۱۷۶۰۰۰	۱۷۶۰۰۰

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	سود۔	۳۳۸۷۵۰	۳۸۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰	
	محکمہ جات سول				
۹	انتظام پائیگاہ (الف) محکمۂ صدر المہامی و انسپکٹری۔	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰
	(ب) دفتر مجلس	۳۳۸۷۵۰	۳۸۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰	۳۳۸۷۵۰
	(ج) دفتر صدر محاسبی	۱۴۱۰۰۰	۱۴۱۰۰۰	۱۴۱۰۰۰	۱۴۱۰۰۰
	(د) دفتر صدر خزانہ۔	۳۳۸۷۵۰	۳۳۸۷۵۰	۳۳۸۷۵۰	۳۳۸۷۵۰
	(ہ) انتظام ماکولات	۳۳۸۷۵۰	۳۳۸۷۵۰		
	میزان (۹) انتظام پائیگاہ	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰
۱۰	عدالت (الف)	۳۳۸۷۵۰	۳۸۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰	۳۳۸۷۵۰

نمبر شمار	نام مصدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	عدالت و محبس (ب) محبس۔				
	میزان (۱۰) عدالت و محبس				
	سررشتہ (۱) دفتر نظامت				
	(۲) ٹریننگ اسکول				
	(۳) خفیہ پولیس				
	(۴) صفائی۔				
	(۵) جمعیت ہیڈ کوارٹر				
	(۶) جمعیت اضلاع بلدہ۔				
	جمعیت۔	۰	۰	۰	۰

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	(۷) تعلقات۔				
	(۸) ناکہ جات				
	(۹) اسکیل وغیرکو توالی دیہات۔				
	میزان صدر مد (۱۱) کو توالی۔				
۱۲	تعلیمات۔				
۱۳	طبابت۔				
۱۴	دفاتر جداگانہ۔				
	میزان از نمبر (۹ تا ۱۴)				
۱۵	صفائی۔				

نمبر شمار	نام صدرات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۶	اخراجات ذاتی ۔				
	عطیات ۔				
۱۷	رسوم واران ۔				
۱۸	وظایف ۔				
۱۹	عطیہ شاہی ۔	۔	۔		
۲۰	مصارف مذہبی و یومیہ ومعمول وغیرہ ۔ میزان از نمبر ۱ تا ۲۰)				
۲۱	کارخانہ جات ۔				
	متفرقات				

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	باتبہ سنہ ۱۳۲۷ ف	باتبہ سنہ ۱۳۲۸ ف	باتبہ سنہ ۱۳۲۹ ف	باتبہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲۲	خلعت و تواضع و ضیافت -	۱۸۰	۰	۱۸۶	۱۸۳
۲۳	متفرقات -	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱
۲۴	ادائی قرضہ سنین ماضیہ	۱۸۶	۱۸۳	۱۸۶	۱۸۶
	میزان از نمبر ۲۲ تا ۲۴ -	۱۴۲۱	۱۴۲۴	۱۴۲۷	۱۴۲۷
۲۵	تعمیرات و آبپاشی -	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱
تجمیلیات	(۱) دفتر نظامت خارج	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳
	(۲) فوج باقاعدہ -	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱
	(۳) فوج بے قاعدہ	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱
	(۴) مردمان جلو -	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱	۱۲۴۱

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابت سنہ ۱۳۲۸ف	بابت سنہ ۱۳۲۹ف	بابت سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	جمعیت (۵) بارگران			
	(۶) امتیازیان			
	(۷) ملازمان			
	متفرقات			
	میزان (۲۵) جمعیت			
۲۶	قحط			
	میزان (زنبر ۱ تا ۲۶)			
۲۷	رقوم جمع خرچ تصفیہ طلب			
۲۸	رقوم جمع خرچ متفرقہ			
	میزان ابواب سرکاری			

نمبر شمار	نام مد و مدات اخراجات	باتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	باتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	باتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	باتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶

ابواب غیر سرکاری

(الف) پیشگی ۔				
(ب) قرضہ ۔				
(ج) حسابات امانتی ۔				
(د) ابواب ارسال ۔				
میزان ابواب غیر سرکاری ۔				
صدر میزان خرچ ۔				

تختہ سلک علاقہ بایگاہ نواب سر آسمانجاہ من ابتدائے سنہ ۱۳۲۷ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام ابواب	بابتہ سنہ ۱۳۲۷ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
	صیغۂ جمع				
۱	سلک ۔				
۲	ابواب سرکاری ۔				
۳	ابواب غیر سرکاری ۔				
	میزان				
	صیغۂ خرچ				
۱	ابواب سرکاری ۔				

نشان سلسلہ	نام ابواب	بابتہ ۱۳۲۷ف	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۲	ابواب غیر سرکاری۔				
	باقی۔				
	میزان				

تختہ حقیقی آمدنی پائیگاہ نواب سر وقار الامرا من ابتدائے ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
۱	**ابواب مال**			
	(۱) زراعت و رعیت واری۔			
	(۲) سر رشتہ مقطعہ جات۔			

نمبر شمار	نام صدر مدات آمدنی ۔	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	(۳) عطیات شاہی ۔	۵۱۴۰۰ ۶ر	۱۸۰۰۰	۴۱۲۱۰
	(۴) بنجرائی ۔	۳۵۸۰ ۱۵ر۱۱ر	۳۵۸۰	۸۰۸۰
	(۵) سرد رختی ۔	۴۱۲۷ ۷ر۳ر	۸۰۸۰	۸۰۸۰
	(۶) متفرقات ۔	۸۰۸۰ ۹ر۷ر	۱۰۸۰۰	۸۰۸۰
	میزان (۱) مالگزاری ۔	۱۰۸۰۰ ۱۱ر۱ر	۸۰۸۰	۱۰۸۰۰
۲	معاوضہ آبکاری واپیون ۔	۰	۴۱۲۷	۱۰۸۰۰
۳	آبکاری ۔	۵۱۴۰۰ ۶ر۱ر	۱۰۸۰۰	۴۱۲۷
۴	چوبینہ ۔	۱۰۸۰۰ ۲ر۱ر	۴۱۲۷	۳۵۸۰
۵	کاغذ مہور ۔	۴۱۲۷ ۱۰ر۳ر	۴۱۲۷	۱۰۸۰۰

نمبر شمار	نام صدر مدات آمدنی۔	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
۶	رجسٹریشن۔	۱۴۷۱۷ عـ ۴ر	۳۰۷۱۷ عـ	۳۰۷۱۷ عـ
۷	سود۔	۱۰۰۰ عـ ۱۲ر ۵ر	۱۰۰۰ عـ	۱۰۰۰ عـ
۸	عدالت و محاسبہ۔	۳۰۷۱۷ عـ ۷ر ۸ر	۳۰۷۱۷ عـ	۳۰۷۱۷ عـ
۹	کوتوالی۔	۷۰۷۱۷ عـ ۱۵ر ۳ر		
۱۰	تعلیمات۔	۱۰۰۷۱۷ عـ ۵ر	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ
۱۱	طبابت۔	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ
۱۲	صفائی۔	۱۰۰۷۱۷ عـ ۱۵ر ۱۱ر	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ
۱۳	تعمیرات۔	۱۰۰۷۱۷ عـ ۱۴ر ۲ر	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ
۱۴	دفاتر جداگانہ۔	۱۰۰۷۱۷ عـ ۱۵ر ۶ر	۱۰۰۷۱۷ عـ	۱۰۰۷۱۷ عـ

نمبر شمار	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
۱۵	متفرقات۔			
	میزان ابواب سرکاری۔			
	ابواب غیر سرکاری۔			
۱	(الف) پیشگی۔			
۲	(ب) قرضہ۔			
۳	(ج) حسابات امانتی۔			
۴	(د) لوکلفنڈ۔	۰	۰	۰
۵	(ہ) آیاپٹی۔			
	میزان ابواب غیر سرکاری۔			

نشان سلسلہ	نام صدر مدات آمدنی	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	صدر میزان ابواب سرکاری و غیر سرکاری -	ع ل ۷ ک ع ۱ ک ۵ ع ۲/۱۰ ہ	ع ل ۷ ک ع ۱ ک ۵	ع ل ۷ ک ع ۱ ک ۵

تختہ حقیقی اخراجات علاقہ پائیگاہ نواب سر وقار الامرا من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۂ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
۱	واپسی -	ع ۱ ہ ۶/	ل ع ۱۲۱ ہ ع ۵	ہ ع ۵
۲	معاوضہ -	ل ع ۱۷ ہ ۵ ع ۳/۹ ہ	ع ۱ ک ۵	ہ ک ل ع ۵
۳	اخراجات متعلقہ وصول مال -			
	(۱) انتظام تعلقات -	ل ہ ک ع ۵ ع ۵/۶ ہ	ہ ل ۷ ع	ہ ع ۱۲ ہ ع ۵
	(۲) پیمایش و بندوبست -	ع ک ہ ل ۵ ع ۱۳/۷ ہ	ک ہ ع ۵	ا ل ہ ہ

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	(۳) دیہہ صادر۔	۲۶/۲ھ		
	(۴) دست بند	۱۰/۳ھ		
	میزان صدر مد (۳) مالگزاری۔	۳/۶ھ		
۴	آبکاری۔	۶/۱ھ		
۵	چوبینہ۔	۱۱/۱ھ		
۶	کاغذ مہور۔	۹/		
۷	رجسٹریشن۔	۵/۱۱ھ		
۸	سود۔	۶/۴ھ		
۹	انتظام پائیگاہ			

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵
	(۱) محکمۂ صدر المہام پائیگاہ۔			
	(۲) مجلس انتظام پائیگاہ۔			
	(۳) دفتر صدر محاسب پائیگاہ			
	(۴) دفتر سررشتہ داری۔			
	(۵) دفتر مہتمم صدر خزانہ پائیگاہ۔			
	(۶) دفتر ماکولات سرکار عالی			
	(۷) دفتر انجمن اتحاد قرضہ باہمی۔			
	میزان صدر مد (۹) انتظام پائیگاہ۔			
	(۱۰) عدالت و محالس			
	(۱) عدالت۔			

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵
	(۲) محالس۔	اعماعہ ۱ر۵ر	اعماعہ	اعماعہ
	مزاای صدر مدات عدالت و محالس۔	ععلاعہ ۱۰ر۱۱ر	ععلاعہ	ععصاعہ
۱۱	کوتوالی۔	لہوصاعہ ۲ر۶ر	مسماعہ	مسلاعہ
۱۲	تعلیمات۔	ععلاعہ ۱۲ر۱۰ر	ععلاعہ	یہمساعہ
۱۳	طبابت۔	لہوعسلہ ۱۱ر۱۰ر	لہوعسلہ	ععصاعہ
۱۴	دفاتر جداگانہ۔	یہمسلہ ۸ر۱۴ر	یہمسلاعہ	یہمسلہ
۱۵	صفائی۔	یہمصلہ ۶ر	یہمسلہ	یہمسلہ
۱۶	اخراجات ذاتی۔	دولاکھ لہصلہ ۱ر۲ر	دولاکھ لعلاعہ	دولاکھ ععسلہ
۱۷	رسوم واردات۔	لہعلاعہ ۱ر۵ر	صلاعہ	لہولاعہ

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ سنہ ۱۳۴۸ ف	بابتہ سنہ ۱۳۴۹ ف	بابتہ سنہ ۱۳۵۰ ف
۱	۲	۳	۴	۵
۱۸	وظایف ۔			
۱۹	مصارف مذہبی ۔			
۲۰	کارخانہ جات ۔			
۲۱	خلعت و تواضع و ضیافت ۔			
۲۲	متفرقات ۔			
۲۳	ادائی قرضہ ۔			
۲۴	تعمیرات و آبپاشی ۔			
۲۵	جمعیت ۔			
۲۶	رقوم جمع و خرچ سنین ماضیہ ۔			

نمبر شمار	نام صدر مدات اخراجات	بابتہ ۱۳۲۸ف	بابتہ ۱۳۲۹ف	بابتہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	میزان ابواب سرکاری۔			

ابواب غیر سرکاری

۱	(الف) پیشگی۔			
۲	(ب) قرضہ۔			
۳	(ج) حسابات امانتی۔			
۴	(د) لوکلفنڈ۔			
۵	(ہ) آبیاشی۔			
	میزان ابواب غیر سرکاری۔			
	صد میزان خرچ ابواب سرکاری و غیر سرکاری۔			

گوشوارہ سلک پائیگاہ نواب سرو قارالامرا من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
	بابتہ جمع			
۱	سلک اول۔	دو لاکھ نو ہزار عدد ۳	دو لاکھ اٹھارہ ہزار عدد	سے لاکھ بیس ہزار عدد
۲	ابواب سرکاری۔	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد ۱۴ ر ۴ ہ	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد
۳	ابواب غیر سرکاری۔	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد ۶ ر ۴ ہ	سے لاکھ بیس ہزار عدد	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد
	میزان۔	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد ۵ ر ۱ ہ	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد
	بابتہ خرچ			
۱	ابواب سرکاری۔	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد ۶ ر ۴ ہ	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد	۷ لاکھ ۷۷ ہزار عدد

نمبر شمار	نام صدر مدات	بابتہ سنہ ۱۳۲۸ف	بابتہ سنہ ۱۳۲۹ف	بابتہ سنہ ۱۳۳۰ف
۱	۲	۳	۴	۵
۲	ابواب غیر سرکاری۔	۳۵۸۵۰۰ لک ۲ر۶ر	۱۰۰۰۰۰ لک ۱۱۵۰۰۰	۱۰۴۲۰۰ لک ۱۰۰۰۰
۳	سلک آخر۔	۲۰۴۲۰۰ دو لک ۱۳ر	۲۰۰۳۵۰۰ دو لک ۱۰۰۳۵۰۰	۱۰۰۰۰۰ لک ۱۰۰۰۰
۴	میزان خرچ۔	۵۹۲۵۰۰ پنج لک ۵ر۱۲ر	۳۰۴۱۰۰ تین لک ۴۱۰۰	۱۰۴۲۰۰ لک ۱۰۰۰۰

حالات خاندان نواب سالار جنگ

فصل (۱۲)

۱ یکم رمضان سنہ ۱۳۳۸ھ م ۲۰ر مئی سنہ ۱۹۲۰ء روز پنجشنبہ نواب یوسف علیخان سالار جنگ ثالث بغرض سیاحت یورپ بلدہ سے جانب بمبئی روانہ ہوئے اور وہاں سے جہاز مانڈلے مین سوار ہوکر راہی یورپ ہوئے۔ بعد انقراغ سیاحت ۱۶ر جمادی الاول سنہ ۱۳۳۹ھ م ۲۶ر جنوری سنہ ۱۹۲۱ء روز چہارشنبہ کو ولایت سے بلدہ واپس داخل ہوئے۔

۲ آپ کئی روز سے فتق کے عارضہ سے علیل تھے لہذا ۲۷ر شوال سنہ ۱۳۴۰ھ روز شنبہ کو ڈاکٹر ہنٹ سے آپریشن کرایا گیا حالت نازک تھی اس لیئے دیوڑھی سالار جنگ بہادر کے کمپونڈ سے گاڑیون کی آمدورفت کی ممانعت اوس روز کے لیئے ڈاکٹر کی ہدایت پر کردی گئی تھی اوس کے بعد آپ صحت یاب ہوگئے۔

باب

موقت الشیوع پرچے

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۳۴۳

فصل (۱)

۱۔ اعلان معتمدی عدالت وکونسل سرکار عالی۔ پہ سلسلہ اعلان مورخہ ۱۶ر فروردی ۱۳۲۹ف مجریہ پولٹیکل ڈپارٹمنٹ سرکار عالی حسب منظوری حضرت اقدس مشتہر کیا جاتا ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین کوئی شخص (خواہ ملازم سرکاری ہو یا غیر ملازم اور سرکار عالی کی رعایا سے ہو یا نہ ہو۔) اور کوئی کلب یا کتب خانہ یا اسی قبیل کا کوئی انسٹیوشن آیندہ مندرجۂ ذیل اخبارات خرید یا فروخت نہ کرے یا فروخت کے لیئے یا اور طریقہ پر قبضہ مین نہ رکھے یا معرض بیع مین نہ لائے یا تقسیم یا درآمد نہ کرے۔ بصورت خلاف ورزی خاطی کی نسبت علاوہ قانونی کارروائی کے صیغۂ انتظامی سے بھی ایسی سزا تجویز کیجائے گی جو سرکار عالی کو مناسب معلوم ہو۔ (ملاحظہ ہو جریدہ ۸ر امرداد ۱۳۳۱ف جلد ۵۳ جزو اول صفحہ ۳۷۴)۔

سلسلہ نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۱	ہتوادی۔	بنگالی	کلکتہ	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق مین جریدہ مورخہ ۲۰ر فروردی ۱۳۱۹ف مین حکم شایع ہو چکا تھا۔
۲	کیسری۔	مرہٹی۔	پونہ	〃 〃 〃

نمبر شمار	نام اخبار	زبان	مقام اشاعت	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵
۳	کرتبویر۔	مرہٹی	ٹھانہ	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دینے کا سابق مین جریدہ موضہ ۲۰ رجنوری ۱۹۱۰ء سنہ ۱۳۱۹ف مین حکم شایع ہوچکا تھا۔
۴	باریسال ہتشی۔	بنگالی	باریسال	〃
۵	سیاست۔	اردو	لاہور	ملک سرکار عالی مین اس کا داخلہ ممنوع قرار دیا گیا۔ جریدہ ۲۱ راردی بہشت سنہ ۱۳۳۲ف جلد (۴۵) نمبر (۲۵) جزو اول صفحہ (۲۴۸)

بزبان اُردو

اخبارات

نظامی۔ یہ ہفتہ وار پرچہ زیر اہتمام امیر حمزہ صاحب مالک مطبع اخبار نظامی حیدرآباد مین طبع ہوکر بزبان اُردو (۱۲) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا۔ اس کا سالانہ چندہ عام خریدارون سے (۵) روپیہ مقرر تھا۔ ۲۹ رمارچ سنہ ۱۹۱۳ء کا پرچہ ہماری نظر سے گذرا اوس پر جلد (۹) نمبر (۱۱) درج تھا اوس سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ غالباً یہ پرچہ سنہ ۱۹۰۳ء سے شایع ہونا شروع ہوا ہوگا اور سنا جاتا ہے کہ وہ گیارہ سال جاری رہا۔

صحیفہ۔ یہ بشکل رسالہ ماہوار ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۲۲ھ سے شایع ہونا شروع کیا اور سنہ ۱۳۳۲ھ سے یہ روزآنہ اخبار کی شکل مین بلالحاظ تعطیل اخبار مشیر دکن کے سائز پر شایع ہونا شروع کیا۔ بعد ۲۲ ربیع الثانی سنہ ۱۳۴۰ھ سے یہ اخبار رہبر دکن کی تقطیع پر روزانہ شایع ہوتا ہے۔ سالانہ قیمت عام خریدارون سے (۱۵۰) مقرر ہے۔

عثمان گزٹ۔ یہ روزآنہ اخبار بزبان اُردو یکم ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ سے زیر اہتمام مولوی عبدالحی صاحب حنفی مہتمم عثمان پریس بلدہ حیدرآباد سے پیمانہ تقطیع اخبار مشیر دکن (۴) صفحہ پر شایع ہونا شروع کیا۔ اس کے ایڈیٹر۔ جی۔ ایچ سید رضا شاہ صاحب ترمذی انجم تھے۔ عام خریداروں سے اسکی قیمت سالانہ (۷) مقرر تھی۔ بلحاظ اخراجات آمدنی غیر مکتفی ہونے سے ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۱ھ سے اس کا شایع ہونا بند ہوا۔

رہبر دکن۔ یہ روزآنہ اخبار ۲۶ شہریور ۱۳۳۰ف سے زیر ایڈیٹر و مالک مولوی سید احمد محی الدین صاحب تقطیع ۱۸-۲۲-۴ صفحہ پر بزبان اردو افضل گنج حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا۔ اس مین ابتداً کچھ حصہ نظم۔ نثر مین اصلاحی۔ تمدن۔ معاشرتی۔ سیاسی مضامین کے سوا دوسرے جراید کے تراجم اور مفید اقتباس ہوا کرتے ہین۔ عام خریداروں سے اس کی سالانہ قیمت (۵) روپیہ علاوہ محصول ڈاک مقرر ہے۔ امداداً سرکارمین اس کا کوئی پرچہ نہین خریدا جاتا۔ اس وقت تعداد خریداران (۹۰۰) ہے۔

رسالہ جات

اتالیق۔ یہ رسالہ ماہ فروردی ۱۳۲۷ف سے زیر ایڈیٹری مولوی فاضل محمد عبدالایب صاحب کوکب مقام شاہ علی بنڈہ سے ڈیمی سائز ۱/۱۶ بزبان اردو ماہواری شایع ہونا شروع ہوا۔ اس مین کمسن طالب علمون کی علمی ترقی اور اخلاقی اصلاح کے مضامین نظم و نثر مین لکھے جاتے ہین۔ اس کا سالانہ چندہ (عہ) ہے۔ تعداد خریدار ایک ہزار ہے اور امداداً سرکارمین اس کے (۶۷) پرچے خریدے جاتے ہین۔ اب تک یہ رسالہ جاری ہے۔

واعظ۔ یہ رسالہ یکم ماہ محرم ۱۳۳۷ھ سے ماہواری شایع ہونا شروع ہوا۔ بعد یکم محرم ۱۳۳۸ھ سے مسلمانون کا ہفتہ وار مذہبی رسالہ بطور واعظ (۱۶) پونیا سائز کا بزبان اُردو زیر ایڈیٹری حاجی مولوی محمد عبدالوہاب صاحب عندلیب مقام شاہ علی بنڈہ حیدرآباد سے شایع ہونا شروع کیا

اس کی قیمت سالانہ عام خریداروں سے (۱۲) روپیہ مقرر ہے۔ تعداد خریدار (۲۶۲۵) ہے ان کے بمجلہ برائے مدارس سرکارعالی (۱۷۵۰) برائے پیش امامان مساجد واہل احادیث شرعی صیغۂ امور مذہبی (۷۵۰) اسٹ ہوپال مین صیغۂ مذہبی کے لیئے (۲۵) خریدے جاتے ہین۔

دوست۔ یہ رسالہ ماہانہ بزبان اُردو زیر اہتمام پنڈت ولیشنو مادھوراؤ ماہ اسفندار سنہ ۱۳۲۹ف سے (۶۴) صفحہ پر مقام امیر پیٹہ متصل بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا اور اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (۱۲) سکۂ عثمانیہ مقرر تھی۔ مضامین حسب ذیل ہونے کا وعدہ کیا گیا۔

حصۂ اوّل مین وہ تمام قوانین جو ملک کے اعلیٰ محکمجات مجلس وضع قوانین سرکارعالی سے منظور ہون۔

حصۂ دوم مین اعلیٰ محکمجات ملک سرکارعالی کے احکام وگشتیات۔

حصۂ سوم مین عام مضامین۔

بڑی تقطیع پر قانونی رسالہ جات کی تقطیع پر طبع ہوتا رہا۔ کاغذ اور لکھائی وچھپائی معمولی تھی۔ پہلے نمبر کے بعد پھر کوئی نمبر ہماری نظر سے نہین گذرا۔

نونہال۔ یہ رسالہ زیر ایڈیٹرن محمد غوث الدین صاحب بی۔اے (علیک) ماہ رجب سنہ ۱۳۳۹ھ سے دفتر نونہال محلہ چیلہ پورہ حیدرآباد دکن سے بر ماہ ہلالی کی پہلی تاریخ سے بزبان اردو شایع ہونا شروع کیا۔ اس کا سالانہ چندہ (۱۲) روپیہ ہے اور تعداد صفحہ (۲۴) سائز رسالہ دلگداز ہے۔ قواعد رسالہ مین تحریر ہے کہ صرف ایسے مضامین درج ہوسکین گے جو طلبہ کے لئے مفید ہون مذہبی اور سیاسی مضامین سے بالکل احتراز کیا جائیگا۔

النساء۔ یہ رسالہ زیر ایڈیٹرس ومالکہ جنابہ صغرا بیگم صاحبہ اہلیہ سید ہمایون مرزا صاحب بیرسٹرایٹ لا بزبان اُردو ڈیمی سائز کے عموماً (۲۴) صفحہ پر یکم شعبان سنہ ۱۳۳۸ھ سے صغرا منزل

ہمایون نگر بیرون بلدہ سے شایع ہونا شروع کیا۔ اس مین معاشرتی و اخلاقی مباحث پر مضامین ہوتے ہین خصوصاً جن کا تعلق مستورات سے ہوتا ہے۔ قیمت رسالہ سالانہ (۴ے) تعداد خریدار (۵۵۰) ہے۔ مدارس ہائے نسوانیہ۔ فوقانیہ و تعلیم المعلمات مین حسب الحکم سرکار محکمۂ نظامت تعلیمات چند پرچے بھیجے جاتے ہین۔

اردو۔ یہ سہ ماہی رسالہ جس کو انجمن اُردو (اورنگ آباد) نے ماہ جولائی ۱۹۲۱ء سے شایع کرنا شروع کیا۔ یہ خالص ادبی رسالہ ہے جس مین زبان ادب کے مختلف شعبون اور پہلوؤن پر بحث ہوتی ہے۔ حجم کم سے کم (۱۵۰) اور زیادہ سے زیادہ (۲۰۰) ہے قیمت سالانہ (۱۲ر) معہ محصول ڈاک اور ارکان انجمن اردو سے (۱۲ر۸) ہے۔ سائز تختی رسالہ ادیب الہ آباد وانڈین پریس مماثل ہے۔

نمایش۔ یہ رسالہ یکم آذر ۱۳۳۱ف سے جاری ہوا۔ صرف صنعت و حرفت تجارت و زراعت کے مضامین طبع ہوتے ہین۔ ۹×۱۴ انچہ کا حجم (۱۶) صفحہ ہے۔ زیر ایڈیٹری و مالک مولوی مرزا رفیق بیگ صاحب کاچی گوڑہ حیدرآباد سے بزبان اردو ماہانہ طبع ہونا شروع کیا۔ اس کی قیمت عام خریدارون سے سالانہ (۴ے) مقرر ہے۔ امداد سرکار مین صیغۂ لوکلفنڈ اضلاع کے لئے (۱۰۳) اور مدارس سرکاری کے لئے (۸۹) رسالے خریدے جاتے ہین۔

ترقی۔ یہ رسالہ ماہواری ماہ ربیع الاوّل ۱۳۴۱ھ سے زیر اہتمام مولوی ابوالمکارم صاحب صدیقی شایع ہونا شروع ہوا ہے۔ ادبی۔ تاریخی۔ معاشی اور تعلیمی مضامین اس مین ہوتے ہین۔ رسالہ کا حجم علاوہ ٹائٹل پیج کے (۴۶) صفحہ ہے قیمت سالانہ (۴) روپیہ مقرر ہے۔

بزبان مرہٹی

اخبارات

نظام وبیجے۔ یہ ہفتہ وار اخبار ۹ بہمن ۱۳۳۰ف سے بڑی تقطیع پر زیر اہتمام پنڈت لچھمن بلونت راؤ صاحب پہاٹک انبیکا پریس گولی گوڑہ مین طبع ہوکر ہر شنبہ کو شایع ہوتا ہے۔ اور سالانہ قیمت (۱۴ ہے) معہ محصول ڈاک مقرر ہے۔

رسالہ جات

نیائے بودہ۔ یہ قانونی رسالہ ماہ آذر ۱۳۲۷ف سے زیر نگرانی و اہتمام وینکٹ راؤ پال پانڈے بالارام پنڈت پانڈے و ناگوراؤ صاحب ہرکارے مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تھا۔ اس مین حسب ذیل مضامین ہوا کرتے تھے۔

۱ فیصلہ مالگزاری ۲ فیصلہ دیوانی ۳ گشتیات سرکاری ۴ قوانین سرکاری۔ اس کی سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک (۵ ہے) روپیہ سکہ عثمانیہ مقرر تھی تعداد صفحہ (۲۰) اور تقطیع مثل رسالہ مقنن دکن کے تھی۔ سنا گیا کہ اس رسالہ کی دو سال سے زیادہ حیات نہ رہی۔

اودے۔ یہ رسالہ سمت ۱۹۴۳ م ۱۳۳۹ھ سے زیر نگرانی دینا ناتھ وشٹ (۴۸) صفحہ پر چھوٹی تقطیع پر مقام اورنگ آباد سے شایع ہونا شروع ہوا۔ اس کی قیمت سالانہ معہ محصول ڈاک (۵ ہے) مقرر تھی۔ اس کے دو تین نمبر سے زاید نہ نکلے۔

علاوہ مذکور الصدر اخبارات و رسالجات کے مندرجۂ ذیل مفصل حالات جو بعد کوشش معلوم ہوئے وہ درج ذیل ہین۔

۱ اورنگ آباد سماچار۔ یہ اخبار بزبان مرہٹی مقام اورنگ آباد سے شایع ہوتا تھا۔

۲ گنگا لہری۔ یہ رسالہ بزبان مرہٹی مقام ناندیڑ سے شایع ہوتا تھا۔

انگریزی

حیدرآباد دیوتہ۔ یہ رسالہ ماہانہ یکم جنوری ۱۹۲۳ء سے زیر ایڈیٹری مسٹر جگناتھ راؤ مقام ہورتاون نزد مشیر آباد سے (۲۴) صفحہ پر بزبان انگریزی شایع ہوتا ہے اسمین علمی و اخلاقی

مضامین ہوا کرتے ہین۔ اور اس کی قیمت طلباء مدارس سے (عیان) اور دیگر حضرات سے (دے) سالانہ مقرر ہے۔

کتب شایع و رجسٹر شدہ وغیرہ بلحاظ فن و زبان من ابتدائے ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف

علم دوست حضرات باشندگان ملک سرکار عالی جن تالیف و تصنیف کا شوق ہے بلحاظ فن و زبان ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف اون کے قلم سے جتنے کتب شایع ہوئے ہین اون کا ایک تختہ درج ذیل ہے۔ اوس کے ملاحظہ کرنے سے اس امر کا پتہ چلتا ہی کہ یہان کا علمی مذاق کس طرح کا ہے اور مولفین و مصنفین کے میلان طبع کا اُس تختہ کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین صحیح اندازہ قایم کر سکتے ہین۔

تختہ تعداد کتب شایع شدہ بلحاظ فن و زبان ملک سرکار عالی من ابتدائے ۱۳۱۶ف لغایۃ ۱۳۳۱ف

بلحاظ فن

نمبر شمار	نوعیت کتاب	۱۳۱۶ف تا ۱۳۳۱ف	۱۳۲۰ف	۱۳۲۱ف	۱۳۲۲ف	۱۳۲۳ف	۱۳۲۴ف	۱۳۲۵ف	۱۳۲۶ف	۱۳۲۷ف	۱۳۲۸ف	۱۳۲۹ف	۱۳۳۰ف	۱۳۳۱ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱	جملہ تعداد کتب شایع شدہ	۶۹۰	۳۶۴	۱۵۹	۲۲۶	۳۴۳	۳۲۵	۱۶۱	۱۸۶	۱۴۰	۱۱۲	۱۵۶	
۲	تعداد کتب رجسٹر شدہ	۱۰۶	۳۵	۱۰	۲۱	۴۰	۱۲	۱۰	۲۴	۱۰	۷	۲۳	
۳	کتب قانونی	۱۶۸	۶۱	۲۱	۳۴	۱۶۰	۱۴	۲۴	۳۵	۲۵	۲۱	۴۵	
۴	نظم و نثر	۴۲۰	۶۳	۴۳	۴۶	۵۵	۶۸	۳۳	۳۷	۱۴	۱۱	۲۵	
۵	تعلیمی یا درسی	۶۲	۰	۰	۲۵	۴۳	۲۷	۱۶	۲۰	۱۶	۱۴	۱۴	
۶	دینی یا مذہبی	۵۳	۳۴	۲۶	۶۲	۵۱	۶۱		۳۷	۴۳	۲۱	۴۰	

نمبر شمار سلسلہ	نوعیت کتاب	ف ۱۳۱۹ فصلی	ف ۱۳۲۰ فصلی	ف ۱۳۲۱ فصلی	ف ۱۳۲۲	ف ۱۳۲۳	ف ۱۳۲۴	ف ۱۳۲۵	ف ۱۳۲۶	ف ۱۳۲۷	ف ۱۳۲۸	ف ۱۳۲۹	ف ۱۳۳۰	ف ۱۳۳۱
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	
۷	تاریخی وسوانح	۳۳	۱۹	۵	۱۷	۱۱	۸	۱۰	۳	۱۱	۶	۹		
۸	قصہ کہانی۔	۳۸	۰	۰	۵	۳	۹	۱	۱	۱۴	۲	۴		
۹	طب حفظان صحت	۱۹	۰	۰	۰	۱۰	۲	۲	۰	۵	۳	۱۰		
۱۰	اخلاق اسباب	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۰	۰	۰	۰		
۱۱	مختلف مضامین	۰	۱۷۷	۶۴	۳۷	۶۳	۷۶	۴۶	۴۶	۴۱	۲۴	۹		

بلحاظ زبان

۱	اردو۔	۶۱۱	۱۲۵	۱۴۲	۲۰۰	۳۱۷	۳۳۰	۱۹۷	۲۳۲	۲۵۲	۱۲۱	۲۷۹	۱۸۲	
۲	فارسی۔	۲۰	۱۱	۲	۴	۱۰	۱۵	۱۲	۹	۴	۲	۲	۴	
۳	عربی۔	۳۰	۲	۳	۹	۲۲	۱۴	۲	۶	۸	۱	۲	۱	
۴	مرہٹی	۷	۷	۶	۱۷	۲۹	۱۷	۹	۴۰	۱۳	۳	۹	۶	
۵	تلنگی۔	۱۹	۴	۶	۲۳	۱۹	۱۹	۱۰	۲۰	۷	۲۰	۳۷	۱۳	
۶	انگریزی۔	۲	۰	۰	۲	۱۰	۱۴	۹	-	۲	۰	۰	۱	
۷	سنسکرت	۰	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۴	۰	۱	۱	
۸	مارواڑی	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	-	۹	۰	۰	۱	
۹	کنڑی۔	۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	
۱۰	ہندی۔	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	۰	۰	
۱۱	گجراتی۔	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	

فہرست تاریخ دکن

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۳۷

(۲) فصل ۱

نمبر شمار سلسلہ	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	آثار الکرام ۔	مولوی حکیم شمس اللہ صاحب قادری ۔	سنہ ۱۹۱۱ء	مطبوعہ	اردو	
۲	تاریخ مختصر حیدرآباد ۔	محمد فرید الدین خانصاحب خلف نواب سلطان الملک بہادر	سنہ ۱۳۳۵ھ	״	فارسی ۔	
۳	حالات بیدر ۔	مولوی عبدالوہاب صاحب عندلیب ۔	سنہ ۱۳۳۰ف	״	اُردو	
۴	حدیقہ عثمانی ۔	مولوی سید منظر علی صاحب	سنہ ۱۹۲۳ء	قلمی ۔	״	
۵	خیابان آصفی ۔	مانک راؤ ٹھل راؤ مولف بستان آصفیہ	سنہ ۱۳۴۰ھ	مطبوعہ	״	خلاصہ تاریخ بستان آصفیہ ہر سہ حصص و دیگر حالات
۶	سوانح عمری سلطان علاء الدین حسن گنگو بہمنی ۔	مولوی محمد عبدالوہاب صاحب		״	״	
۷	سوانح (یعنی احوال) حیدرآباد	مرتبہ منجانب سکریٹریٹ	سنہ ۱۹۲۲ء	״	انگریزی	بتقریب تشریف آوری حیدرآباد

نمبر شمار	نام کتاب	نام مصنف یا مولف	سنہ تصنیف وطبع	مطبوعہ یا قلمی	زبان	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	سیاحت نامہ شہزادہ ویلس۔	مولوی سید منظر علی صاحب	״	قلمی	اُردو	ہزز ائل ہائینس پرنس آف ویلز
۹	قلمرو آصفی۔			مطبوعہ	״	دربارۂ درآمد و برآمد اشیاء، ملک سرکار عالی۔

باب ۸

حفظانِ صحت

انفلونزا

فصل (۱) بلدۂ حیدرآباد مین اس کے دو حملے ہوئے۔ پہلا تو کسی قدر ہلکی قسم کا تھا جو ماہ اگسٹ سنہ ۱۹۱۸ء مین ہوا اور دوسرا جو کہین بڑھکر شدید تھا۔ وسط ماہ ستمبر سے ڈیسمبر کے ہفتۂ اول تک رہا۔ یہان یہ مرض آہستہ پھیلتا رہا۔ روزانہ اموات کی اوسط ماہ ستمبر کے آخر تک بمقابلہ معمولی کے ۲۵-۳۰ سے ۵۸ پر بڑھ گیا ماہ اکتوبر مین بسرعت بڑھا اور ۲۷ اکتوبر سنہ ۱۹۱۸ء کو اپنی انتہائی حد کو پہنچ گیا۔ جبکہ اس سے (۴۶۴) کی تعداد تک موتین واقع ہوئین اس کے بعد اس مین کمی ہونا شروع ہوئی یہان تک کہ ڈسمبر کے اوائل مین بالکل اضمحلال ہوگیا

حدود صفائی بلدہ وچادرگھاٹ وغیرہ مین اس مرض سے (۸۰۳۱) موتین واقع ہوئین۔ بلدہ مین (۱۸۰۰۰۰) خوراکین مفت تقسیم کی گئین۔ یہ مرض اوسی زمانہ مین اضلاع مین بھی پھیلا ہوا تھا جس سے تخمیناً (۳۵۰۰۰۰) موتین واقع ہوئین۔ اس پرآشوب زمانہ مین بلدۂ حیدرآباد مین سوشل سرویس لیگ کے جن رضاکارون وغیرہ نے قابل قدر خدمات انجام دی تھین ان کو بجانب سرکار عالی عالیجناب نواب سرعلی امام صاحب موئید الملک صدر اعظم کے ہاتھ سے ۲۳ فروری ۱۹۲۲ء کو بمقام باغ عامہ ٹاون ہال مین (۱۰) طلائی (۴۳) نقرئی تمغے اور (۱۰) استاد اور (۱۲۳) سرٹیفکٹ عطا کئے گئے اور جریدہ آعلامیہ مین (۱۰۶) حضرات کے نام شایع کئے گئے۔

ہیضہ

حدود صفائی حیدرآباد وچادرگھاٹ مین ۱۴ امرداد ۱۳۳۰ف کو ہیضہ کا آغاز ہوا۔ جو رفتہ رفتہ پھیلتا رہا۔ ۱۴ شہریور ۱۳۳۱ف کو اس کی سب سے زیادہ وارداتین (۹۳) اور اموات (۶۸) ہوئین۔ وارداتون کی جملہ تعداد (۱۷۴۶) اور جملہ اموات (۱۳۰۴) تھی ۲۲ مہر ۱۳۳۱ف سے ہیضہ کی کوئی واردات نہین ہوئی۔ اس مرض سے بلدۂ حیدرآباد اور اوس کے مضافات واضلاع مین ۱۳۱۱ف لغایۃ ۱۳۳۰ف تک جتنے لوگ فوت ہوئے اُن کی تعداد تختہ نمبر (۱) مین درج ہے اوس سے ظاہر ہوگا۔

چیچک کنکر۔ پتھر۔

مرض چیچک۔ کنکر۔ پتھر۔ ہیضہ وبخار ملیریا سے ۱۳۱۱ف لغایۃ ۱۳۳۰ف تک بلدہ اور اضلاع مین جتنے اموات واقع ہوئین اون کی تعداد کا ایک تختہ ۱۳۱۱ف لغایۃ ۱۳۳۰ف تختہ نمبر (۱) مین درج ہے۔

حالات طاعون (پلیگ)

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۴۶۱

ـــ ۹ر آذر ۱۳۲۹ف سے بلدۂ حیدرآباد محلہ باؤلی گلاب سنگھ سے طاعون (پلیگ) کا آغاز ہوا اور ماہ بہمن سے اوس مین ترقی ہوتی گئی اور شدہ شدہ ۱۳ر فروردی ۱۳۳۰ف کو اس کا زور انتہائی نکتہ پر پہونچ گیا اوس روز (۱۸۰) اشخاص مبتلا اور (۱۵۶) فوت ہوئے۔ ۱۲ر خورداد ۱۳۳۰ف کے بعد حدود و صفائی بلدہ مین پھر کوئی کیس نہین ہوا۔

ـــ سنہ مذکور مین طاعون سے کل (۶۳۳۰) علیل اور (۵۱۴۸) اشخاص فوت ہوئے۔

ـــ بلدہ و اضلاع علاقہ سرکار عالی مین ۱۳۰۶ف سے ۱۳۳۰ف تک جو لوگ مرض طاعون (پلیگ) سے بیمار اور فوت ہوئے اور انسداد مرض طاعون کے تدابیر اس عرصہ مدت مین سرکار عالی سے جس قدر اخراجات برداشت کئے گئے اونکی تفصیل تختہ نمبر (۲) سے ظاہر ہوگی۔

مجنون

ملک سرکار عالی کے مجانین کا انکشاف بلحاظ پیشہ و قوم من ابتدائے ۱۳۰۳ف لغایۂ ۱۳۳۱ف تختہ نمبر (۳) سے ہوگا۔

مرض جنون مین مبتلا ہونے کے بہت سے اسباب مین سے بظاہر چند بڑے بڑے اسباب یہ معلوم ہوتے ہین۔

۱ـ انسان کو کوئی دفعتاً ناگہانی دلی صدمہ پہونچنا۔ افکارات دنیوی کا زاید غلبہ ہونا۔

۲ـ علمی مشاغل و دماغی کام کثرت کے ساتھ کرنا۔

۳ـ منشی اشیاء کو کثرت کے ساتھ استعمال کرنا۔

۳ مستورات سے جایز و ناجایز کثرت کے ساتھہ تعلق رکھنا -

۱ مردوم کا زیادہ پر تعلق خواندہ لوگون سے ہے لیکن بلحاظ تعداد مردم شماری ملک سرکار عالی مین خواندون کی جو تعداد ہے اور اون مین سے بہی عالم و فاضل لوگون کی تعداد جو تالیف و تصنیف کے شغل مین منہمک رہتے ہون اونکی قلی رپورٹ نظم و نسق سرکار عالی سے کہلتی ہے - اب باقی رہے دیگر خواندہ لوگونکی زیادہ تر کہپت ملازمت دفاتر سرکاری یا خانگی مین ہے اون مین سے بہی فی ہزار ایسے اشخاص کم ہی ہونگے جو اپنا مقررہ پورا وقت سرکاری کام مین تن دہی کے ساتھہ صرف کرتے ہون اور اس کے باعث خلل دماغی کے عارضہ مین مبتلا ہوئے ہون -

سبب سوم کثرت استعمال اشیاء منشی ہے جس کی شہادت اس سے ملتی ہے کہ مدآبکاری مین سالانہ اضافہ ہوتا رہتا ہے - ملک مین تعداد جرایم اور تعداد سزایابان بڑہتی رہتی ہے - ناظم صاحب طبابت علاقہ سرکار عالی بہی اپنی سالانہ رپورٹ مین جنون کی زیادتی کو اشیاء منشی کے کثرت استعمال کے ساتھہ منسوب کرتے ہین -

لہذا ہمدردان ملک کو چاہیئے کہ اپنی عملی توجہ انسداد مسکرات کی طرف مایل کرین - محض لکچر بازی اور اخبارون یا رسالون مین استعمال مسکرات کے خلاف مضامین لکھنے سے کچہ نہین ہوتا -

مذکورۂ بالا کے علاوہ دیگر امراض سے ملک سرکار عالی مین ۱۳۲۷ف سے ۱۳۳۰ف تک جو اموات ہو چکے ہین اون کی تعداد تختہ نمبر (۴) سے ظاہر ہوگی -

نمبر (۱) تختہ حفظان صحت تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر و ہیضہ و غیرہ ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۱۱ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار سلسلہ	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک کنکر و تپھر			تعداد اموات مرض ہیضہ		
		بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع	بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱	سنہ ۱۳۱۱ف	۳۲	۰	۳۲	۰	۲۱۵	۲۱۵
۲	سنہ ۱۳۱۲ف	۱۰	۰	۱۰	۰	۰	۰
۳	سنہ ۱۳۱۳ف	۶۰	۴۹	۱۰۹	۰	۱۳۰	۱۳۰
۴	سنہ ۱۳۱۴ف	۴۸	۰	۴۸	۳۰	۵۶۶	۵۹۶
۵	سنہ ۱۳۱۵ف	۸۳	۷	۹۰	۹۶۹	۱۱۳۳۶	۱۲۳۰۵
۶	سنہ ۱۳۱۶ف	۱۰۸	۱۵	۱۲۳	۱	۸۹۹	۹۰۰
۷	سنہ ۱۳۱۷ف	۱۲۲	۴۴	۱۶۶	۹۵۶	۱۴۲۴	۲۳۸۰
۸	سنہ ۱۳۱۸ف	۶	۱۹	۲۵	۱۶۳	۲۷۴۲	۲۹۰۵
۹	سنہ ۱۳۱۹ف	۰	۰	۰	۱	۱۳	۴
۱۰	سنہ ۱۳۲۰ف	۲۰۴	۱۱۲	۳۱۶	۸۰۵	۱۰۲۸	۱۸۳۳
۱۱	سنہ ۱۳۲۱ف	۶۵	۶۶	۱۳۱	۱۳۸	۳۶۱۸	۴۷۵۶
۱۲	سنہ ۱۳۲۲ف	۹۷	۱۳۶	۲۳۳	۳۷	۱۳۶۵	۱۴۰۲
۱۳	سنہ ۱۳۲۳ف	۳۰۷	۴۶۶	۷۷۳	۱۷۶	۴۱۶۰	۴۸۳۶
۱۴	سنہ ۱۳۲۴ف	۱۵	۱۳۵	۱۵۰	۳۸	۲۹۲۵	۲۹۶۳

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اموات مرض چیچک شکر و تپھر			تعداد اموات مرض ہیضہ		
		بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع	بلدہ و مضافات بلدہ	اضلاع	جملہ تعداد بلدہ و اضلاع
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۵	سنہ ۱۳۲۵ ف	۴	۲۶	۳۰	۹	۱۲۷۴	۱۲۸۳
۱۶	سنہ ۱۳۲۶ ف	۱۱	۴۷	۵۸	۱	۲۳۸۹	۲۳۶۰
۱۷	سنہ ۱۳۲۷ ف	۶۸۲	۵۸۷۵	۶۵۵۷	۶۷۲	۶۸۸۳	۷۵۵۵
۱۸	سنہ ۱۳۲۸ ف	۱۳۸۴	۱۳۷۸۵	۱۵۱۶۹	۳۱۲	۲۸۰۶	۳۱۱۸
۱۹	سنہ ۱۳۲۹ ف	۶۰	۱۸۸۵	۲۲۱۳	۲۳۰	۱۳۰۷	۱۵۳۷
۲۰	سنہ ۱۳۳۰ ف	۷۳	۱۳۹۰	۱۴۶۳	۲۵۴	۲۳۲۷	۲۵۸۱

نمبر (۳) تختہ تعداد اموات مرض طاعون (پلیگ) بلدہ و مضافات بلدہ و اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۰ف

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ و اضلاع			اخراجات برائے انسداد طاعون
		بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	سنہ ۱۳۰۶ف	۰	۱	۱	سنہ ۱۳۰۶ف لغایۃ سنہ ۱۳۱۲ف مصارف اخراجات کا حال معلوم نہ ہوا۔
۲	سنہ ۱۳۰۷ف	۰	۱۶۵۳	۱۶۵۳	
۳	سنہ ۱۳۰۸ف	۰	۶۱۲۳	۶۱۲۳	
۴	سنہ ۱۳۰۹ف	۰	۲۵۰۱	۲۵۰۱	
۵	سنہ ۱۳۱۰ف	۰	۹۴	۹۴	
۶	سنہ ۱۳۱۱ف	۲	۲۴۷۵	۲۴۷۷	
۷	سنہ ۱۳۱۲ف	۳	۲۴۴۲۵	۲۴۴۲۸	

نمبر شمار	سنہ ف	تعداد اموات بلدہ و اضلاع۔ بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	اخراجات برائے انسداد طاعون
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	سنہ ۱۳۱۳ ف	۹	۲۷۵۳۹	۲۷۵۴۸	صد لاکھ روپیہ
۹	سنہ ۱۳۱۴ ف	۴۴۰	۱۶۲۶۳	۱۶۷۰۳	ایک لاکھ روپیہ
۱۰	سنہ ۱۳۱۵ ف	۰	۱۸۶۴	۱۸۶۴	ایک لاکھ روپیہ
۱۱	سنہ ۱۳۱۶ ف	۰	۱۹۱۳	۱۹۱۳	ایک لاکھ روپیہ
۱۲	سنہ ۱۳۱۷ ف	۱۴۳	۲۴۷۱	۲۵۷۹	ایک لاکھ روپیہ
۱۳	سنہ ۱۳۱۸ ف	۰	۹۴۹	۹۴۹	ایک لاکھ روپیہ
۱۴	سنہ ۱۳۱۹ ف	۰	۱۹۹۳	۱۹۹۳	ایک لاکھ روپیہ
۱۵	سنہ ۱۳۲۰ ف	۳۱۱	۷۶۴۵	۷۹۵۶	صد لاکھ روپیہ
۱۶	سنہ ۱۳۲۱ ف	۱۷۰۰۵	۱۰۳۶۲	۲۷۳۶۷	ستر لاکھ روپیہ

نمبر شمار	سنہ	تعداد اموات بلدہ و اضلاع			اخراجات برائے انسداد طاعون
		بلدہ و مضافات	اضلاع	جملہ تعداد اموات بلدہ و اضلاع	
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱۷	۱۳۲۲ف	-	۳۰۶۸	۳۰۶۸	لاشے
۱۸	۱۳۲۳ف	-	۳۲۸۳	۳۲۸۳	لاشے
۱۹	۱۳۲۴ف	۵۵۵	۲۹۲۱	۳۴۷۶	
۲۰	۱۳۲۵ف	۵۳۸	۳۴۴۵۶	۳۴۹۹۴	
۲۱	۱۳۲۶ف	۱۳۵۷۹	۴۰۶۰۰	۵۴۱۷۹	
۲۲	۱۳۲۷ف	۷۱	۲۹۷۹۵	۲۹۸۶۶	
۲۳	۱۳۲۸ف	۲۰۸۱	۶۰۴۸	۸۱۲۹	
۲۴	۱۳۲۹ف	۶۰۴۰	۱۵۹۳۸	۲۱۹۷۸	
۲۵	۱۳۳۰ف	۶۲۹	۴۹۱۳	۵۵۴۲	

نمبر (۳) تختہ مجنونان بلحاظ پیشہ و قوم ملک سرکار عالی من ابتدائے سنہ ۱۳۰۳ف لغایۃ سنہ ۱۳۳۱ف

نمبر سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران																						تفصیل اقوام									
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت	تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱	سنہ ۱۳۰۳ف	۱۲	۱۲	۰	۱۵	۱۵	۰	۲	۱	۱	۱	۱	۰	۱۰	۳	۷	۱۶	۱۴	۲	۵۶	۴۶	۱۰	۱۷	۱۱	۶	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۳	۲	۱
۲	سنہ ۱۳۰۴ف	۹	۹	۰	۱۲	۱۲	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۹	۷	۲	۱۶	۱۳	۳	۷۹	۷۴	۵	۱۵	۱۴	۱	۳۳	۳۰	۳	۰	۰	۰	۴	۳	۱
۳	سنہ ۱۳۰۵ف	۶	۶	۰	۷	۷	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۱۲	۱۱	۱	۸	۶	۲	۳۸	۳۵	۳	۸	۷	۱	۱۹	۱۷	۲	۰	۰	۰	۱۱	۱۱	۰
۴	سنہ ۱۳۰۶ف	۸	۸	۰	۶	۵	۱	۶	۶	۰	۴	۴	۰	۱۴	۱۱	۳	۱۶	۱۳	۳	۵۴	۴۷	۷	۱۸	۱۷	۱	۳۱	۲۵	۶	۰	۰	۰	۵	۵	۰
۵	سنہ ۱۳۰۷ف	۱۸	۱۸	۰	۹	۸	۱	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۹	۸	۱	۱۷	۱۵	۲	۶۱	۵۷	۴	۲۰	۱۹	۱	۳۶	۳۱	۵	۰	۰	۰	۹	۷	۲
۶	سنہ ۱۳۰۸ف	۷	۷	۰	۱۳	۱۱	۱	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۶	۴	۲	۱۳	۱۳	۰	۴۳	۴۰	۳	۱۴	۱۴	-	۲۵	۲۳	۲	۰	۰	۰	۴	۳	۱

ردیف سلسله	سنه ف	پیشه وران																				تفصیل اقوام									
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشه			تجارت پیشه			اهل حرفه			دیگر پیشه وار			جمله تعداد			هندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت	جمله تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۷	۱۳۰۹ف	۹	۹	۰	۱	۱	۰	۵	۵	۰	۴	۴	۰	۱۳	۱۰	۳	۱۶	۱۴	۲	۶۳	۵۳	۱۰	۲۴	۲۳	۱	۲۶	۲۴	۳	۰	۰	۰	۱۲	۶	۶
۸	۱۳۱۰ف	۶	۶	۰	۹	۱	۰	۰	۰	۰	۲	۲	۰	۱۷	۱۱	۶	۲۰	۱۷	۳	۵۳	۴۳	۱۰	۲۴	۲۱	۳	۲۸	۲۱	۷	۰	۰	۰	۱	۱	۰
۹	۱۳۱۱ف	۹	۹	۰	۶	۶	۰	۳	۳	۰	۶	۶	۰	۱۱	۶	۵	۲۰	۱۵	۵	۵۷	۴۵	۱۲	۲۳	۱۸	۵	۳۰	۲۵	۵	۰	۰	۰	۴	۲	۲
۱۰	۱۳۱۲ف	۱۱	۱۱	۰	۱۰	۱۰	۰	۲	۲	۰	۹	۹	۰	۲۲	۱۳	۹	۲۵	۳۰	۵	۷۸	۶۵	۱۳	۳۶	۳۰	۶	۴۱	۳۴	۷	۰	۰	۰	۱	۰	۱
۱۱	۱۳۱۳ف	۱۴	۱۴	۰	۸	۸	۰	۴	۴	۰	۵	۵	۰	۱۶	۹	۷	۱۸	۱۷	۱	۶۵	۵۷	۸	۲۷	۲۴	۳	۳۶	۳۱	۵	۰	۰	۰	۲	۲	۰
۱۲	۱۳۱۴ف	۷	۷	۰	۷	۷	۰	۶	۶	۰	۷	۷	۰	۵	۵	۰	۲۶	۲۲	۴	۵۸	۵۴	۴	۱۵	۱۴	۱	۳۴	۳۲	۲	۰	۰	۰	۹	۸	۱
۱۳	۱۳۱۵ف	۹	۹	۰	۱۰	۱۰	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۳۸	۲۵	۱۳	۶۶	۵۳	۱۳	۱۹	۱۷	۲	۳۱	۳۰	۱۱	۰	۰	۰	۶	۶	۰
۱۴	۱۳۱۶ف	۱۷	۱۷	۰	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۸	۷	۰	۲	۱	۱	۲۶	۱۷	۹	۵۶	۴۴	۱۲	۱۱	۹	۲	۳۳	۲۶	۷	۰	۰	۰	۱۲	۹	۳

نشان سلسله	سنه ف	پیشه وران																تفصیل اقوام											
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشه			تجارت پیشه			اہل حرفه			دیگر پیشه ور			جملہ تعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت	جملہ تعداد	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۱۵	۱۳۱۷ف	۱۰	۱۰	۰	۵	۵	۰	۴	۴	۰	۷	۷	۰	۲	۱	۱	۳۸	۳۱	۷	۶۶	۵۷	۹	۵	۱	۴	۳۲	۳۰	۲	۰	۰	۰	۲۶	۲۷	۱
۱۶	۱۳۱۸ف	۱۵	۱۵	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۸	۸	۰	۷	۶	۱	۳۵	۲۲	۱۱	۶۳	۶۱	۱۲	۱۰	۸	۲	۳۸	۳۰	۸	۰	۰	۰	۲۳	۲۵	۲
۱۷	۱۳۱۹ف	۱۷	۱۷	۰	۴	۴	۰	۱	۱	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۳۱	۲۵	۶	۶۱	۵۵	۶	۷	۶	۱	۳۶	۳۳	۳	۰	۰	۰	۱۶	۱۸	۲
۱۸	۱۳۲۰ف	۵	۵	۰	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۳۵	۲۹	۶	۵۸	۵۲	۶	۵	۵	۰	۳۲	۲۸	۴	۱	۱	۰	۱۸	۲۰	۱
۱۹	۱۳۲۱ف	۴	۴	۰	۴	۴	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۰	۰	۰	۳۱	۱۶	۵	۳۶	۳۱	۵	۳	۳	۰	۱۶	۱۲	۴	۱	۱	۰	۱۵	۱۶	۱
۲۰	۱۳۲۲ف	۱۰	۹	۱	۳	۳	۰	۵	۵	۰	۲	۲	۰	۱	۰	۱	۳۰	۲۰	۱۰	۵۱	۳۹	۱۲	۵	۵	۰	۲۰	۱۵	۵	۰	۰	۰	۱۹	۲۶	۷
۲۱	۱۳۲۳ف	۱۳	۱۳	۰	۴	۴	۰	۲	۲	۰	۳	۳	۰	۲	۲	۰	۴۰	۳۵	۵	۴۴	۳۹	۵	۴	۳	۱	۴۲	۳۹	۳	۲	۱	۱	۱۶	۱۶	۰
۲۲	۱۳۲۴ف	۹	۸	۱	۴	۳	۱	۶	۶	۰	۱	۱	۰	۵	۵	۰	۵۸	۳۹	۱۹	۶۳	۴۳	۲۰	۱۸	۱۴	۴	۴۴	۲۹	۱۳	۱	۰	۱	۲۰	۲۲	۲

نشان سلسلہ	سنہ ف	پیشہ وران																						تفصیل اقوام												
		ملازم سرکاری			ملازم خانگی			وطن دار و زراعت پیشہ			تجارت پیشہ			اہل حرفہ			دیگر پیشہ ور			جلالنعداد			ہندو			مسلمان			عیسائی			دیگر اقوام		
		تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت	تعداد خانہ	مرد	عورت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
۲۳	سنہ ۱۳۲۵ ف	۸	۸	۰	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۶	۶	۰	۲	۲	۰	۳۲	۲۰	۱۲	۶۱	۴۹	۱۲	۱۳	۹	۴	۲۱	۲۶	۴۸	۵	۰	۰	۰	۳۲	۱۹	۳
۲۴	سنہ ۱۳۲۶ ف	۷	۷	۰	۳	۳	۰	۲	۲	۰	۲	۲	۰	۶	۶	۰	۵۸	۴۵	۱۳	۷۹	۶۳	۱۶	۲۱	۱۶	۵	۳۹	۴۸	۹	۰	۰	۰	۱۰	۸	۲
۲۵	سنہ ۱۳۲۷ ف	۸	۸	۰	۱	۱	۰	۲	۲	۰	۲	۲	۰	۴	۴	۰	۶۲	۴۹	۱۳	۷۹	۶۶	۱۳	۱۶	۱۴	۲	۱۹	۲۵	۶	۰	۰	۰	۲۸	۲۴	۴
۲۶	سنہ ۱۳۲۹ ف	۱۰	۱۰	۰	۹	۹	۰	۱	۱	۰	۳	۲	۱	۵	۴	۱	۴۱	۲۸	۱۳	۷۹	۶۰	۱۹	۱۳	۱۰	۳	۳۷	۵۱	۱۴	۰	۰	۰	۱۵	۱۳	۲
۲۷	سنہ ۱۳۲۹ ف	۷	۷	۰	۷	۷	۰	۵	۵	۰	۱	۱	۰	۳	۳	۰	۲۷	۲۳	۵	۹۶	۸۳	۲۳	۲۸	۲۲	۶	۳۷	۵۱	۱۴	۳	۲	۱	۱۴	۱۲	۲
۲۸	سنہ ۱۳۳۰ ف	۹	۹	۰	۴	۴	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۳	۳	۰	۳۹	۲۸	۱۱	۶۱	۵۰	۱۱	۱۴	۱۲	۲	۲۶	۳۳	۷	۱	۱	۰	۱۳	۱۱	۲
۲۹	سنہ ۱۳۳۱ ف	۱۴	۹		۲			۵			۵			۴			۳۳			۷۷			۱۵			۴۹						۱۳		

نشان آصفیہ حصہ چہارم۔ ۲۴۸ غفران مآب

تختہ تعداد اموات مرض انفلونزا۔ ملیریا بخار پیچش۔ دق و دیگر امراض بلدہ و اضلاع ملک برائے کارعام
من ابتدائے سنہ ۱۳۲۸ف لغایتہ سنہ ۱۳۳۰ف

نشان سلسلہ	نام مرض	سنہ ۱۳۲۸ف		سنہ ۱۳۲۹ف		سنہ ۱۳۳۰ف	
		تعداد اموات بلدہ اور اوس کے مضافات	تعداد اموات اضلاع	تعداد اموات بلدہ اور اوس کے مضافات	تعداد اموات اضلاع	تعداد اموات بلدہ اور اوس کے مضافات	تعداد اموات اضلاع
		جملہ میزان ۳ و ۴	جملہ میزان ۴ و ۷	جملہ میزان ۶ و ۷	جملہ میزان ۸ و ۷	جملہ میزان ۹ و ۱۰	جملہ میزان ۱۰۹
۱	۲	۳	۴	۶	۷	۹	۱۰
۱	انفلونزا	۸۳۱	۲۱۹۶۹	۰	۸۱۵	۰	۰
۲	ملیریا بخار	۲۵۴۹۰	۲۱۲۴۵	۹۸۳۰	۷۳۴۵۲	۴۵۷۴	۸۶۳۲
۳	پیچش	۱۴۲۸	۴۱۰۴	۱۱۹۸	۹۵۵	۸۶۳	۱۸۸۰
۴	دق	۴۹۱	۵۶۸	۴۷۴	۸۳۸	۳۴۹	۶۲۴
۵	دیگر امراض۔	۱۲۴۳۷	۱۳۹۴۳	۲۶۳۴۹	۱۵۲۹۶	۴۰۹۸	۶۶۳۵
		۳۵۰۰۰۰	۲۴۱۹۶۹	۳۴۴۷۳۵	۸۳۴۸۲	۴۵۷۴	۸۶۳۲
		۵۵۳۲	۴۱۰۴	۱۱۹۸	۹۵۵	۸۶۳	۱۸۸۰
		۱۰۵۹	۵۶۸	۴۷۴	۸۳۸	۳۴۹	۶۲۴
		۲۶۳۴۹

احکامات متفرق

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص۵۶۵

فصل (۳) ۔۔۔ عمال وملازمین اضلاع سررشتہ جات سیول کو بموقوفی الونس گرانی غلہ تا رفع گرانی بشرح ذیل یکم خورداد ۱۳۲۹ف سے الونس دینے کے لئے ۲۱ رجب ۱۳۳۸ھ کو سرکار سے بدیں تفصیل وہدایت منظوری شرف الصدور لائی گئی۔

(۱) ملازمین مواجبی تا ۵ روپے۔ ۵ فیصدی (۲) ۵ سے اوپر ۵۰ تک تنخواہ پانے والے ملازمین کے لئے (۳۳ ۱/۳) اضافہ فیصدی جس کی اقل مقدار ۵۰ ہوگی (۳) ۵۰ سے اوپر ۱۰۰ تک ماہوار یاب ملازمین بلدہ کے لیئے ۳۳ ۱/۳ فیصدی اضافہ جس کی اقل مقدار ۱۰۰ ہوگی اور اضلاع کے لیئے ۵۰ سے ۱۰۰ تک ماہوار یاب کو فیصدی ۵۰

(۴) ۱۰۰ سے اوپر ۲۵۰ تک ماہوار پانے والے ملازمین۔

بلدہ کے لیئے ۔ ۵۰ فیصدی جس کی اقل مقدار ۱۰۰ ہوگی۔

اضلاع کے لیئے ۵۰ فیصدی جس کی اقل مقدار ۷۵ ہوگی۔

(۵) ۲۵۰ سے اوپر (۵۰۰) تک ماہوار پانے والے ملازمین۔

بلدہ کے لیئے ۵۰ فیصدی جس کی اقل مقدار ۱۲۵ ہوگی۔

اضلاع کے لیئے ۵۰ فیصدی جس کی اقل مقدار ۱۰۰ ہوگی۔

(۶) ۵۰۰ سے اوپر (۱۰۰۰) تک ماہوار پانے والے ملازمین۔

اضلاع کے لیئے ۵۰

(۷) جو لوگ اضلاع میں (۵۰۰) اور (۱۰۰۰) کے اوپر تنخواہ پانے والے ہوں اور جو لوگ بلدہ میں (۱۰۰۰) یا اس سے اوپر تنخواہ پانے والے ہوں ان کی تنخواہ کی اقل مقدار اضافہ کے ساتھ (۱۰۰۰ + ۵۰) تا (۱۰۰۰ + ۱۲۵) قرار دیجائے گی۔

یہ جدید الونس تنخواہ یا الونس رخصت پر محسوب ہوگا۔ پرسنل۔ لوکل یا دیگر الونس اس مین محسوب نہ ہوگا۔

(۸) خاکروب وسقاء وغیرہ پیشہ ور ملازمین کو جو ہمہ وقتی ملازم سمجھے جاتے ہین الونس گرانی والونس جنگ مل رہا ہے۔ لیکن چونکہ وہ دیگر ذرایع سے اپنی آمدنی مین اضافہ کرسکتے ہین اس لیئے ان کو کسی مزید عارضی اضافہ کی سردست ضرورت نہین (ملاحظہ ہو جریدۂ اعلان نمبر ۵۰ مورخہ ۱۵ خورداد ۱۳۲۹ف جلد ۱۵ نمبر ۴)

بذریعہ فرمان مبارک نواب سرفریدون الملک بہادر کو جو اعزاز بخشا گیا اُس کی صراحت کے لیئے فرمان کے الفاظ مبارک ہدیۂ ناظرین کیے جاتے ہین۔ "چونکہ سرفریدون الملک بہادر زمانہ گذشتہ مین منصرمانہ طور پر دیوانی کا کام انجام دے چکے ہین اور اسوقت منصرمانہ حیثیت سے صدر اعظم باب حکومت ہین اور علاوہ ازین اون کی دیرینہ خدمت اور وفاداری کے مدنظر جس وقت وہ سرکاری تقاریب مین مدعو ہون تو اپنی موٹر ٹیکو تک لاسکتے ہین بشرطیکہ اوس وقت مین وہان موجود نہ ہون (جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۴)۔

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۶ خورداد ۱۳۳۰ف نشان ۱۳۔

ذریعہ گشتی محکمۂ فینانس سرکار عالی نمبر ۱۲ مورخہ ۱۳ مہر ۱۳۲۶ف یہ حکم دیا گیا تھا کہ عہدہ داران مستعار الخدمت علاقہ سرکار عظمت مدار کی تمام رخصتین باستثنار رخصت اتفاقی بلحاظ تواریخ عیسوی منظور کیا کرین۔ اور اب بدنظر سہولت تصفیہ حسابات وذریعہ مراسلہ محکمۂ موصوف مہ نمبر ۱۹۶۱ مورخہ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۱۳ف حسب الحکم جناب نائب صدر اعظم بہادر تصفیہ ہوا ہے کہ عہدہ داران مستعار الخدمت کی تنخواہین زمانہ کارگزاری کی ہون یا زمانۂ رخصت کی۔ شہور عیسوی کے حساب سے ایصال کیجایا کرین۔

گشتی صیغۂ فنانس نشان ۴ واقع ۱۲ بہمن ۱۳۳۰ف مقدمۂ احکام متعلق تعطیل

بین الرخصتین - اگر رخصت اتفاقی دو تعطیلوں کے درمیان واقع ہو یا رخصت اتفاقی تعطیل کے مستقلاً یا قبل یا ما بعد ہو تو جیسا کہ عمل درآمد ہے وہ رخصت اتفاقی مین محسوب نہ ہوگی - اب علاوہ اس کے بطور مزید رعایت سرکار سے یہ منظور فرمایا گیا کہ اگر رخصت اتفاقی کے درمیان تعطیل واقع ہو تو اس صورت مین بھی تعطیل رخصت اتفاقی کا جزو نہین سمجھی جائے گی -

۔۔۔ ممالک محروسہ سرکار عالی مین سیاسی جلسے بغیر اطلاع و اجازت کے منعقد نہ ہونے کی نسبت ذریعہ فرمان مزینہ ۵ محرم ۱۳۴۰ھ حکم شایع ہوا - (جریدہ معمولی مورخہ ۹ آبان ۱۳۳۰ف جلد ۵ نمبر ۲۴) -

قیام شکست دفاتر

دفتر ۳۱

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۵۶۸

سررشتۂ ماکولات - بغرض انسداد گرانی یہ سررشتہ ماہ خرداد ۱۳۲۶ف مین قایم کیا گیا تھا - بعد رفع گرانی یکم تیر ۱۳۳۱ف سے اضلاع کا غلہ اور یکم امرداد ۱۳۳۱ف سے بلدہ کا دفتر برخاست کر دیا گیا -

دفتر توسیع مجلس وضع قوانین - ابتداءً مجلس مذکور بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۵ آبان ۱۲۹۴ف قایم ہوئی بعدہٗ اوس مین توسیع کرنے کی غرض سے حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۶ فروردی ۱۳۲۹ف دفتر توسیع مجلس وضع آئین و قوانین قایم ہوا - جس پر رائے بالمکند صاحب بی - اے - سابق رکن ہائی کورٹ سرکار عالی افسر خاص کے لقب سے مقرر ہوئے - بعد ختم کار ۱۵ خرداد ۱۳۳۱ف دفتر مذکور برخاست کر دیا گیا -

صیغۂ ترقیات - حسب فرمان خسروی مترشحہ غرۂ رمضان ۱۳۴۰ھ بوجہ قیام صیغۂ ترقیات (ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ) اولاً اورنگ آباد اور رنگل کی صوبہ داریان تخفیف کی گئین -

۴۲

بعدہٗ حسب الحکم صدر اعظم بہادر بذریعہ حکم نشان مورخہ ۱۰ تیر ۱۳۳۱ف تعمیل فرمان مترشدہ ۲۰ رمضان ۱۳۴۰ھ اورنگ آباد اور ورنگل کی صوبہ داری کی طرح گلشن آباد میدک و گلبرگہ کے صوبہ داری بھی برخاست عمل مین آئی (ابتدائے ضلع بندی جو ماہ آبان ۱۳۷۱ف مین عمل مین آئی تھی۔ اوس مین بغرض انتظام ملک سرکار عالی چار صوبون پر تقسیم کیا گیا تھا اور ہر صوبہ ایک ایک صدر تعلقدار کے تحت دیا گیا تھا۔ بعدہٗ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۹ بہمن ۱۲۹۲ف صدر تعلقدارون کے لقب کو صوبہ داری سے مبدل کرنے کا اعلان ہوا تھا۔) اور صوبہ دارون کے اختیارات اضلاع کے اول تعلقدارون کو دئے گئے اور عملہ دفتر صوبہ داری کچھ تو ترقیات عامہ کے دفتر مین منتقل کیا گیا اور کچھ تخفیف مین لایا گیا۔

دفتر گزیٹر۔ ابتداً ۱۲۸۷ف تا ۱۲۸۸ف مین یہ دفتر قایم ہوا تھا جو بعد بدار المہامی نواب سالار جنگ بہادر ثانی تخفیف ہوا۔ بعدہٗ ۱۱ آبان ۱۳۱۱ف کو امپیریل گزیٹر کی نظر ثانی کے لیئے اس کا قیام دوبارہ عمل مین آیا اور مرزا مہدی خان صاحب کو کیپ اس کے مہتمم مقرر ہوئے اور اہتمام کا پرہ دفتر تخفیف کر دیا گیا۔ پھر یکم بہمن ۱۳۲۲ف سے دفتر گزیٹر تحت ناظم مردم شماری و اعداد شمار از سر نو قایم ہوا۔

اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی۔

(۴۲) فصل

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ص ۴۰۹

۱ رائے بری لعل صاحب سررشتہ دار علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی و سابق ناظم فوجداری بلدہ حسب الحکم سرکار ۲۲ رد ۱۳۲۳ف کو بلدہ سے بیرون ملک سرکار عالی روانہ ہوئے بعد حسب اجازت سرکار ۴ بہمن ۱۳۳۱ف کو بلدہ واپس آئے۔

۲ مسئلہ خلافت کے بارے مین بلدہ حیدرآباد مین چند اشخاص ہیں جن کا نام آیندہ

درج ذیل ہے۔) بدعنوانیان سرزد ہونے کے باعث اون کے بارے مین فرمان خسروی مصدرہ ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ جو بذریعہ جریدۂ غیر معمولی مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہوا۔ منشاء حکم اقدس یہ تھا کہ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق۔ (۴) عبدالسبحان ولد عبدالسلام (۵) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان۔ یہ بمقام منانور زیر نگرانی پولیس تا حکم ثانی نظر بند رکھے گئے اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مراد آباد۔ (۲) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مراد آباد۔ (۳) محمود الحق متوطن سہارنپور (۴) عبدالعزیز گنہ دار متوطن کٹرا ممالک متحدہ۔ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار یہ ممالک محروسہ سرکار عالی سے فوراً باہر نکالدئے گئے۔ بعد جو اشخاص منانور مین زیر حراست پولیس رکھے گئے تھے اونکی رہائی کے بارے مین بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ر فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۵) حکم ہوا اور وہ اشخاص وہان سے بلدہ طلب کئے گئے اور ۱۰ر رجب ۱۳۳۹ھ کو رہا کردئے گئے۔ بقیہ پانچ اشخاص جو غیر ممالک کو روانہ کئے گئے تھے بنجملہ اون کے دو صاحب مسمی نواب احمد صاحب اور محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد کو آنے کی اجازت عطا ہوئی۔

ـــ ڈاکٹر لطیف سعید صاحب سابق سیول سرجن کو اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۹ھ مین حیدرآباد سے چلے جانے کا حکم دیا گیا تھا (اخبار مشیر دکن ۱۴ر نومبر ۱۹۲۰ء جلد (۳۳) نمبر (۲۶۸)۔ اوس کے بعد آپ کو حیدرآباد واپس آنے کی اجازت دیگئی۔

ـــ اوائل ماہ رمضان ۱۳۳۹ھ مین فرمان خسروی بین مضمون شرف صدور لایا کہ محمد غوث صاحب پنجابی کی تنخواہ واعظ گوئی موقوف کردیجائے اور اس قسم کا انتظام کیا جائے کہ وہ حدود ملک آصفی مین داخل نہوسکین۔ (اخبار صحیفہ ۵ر رمضان ۱۳۳۹ھ)۔

ـــ اوائل ماہ محرم ۱۳۴۱ھ حسب فرمان خسروی کتاب ثقوات المسلمین کے مصنف مرزا احمد سلطان

ملازم دار الترجم کو خارج البلد کیا گیا اور کتابین بارگاہ شاہی مین داخل ہونے کا حکم ہوا۔ (اخبار مشیر دکن مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۲۲ء جلد ۳۸ نمبر ۱۹۷)۔

۔۔۔ وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ حکیم نور الحسن صاحب کو خارج البلد کر دیا گیا (اخبار مشیر دکن مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء جلد ۳۸ نمبر ۲۳۳)۔

آثار قدیمہ و حال

سلسلہ کے لیے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم صفحہ ۵۰۳

نفس (۵) ۔۔۔ ماہ جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ غار ہائے اجنٹہ کی روغن سازی و درستی نقش و نگار کے لیے گزشتہ سال دو ماہر فن بت تراشی اٹلی سے آئے تھے اور موسم گرما کے چھ مہینے کام کر کے واپس گئے تھے تقریباً پچھتر ہزار روپیہ صرف ہوئے تھے ۱۳۴۱ھ کے موسم سرما مین بھی دو اٹلی والے آ کے غار ہائے مذکور مین مصروف کار رہین۔ ان کو اخراجات جہاز دریں المضاعف اور مصارف خوراک کے علاوہ ماہانہ چار سو پونڈ (تقریباً چھ ہزار روپیہ) دیے جاتے رہے۔ روغن سازی کا یہ عمل کئی سال جاری رہیگا اور ہر سال ماہ اکتوبر سے ماہ مارچ تک چھ چھ مہینے کام ہوا کریگا۔ کیونکہ یہ لوگ موسم گرما کی تاب نہین لا سکتے ہین۔

۔۔۔ مولوی غلام یزدانی صاحب ایم۔ اے ناظم آثار قدیمہ سرکار عالی ۱۸ مئی ۱۹۲۲ء روز پنجشنبہ کو سفر یورپ کو روانہ ہوئے اور ان کی جگہ مولوی سید علی اصغر صاحب بلگرامی منتظم دفتر معتمدی عدالت و کوتوالی مقرر کیے گئے اور اس کا الونس مقرر کیا گیا جو فی الحال اوس خدمت کے فرایض انجام دے رہے ہین۔

پل قدیم۔ ابتداءً بزمانہ سلطان ابراہیم قطب شاہ ۹۸۱ھ مین اس پل کی تعمیر ہوئی۔ بعد وقتاً فوقتاً اس مین جو ترمیمات ہوتے گئے اوس کا ذکر بستان آصفیہ حصۂ اول صفحہ (۶۴۹) مین ہے اوس کے ملاحظہ کرنے سے ناظرین کو ظاہر ہوگا۔ بعدہٗ وسط سال ۱۳۴۰ھ مین اس پل کے

عرض مین وسعت دیکر پیدل گزرنے والون کے لیئے ہر دو جانب فیٹ پاتھ تیار کیا گیا سابق کی سنگی منڈیر کے بجائے سنگی خوبصورت کٹہرا لگایا گیا۔ اور اندرون بلدہ مین پیدل داخل ہونے والون کی آسانی کی غرض سے پل کے دروازہ کی جانب راست ایک چھوٹا سا جدید راستہ تیار کیا گیا۔

پل مسلم۔ اس کی تعمیر ابتدائی اور اوس کے ترمیمات مابعد کا ذکر بستان آصفیہ حصہ اول صہ ۶۵۲ اور حصہ سوم صہ ۴۸۹ مین صراحت کے ساتھ کیا گیا ہے۔ اوس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگا۔ پل مذکور کی تعمیر کے وقت متصل دہلی دروازہ اس پل پر ایک دروازہ جدید بھی تعمیر ہوا تھا۔ سررشتۂ آرایش بلدہ نے پل جدید سے مسلم پل کے دروازۂ مذکور تک رود موسیٰ کے کنارے ایک جدید سڑک تعمیر کی جو ہائی کورٹ کی عمارت کے روبرو سے گزری ہے۔ قدیم سے ایک شاہ راہ جو اندرون بلدہ سے بیگم بازار جانے کے لئے ہے اس شاہ راہ کا اور سڑک جدید کا ملاپ عین دروازہ مذکور پر تھا اور دروازہ زیادہ کشادہ نہین تھا جس کی وجہ سے سڑک اور شاہ راہ مذکور سے آنے جانے والے سواری کے گاڑیون کی عین دروازہ مذکور پر بکھیڑ ہوکر اکثر اوقات گاڑیون وغیرہ کو صدمہ پہونچتا تھا۔ لہذا آرایش بلدہ کے نکتۂ نظر سے آخر ماہ شوال ۱۳۳۹ھ مین دروازہ مذکور بالکل منہدم کرکے کامل میدان کھلا کر دیا گیا تاکہ وہان گاڑیون یا راہ روکو آمد و رفت مین کسی قسم کی روکاوٹ نہ رہے۔

عمارت سٹی ہائی اسکول۔ اوائل ۱۳۳۶ھ مین نزد عمارت ہائی کورٹ جدید سٹی ہائی اسکول کی بنیاد کھودنے اور اوس کے بھرنے کا کام آغاز ہوا۔ چند ماہ مین وہ بھر دیا گیا اس کام کا ٹھیکہ نورتن داس صاحب کنٹراکٹر کو دیا گیا۔ بعد ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۷ھ مین اسکول مذکور کے سنگ بستہ عمارت کی تعمیر کا کام آغاز ہوا۔ مسٹر بلاؤ کنٹراکٹر کو برقم آٹھ لاکھ روپیہ تعمیر کا ٹھیکہ دیا گیا چند سال کے بعد وہ عمارت مکمل طور پر تعمیر ہو چکی۔ لہذا بعد تعطیل موسم گرما ماہ امرداد ۱۳۳۱ف مین اس جدید تعمیر شدہ عمارت مین طلباء کے تعلیم کا کام آغاز ہوا۔ چونکہ یہ ایک

وسیع عمارت ہے - لہذا تعلیمی امتحانات معہ امتحان وکالت اور جوڈیشل وغیرہ اسی عمارت مین ہوتے ہین -

مسافرخانہ یادگار صلح واختتام جنگ یورپ - حیدرآباد کے شایان شان یہان کوئی مسافرخانہ نہین تھا - لہذا ۱۲ر ڈسمبر ۱۹۱۹ء م ۸ر ربیع الاول ۱۳۳۸ھ روز جمعہ صبح حسب فرمان خسروی حیدرآباد ریلوے اسٹیشن نام پلی کے قریب عالیجناب سرسید علی امام صاحب صدر اعظم سابق باب حکومت کے ہاتھہ سے یادگار صلح واختتام جنگ یورپ مسافرخانہ مذکور کا سنگ بنیاد رکھا گیا - اس موقع پر عالیجناب صاحب رزیڈنٹ بہادر و مہاراجہ سرکشن پرشاد السلطنت پیشکار و دیگر عہدہ داران موجود تھے اس کی تعمیر کے لیئے اخراجات کی منظوری سرکار سے برقم ایک لاکھ روپیہ صادر ہوئی - عمارت مذکور مکمل تعمیر ہونے کے بعد ماہ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ مین یہ (سرا) مسافرخانہ مسافرون کے لئے کھول دینے کی سرکار سے منظور صادر ہوئی - اس کی روزآنہ صفائی اور نگرانی کی غرض سے حسب ذیل اخراجات ماہانہ کی سرکار سے منظوری صادر ہوئی -

داروغہ - باورچی چپراسی کاماٹی مزدورنی دو خاکروب -

ھ ۵ تا ۱۰ ھ ۵ ھ ۲ ھ ۲ فی ھ ۱۰ ھ ۵

خلاصہ احکامات جرایدغیر معمولی علاقہ سرکار عالی

سلسلہ کے لیئے ملاحظہ ہو ضمیمہ بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ (۲۵)

فصل (۶۱)

جرایدانتظامی - نمبر ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۱ - ۳۳۳ - ۳۴۹ - ۳۵۴ - ۳۵۸ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۵ - ۴۰۱ -

جرایدتادیبی - نمبر ۳۳۲ - ۳۴۲ - ۳۶۱ - ۳۶۷ - ۳۸۴ - ۳۸۷ -

جرایدسیاحت خسروی نمبر ۳۴۴ و ۳۴۵ -

جرایدسیاحت صدراعظم باب حکومت نمبر ۳۳۸ -

ـــ جرایدِ تشریف آوری وایسرائے ہند و شاہزادگان۔ نمبر ۳۶۸ - ۳۶۹ -

ـــ جرایدِ ولادت و وفات نمبر ۳۲۷ - ۳۶۲ -

ـــ جرایدِ متفرق نمبر ۳۳۰ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۹ - ۳۴۰ -
۳۴۱ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ -
۳۵۳ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ -
۳۶۶ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۹ -
۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۶ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ -
۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۲ - ۴۰۳ -
۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۰۸ - ۱۳۳۸ھ

(۳۲۷) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۷) مورخہ ۱۳ ارادی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ ارجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ عطائے تعطیل عام ایک یوم بوجہ وفات صاحبزادہ نواب میر افتخار علی خان۔ تاریخ ۱۵ ارجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ (تاریخ وفات ۱۳ ارجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ۔ ولادت ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۸ھ)۔

(۳۲۸) جلد (۵۱) صفحہ (۵۰۹) مورخہ ۴ ارادی بہشت ۱۳۲۹ف م ۱۵ ارجمادی الثانی ۱۳۳۸ھ اظہار خیالات بیش بہا اعلیحضرت متعلق قابل قدر خدمات سر برائن ایجرٹن صدر المہام پائیگاہ (حسب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۳ ا اسفندار ۱۳۲۱ف) آپ بحیثیت انسپکٹر جنرل پائیگاہ مقرر ہوئے۔ حسب جریدہ ۲۵ فروردی ۱۳۲۲ف آپکے عہدہ کا نام "کنٹرولر جنرل" سے مبدل کیا گیا۔ بعد حسب جریدہ غیر معمولی ۲ آبان ۱۳۲۳ف "صدر المہام پائیگاہ" کے نام سے نامزد کیا گیا۔ بعد ختم مدت ملازمت ۱۴ ارادی بہشت ۱۳۲۹ف کو صاحب مذکور نے خدمت صدر المہامی پائیگاہ کا جائزہ نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہام صیغۂ تجارت و حرفت کو دیے۔

(۳۲۹) جلد (۵۱) صفحہ (۵۵۲) مورخہ ۳ر خورداد ۱۳۲۹ف م ۱۷ر رجب ۱۳۳۸ھ۔
لزوم پابندی بعض شرایط جس پر انعقاد جلسہ ہائے عام متعلق مسئلہ خلافت۔

(۳۳۰) جلد (۵۱) صفحہ (۵۹۹) مورخہ ۱۱ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۶ر شعبان ۱۳۳۸ھ قرارداد سالگرہ تعطیل ہز میجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۵ر جون ۱۹۲۰ء م ۳۱ر تیر ۱۳۲۹ف۔

(۳۳۱) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۱) مورخہ ۱۴ر تیر ۱۳۲۹ف م ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ۔
فرمان ممانعت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔

(۳۳۲) جلد (۵۱) صفحہ (۶۷۷) مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۱ر رمضان ۱۳۳۸ھ۔
فرمان مبارک۔ نسبت نظربندی و اخراج اشخاص ذیل۔ بہ سبب سازش و اقدام مفسدہ پردازی در مسئلہ خلافت۔

(۱) محمد عبدالرحمن رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی (۳) سید ابراہیم۔ (۴) عبدالسبحان (۵) عطا حسین خان۔ بمقام منانور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظربند۔ اور (۱) محمد اسمعیل خان متوطن مراد آباد۔ (۲) نواب احمد متوطن مراد آباد۔ (۳) محمود الحق متوطن سہارنپور۔ (۴) عبدالعزیز گتہ دار متوطن کٹرا ممالک متحدہ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار۔ اخراج ممالک سرکار عالی۔

(۳۳۳) جلد (۵۱) صفحہ (۶۸۷) مورخہ ۲۹ر تیر ۱۳۲۹ف م ۱۵ر رمضان ۱۳۳۸ھ۔
تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے داشتن انتظام معقول در تعمیل احکام مصدرہ نسبت انعقاد جلسہ ہائے خلافت۔

(۳۳۴) جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) مورخہ ۲۲ر امرداد ۱۳۲۹ف م ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک۔ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ والدین بحوالہ تحریرات اخبارات متعلق استحقاق و غیر استحقاق خطاب مذکور بضمن مخالفت احکامات اجرا شدہ در باب انعقاد کمیٹی ہائے خلافت۔

(۳۳۵) جلد (۵۱) صفحہ (۷۰) مورخہ ۷ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۶ ر شوال ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک توضیح منشاء اعلان سابقہ متعلق۔ خطاب محی الملتہ والدین۔

(۳۳۶) جلد (۵۱) صفحہ (۷۵) مورخہ ۲۰ ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۹ ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ
فرمان مبارک۔ اظہار اصل منشاء اجرائی فرامین سابقہ متعلق خلافت۔

(۳۳۷)۔ جلد (۵۱) صفحہ (۸۵) مورخہ ۳ ر آبان ۱۳۲۹ف م ۴ ر ذیحجہ ۱۳۳۸ھ۔ استثناء اشخاص ذیل از فرود آمدن (اوترنا) سواریہائے خود بیرون دیوڑھی مبارک۔

(۱) مہاراجہ بہادر پیشکار صاحب سریمین السلطنتہ۔ (۲) سر سید علی امام (صدر اعظم باب حکومت) (۳) نواب فخر الملک بہادر۔ (۴) نواب خانخانان بہادر۔ (۵) نواب سالار جنگ بہادر۔ (۶) نواب ولایت جنگ بہادر (۷) نواب لطافت جنگ بہادر (۸) نواب اعانت جنگ بہادر (۹) نواب بہرام الدولہ بہادر۔

(۳۳۸) جلد (۵۲) صفحہ نمبر (۱) مورخہ ۱۳ ر آذر ۱۳۳۰ف م ۵ ر صفر ۱۳۳۹ھ۔
فرمان مبارک روانگی سر سید علی امام صاحب صدر اعظم باب حکومت بہ یورپ بغرض شرکت جلسہ لیگ آف نیشن و تقرر سر فریدون الملک بہادر برائے اجرائی و ادائی فرائض بہ حیثیت نائب صدر نشین باب حکومت تا واپسی صدر اعظم صاحب (تاریخ روانگی از بلدہ صدر اعظم صاحب ۱۴ ر آذر ۱۳۳۰ف و تاریخ واپسی بلدہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۳۰ف)

(۳۳۹) جلد (۵۲) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۲۲ ر اسفندار ۱۳۳۰ف م ۱۴ ر جمادی الاول ۱۳۳۹ھ۔ اسپیچ اعلیحضرت قدر قدرت بجواب عقیدتمندانہ ایڈریس رعایائے صوبۂ ورنگل۔ رفع بدگمانی بعض ناعاقبت اندیشان و بدخواہ بجہ الہ نمودن اغراض و غایت دورہ از حصول سیم و زر۔

(۳۴۰) جلد (۵۲) صفحہ (۵) نمبر (۳) مورخہ ۶ ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۸ ر

جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ - فرمان مبارک - ماہ رمضان مین وفات کا وقت ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک رہے -

(۳۴۱) جلد (۵۲) صفحہ (۷) نمبر (۴) مورخہ ۲۳ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۱۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک - نواب سر فریدون الملک بہادر - سرکاری تقاریب مین سرکاری دیوڑھی مبارک مین مدعو ہونے کی صورت مین وہ اپنی موٹر پورٹیکو تک لا سکتے ہین -

(۳۴۲) جلد (۵۲) صفحہ (۹) نمبر (۵) مورخہ ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ - فرمان مبارک - رہائی اشخاص زیر حراست بمقام منانور جو مسئلہ خلافت کے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین رکھے گئے تھے - (بموجب جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف یہ لوگ منانور بھیجے گئے تھے -)

(۳۴۳) جلد (۵۲) صفحہ (۱۱) نمبر (۶) مورخہ ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف م ۲۰ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ - سرفرازی خطاب "مؤید الملک بہادر" یہ سر سید علی امام صاحب بتقریب سالگرہ مبارک -

(۳۴۴) جلد (۵۲) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۶ ارادی بہشت ۱۳۳۰ف م ۲۹ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ - موقوفی تقاریب سالگرہ مبارک بوجہ رونق افروزی سواری مبارک بہ اورنگ آباد -

(۳۴۵) جلد (۵۲) صفحہ (۱۶) نمبر (۸) مورخہ ۱۳ ارادی بہشت ۱۳۳۰ف م ۶ر رجب ۱۳۳۹ھ - رونق افروزی اعلیحضرت قدر قدرت بہ (نظام آباد - ناندیڑ - پربھنی - جالنہ -) اورنگ آباد - (تاریخ رونق افروزی ۱۰ر رجب ۱۳۳۹ھ و واپسی ۲۰ر رجب ۱۳۳۹ھ -)

(۳۴۶) جلد (۵۲) صفحہ (۱۸) نمبر (۹) مورخہ یکم خورداد ۱۳۳۰ف م ۲۵ر

رجب ۱۳۳۹ھ۔ آیندہ کسی جگہ ممالک محروسہ سرکار عالی مین میرا جانا بطور دورہ کے ہوگا یعنی نذر وغیرہ اس سمت مین نہون گے۔

(۳۴۷) جلد (۵۲) صفحہ (۱۹) نمبر (۱۰۱) مورخہ ۱۲ ر خورداد ۱۳۳۰ف م ۷ ر شعبان ۱۳۳۹ھ۔ ممانعت عہدہ داران سرکاری نسبت جبر و تعدی بر رعایا و پیشکشی نذر سرکار۔

(۳۴۸) جلد (۵۲) صفحہ (۲۱) نمبر (۱۱) مورخہ ۱۵ ر خورداد ۱۳۳۰ف م ۱۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ۔ فرمان مبارک مشعر بہ واپسی رقم نذر و فراہم کردہ شدہ از رعایائے گلبرگہ بذریعہ محمد علی صاحب ناظم کوتوالی اضلاع از نزد تعلقداران صوبۂ مذکور۔

(۳۴۹) جلد (۵۲) صفحہ (۲۴) نمبر (۱۲) مورخہ ۳ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۳۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک علیحدگی اختیارات عدالتی از عہدہ ہائے انتظامی۔

(۳۵۰) جلد (۵۲) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۳) مورخہ ۴ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۳۰ ر شعبان ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک۔ منظوری رقم (۵ لاکھ) روپیہ بغرض مہیا کردن آب صاف و دیگر مقامی ضروریات بطوریادگار مستقل بر مقاماتیکہ حین دورہ اعلیحضرت قیام فرمودند۔ از خزانہ دیوانی (۵ لاکھ) از صرف خاص (یک لاکھ) از لوکلفند (لہ لاکھ)

(۳۵۱) جلد (۵۲) صفحہ (۲۸) نمبر (۱۴) مورخہ ۲۰ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۱۶ ر رمضان ۱۳۳۹ھ قرارداد تعطیل عام ایک یوم بتاریخ ۳۰ ر تیر ۱۳۳۰ف م ۴ ر جون ۱۹۲۱ء بتقریب سالگرہ مبارک ہر میجسٹی کنگ امپرر۔

(۳۵۲) جلد (۵۲) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۵) مورخہ ۳ ر امرداد ۱۳۳۰ف م غرۂ شوال ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک اعلیحضرت۔ غزل مبارک عید الفطر۔

(۳۵۳) جلد (۵۲) صفحہ (۳۱) نمبر (۱۶) مورخہ ۳ ر امرداد ۱۳۳۰ف م غرۂ شوال ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک۔ عطائے ایک لاکھ روپیہ سکۂ کلدار برائے امداد مظلومین و بے خانمان

اہل سمرنا وغیرہ۔

(۳۵۴) جلد (۵۲) صفحہ (۳۳) نمبر (۱۷) مورخہ ۹ ر امرداد ۱۳۳۰ف م ۷ ر شوال ۱۳۳۹ھ علیحدگی مسٹر گلانسی از خدمت معین المہامی فنانس۔ (تاریخ علیحدگی از خدمت ۲۹ ر امرداد ۱۳۳۰ف و تاریخ تقرر برخدمت ۲۵ ر امرداد ۱۳۳۰ف) تقرر مسٹر محمد اکبر حیدری بحیثیت رکن باب حکومت صیغۂ فنانس و تقرر نواب ذوالقدر جنگ بہادر برخدمت معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ۔

(۳۵۵) جلد (۵۲) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۰ ر امرداد ۱۳۳۰ف م ۸ ر شوال ۱۳۳۹ھ تجویز تقرر مسٹر عبداللہ یوسف علی برصدر المہامی مالگزاری در ہفتۂ اول ماہ اگسٹ ۱۹۲۱ء بہ مشاہرہ (نامعلوم) سکہ کلدار۔

(۳۵۶) جلد (۵۲) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۹) مورخہ ۶ ر شہریور ۱۳۳۰ف م ۶ ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ آیندہ دو سال تک ماہ رمضان مین (بوجہ موسم گرما مین واقع ہونیکے) سالم ماہ کی تعطیل دیجائے کل دفاتر و مدارس کو۔

(۳۵۷) جلد (۵۲) صفحہ (۴۰) نمبر (۲۰) مورخہ ۶ ر شہریور ۱۳۳۰ف م ۶ ر ذیقعدہ ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک عطائے وظایف تعلیمی بہ طلباء ملک برار و ملکی متصور شدن باشندگان برار۔

(۳۵۸) جلد (۵۲) صفحہ (۴۲) نمبر (۲۱) مورخہ یکم مہر ۱۳۳۰ف م ۲ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک۔ مسٹر عبداللہ یوسف علی کو صیغۂ مالگذاری کا جائزہ رائے مرلیدہر صاحب سے بروز دوشنبہ (بتاریخ ۲ ر مہر ۱۳۳۰ف) دلایا جائے۔ (تاریخ تقرر رائے صاحب موصوف برخدمت صدر المہامی مال ۲۰ ر اردی بہشت ۱۳۲۷ف)۔

(۳۵۹) جلد (۵۲) صفحہ (۴۳) نمبر (۲۲) مورخہ ۴ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۵ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ فرمان مبارک قطعۂ مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب عید الضحیٰ۔

(۳۶۰) جلد (۵۲) صفحہ (۴۶) نمبر (۲۳) مورخہ ۲۶ ر مہر ۱۳۳۰ف م ۲۷ ر ذیحجہ ۱۳۳۹ھ اس سال سے محرم الحرام مین غرہ سے ۱۲ تاریخ تک عام تعطیل دیجایا کریں۔

(۳۶۱) جلد (۵۲) صفحہ (۴۷) نمبر (۲۴) مورخہ ۹ ر آبان ۱۳۳۰ف م ۱۱ ر محرم ۱۳۴۰ھ ممانعت انعقاد جلسہ ہائے سیاسی بغیر حصول منظوری باب حکومت۔

(۳۶۲) جلد (۵۲) صفحہ (۴۹) نمبر (۲۵) مورخہ ۱۵ ر آبان ۱۳۳۰ف م ۱۷ ر محرم ۱۳۴۰ھ تعطیل عام یکیوم بتاریخ ۱۷ ر آبان ۱۳۳۰ف۔ در سوگواری وفات صاحبزادہ نواب میر رضا علیخان بہادر۔ (تاریخ وفات ۱۷ ر محرم ۱۳۴۰ھ ولادت ۱۳ ر ذیحجہ ۱۳۳۰ھ)۔

(۳۶۳) جلد (۵۲) صفحہ (۵۱) نمبر (۲۶) مورخہ ۱۹ ر آبان ۱۳۳۰ف م ۲۱ ر محرم ۱۳۴۰ھ اعلان نمبر (۱۱) مورخہ ۱۹ ر آبان ۱۳۳۰ف اجرائی پرامیسری نوٹ قرضہ پنجاہ لک روپیہ صدی شرح سود فی صدی (۷) روپیہ سالانہ میعادی من ابتدائے ۱۳۳۰ف لغایتہ ۱۵ ر بہمن ۱۳۳۱ف (۲۶ ر آبان ۱۳۳۰ف سے درخواستین رعایا دربارۂ قرضہ سرکار مین لینا شروع ہوئی اور ۲۶ ر دے ۱۳۳۱ف کو بند کردی گئی۔)۔

(۳۶۴) جلد (۵۳) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۶ ر دے ۱۳۳۱ف م ۹ ر ربیع الاول ۱۳۴۰ھ ۱۱ ر نومبر ۱۹۲۱ء م ۱۷ ر دے ۱۳۳۱ف دن کے گیارا بجے التوائے جنگ یورپ کی سالگرہ منانے کی غرض سے صرف دو منٹ کے لئے جملہ کاروبار وغیرہ موقوف رکھے جائین۔

(۳۶۵) جلد (۵۳) صفحہ (۲) نمبر (۲) مورخہ ۱۹ ر دے ۱۳۳۱ف م ۲۲ ر ربیع الاول ۱۳۴۰ھ منظوری رخصت دو ماہ یعنی ڈسمبر و جنوری ۱۹۲۲ء سید علی امام موئید الملک بہادر صدر اعظم متصرمی نواب سر فریدون الملک بہادر بوجہ علالت مزاج خود (تاریخ روانگی از بلدہ ۲۷ ر دے ۱۳۳۱ف و واپسی بلدہ ۱۶ ر اسفندار ۱۳۳۱ف)۔

(۳۶۶) جلد (۵۳) صفحہ (۳) نمبر (۳) مورخہ ۹ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۱۲ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ چندہ مجتمعہ یابتہ سالگرہ مبارک سے غربا و مساکین کو پارچہ۔ غلہ دیا جائے اور وظایف تعلیمی جاری کئے جائین یا بحصول اجازت کوئی رفاہ عام کا کام کیا جائے۔ اس قسم سے اٹ ہوم یا رقص و سرور کی محفل وغیرہ یک لخت موقوف رہے۔

(۳۶۷) جلد (۵۳) صفحہ (۴) نمبر (۴) مورخہ ۱۳ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۱۶ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ
آیندہ سے کوئی سرکاری عہدہ دار اپنے دورہ میں رقص و سرور کے محفل یا اس قسم کی ناشایستہ حرکت نہ کرے۔ بصورت خلاف ورزی حکم ہذا وہ قابل باز پرس ہوگا۔

(۳۶۸) جلد (۵۳) صفحہ (۵) نمبر (۵) مورخہ ۲۰ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۲۳ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ تعطیل عام دو یوم (۲۳ و ۲۴ ر اسفندار ۱۳۳۱ف) در مسرت تشریف آوری ہز رائل ہائینس پرنس آف ویلز (تاریخ تشریف آوری بلدہ ۲۵ ر جنوری ۱۹۳۶ء و واپسی از بلدہ ۲۸ ر ماہ مذکور السنہ)۔

(۳۶۹) جلد (۵۳) صفحہ (۶) نمبر (۶) مورخہ ۲۱ ر اسفندار ۱۳۳۱ف م ۲۴ ر جمادی الاول ۱۳۴۰ھ۔ اضافہ تعطیل یک یوم بتاریخ ۲۶ ر اسفندار السنہ علاوہ تعطیل دو یوم۔ بہ تقریب آوری پرنس ممدوح۔

(۳۷۰) جلد (۵۳) صفحہ (۱۳) نمبر (۷) مورخہ ۲۷ ر فروردی ۱۳۳۱ف م ۳۰ ر جمادی الثانی ۱۳۴۰ھ۔ فرمان مبارک اعلیحضرت۔ دربارۂ پیش کردن نذر بتقریب سالگرہ مبارک بکنگ کوٹھی اشعار مبارک بتقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۷۱) جلد (۵۳) صفحہ (۱۷) نمبر (۸) مورخہ ۱۶ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲۰ ر رجب ۱۳۴۰ھ فرمان مبارک۔ بہ اجازت عام دربارۂ پیشکش نذر سالگرہ مبارک بتاریخ ۲۹ ر رجب السنہ وقت صبح بمقام کنگ کوٹھی و عطائے تعطیل عام یک یوم۔

(۳۷۲) جلد (۵۳) صفحہ (۲۲) نمبر (۹) مورخہ ۲۲ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲۶ ر رجب ۱۳۴۰ھ اشعار اعلیحضرت۔ بتقریب لیلۃ المعراج۔

(۳۷۳) جلد (۵۳) صفحہ (۲۵) نمبر (۱۰) مورخہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۳۱ف م ۲ ر شعبان ۱۳۴۰ھ۔ غزلیات اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب نوروز۔

(۳۷۴) جلد (۵۳) صفحہ (۲۹) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۶ ر خرداد ۱۳۳۱ف م ۲ ر رمضان ۱۳۴۰ھ

قرار داد سالگرہ تعطیل ہز میجسٹی کنگ امپرر تاریخ ۳ رجون ۱۹۲۴ء م ۲۹ رتیر ۱۳۳۱ف۔

(۳۷۵) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۳۲) نمبر (۱۲) مورخہ ۳۰ رتیر ۱۳۳۱ف م ۷ رشوال ۱۳۴۰ھ۔ غزلیات بموقع عید النظر مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت۔

(۳۷۶) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۳) مورخہ (۱۱ رامرداد ۱۳۳۱ف م ۱۹ رشوال ۱۳۴۰ھ اصول نوآبادی ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۳۷۷) ۔ جلد (۵۳) صفحہ (۴۳) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۲ رامرداد ۱۳۳۱ف م ۲۰ رشوال ۱۳۴۰ھ تقرر پنڈت کیشوراؤ صاحب وکیل درجہ اول بر رکنیت مجلس عدالت العالیہ۔

(۳۷۸) جلد (۵۳) صفحہ (۴۵) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۸ رامرداد ۱۳۳۱ف م ۲۶ رشوال ۱۳۴۰ھ ہیڈس آف ڈپارٹمنٹ افسران سررشتہ کو چاہیئے کہ صدر اعظم سے گفتگو کرتے وقت تہذیب و شائستگی اور بالادستی کے پوزیشن کو مدنظر رکھا کریں۔ بصورت خلاف ورزی سخت سرزنش کرنیکے بغیر چارہ نہ ہوگا۔

(۳۷۹) جلد (۵۳) صفحہ (۴۷) نمبر (۱۶) مورخہ (۲۸) شہریور ۱۳۳۱ف م ۸ رذیحجہ ۱۳۴۰ھ دربارہ (۴) عام تعطیلات اعراس حضرات خلفائے راشدین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین یعنی بتاریخ ۹ رربیع الاول یا تبعہ عرس حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ (۱) یوم بتاریخ ۲۲ رجمادی الثانی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۱) یوم ۲۰ ررمضان المبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ (۱) یوم ۱۸ رذیحجہ حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ (۱) یوم۔

(۳۸۰) جلد (۵۳) صفحہ (۵۰) نمبر (۱۷) مورخہ ۳۰ رشہریور ۱۳۳۱ف م ۱۱ رذیحجہ ۱۳۴۰ھ۔ غزلیات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بموقع عید الضحیٰ۔

(۳۸۱) جلد (۵۳) صفحہ (۵۴) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۹ رمہر ۱۳۳۱ف م یکم محرم ۱۳۴۱ھ۔ اشعار مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بشکل سلام۔

(۳۸۲) جلد (۵۳) صفحہ (۶۰) نمبر (۱۹) مورخہ ۲ رآبان ۱۳۳۱ف م ۱۴ رمحرم ۱۳۴۱ھ

سبکدوشی سر علی امام صاحب از خدمت صدارت عظمیٰ و تفویض خدمت صدر نشینی کونسل بہ سر فریدون الملک بہادر تا انتظام مستقل (۱۱ر مہر ۱۳۲۸ف کو علاقہ سرکار عالی میں آپکا تقرر ہوا۔ ۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو باب حکومت کا افتتاح ہو کر اوس کے صدر نشینی کی خدمت آپ کا تقرر ہوا۔ ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف کو خطاب "موئید الملک بہادر" آپ کو سرکار سے سرفراز ہوا۔ یکم آبان ۱۳۳۱ف کو خدمت سے مستعفی ہوے اور اوسی روز شب کی ٹرین میں بجواڑہ لائن سے اسٹیشن سکندرآباد سے آپ اپنے وطن روانہ ہوئے)۔

(۳۸۳) - جلد (۵۳) صفحہ (۶۲) نمبر (۲۰) مورخہ ۹ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۱ر محرم ۱۳۴۱ھ سبکدوشی نواب عقیل جنگ بہادر از خدمت صدر المہامی تجارت و حرفت۔ (۱۶ر دے ۱۳۲۹ف کو خدمت کونسل و صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت آپ کا تقرر ہوا تھا۔) بہ بحالی خدمت صدر المہامی پائیگاہ تا حکم ثانی و ادائی تنخواہ صدر المہامی (۱۴۰۰ر) از ہرسہ پائیگاہ بحساب شریک کرین۔ منتقلی مسٹر عبداللہ یوسف علی بہ صدر المہامی تجارت و تقرر رائے مرلیدہر فتح نوازونت بہادر صدر المہامی مالگذاری تا مستقل انتظام۔ بعطائے الونس ایک ہزار روپیہ۔ (مسٹر عبداللہ یوسف علی کا ۲ر مہر ۱۳۳۰ف کو خدمت صدر المہامی مال پر تقرر ہوا تھا)۔

(۳۸۴) جلد (۵۳) صفحہ (۶۴) نمبر (۲۱) مورخہ ۱۳ر آبان ۱۳۳۱ف م ۲۵ر محرم ۱۳۴۱ھ ممانعت سوانگ۔ رقص سرور و ناٹک و افعال شنیعہ و بدعات و لہو لعب اقسام۔ درایام اعزا محرم در ممالک محروسہ سرکار عالی۔

(۳۸۵) جلد (۵۴) صفحہ (۱) نمبر (۱) مورخہ ۱۶ر آذر ۱۳۳۱ف م ۲۹ر صفر ۱۳۴۱ھ سبکدوشی مسٹر عبداللہ یوسف علی از خدمت صدر المہامی صیغہ تجارت و حرفت (از تاریخ ۱۵ر آذر) بعطائے یکمشت ماہوار بقیہ زمانہ مدت ملازمت سہ سالہ بحساب ماہانہ (للعمدہ ۱۰۰ر) روپیہ سکہ کلدار و منصرمانہ تقرر عبدالصمد صاحب متدنا انتظام معقول۔

(مسٹر مذکور کا تقرر ۲ ر مہر سنہ ۱۳۳۰ف کو خدمت صدر المہامی مال پر ہوا۔ اور ۹ ر آبان سنہ ۱۳۳۱ف کو اس خدمت سے آپکا تبادلہ ہوا۔ اور بجائے نواب عقیل جنگ بہادر صدر المہامی صیغۂ تجارت وحرفت مقرر ہوئے۔ اور ۱۵ ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف کو خدمت سے مستعفی ہوئے۔)

(۳۸۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳) نمبر (۲) مورخہ ۱۸ ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف م ۲ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ اشعار مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت در توصیف وصفت بتقریب ربیع الاول شریف۔

(۳۸۷) ۔ جلد (۵۴) صفحہ (۷) نمبر (۳) مورخہ ۱۹ ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف م ۳ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ ممانعت اشاعت مضامین گمراہ کن وناپاک (جو مسلمانون کے سخت اشتعال انگیز وباعث فتنہ وفساد ہون۔) مثل کتب ذیل مصنفہ مرزا سلطان احمد گورگانی (۱) ہفوات المسلمین۔ (۲) عریفۂ خاور۔ (۳) نوحہ تنزیہ (۴) تصحیف الکاتبین۔

(۳۸۸) جلد (۵۴) صفحہ (۹) نمبر (۴) مورخہ ۲۰ ر آذر سنہ ۱۳۳۲ف م ۴ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ ضمیمہ اشعار مندرجۂ جریدہ نمبر (۲)۔

(۳۸۹) جلد (۵۴) صفحہ (۱۳) نمبر (۵) مورخہ ۶ ر دے سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۰ ر ربیع الاول سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ ممانعت جلسہ کار وبار بتاریخ ۱۱ ر نومبر سنہ ۱۹۲۲ء تا دو منٹ در یادگار سالانہ التوائے جنگ یورپ ۔

(۳۹۰) جلد (۵۴) صفحہ (۱۵) نمبر (۶) مورخہ ۱۰ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف م ۲۵ ر جمادی الاول سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ جب تک کہ مسجدون مین خاص طور پر مستورات کا انتظام نہو اون کا داخلہ وہان ممنوع قرار دیا جائے ۔

(۳۹۱) جلد (۵۴) صفحہ (۱۷) نمبر (۷) مورخہ ۲۷ ر اسفندار سنہ ۱۳۳۲ف م ۱۲ ر جمادی الثانی سنہ ۱۳۴۱ھ ۔ اشخاص مدعوشدہ مغلائی ڈنر مین بروز غرۂ رجب گزیٹر عہدہ داران مختلف سررشتہ بتاریخ مقرر اور عوام الناس سالم ماہ رجب

جب چاہیں صبح کے ۹ بجے سے شام کے ۷ بجے تک سالگرہ مبارک کی نذر دیوڑھی (کنگ کوٹھی) پر حاضر ہوکر گزران سکین گے۔

(۳۹۲) جلد (۵۴) صفحہ (۱۹) نمبر (۸) مورخہ یکم فروردی ۱۳۳۲ف م ۱۶ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ سرفرازی خطابات بہ اشخاص ذیل بتقریب سالگرہ مبارک۔

(۱) مسٹر حیدری صدرالمہام فنانس۔ حیدرنواز جنگ بہادر۔

(۲) مولوی حبیب الرحمن خانصاحب شیروانی۔ صدرالصدور۔ صدریار جنگ بہادر۔

(۳) مولوی مرزا سید اللہ بیگ صاحب۔ میر مجلس عدالت العالیہ۔ مرزا یار جنگ بہادر۔

(۴) آغا شاہ رخ شاہ برادر نسبتی سر آغا خان۔ شاہ رخ یار جنگ بہادر۔

(۳۹۳) جلد (۵۴) صفحہ (۲۱) نمبر (۹) مورخہ ۱۱ رفروردی ۱۳۳۲ف م ۲۶ رجمادی الثانی ۱۳۴۱ھ۔ سرفرازی خطابات (دو نہ) بہ اشخاص ذیل بہ تقریب سالگرہ مبارک۔

(۱) محمد ولی الدین صاحب۔ ولی الدولہ بہادر۔

(۲) محمد معین الدین صاحب۔ معین الدولہ بہادر۔

(۳) محمد لطف الدین صاحب۔ لطف الدولہ بہادر۔

(۳۹۴) جلد (۵۴) صفحہ (۲۳) نمبر (۱۰) مورخہ ۱۷ رفروردی ۱۳۳۲ف م ۲ رجب ۱۳۴۱ھ۔ وضع چہار خوری طلباء زیر تعلیم۔ میٹرک۔ ایف۔ اے بی۔ اے۔ نیز فلیار (نزل کلاس) تاریخ ۲۹ رجب روز یکشنبہ بوقت صبح از ۹ تا ۱۲ ساعت بتقریب سالگرہ مبارک۔

(۳۹۵) جلد (۵۴) صفحہ (۲۷) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۲ رفروردی ۱۳۳۲ف م ۷ رجب ۱۳۴۱ھ۔ غزلیات غیر مطبوعہ۔ مرتبہ اعلحضرت قدر قدرت۔

(۳۹۶) جلد (۵۴) صفحہ (۳۵) نمبر (۱۲) مورخہ ۳۱ رفروردی ۱۳۳۲ف م

۱۶ ؍رجب ۱۳۴۱ھ تعمیر شدن ضروری عمارات پختہ برائے داشتن اشیاء صنعت وحرفت ملکی بر قم یک لاکھ روپیہ ۔ ایک مسجد خورد وپختہ بہ حرف (صعصر) برائے ادائی نماز ۔ دراحاطہ باغ عامہ بعد رمضان ورمدت ایک سال ۔

(۳۹۷) جلد (۵۴) صفحہ (۳۷) نمبر (۱۳) مورخہ ۳۱ ؍فروری ۱۳۳۲ف م ۱۶ ؍رجب ۱۳۴۱ھ ۲۶ و ۲۷ ؍رجب روز پنجشنبہ وجمعہ اور ۱۴ ؍شعبان روز دوشنبہ از روئے اسلام متبرک ایام مین جن مین عبادت ہوا کرتی ہے ۔ لہذا ان دنون مین نمایش باغ عامہ بند رکھی جائے جائے اور ۳۰ ؍رجب روز دوشنبہ سے زنانہ کا انتظام کردینا چاہیئے ۔

(۳۹۸) جلد (۵۴) صفحہ (۳۹) نمبر (۱۴) مورخہ ۱۴ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۳۰ ؍رجب ۱۳۴۱ھ ۔ اڈریس طلبار مدارس وجواب حضور پر نور ۔ اڈریس جو سالگرہ مبارک کے موقع پر باغ عامہ مین دیا گیا تھا ۔

(۳۹۹) جلد (۵۴) صفحہ (۴۳) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۶ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۲ ؍شعبان ۱۳۴۱ھ ۔ عام طور پر باشندگان ممالک محروسہ سرکار کو بجز سالگرہ مبارک کے کسی دوسرے تقاریب مین نذر پیش کرنے کی ممانعت ہے ۔ البتہ صرف امرار ۔ اغزا ۔ سنیر عہدہ داران دیوانی وصرف خاص ومعزز اشخاص ۔ دیگر مذاہب کو عیدین کے موقع پر یا دوسرے موقعون پر جبکہ محل مین لڑکا تولد ہوا اجازت دیجاتی ہے ۔ نوروز اور تخت نشینی کے تاریخ پر کے نذرین آیندہ سے مسدود کئے جاتے ہین ۔

(۲) بتقریب سالگرہ مبارک ممالک محروسہ مین بیگار کا طریقہ یک لخت موقوف کردیا جائے جو کوئی اس کی خلاف ورزی کرے گا مستوجب سزا سمجھا جائیگا ۔

(۴۰۰) جلد (۵۴) صفحہ (۴۵) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۲ف م ۱۵ ؍شعبان ۱۳۴۱ھ قرارداد ضابطہ پیش کشی نذر سالگرہ مبارک ۔

(۴۰۱) جلد (۵۴) صفحہ (۴۹) نمبر (۱۷) مورخہ ۲ ؍خورداد ۱۳۳۲ف م ۱۹ ؍شعبان ۱۳۴۱ھ

ضابطہ گزرانیدن عرایض بلاحظہ اقدس -

(۴۰۲) جلد (۵۴) صفحہ (۵۱) نمبر (۱۸) مورخہ ۲۷ خورداد ۱۳۳۲ف م ۱۵ رمضان ۱۳۴۱ھ - چیچک کا ٹیکہ لگانا چھے ماہ سے لیکر ایک سال تک بچون کو لازمی ہے اور اس سے بڑی عمر کے لوگون کو اختیاری ہے تاکہ معصوم بچے تلف نہ ہون -

طریقہ نگرانی تعداد کمو بتبی حیات و ممات کے متعلق بہ استمزاج کرنل جیون سنگھ - (ناظم طبابت) ضروری انتظام کیا جائے -

(۴۰۳) جلد (۵۴) صفحہ (۵۳) نمبر (۱۹) مورخہ ۶ تیر ۱۳۳۲ف م ۲۵ رمضان ۱۳۴۱ھ - مسجدون مین جوتون کے لیجانے کی ممانعت اور بصورت خلاف ورزی یک ہفتہ کی قید سادہ کی سزا کا حکم اور منجانب پولیس اون جوتون کی محافظت -

(۴۰۴) جلد (۵۴) صفحہ (۵۵) نمبر (۲۰) مورخہ ۷ تیر ۱۳۳۲ف م ۲۶ رمضان ۱۳۴۱ھ - محرم کے ایام عزا مین رنگ سوانگ کی موقوفی کل ممالک محروسہ سرکار عالی - منسوخی حالیہ قواعد اجازت -

(۴۰۵) جلد (۵۴) صفحہ (۵۷) نمبر (۲۱) مورخہ ۸ تیر ۱۳۳۲ف م ۲۷ رمضان ۱۳۴۱ھ - قطعات بتقریب لیلۃ القدر مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت -

(۴۰۶) جلد (۵۴) صفحہ (۶۱) نمبر (۲۲) مورخہ ۱۱ تیر ۱۳۳۲ف م ۳۰ رمضان ۱۳۴۱ھ - غزلیات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت در مسرت عید الفطر -

(۴۰۷) جلد (۵۴) صفحہ (۶۷) نمبر (۲۳) مورخہ ۱۲ تیر ۱۳۳۲ف م یکم شوال ۱۳۴۱ھ - قطعات تہنیت مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت بتقریب عید الفطر -

(۴۰۸) جلد (۵۴) صفحہ (۶۹) نمبر (۲۴) مورخہ ۱۷ تیر ۱۳۳۲ف م ۶ شوال ۱۳۴۱ھ - قرار داد تعطیل عام جشن سالگرہ یکیوم ہز میجسٹی کنگ امپرر بتاریخ ۲ جون ۱۹۲۳ع م ۲۷ تیر ۱۳۳۲ف روز شنبہ -

(۴۰۹) جلد (۵۴) صفحہ (۷۱) نمبر (۲۵) مورخہ ۲۱ تیر ۱۳۳۲ف م ۱۰ شوال ۱۳۴۱ھ۔
تعطیل عام یکیوم بتاریخ ۲۵ شوال ۱۳۴۱ھ بہ محکمۂ جات موقوعۃ الاسلطنت بتقریب مسرت عقد خوانی اعلیحضرت قدر قدرت بامنظر النسا بیگم صاحبہ صاحبزادی خورد نواب خورشید الملک بہادر۔ منعقدہ ۲۷ رمضان ۱۳۴۱ھ۔

(۴۱۰) جلد (۵۴) صفحہ (۷۳) نمبر (۲۶) مورخہ ۶ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲۶ شوال ۱۳۴۱ھ
تازہ قطعات مصنفہ اعلیحضرت قدر قدرت۔

(۴۱۱) جلد (۵۴) صفحہ (۷۷) نمبر (۲۷) مورخہ ۱۱ امرداد ۱۳۳۲ف م ۲ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ
سرفرازی خطابات یازدہ عہدہ داران مندرجہ ذیل دریادگار عقد نواعلیحضرت قدر قدرت۔

نشان	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ	نشان	نام خطاب	اصلی نام معہ عہدہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۱	فخر یار جنگ	فخر الدین احمد معتمد فنانس۔	۷	احمد نواز جنگ	احمد اللہ معتمد صیغہ نوآبادیات
۲	محمد نواز جنگ	محمد علی ناظم پولیس اضلاع۔	۸	ضیا یار جنگ	نور [illegible] الدین رکن [illegible]
۳	مسعود جنگ	راس مسعود۔ ناظم تعلیمات			[illegible]
۴	اکبر یار جنگ	غلام اکبر خان۔ معتمد عدالت	۹	جیون یار جنگ	حیدر جیو ہاتھ بیگ۔ ایضاً
۵	علی نواز جنگ	احمد علی۔ معتمد صیغہ تعمیرات۔	۱۰	سراج یار جنگ	ڈاکٹر سراج الحسن۔ "
۶	کرامت جنگ	کرامت اللہ معتمد شاخ عام۔	۱۱	فاروق یار جنگ	محمد ابراہیم فاروقی۔ "

جنگ مابین دول یورپ اور سلطنت آصفیہ کی سلطنت برطانیہ کے ساتھ عملی وفاداری

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصۂ سوم ضمیمہ ص ۲۴

ہندوستان کے عام پولیٹیکل مسائل کی روح جب حیدرآباد مین بھی بذریعہ اخبارات کے شایع ہوئی تو یہان بھی چند نوجوانون نے اوس کی اشاعت مین اپنی زبان کھولی لیکن حیدرآباد کی مقامی سیاسی مصلحتون کے وہ خلاف سمجھی گئی اور اسی بنا پر اس سیلاب کے روکنے کی غرض سے جرایدغیرمعمولی شایع کئے گئے اور عام جلسون کی مصلحتاً ممانعت کی گئی۔ خلافت کے بارے مین یہان جن تاریخون مین پبلک جلسے ہوئے ہین اون کا مختصر ذکر اور نیز اس بارے مین جو جرایدغیرمعمولی شایع ہوئے ہین اون کی نقل درج ذیل ہے۔

۔۔ ۲۴ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ مغرب کے ساڑے چھے بجے میدان دیویک وردھنی ٹہیر مین زیرصدارت مسٹر محمد اصغر بی۔اے بیرسٹرایٹ لا خلافت کے بارے مین ایک جلسہ عام منعقد ہوا۔ جس مین تقریباً پندرہ ہزار مسلمانون کا مجمع تہا اور نو بجے جلسہ برخاست ہوا۔ (اخبار صحیفہ ۲۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ)۔

۔۔ ۲۷ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو بسبب اختلاف تجویز مسئلہ خلافت بلدہ کے اکثر چھوٹے بڑے دوکانات بند رہے۔

۔۔ ۲۸ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ روز شنبہ کو یوم الخلافت کا دوسرا عظیم الشان عام جلسہ بمقام دیویک وردھنی ٹہیر منعقد ہوا۔ جس مین بیس پچیس ہزار کا اجتماع تہا۔

۔۔ دربارۂ انعقاد جلسہ خلافت بلاحصول اجازت تحریری سرکار سے بذریعہ جریدہ غیرمعمولی مورخہ ۳ر خورداد ۱۳۲۹ف حکم شایع ہوا۔

ـــ ۳ر شعبان ۱۳۳۸ھ روز جمعہ شام کے پانچ بجے مسئلہ خلافت کے بارے مین بمقام ویویک وردھنی تھیٹر تیسرا عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوا اوس مین حاضرین جلسہ سے چندہ کی اپیل کی گئی۔ برنبا، اپیل چندہ وصول ہوا اور بعد ختم کارروائی شب کے آٹھہ بجے جلسہ برخاست ہوا۔ اس جلسہ مین تقریباً دس ہزار ہندو مسلمان اصحاب شریک تھے۔

ـــ ۱۵ر شعبان ۱۳۳۸ھ روز جمعہ کو مجلس خلافت حیدرآباد کی جانب سے ایک جلسہ عام (یوم الاتحاد) زیر صدارت پنڈت کیشوراؤ جی وکیل ہائیکورٹ (حال رکن ہائیکورٹ) بمقام روبروئے ویویک وردھنی تھیٹر منعقد ہوا۔ بعد مغرب کارروائی کا آغاز ہوا۔ اس مین ہندو مسلم اتحاد اور مسئلہ قربانی گاؤ پیش ہوا۔ مجمع خاصہ تہا۔ شب کے آٹھہ بجے جلسہ برخاست ہوا۔

ـــ ۲۴ر شعبان ۱۳۳۸ھ کو بمقام روبروئے ویویک وردھنی تھیٹر دربارہ مسئلہ عدم قربانی گاؤ بغرض ادائی شکریہ اہل اسلام منجانب ہندو پبلک زیر صدارت پنڈت وامن نایک صاحب جاگیردار جلسۂ عام منعقد ہوا۔ جس مین تقریباً دو ہزار اہل ہنود و اسلام کا مجمع تہا۔

ـــ ۲۷ر شعبان ۱۳۳۸ھ روز دوشنبہ شام کے ساڑے چہ بجے صدر خلافت کمیٹی حیدرآباد کے زیر اہتمام ویویک وردھنی تھیٹر مین زیر صدارت مولوی عبدالحی صاحب دو یوم اجماع،، کے نام جلسہ منعقد ہوا جس مین تقریباً دس ہزار کا مجمع شریک تھا۔ بعد ختم کارروائی مولوی محمد اصغر صاحب بیرسٹرامتناع جلسہ خلافت کے بارے مین فرمان خسروی مزینہ ۲۷ر شعبان ۱۳۳۸ھ حاضرین جلسہ کو پڑہکر سنانے کے بعد جلسہ برخاست ہوا۔

ـــ ۲۹ر شعبان ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ شام بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گوکرہ مسلم شوشل لیگ حیدرآباد کی طرف سے مسلمانون کے مستقبل پر غور کرنے کے لیے

ایک جلسہ کے انعقاد کا اشتہار شایع کیا گیا تھا مگر خود سوشیل لیگ کے لوگون نے جلسہ ملتوی کر دیا۔

۱۰ فرمان دربارۂ ممانعت انعقاد جلسہ ہائے خلافت وزیعہ جریدہ غیر معمولی ۱۴ر تیر ۱۳۲۹ف صفحہ (۱۷۱) شایع ہوا۔

۱۱ مسئلہ خلافت کے بارے مین جن نوجوانون نے ناعاقبت اندیشی سے اپنے جوش مذہبی کا ناجایز طریقہ سے استعمال کیا اون کی نسبت بذریعہ فرمان خداوندی مزینہ ۱۱ر شعبان ۱۳۳۸ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۵ر تیر ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) نمبر (۴۸) شایع ہوچکا بربنائے حکم (۵) اشخاص زیر نگرانی پولیس اضلاع منانور روانہ کئے گئے اور پانچ صاحب غیر ممالک کے باشندے ہین اونہین خارج البلد کرکے اخراجات سرکاری سے وہ اپنے وطن روانہ کئے گئے اور جو اصحاب منانور مین زیر نگرانی تھے اون کی رہائی کے بارے مین حضرت اقدس واعلیٰ نے بمراحم خسروانہ فرمان مزینہ ۱۷ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ جو جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ر فروردی ۱۳۳۰ف جلد (۵۲) نمبر (۲) مین شایع ہوچکا لہذا اون پانچ صاحبین کو وہان سے بلوا کر ۱۰ر رجب ۱۳۳۹ھ کو کنگ کوٹھی سے وہ رہا کر دئے گئے۔ بقیہ پانچ اصحاب جو غیر ملک کو روانہ کئے گئے تھے ازانجملہ اون کے دو صاحب سمی نواب احمد صاحب محمود الحق صاحب کو پیشگاہ سرکار سے حیدرآباد آنے کی اجازت عطا ہوئی۔ اور محمود الحق صاحب

۱۲ تاکید بہ صدر اعظم صاحب برائے معقول انتظام داشتن در تعمیل احکام مصدرہ نسبت جلسہ ہائے خلافت کے بارے مین جریدہ غیر معمولی ۲۹ر تیر ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ ۶۸۰ شایع ہوا۔

۱۳ فرمان مبارک مزینہ ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ دربارۂ اظہار استغنائی نسبت خطاب محی الملۃ والدین شرف صدور پایا جس کی اشاعت بذریعہ جریدہ غیر معمولی مطبوعہ ۲۲ر امرداد ۱۳۲۹ف جلد (۵۱) صفحہ (۷۲۲) ہوئی۔

تاریخ تحریر فرمان ۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ کو اپنے وطن سے بلوہ واپس آئے۔

۲۔ فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۲۵ر شوال ۱۳۳۸ھ بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۷ر شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۱۵) صفحہ (۷۶۰) شایع ہوا۔

۳۔ فرمان خداوندی مزینہ ۹ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ جو بذریعہ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۰ر شہریور ۱۳۲۹ف جلد (۱۵) صفحہ (۸۵۷) شایع ہو چکا ہے۔

یہ تینوں فرامین اقدس نمبر (۱ تا ۳) مسئلہ خلافت کے متعلق ہیں۔

(۱) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۱۵) نمبر (۳۸) مطبوعہ ۳ر خور داد ۱۳۲۹ف م ۱۷ر رجب ۱۳۳۸ھ صفحہ (۵۵۲) حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ قضائی۔

فرمان مبارک مترشحہ ۱۶ر رجب ۱۳۳۸ھ باستشال حکم حکم بندگان حضرت اقدس و اعلیٰ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ پبلک کی اطلاع کی غرض سے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

میری توجہ ان عام جلسوں کی طرف مبذول کرائی گئی ہے جو مسئلہ خلافت سے متعلق ممالک محروسہ سرکار عالی میں بعض مقامات پر منعقد ہوئے۔

اس وقت تک ایسے جلسوں کے انعقاد کی اجازت دینے میں اس وجہ سے تامل نہیں کیا گیا کہ رعایا کے دلی خیالات اور جذبات کے علانیہ اظہار کو (خصوصاً جبکہ اسمیں مذہبی تعلق ہو) روکنا مقصود نہیں ہے لیکن اس کے ساتھ ہی مقتضاء حسن انتظام یہ ہے کہ مناسب تدابیر اختیار کیجائیں تاکہ کوئی احتمال باقی نہ رہے کہ اس قسم کے تحریکات اپنے جائز حد سے تجاوز کر کے ذمہ دارانہ عمل کی صورت پیدا کریں۔

یہ امر کہ ایسے جلسوں کے ماقدین نے ضبط و تحمل سے کام لیا ہے بے شک قابل مسرت ہے تاہم اصولاً اس کی ضرورت ہے کہ حزم و احتیاط کے طریقوں پر بکرار اصرار کیا جائے تاکہ اس قسم کے جلسوں سے کوئی خلاف ضابطہ اور بد نما ہلچل کا گمان پیدا نہ ہو۔

یہ ناگزیر ہے کہ جو لوگ ضابطہ اور احتیاط کے راستہ کو چھوڑ کر کوئی اور طریقہ اختیار کرتے ہین وہ مصیبت مین مبتلا ہوتے ہین اور یہ بھی ہر شخص کو معلوم ہے کہ اگر ایک جانب تشدد سے بے اطمینانی پیدا ہوتی ہے تو دوسری جانب عوام کا ایسا عمل جو بے احتیاطی مطلق العنان کی صورت پیدا کرے نقض امن اور ارتکاب جرایم کی ترغیب کا باعث ہوتا ہے ۔ پس عوام الناس کی خواہشات اسی حد تک قابل لحاظ سمجھی جاسکتی ہین جس حد تک وہ خود اپنے ان اہم فرایض کو تسلیم کرین جو تحفظ امن عامہ سے متعلق ہین اور جس حد تک کہ طریقہ اظہار مین بھی وہ نامناسب جوش سے احتراز کرین ۔

مین اپنی عزیز رعایا کو اس خطرہ سے محفوظ رکھنے کی غرض سے حکم دیتا ہون کہ مسئلہ خلافت کے متعلق سے جو عام جلسے منعقد ہون ان کے منتظمین پر شرایط مصرحہ ذیل کی پابندی عاید کیجائے ۔

(۱) ایسے جلسون مین جو تحریکات پیش کرنی مقصود ہون قبل از قبل ان کی نقول بغرض صدور حکم سرکار مین گزرانی جائین ۔

(۲) جلسہ کے مقام اور تاریخ کی اطلاع کم از کم ایک ہفتہ قبل ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کو (جیسی کہ صورت ہو) بذریعہ تحریر دیجائے ۔

(۳) ہر جلسہ کی صحیح روئیداد بلا تعویق ناظم فوجداری ضلع یا ناظم فوجداری بلدہ کے پاس (جیسی کہ صورت ہو) بغرض اطلاع سرکار بھیجدی جائے ۔

(۴) ان ہدایات کی خلاف ورزی سخت باز پرس کے قابل ہوگی فقط

دستخط مبارک

۱۶ رجب سنہ ۱۳۳۸ھ شرحدستخط امین جنگ

فخرالدین احمد معتمد قنانس ۔

(۲) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۶) مورخہ ۱۴ تیر ۱۳۲۹ف م ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ صفحہ (۶۷۱) حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات۔

مسئلہ خلافت کے متعلق جو فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ شرف صدور پایا ہے وہ عام اطلاع اور ہدایت کے لئے شایع کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی

فرمان

حیدرآباد کی پبلک کو اور علی العموم مسلمانون کو اس کا علم نہین ہے کہ مین نے کس زور و اصرار کے ساتھ ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ مسلمانون کی مذہبی احساسات کو نیز اون دعدون کا لحاظ ضرور ہے جو دوران جنگ مین کئے گئے تھے۔ گو اس وقت موقع کی اہمیت کے لحاظ سے اس تحریک کا عام اظہار قرین مصلحت نہین سمجھا گیا لیکن جبکہ ترکون کے مقابلہ مین شرایط صلح شایع ہو چکے ہین اور صورت سابقہ بدل گئی ہے تو یہ ظاہر کرنے مین کوئی تامل نہین ہے کہ جو کچھ مین نے اس وقت کیا محی الملۃ والدین اور ایک اسلامی فرمانروا کی حیثیت سے کیا تھا۔

موجودہ اضطراب کے موقع پر جو افسوس ہز اکسلنسی ویسرائے بہادر نے اپنے پیغام مین ظاہر کیا ہے اوس کو مین بھی محسوس کرتا ہون اور میرا بھی یہی خیال ہے کہ فیصلون مین ایسے شرایط داخل ہین جو مسلمانون کے لئے باعث ملال ضرور ہین۔ لیکن جب کہ شرایط کا اعلان ہو چکا ہے خواہ وہ خلاف توقعات کیون نہ ہون تو ظاہر ہے کہ ایسی حالت مین اس ریاست کے اندر مسئلہ خلافت کے متعلق مزید کارروائی غیر موثر اور بے سود ہوگی۔ (کیونکہ اب تک جو کاروائی ہونے کیا اس کا نتیجہ کیا نکلا) بلکہ شاید مزید کارروائی ایسی بے اطمینانی پیدا کرے جو رعایا کے حق مین مضر ثابت ہو۔ اس وجہ سے مین آیندہ جلسون کے انعقاد کی ممانعت کے ساتھ

اپنی رعایا کو ہدایت کرتا ہون کہ ایسے معاملہ مین شریک ہونے سے احتراز کرین جس مین کوئی فائدہ نہین بلکہ خطرہ کا قوی احتمال ہے۔ ہر شخص جو اس حکم کے خلاف عمل کرے گا ہر طرح ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔

۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ چہارشنبہ دستخط مبارک

شرحدستخط امین جنگ

شرحدستخط سید مہدی حسین ملگرامی

معتمد صیغۂ سیاسیات

(۳) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۴۸) صفحہ (۶۷۷) ۲۵ تیر ۱۳۲۹ف ۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات۔

مسئلہ خلافت سے متعلق فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی۔

فرمان

بمصالح سیاسی و باغراض بہبودی رعایا مین نے بتاریخ ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ مسئلہ خلافت سے متعلق اس ریاست مین عام جلسون کے انعقاد کی نسبت امتناعی فرمان صادر کیا تھا میری اجازت سے اخیر جلسہ اسی روز تیسرے پہر مین منعقد ہوا اور اوسی مین معتمد سنٹرل خلافت کمیٹی حیدرآباد نے میرا فرمان پڑھکر حاضرین کو سنایا اور اس کے بعد انہون نے واجبی طور پر یہ تحریک کی کہ حکم سرکار کی تعمیل وفاشعاری کے ساتھ کیجانی چاہیئے اور یہ بھی ظاہر کردیا کہ اسی وقت سے ان کی کمیٹی برخاست ہوگئی۔

اس پر جلسہ ختم اور حاضرین منتشر ہوگئے کہ بعض سرکش افراد نے (جو ممالک غیر کے متوطن

لیکن مقیم حیدرآباد ہیں) اُس وقت بھی یہی کوشش کی تھی کہ حالت نقص امن پیدا کیجائے۔

مین اپنی رعایا کے اسوقت کے طرز عمل کی قدر کرتا ہون جبکہ اونہون نے وفاداری اور عقیدت سے تجاوز نہین کیا بلکہ میری حکم قطعی کے سامنے سراطاعت خم کرکے اپنے آپ کو علحدہ کرلیا اور مجھے یقین کلی ہے کہ اون کو اوس شفقت کا جو اپنی رعایا کی نسبت میرے دل مین ہے پورا احساس ہے اور اس ہدایت پر اطمینان ہے جو انکی رہنمائی کیلئے ہر ایسے موقع پر کیجاتی ہے جبکہ کوئی دقیق مسئلہ پیش ہوجائے جس کے وسیع نتائج ان کی فلاح وبہبود پر موثر ہوسکتے ہون۔

لیکن اس جلسۂ عام کے دوسرے ہی روز بعض بدخواہون کی طرف سے میرے پاس تار برقی وصول ہوئے جس مین یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ وہ طبقۂ نوجوانان Studeate طلبا۔ Young Party. کیجانب سے ہین اور جس مین کافی صراحت اور دلیری کے ساتھ خلاف ورزی فرمان کی طرف اشارہ کیا گیا تھا جس کی بناء پر ان کی باغیانہ نوعیت کے لحاظ سے فوری دریافت کی ضرورت داعی ہوئی۔ لہذا مین نے حکم دیا کہ چند لایق ومعتبر عہدہ داران کے ذریعہ سے ان کی تفتیش عمل مین آئے۔ اب یہ امر تحقیق ہوچکا ہے کہ اشخاص مندرجہ ذیل کو ان تارون کی ترتیب وترسیل سے پوری طور پر تعلق رہا ہے جن کے نام یہ ہین (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلٹن اول توپخانہ حیدرآباد (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی طالب العلم ساکن کٹل منڈی حیدرآباد۔ (۳) سید ابراہیم ولد میر صادق اہلکار محکمۂ صدر محاسب حیدرآباد۔

یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ تارخانہ اجرا مین یہ دونون تار مصنوعی نام اور پتہ سے داخل کئے گئے تھے جو فی نفسہ ایک جرم ہے اور اس کا بھی قطعی ثبوت بہم پہنچا ہے کہ وہ ایک مخفی سازش کا نتیجہ ہے اور ان کی وجہ تحریک یہ تھی کہ سرکاری احکام کی صریح مخالفت کیجائے اس مین کسی طرح کا شبہ نہین ہے کہ یہ عمل قوی قراین کی بناء پر کسی ایسے اغوا سے منسوب

کیا جاسکتا ہے جس کا ماخذ ضداد ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر ہے۔ نظر بران اب میرے لیئے یہ ممکن نہین ہے کہ مین اپنی عزیز رعایا کے امن و آسایش مین اور اپنی ریاست کی فلاح و بہبود کے مدنظر ایسے خلاف قانون اور امن و آمان کو برہم کرنے والے اثرات کو ممالک محروسہ مین جاگزین ہونے دون۔ پس یہ اہم موقع اس کا متقاضی ہے کہ موثر تدابیر اختیار کیجائین اور ایسی سزا صادر ہو جو افعال مرتکبہ کی اہمیت کے لحاظ سے موزون اور عدول حکمی و سرکشی متنبہ کے ہم پلہ ہو۔ تحقیقات مین اشخاص ذیل کے نام اس کارروائی کے شرکاء مین ظاہر ہوئے ہین جس مین یہ اقدام کیا گیا تھا کہ فرمان مصدرہ ۲۹ شعبان ۱۳۳۸ھ کی مخالفت مین پراگندہ خیالات کی اشاعت کیجائے۔ ان اشخاص نے۔ (۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس ساکن پلٹن اول توپخانہ حیدرآباد۔ (۲) ابراہیم ولد شمس الدین راضی طالب العلم ساکن کٹلمنڈی حیدرآباد۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق اہلکار محکمہ صدر محاسبی حیدرآباد۔ (۴) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد۔ طالب علم عثمانیہ کالج۔ (۵) عبدالسبحان ولد عبدالسلام ساکن کٹل منڈی حیدرآباد (۶) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد (۷) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور۔ (۸) عطا حسین عثمان ولد محمد حسین خان داروغہ بگی خانہ عامرہ طالب علم عثمانیہ کالج (۹) عبدالعزیز گنتہ وار متوطن کڑا ممالک متحدہ (۱۰) جمیل احمد وکیل مفرور۔

علانیہ یہ کوشش کی کہ میری رعایا کو طریق عقیدت سے گمراہ کرین اور ایسی مختلف تدابیر اختیار کین جس سے حالت بدامنی پیدا ہو اگرچہ وہ اپنی کوشش مین ناکام رہے۔ کیونکہ میری رعایا کی وفاداری مین خلل نہ ڈال سکے تاہم ان کا یہ طرز عمل بُری نظیر قایم کرنے کی حد تک ہرگز قابل درگذر نہین ہے۔ اس کارروائی مین ایک امر قابل افسوس یہ بھی ہے کہ بعض بیارسٹرون کی نسبت بھی (جو یہان وکالت کرتے ہین) یہ باور کرنے کی وجہ معقول موجود ہے کہ ان کو خلاف قانون و خلاف احکام سرکاری عمل کرنیوالے اشخاص

متذکرۂ صدر سے ایک حد تک تعلق رہا ہے جن کا وطن برٹش انڈیا مین ہے۔ گو وہ فی الوقت اس ملک مین اپنا پیشہ انجام دیتے ہین اور اون کی نسبت جو کارروائی ہوئی ہے وہ میرے زیر غور ہے جس کے متعلق قریب مین احکام اجرا ہونگے جو مقتضائے وقت و مصالح ملکی پر مبنی ہون گے۔ پس مین نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ایسے مسافرات کو اپنی رعایا مین پہلینے نہ دون جن کے مطمح نظر رئیس کی وفاداری و قانون کی پابندی ہمیشہ رہی ہے۔ آخر مین نظر بوجوہات بالا۔

حکم دیا جاتا ہے کہ

(۱) محمد عبدالرحمن رئیس ولد غلام دستگیر رئیس (۲) امیر احمد ولد شمس الدین راضی۔ (۳) سید ابراہیم ولد محمد صادق۔ (۴) عبدالسبحان ولد عبدالسلام۔ (۵) عطا حسین خان ولد محمد حسین خان بمقام منانور زیر نگرانی تا حکم ثانی نظر بند رکھے جائین اور (۱) محمد اسمعیل خان ولد محمد ابراہیم خان متوطن مرادآباد۔ (۲) نواب احمد ولد محمد علیم الدین متوطن مرادآباد (۳) محمود الحق ولد انوار الحق متوطن سہارنپور۔ (۴) عبدالعزیز کتہ دار متوطن کڑا ممالک متحدہ۔ (۵) جمیل احمد وکیل متوطن علاقہ سرکار عظمت مدار فوراً ممالک محروسہ سرکار عالی سے باہر نکالدیے جائین اور نگرانی رہے کہ پھر واپس نہ آسکین فقط

دستخط مبارک

۱۱ رمضان ۱۳۳۸ھ روز یکشنبہ۔ شرحدستخط امین جنگ۔

شرحدستخط سید مہدی حسین بلگرامی

معتمد فنانس

(۴) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵) ص ۶۸۷۔ ۲۹ تیر سنہ ۱۳۲۹ فصلی ۱۵ رمضان سنہ ۱۳۳۸

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغہ سیاسیات۔

فرمان واجب الاذعان مترشحہ ۱۴ ررمضان ۱۳۳۸ھ عام اطلاع وہدایت کے لیئے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

ممالک محروسہ سرکار عالی مین مسئلہ خلافت کے متعلق عام جلسون کے انعقاد کے بارے مین صدر اعظم کی پیش کردہ عرضداشت اور اون کے بالمشافہ معروضات پر کامل غور کرنے کے بعد فرامین ۲۹ رشعبان و ۱۱ ررمضان صادر کیئے گئے تھے۔ اسی سلسلہ مین اب صدر اعظم کو حکم دیا جاتا ہے کہ اس کا معقول انتظام رکھین کہ احکام مصدرہ کی تعمیل جیسی کہ ہونی چاہیئے اُس مین کوئی فرق نہ آنے پائے اور اسی غرض سے وہ مجاز کیئے جاتے ہین کہ جب کبھی اس قسم کے مقدمات مین فوری حکم صادر کرنے کی ضرورت ہو تو اپنی ذمہ داری سے (بمشورہ یا بلا مشورہ باحکومت جیسا وہ مناسب سمجھین) ضروری احکام صادر اور مناسب انتظام کرین لیکن اون پر واجب ہوگا کہ اوس کے بعد جس قدر جلد ممکن ہو میرے ملاحظہ مین عرضداشت پیش کرین جس مین اُن احکام یا اوس انتظام کے وجوہ کافی صراحت کے ساتھ عرض کیئے جائین۔

جو حکم وہ اسطرح صادر کرین یا جو انتظام وہ عمل مین لائین وہ قطعی اور واجب التعمیل ہوگا تاوقتیکہ میرے حکم سے منسوخ نہ کیا جائے یا اوس مین کو تبدیل واقع نہ ہو۔

دستخط مبارک۔ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہم العالی۔

۱۴ ررمضان ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ

شرحدستخط امین جنگ صمصام المہام پشتی خداوندی۔

شرحدستخط مہدی حسین بلگرامی معتمد سیاسیات۔

(۵) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۳) صفحہ (۲۱۷) مورخہ ۲۲ ہرامرداد ۱۳۲۹ف
۱۰ رشوال ۱۳۳۸ھ ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات ۔

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۰ رشوال ۱۳۳۸ھ ۔ عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے ۔

کنگ کوہٹی

فرمان

مین دیکھہ رہا ہون کہ ہندوستان کے چند اردو اخبارات (جو سخت ناعاقبت اندیش ہین) آج کل میرے اون احکامات کے خلاف جو مین نے اپنے قلمرو مین خلافت سے متعلق کمیٹیان منعقد کرنے کے باب مین جاری کیے ہین خطاب "محی الملتہ والدین" کے استحقاق وغیرہ وغیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہین تو اس باب مین مین اب یہ کہے بغیر نہین رہ سکتا کہ اس خطاب کی نہ مجھے اول کچھہ پروا تھی اور نہ اب مین اس کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہون کیونکہ یہ میری خواہش یا تحریک پر پیش نہین کیا گیا بلکہ خود قوم وملت نے بطور "ارمغان" پیش کیا تھا جس کا رد کنا مین نے خلاف مصلحت سمجھکر اس باب مین خاموشی اختیار کی تھی۔ مگر اب جبکہ حالت دگرگون ہے تو مین ببانگ دہل یہ اعلان کرنا ضروری خیال کرتا ہون کہ میرا جو آبائی وموروثی خطاب "آصف جاہ نظام الملک" ہے اور اس کے سوا برٹش گورنمنٹ سے مجھے اور میرے بزرگون کو جو خطاب

"یار وفادار سلطنت برطانیہ" Faithful Ally of British Government.

خطاب اعلیحضرت His Exalted Highness.

ملا ہے وہ میرے لیئے کچھ کم فخر ومباہات نہین ہے کہ مین اپنے ویسے خطاب کو ٹال سکون ۔

بقول کسی کے کہ "بمنزلہ دریا قطرہ چہ حقیقت دارد"، پس پبلک و عام مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس حکم کی کاپیان اخبارات مین شایع کر دیا جائے۔ اس حکم کی کاپیان اخبارات مین طبع ہونے کی غرض سے دیدئے جائین۔ فقط

دستخط مبارک اعلیحضرت مدظلہ العالی۔

۱۰ر شوال ۱۳۳۸ھ۔ یکشنبہ شرح دستخط امین جنگ۔

مہدی حسین بگرامی معتمد سیاسیات

(۶) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر (۵۷) صفحہ (۷۶۱)، ۲ر شہریور ۱۳۲۹ف م ۲۶ر شوال ۱۳۳۸ھ۔

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت۔ صیغۂ سیاسیات۔

فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۲۵ر شوال ۱۳۳۸ھ عام اطلاع کیلئے شایع کیا جاتا ہے۔

فرمان

آجکل بعض اردو اخبارات اپنی کم فہمی و کوتہ نظری سے میرے اوس اعلان کو جو کہ خطاب محی الملۃ والدین سے متعلق مین نے حال مین جاری کیا ہے۔ اس امر پر محمول کرتے ہین کہ میرا منشاء یا مطلب اون علماء کی توہین و تحقیر تہا جنہون نے قوم کی طرف سے اس خطاب کو بطور ارمغان پیش کیا تہا حالانکہ نفس معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے یعنی اغیار کے معاملات سے مجھکو نہ زمانہ گزشتہ مین تعلق رہا ہے اور نہ اب ہے۔ البتہ مین نے جب دیکہا کہ اخبارات مذکورہ نے جن کے زعم مین خطاب محی الملۃ والدین محترم و بزرگ تہا اور

جس کو قوم کے علماء نے ایک جلیل القدر حاکم کو بطور ارمغان پیش کیا تھا۔ محض سیاسی معاملات کی بناء پر اس کے استحقاق وغیر استحقاق پر خامہ فرسائی کر رہے ہین تو وہ خود اپنے خطاب وعطا کنندۂ خطاب کی توہین وتحقیر کا باعث ہوئے ہین نہ کہ یابندہ خطاب۔ تو ایسی حالت مین مجھے مجبوراً یہ اعلان کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسے خطاب پر (جو خود قوم وملت کی نازیبا حرکات سے بازیچۂ اطفال بن گیا تھا۔) یابندۂ خطاب کو نہ پہلے فخر وناز تھا نہ اب ہے بلکہ یہ خطاب اونہین کو مبارک رہے جو اس کی حرمت سمجھتے ہین یا عطا کرنے کے بانی مبانی ہوے ہین۔ افسوس ہے کہ آج کل کی دنیا مین جو لوگ لچر پوچ مضامین اپنے ناعاقبت اندیشی سے لکھکر نام ونمود کے خواستگار ہین یا حلیب منفعت کے دہن مین لگے ہوئے ہین وہ اس شیخ سعدیؒ کے مقولہ پر نظر نہین رکھتے جواب زر سے لکھنے کے قابل ہے۔ ”چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی“ رہا مین نے سیاسی نقطۂ نظر سے اپنی ریاست کے وسیع اغراض کو مدنظر رکھکر اور اپنی رعایا وبرایا کی بھلائی وبہبودی کو نصیب العین کرکے خلافت سے متعلق جو انتظامی احکامات اپنے قلمرو مین جاری کئے ہین تو اس مین اغیار کو دخل ومعقولات کا کیا حق حاصل ہے سمجھ مین نہین آتا کیونکہ میرا روئے سخن اون سے نہین ہے اور نہ میرے احکام کی پابندی اونپر عاید ہوسکتی ہے مگر اس پر بھی جو شور وغوغا ہندوستانی اخبارات نے میرے فرامین کی مخالفت مین مچا رکھا ہے وہ نہایت قابل غور ہے کہ کہان تک بارآور ہوسکتا ہے جو بظاہر طنین پر کسی سے زیادہ وقعت نہین رکھتا۔ چنانچہ اسی باب مین حافظ شیراز رحمۃ اللہ علیہ نغمہ سرا ہین کہ ”گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ۔ رموز سلطنت خویش خسروان دانند“ پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدہ غیر معمولی مین شایع کردیا جائے اور انکے نقول اردو اخبارات کو دیدئے جائین فقط

دستخط مبارک

شرح دستخط امین جنگ

مہدی حسین بگرامی معتمد سیاسیات

مرقوم ۲۵ شوال ۱۳۳۸ھ یوم دوشنبہ

(۷) نقل جریدہ غیر معمولی جلد (۵۱) نمبر ( ) صفحہ (۷۸۵) مورخہ ۲۰ شہریور ۱۳۲۹ف

۹ ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ -

حکم جناب صدر اعظم صاحب باب حکومت صیغۂ سیاسیات -

فرمان

مین نے مصلحت ملکی وسیاسی اغراض کو مطمح نظر رکھکر خلافت سے متعلق کئی فرامین کے ذریعہ کسی قسم کی جد وجہد کو جو اپنے قلمرو مین بند کردیا یا ناجائز قرار دیا اور اس مین چند ناعاقبت اندیش وشوریدہ سر اشخاص کو متنبہاً اون کے گستاخانہ حرکات کی وجہ نظربند کیا یا غیر ملکی اشخاص کو اپنی ریاست سے باہر کردیا تو اقطاع ہند کے مسلمانون کو غالباً یہ خیال پیدا ہوگیا تہا کہ ممالک اسلامی ومقامات مقدسہ کی موجودہ زبون حالت کا مجھے احساس نہین ہے اور اس کے متعلق کسی طرح کی سعی وشرکت کو مین پسند نہین کرتا تو یہ خیال اونکا محض خیال ہی خیال ہے جس کی اصل مین کوئی بنیاد نہین ہے - حالانکہ کونسا مومن مسلم کا قلب ہوگا جو عظیم الشان اسلامی ممالک کے پارہ پارہ ہونے پر محزون نہ ہوا ہو یا مقامات مقدسہ کی زبون حالت جور فتار زمانہ سے جیسی کچھ ہوئی ہے اوس پر اوس کی چشم اشکبار نہ ہوئی ہو - الحاصل مین نے بحیثیت ایک مسلمان فرمانروا ہونے کے اب سے نہین بلکہ صلح کے شرایط کا اعلان ہونے سے قبل جس قدر کہ میرے امکان مین تہا متعدد بار اس بارہ مین جہد وجہد کی ہے کہ مسلمانان عالم کے مذہبی حسیات وجذبات کا دل سے

خیال رکھیے خصوصًا اون مواثیق موکدہ کا جس کا اعلان دوران جنگ مین مسلمانون سے کیا گیا تہا۔ مگر جب ان کا حسب دلخواہ نتیجہ نہین نکلا تو اوس کو بجز مسلمانون کی بدبختی کے اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ البتہ فضول حرکات کو جس سے کوئی مفید نتیجہ نکلنے کی امید نہین ہوسکتی بلکہ مضر نتایج پیدا ہونے کا قوی احتمال ہے۔ مین کسی طرح اپنے قلم و مین جاری رکھنا نہ پہلے مناسب خیال کیا اور نہ اب خیال کرتا ہون۔ کیونکہ دنیا کی موجودہ نازک حالت مین کوئی حرکت ہم سے اضطراب مین ایسی نہ سرزد ہو جس کا خمیازہ ہم کو آیندہ چلکر اوٹہانا پڑے البتہ وہ کام کرنا چاہیے جو ایک طرف ہمارے اغراض کے مفید ہو اور دوسرے طرف مصلحت وقت کے ہم آغوش۔ بہرحال اب بہی مین اس مسئلہ سے غافل نہین ہون اور آیندہ اگر موقع بدست ہون اور زمانہ مساعدت کرے تو اس مین ہر طرح اپنی سعی ممکنہ سے کام لینے پر آمادہ مستعد ہون۔ لہذا میرا یہ آخری اعلان نہ صرف میری عزیز رعایا و برایا کی اطلاع کی غرض سے شایع کر رہا ہون بلکہ میرے ہم مذہب مسلمانان ہند کی اطلاع کی غرض سے جس کو پڑہکر امید ہے کہ اون کی ہر طرح سے تسلی و تشفی ہوجائے گی اور اون ناعاقبت اندیشون کو تاہ نظرون کے دام تزویر سے وہ اپنے کو آیندہ محفوظ و مصون کرلین گے جن کو خواہ نخواہ غلط فہمی و برہمی خیالات مین ڈالنا انہون نے اپنا پیشہ یا وتیرہ اختیار کر رکھا ہے۔ "وما علینا الا البلاغ" پبلک کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ فرمان جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے اور اس کے نقول ہندوستان کے اخبارات کو دیدئے جائین فقط

شرح دستخط اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی۔

شرح دستخط
امین جنگ

مرقوم ۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۳۸ یوم دوشنبہ۔

نقل جریدہ غیر معمولی مورخہ ۲۸ فروردی سنہ ۱۳۳۰ف م ۲۰ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ جلد (۵۲) نمبر (۵) صفحہ (۹)۔

حکم

(۸) جناب نائب صدر اعظم صاحب باب حکومت۔ (صیغہ سیاسیات)۔

مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین جو اشخاص حسب الحکم حضرت اقدس واعلیٰ منانورمین زیر حراست ہین ان کی رہائی کی نسبت فرمان واجب الاذعان مصدرہ ۱۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ عام اطلاع کے لیئے شایع کیا جاتا ہے۔

کنگ کوٹھی۔

فرمان

مسئلہ خلافت سے متعلق بدعنوانیان کرنے کی پاداش مین جو سات اشخاص میرے حسب الحکم مقام منانورمین زیر حراست ہین ان کو کافی سزا ہو چکی ہے۔ لہذا اب رہا کر دیئے جائین اور امید ہے کہ آیندہ وہ اپنی طرز روش کو درست کرین گے ورنہ "خود کردہ را علاجے نیست" کا مصداق ہوگا۔

عوام کی اطلاع کی غرض سے میرا یہ حکم جریدہ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے فقط

دستخط مبارک

(شرح دستخط) امین جنگ بہادر

مہدی یار جنگ معتمد سیاسیات

۱۷ جمادی الثانی سنہ ۱۳۳۹ھ۔

ـــ ۲۰ر فروری ۱۹۲۲ء روز دوشنبہ آٹھ بجے صبح سکندرآباد مین "یادگار جنگ" کو ازبیل صاحب رزیڈنٹ کے ہاتھ سے نقاب کیا گیا۔

فصل (۸)

مشہور لوگون کی موت

سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم ضمیمہ ۱۹

امراء و رؤسا

ـــ ۲۴ر رجب ۱۳۳۸ھ روز چہارشنبہ شب کے گیارہ بجے راجہ شنکر راج صاحبزادہ راجہ شیوراج دہرم دت بہادر کا بعارضۂ بخار انتقال ہوا۔

ـــ ۷ر ذیقعدہ ۱۳۳۸ھ روز شنبہ مغرب کے چھ بجے رانی چلم جانیکا بائی صاحبہ والیہ سمستان سرنا پلی نے اپنے سمستان مین انتقال کی۔ بہ تقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت غفران مکان یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو پیشگاہ سرکار سے آپ کو رانی کا خطاب عطا ہوا تھا۔

ـــ ۲۸ر صفر ۱۳۳۹ھ کو نواب تہور جنگ اشرف الدولہ رکن الملک خان دورانکا بمقام کربلا معلیٰ انتقال ہوا۔ ۲۳ر ربیع الاول ۱۳۳۸ھ کو ہجرت کرکے بغرض زیارت کربلا معلیٰ تشریف لے گئے تھے۔ ۲۱ر ذیقعدہ ۱۲۵۱ھ کو آپ پیدا ہوئے تھے۔

ـــ ۳ر جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ کو نواب اعتصاد جنگ عرف چنو نواب کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

ـــ ۱۰ر ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ کو میر غلام عسکری خان صارم جنگ عزیز الدولہ اعتصام الملک بہادر ناظم مخارج علاقہ صرف خاص مبارک کا بمقام ملک پیٹہ انتقال ہوا۔ ۱۲ر صفر ۱۳۲۱ھ تک آپ خدمت نظامت مخارج کو انجام دے چکے تھے۔

ـــ ۱۵ر جمادی الثانی ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو محمد مہدی حسن صاحب بینظیر جنگ کا بلدہ مین کچھ عرصہ کی علالت کے بعد انتقال ہوا۔ آپ نواب شوکت جنگ بہادر

کے چھوٹے بہائی اور بخشی سارم جنگ مرحوم کے داماد تھے۔

— ۳ر شعبان ۱۳۳۹ھ روز شنبہ کو راجہ دہرم پال ہیم سین راؤ دلیسمکہ چنچولی کا چند روز کی علالت کے بعد بلدہ مین انتقال ہوا۔

— ۸ر ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو سوامی مہاراجہ رامیشور راؤ بہری بلونت بہادر والی سمستان ونپرتی کا اپنے سمستان مین انتقال ہوا۔

علماء شعرا مشائخین

— اوایل ماہ رجب ۱۳۳۸ھ مین مولوی رضی الدین صاحب کیفی نے بمقام اجمیر شریف بعارضہ ہیضہ انتقال کیے۔ مشہور شعرا مین آپ کا شمار تھا۔

— ۲۴ر محرم ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو حضرت محمد شاہ صاحب بلدہ مین رحلت فرمائے۔ مکہ مسجد مین جنازہ کی نماز ادا کی گئی اور درگاہ حضرت شاہ خاموش مین دفن ہوئے۔ آپ حضرت شاہ موش صاحب کے خلیفہ اور سجادہ تھے۔ آپکے بہت سے مرید ہین۔

— ۲۸ر رجب ۱۳۴۰ھ روز پنجشنبہ صبح مشہور خلیفہ خواجگان حضرت شمس الدین صاحب چشتی نے بمقام اجمیر شریف رحلت فرمائے۔ آپکی نعش وہان سے اورنگ آباد لائی گئی وہین دفن ہوئے۔

— ۲۳ر صفر ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام کے ساڑے چھ بجے حاجی مولوی خیرالمبین صاحب مشہور واعظ نے اپنے مکان پتھر گٹی مین انتقال کیا دوسرے روز صبح افضل گنج کی مسجد مین جنازہ کی نماز ادا کی گئی۔ اعلیحضرت فرمانروا قدرت معہ اسٹاف و دیگر معتقدین وغیرہ جنازہ کے ہمراہ تھے۔ مقبرہ واقع نام پلی متصل محمود باغ مین دفن ہوئے۔

عہدہ داران سیول۔

— ۱۸ر اردی بہشت ۱۳۲۹ف کو دن کے سوا تین بجے ابوالمحامد رضی الدین صاحب احمد نواب عماد جنگ ثانی کا مرض طاعون سے اپنے بنگلہ نارائن گوڑہ مین انتقال ہوا

اور اوسی روز شب مین اپنے آبائی ہڈواڑہ درگاہ حضرت گجراتی شاہ صاحب مین دفن ہوئے ۔ مولوی محمد صدیق نواب عماد جنگ اول کے آپ صاحبزادہ تھے ۔ آپ علاقہ عدالت مین متعدد خدمات انجام دینے کے بعد ۶ ر وے ۱۳۲۲ف کو خدمت کوتوالی بلدہ پر آپ کا تقرر ہوا ۔ اور تاریخ انتقال تک آپ اوس خدمت پر بحال رہے ۔ ۱۰ ر تیر ۱۳۲۹ف کو مولوی وحید الزمان المخاطب نواب وقار نواز جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ ابتداً محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگذاری کے عملہ مین ماہ آذر ۱۲۷۷ف مین ملازم ہوئے بعد ترقی کرتے ہوئے متعدد خدمات پر مقرر ہوئے بعد وظیفہ پر علیحدہ ہوئے ۔ بعد ازان بعہد معین المہامی مال نواب وقار الامرا ماہ آبان ۱۳۰۳ف مین پھر دوبارہ دائرۂ ملازمت مین داخل ہوئے ۔ متعدد عہدون پر رہے ۔ ۲۷ ر مہر ۱۳۰۹ف لغایۃ ماہ آبان ۱۳۱۰ف تک رکن مجلس عدالت العالیہ رہے ۔ ماہ آبان ۱۳۱۰ف مین دوبارہ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے تھے ۔

۹ ر وے ۱۳۳۰ف روز یکشنبہ کو مسٹر آنیگار پرسنل اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل جنگلات نے مرض طاعون سے انتقال کیا ۔ یہ ایک نوجوان تعلیم یافتہ یورپ تھے ۔

۷ ر شہریور ۱۳۳۰ف کو میجر عبداللہ بیگ المخاطب نواب ماہر الدولہ کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ ابتداً نواب سرافر الملک بہادر سرکردہ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے شریک فوج ہوئے بعد بتدریج ترقی کرتے ہوئے عہدہ داران سیول مین داخل ہوئے ۔ ۱۵ ر اسفندار ۱۳۱۲ف کو خدمت معتمدی فوج پر تقرر ہوا اور ۱۵ ر آذر ۱۳۲۴ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کر علیحدہ ہوئے ۔ ۱۷ ر جمادی الاول ۱۳۱۶ھ کو بتقریب سالگرہ مبارک خانی بہادری ۔ ماہر جنگ اور یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار چہل سالہ سالگرہ مبارک ماہر الدولہ کا خطاب سرفراز ہوا ۔ ۱۳ ر اردی بہشت ۱۳۱۵ف م ۲۰ ر محرم ۱۳۲۴ھ کو میجری کا درجہ آپ کو

عطا ہوا۔

۹ بہمن ۱۳۳۰ف کو عبدالسلام خان المخاطب مقتدر جنگ کا بلدہ مین انتقال ہوا غرۂ آذر ۱۲۷۵ف کو ابتدا مین خدمت تحصیلداری متعلقہ اودگیر پر آپکا تقرر ہوا۔ بعد بتدریج ترقی کرتے ہوئے رکن مجلس مال و معتمد مال بنے۔ یکم آذر ۱۳۱۷ف کو وظیفہ حسن خدمت حاصل کئے۔ بعد اعلیحضرت قدر قدرت نے ۱۲ آبان ۱۳۲۴ف کو علاقہ صرف خاص مین خدمت مہتمی اعراس پر سرفراز فرمائے۔ آپ کو مقتدر جنگ کا خطاب بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۰۲ھ کو دربار خاص مین اور مقتدر الدولہ کا خطاب یکم ذیقعدہ ۱۳۲۳ھ کو بتقریب دربار جشن چہل سالہ سالگرہ مبارک عطا ہوا تھا۔

۱۸ مہر ۱۳۳۰ف م ۲۴ اگست ۱۹۲۱ء کو مسٹر جارج کارنش کا انتقال ہوا آپ مہتمم باغ عامہ تھے۔

ڈاکٹر عبدالغنی صاحب۔ بزمانہ کمشنری صفائی مسٹر وانرڈ ٹپی کمشنر صفائی کا ایک جدید عہدہ تجویز کیا گیا بعد منظوری سرکار بمشاہرہ (۱۲۵) اس جدید عہدہ پر آپ کا تقرر کیا گیا۔ بعد حسب الحکم پلیگ کمشنر بلدہ کے عہدہ پر آپکا انتخاب کیا گیا۔ بعد ختم مدت مسٹر وانر اوائل ماہ خورداد ۱۳۲۹ف مین صدر مہتمم و معتمد مجلس صفائی بلدہ و چادرگھاٹ کے عہدہ پر آپکا تقرر کیا گیا۔ ۲۶ خورداد ۱۳۳۰ف کو مرض فالج سے بلدہ مین آپکا انتقال ہوا اور دوسرے روز (۱۱) بجے گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوئے۔

مولوی نظام الدین حسن صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ایل سابق رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی علاقہ سرکار عالی مین ماہ تیر ۱۳۰۱ف سے ۲۴ رد ۱۳۱۲ف تک خدمت رکنیت مجلس عدالت العالیہ کو انجام دیتے رہے بعد راہی وطن ہوئے۔ ۱۸ آبان ۱۳۳۰ف کو اپنے وطن لکھنؤ مین آپکا انتقال ہوا۔

مسٹر اے۔ جی ڈنلاپ بعد انتقال نواب رشید الدین خان وقار الامرا دن کے

فرزند نواب سر اقبال الدولہ وقار الامرا نے بغرض انتظام اپنے اسٹیٹ مین آپکا تقرر کیے۔ بعد ۲۳ خرداد ۱۲۹۴ف کو علاقہ سرکار عالی مین انسپکٹر جنرل مال کے عہدہ پر آپکا تقرر ہوا۔ بعد معتمد مجلس مال صدر ناظم مالگذاری ہوئے۔ صیغۂ آبکاری مین آپ کے جدید انتظام کے باعث سرکار کو بے حد منافع ہوا۔ بعد ۲۲ اردی بہشت ۱۳۲۳ف کو خدمت نظامت مال کا جائزہ آپ نے مسٹر ویکفلڈ کو دیا اور ۲۴ ماہ مذکور کو دوامی طور بلدہ سے راہی وطن ہوئے۔ اوائل ماہ نومبر ۱۹۲۱ء مین ولایت مین آپکا انتقال ہوا۔ اظہار غم مین ۲ روز ۱۳۳۱ف کو دفتر مالگذاری کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔

۱۹ آبان ۱۳۳۰ف روز شنبہ صبح کپتان محسن علیخان سرکردہ سٹی پولیس نے اپنے مکان بلدہ مین انتقال کیا۔ بہ اظہار غم و افسوس کے لیے محکمۂ پولیس بلدہ کو ایک یوم کی تعطیل دی گئی۔

۱۶ فروردی ۱۳۳۱ف روز جمعہ کو مولوی سید اسد اللہ صاحب رضوی سابق مہتمم بندوبست و ظیفہ یاب سرکار عالی حال مہتمم بندوبست ہرسہ پائیگاہ کا انتقال ہوا اور گجراتی شاہ صاحب کے تکیہ مین دفن ہوئے۔

۲۱ اردی بہشت ۱۳۳۰ف م ۲۵ مارچ ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو مسٹر چارلیس میکانیکل انجنیر دارالضرب سرکار عالی کا انتقال ہوا۔ وہ اپنے موٹر سائیکل پر سوار ہوکر نکلے تھے ایک نشیبی مقام پر ایک گاڑی کی برکل آپ کے پیٹ مین گھس گئی جس سے موت واقع ہوئی۔

۲۶ اردی بہشت ۱۳۳۱ف روز پنجشنبہ شب کے ساڑے ۹ بجے فیروز شاہ صاحب نائب ناظم آبکاری کا بلدہ مین انتقال ہوا اور دوسرے روز آپ کے آخری رسومات ادا کیے گئے۔

۸ خرداد ۱۳۳۱ف روز چہار شنبہ کو مولوی محمد حسین صاحب ناظم عدالت

ضلع میدک کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۸ ر خورداد ۱۳۳۱ف روز چہار شنبہ کو میر عاشق علی صاحب مہتمم کوتوالی کا مرض بخار انفلوئنزا سے مقام عنبر پیٹہ مین انتقال ہوا۔

۲۱ ر تیر ۱۳۳۱ف کو مولوی مشید الدین صاحب مہتمم بندوبست ورنگل کا بلدہ مین انتقال ہوا اور درگاہ حضرت یوسف صاحب شریف صاحب مین دفن ہوئے۔

مسٹر پی۔ ڈی نائڈو مددگار معتمد دفتر فنانس ۳۱ ر اگسٹ ۱۹۲۲ء کو بجواڑہ کے ریلوے اسٹیشن پر ریل مین ٹانگین کچلے جانے کے باعث پانچ چھ گھنٹے کے عرصہ مین وہان کے ہاسپٹل مین فوت ہوئے اور یکم ستمبر ۱۹۲۲ء روز جمعہ کو دس بجے صبح دن کے لاش حیدرآباد لائی گئی اسٹیشن پر بہت سے عہدہ دار دفتر متعلقہ و دیگر آعزا موجود تہے۔

ڈاکٹر کریم خان صاحب المخاطب نواب خدیو جنگ سابق نائب ناظم طبابت علاقہ سرکار عالی حال وظیفہ یاب حسن خدمت کا، ۲ ر صفر ۱۳۴۱ھ روز جمعہ دو بجے سوا جی گوڑہ اپنے بنگلہ مین انتقال کئے اور اسی روز شب مین قطبی گوڑہ مین دفن ہوئے۔ چند روز سے علیل تہے۔

ماہ نومبر ۱۹۲۲ء مین مسٹر ایچ اسٹرچ سابق پرنسپل نظام کالج کا یورپ مین انتقال ہوا۔ آپ ۱۸۹۱ء مین نظام کالج کے اسٹاف مین داخل ہوئے تہے اور ۱۹۱۱ء مین وظیفہ پر علیحدہ ہو چکے تہے۔

۸ ر ماہ اسفندار ۱۳۳۲ف روز پنجشنبہ کو مسٹر مانک شاہ دہن شاہ وظیفہ یاب ناظم صدر عدالت صوبہ گلبرگہ و حال اول مددگار معتمد مرفخاص مبارک نے ایک عرصہ علالت کے بعد بمقام بلدہ انتقال کیا جن کے انتقال کی تعزیت مین محکمۂ معتمدی مرفخاص کو تعطیل دی گئی تہی۔

۱۰ر اسفندار ۱۳۳۲ف روز شنبہ کو مسٹر فال بہادر مددگار ناظم عطیات کا یکایک فالج سے انتقال ہوا۔ محکمۂ مالگزاری کو ان کے انتقال کی وجہ سے اوس روز ایک بجے تعطیل دی گئی۔

۱۹ر اسفندار ۱۳۳۲ف کو مولوی برکت علی صاحب مہتمم تعمیرات وآبپاشی علاقہ صرفخاص کا بلدہ مین انتقال ہوا۔

۹ر فروری ۱۹۲۳ء روز جمعہ رات کو مسٹر راجفورڈ مہتمم نمایش باغ عام نے دفعتًا قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے بلدہ مین انتقال کیا۔ علاقہ آبکاری سے سابق مین آپکا تعلق تھا۔

۹ر خوردادسنہ ۱۳۳۲ف کو بوقت ۴ بجے شام ڈاکٹر محمد حسن صاحب افندی سول سرجن ضلع اورنگ آباد کا قلب کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے دفعتًا بمقام بلدہ انتقال ہوا۔

۹ر خوردادسنہ ۱۳۳۲ف کو مولوی سید علی اکبر صاحب بلگرامی مددگار مال ضلع آصف آباد کا بعارضہ ورم جگر بلدۂ حیدرآباد مین انتقال ہوا۔ آپ مرحوم سید حسن صاحب جسٹس سابق ناظم عدالت گلبرگہ کے بڑے صاحبزادہ تھے۔

۲۲ر تیر سنہ ۱۳۳۲ف روز دوشنبہ کو مولوی نوازش علی صاحب ششن جج شاہ آباد علاقہ پائیگاہ نواب سرخورشید جاہ کا آپریشن کے صدمہ سے بلدہ مین انتقال ہوا۔

مولوی سید محی الدین خان صاحب سابق چیف جسٹس ہائی کورٹ سرکار عالی وظیفہ خوار ۱۰ر جون ۱۹۲۳ء کو بمقام دہلی دفعتًا انتقال ہوا۔ ۱۹ر فروری سنہ ۱۳۲۵ف کو نواب حاکم الدولہ میر مجلس عدالت عالیہ کا انتقال ہوچکنے کے بعد خدمت مذکور پر آپکا منصرم تقرر ہوا۔ بعد اپ وظیفہ پر علیحدہ ہوئے۔

اہل سیف

ـــ ۹ ر شوال ۱۳۳۸ھ م ۲۶ ر جون ۱۹۲۰ء روز شنبہ کو مرزا اقبال علی بیگ صاحب صاحبزادہ خرد نواب سر افسر الملک بہادر کمانڈر انواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کا لنڈن مین انتقال ہوا ۔ فوجی اعزاز سے جنازہ اوٹھایا گیا ورکنگ مین مسلمانون کے قبرستان مین دفن ہوئے ۔ ہندوستانی کیڈٹ بھی ہمراہ جنازہ تھے ۔ رایل ملٹری کالیج لنڈن مین بحیثیت کیڈیٹ آپ زیر تعلیم تھے ۔ پیٹرا خراب ہوجانے کے باعث عمل جراحی کیا گیا تھا جو سپاری چبانے کا نتیجہ بیان کیا جاتا ہے ۔

ـــ ۹ ر شوال ۱۳۴۰ھ روز شنبہ بوقت مغرب ہز ہائینس سر سلطان غالب بن عوض جان باز جنگ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ ای والئی مکلا جمعدار عروب علاقہ سرکار عالی نے بلدہ مین اپنے باغ خیریت آباد مین انتقال کیا دوسرے روز اندرون پل کہنہ اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے ۔ آپ نواب سلطان نواز جنگ جمعدار عروب کے صاحبزادہ تھے ۔

ـــ ۷ ر ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ روز دوشنبہ کو بوقت مغرب نواب نصیب یار جنگ سانڈوزئی جمعدار جمعدوی پٹھانان علاقہ نظم جمعیت سرکار عالی کا مرض فالج سے دفعتًا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ دوسری روز اپنے آبائی ہڈواڑ مین دفن ہوئے ۔

نگر شاعر

ـــ وسط ماہ جمادی الثانی ۱۳۳۸ھ مین مشہور خوشنویس مولوی میر شاکر علی صاحب کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔

ـــ ۲۳ ر محرم ۱۳۳۹ھ روز چہارشنبہ کو راجیشور راؤ جی کارپرداز علاقہ وارجنا بہ حضرت واحد النساء بیگم صاحبہ والدہ اعلیحضرت غفرانمکان کا بلدہ مین انتقال ہوا ۔ آپ جنابہ رتنا بائی صاحبہ مرحومہ کے صاحبزادے اور ہنمنت راؤ صاحب مہتمم خزانہ عامرہ کے والد تھے ۔

ـــ ۶ ر ربیع الثانی ۱۳۳۹ھ روز جمعہ صبح نواب فیاض علی خان صاحب نبیرہ ابن صاحب

کا اپنے مکان نزد تیلی باؤلی رزیڈنسی مین انتقال ہوا ۔

— ۹ ر جنوری ۱۹۲۱ء کو مسٹر جیکب جوہری کا (۸۰) سال کے سن مین بمقام بمبئی انتقال ہوا ۔ ہیرے کا مشہور مقدمہ جو ۱۹۰۹ء مین بلدہ مین چلا تہا جس کے دریافت کی غرض سے برٹش گورنمنٹ کی جانب سے ایک کمیشن آئی تہی ۔ اس مقدمہ سے آپ کو خاص تعلق تہا ۔

— ۱۷ ر شعبان ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ کو ڈاکٹر حیدر المخاطب نواب لقمان الدولہ سابق اسٹاف سرجن اعلیحضرت غفران مکان کا مرض فالج سے بلدہ مین انتقال ہوا ۔ چند روز تک آپ علیل رہے ۔

— ۱۲ ر جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو دن مین راجہ نرسنگیر بہادر کا بعارضہ بخار بلدہ مین انتقال ہوگیا قریباً ۲۵ ہزار روپیہ حسب ہدایت دنڈی سوامی مہاراج اوس وقت خیرات کیا گیا ۔ یہ سولاپور گرنی کے مالک اور بڑے متمول مہاجن تہے ۔ انکے جانشین چیلے دہنراج گیر و پرتاب گیر جی ہین ۔

— ۲۶ ر جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو مشہور حکیم رحمت اللہ خان عرف کالے حکیم صاحب نے بعارضۂ فالج بلدہ مین انتقال کیا ۔ آپ یونانی قدیم اطباؤن مین سے تہے ۔

— یکم جون ۱۹۲۳ء روز جمعہ صبح ساڑہے سات بجے دیوان بہادر سیٹھ رام گوپال صاحب کا بمقام سکندرآباد تقریباً (۸۰) سال سن مین انتقال ہوا ۔ آپ بعارضۂ بخار تخمیناً ۶ ماہ سے علیل تہے ۔ آپ کی ارتھی کے ساتھ ہر مذہب وملت کے لوگون کا مجمع کثیر تہا جس سے آپ کے ہر دلعزیز ہونے کا ثبوت ملتا تہا ۔ آپ بڑے دہرم اتما اور مخیر تہے بہت سے رفاہ عام کے کام آپ کی توجہ کے رہین منت تہے ۔ بطور اظہار رنج افسوس سکندرآباد کے اکثر دوکانین بند تہے ۔

ـــ محمد وزیر صاحب علاقہ دار دواخانہ سید عبدالرزاق کمپنی چارمینار نے بمارضہ سرطان ایک ماہ علیل رہکر اپنی عمر کے (۸۷) سال مین ۲۷ ر شوال ۱۳۴۱ھ کو بمقام بلدہ انتقال ہوا ۔

مختلف واقعات

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم صفحہ ۴۲۸

فصل (۹)

ـــ ۹ ر تیر ۱۳۲۹ف روز جمعہ شام کے چھ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی کوڑہ زیر صدارت مسٹر دامن نایک جاگیردار و تعہدار آبکاری ہندو پبلک کی جانب سے جلسہ منعقد ہوا جس مین "امتناع قربانی گاؤ" کی بابت خلافت کمیٹی حیدرآباد و مسلم لیگ کا شکریہ ادا کیا گیا ۔

ـــ نواب سرافسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ علاقہ سرکار عالی کے فرزند خرد مرزا اقبال علی بیگ صاحب جو زیر تعلیم رائل ملٹری کالج سنڈہرسٹ (انگلستان) تھے وہ وہان سخت علیل ہوئے ۔ اُن پر عمل جراحی کیا گیا حالت ناقابل اطمینان ہونے کے باعث ملٹری سکریٹری انڈیا آفیس نے بذریعہ تار آپکو اطلاع دی جس کے پہنچنے کے ساتھ نواب صاحب موصوف معہ زنانہ وغیرہ بقصد روانگی یورپ ۱۹ ر رمضان ۱۳۳۸ھ کو بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے اور وہان سے ۱۲ ر جون ۱۹۲۰ء کو جہاز (نالمٹی) مین سوار ہوکر روانہ انگلستان ہوئے ۔ افسوس کہ اثنار راہ مین ہی ۲۶ ر جون ۱۳۳۸ھ کو بذریعہ وائرلیس ٹلیگرام اقبال علی بیگ صاحب کے انتقال کی اطلاع آپ کو ہوئی ۔ نواب صاحب ممدوح نے فائز انگلستان ہونے کے بعد ۲۸ ر جولائی ۱۳۳۸ھ کو معہ اپنی بیگم صاحبہ کے ملک معظم کے حضور مین باریاب ہونے کا شرف حاصل کیا بعدہ جہاز (نالڈیرا) سے مراجعت ہندوستان ہوکر ۲ ر ذیحجہ ۱۳۳۸ھ روز پنجشنبہ کو بلدہ داخل ہوئے ۔

ـــ لوکمانیہ بال گنگادھر تلک کا ۳۱ر جولائی ۱۹۲۰ء کو بمقام بمبئی انتقال ہوا۔ اوس کے اظہار غم وافسوس کے لئے بمقام میدان ویویک وردھنی تھیٹر ۶ر اگسٹ ۱۹۲۰ء روز جمعہ بوقت مغرب عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس مین مختلف حضرات نے آپ کے قومی کارنامے بیان کئے اور قیام یادگار کے لئے چندے کی اپیل کی گئی چھ ہزار روپیہ سے زاید چندہ ہوا جو غالباً ابھی تک بیکار پڑا ہوا ہے۔ اس رقم جمع شدہ کا کیا حشر ہوا معلوم نہین۔ اس جلسہ مین چار ہزار کا مجمع تھا۔

ـــ ۲۴ر اگسٹ ۱۹۲۰ء کو ۱۲ بجے دن کے مہاتما گاندھی اور مولانا مولوی شوکت علی صاحب مدراس سے سکندرآباد اسٹیشن پہنچے۔ مہاتما جی کے دونون فرزند ہمراہ تھے۔ آپ کے دیدار سے مشرف ہونے کے لیئے اسٹیشن پر چار ہزار لوگ موجود تھے اور آپ معہ مولانا و دیگر ہمراہیان تھوڑے سے وقفہ کے بعد چھوٹی لائن سے روانہ ہوئے۔

ـــ لنگر سلطان عبداللہ قطب شاہ (ولادت ۲۸ر شوال ۱۰۲۳ھ جلوس ۱۴ر جمادی الاول ۱۰۳۵ھ وفات ۳ر محرم ۱۰۸۳ھ) نکلا کرتا تھا۔ اس کے جلوس مین کل سرکاری فوج باقاعدہ وبیقاعدہ وجمعیت علاقہ صرف خاص وپائیگاہ وغیرہ رہا کرتی تھی۔ لیکن ۱۳۳۷ھ سے جمعیت علاقہ پائیگاہ اور ۱۳۳۸ھ سے جمعیت علاقہ خاص موقوف کردی گئی۔ اور ۱۳۳۹ھ سے تو کسی علاقہ کی فوج شریک نہین ہوئی صرف چند جوانون کی شرکت کافی سمجھی جاتی ہے۔ عملاً یون سمجھنا چاہیے کہ ۱۳۳۹ھ سے لنگر کا نکلنا ہی موقوف ہوگیا ہے۔

ـــ ۲۸ر مارچ ۱۹۲۱ء م ۱۷ر رجب ۱۳۳۹ھ روز دوشنبہ شب کے دس بجے جنیس اسٹریٹ سکندرآباد مین خوفناک آتش زدگی ہوئی جس سے (۳۸) عمارتین اور دوکانات جلکر تباہ ہوئے اور مالی نقصان کا اندازہ دس لاکھ روپیہ کا کیا گیا۔

ــــ وسط ماہ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ مین احمد آباد کا ایک بائیس ۲۲ سالہ نوجوان مسلمان آیا اور اُس نے گاندہی کے اصول بیان کرکے بازار زیڈ نسی چاور گہاٹ اور سکندر آباد مین پانچ روز تک دہوم مچائے رکہی بعدہ ۱۴ ذیحجہ سنہ کو اوس کو بذریعہ پولیس ملک سرکار عالی کے بدر کردیا گیا -

ــــ ۱۳ ذیحجہ ۱۳۳۹ھ روز پنجشنبہ کو میدان ویویک وردہنی تہیٹر واقع گوڑہ گوڑہ ہندو مسلمانون کے اتحاد کا جلسہ عام ہوا جس مین دس بارہ ہزار آدمی جمع تہے اکثر حضرات نے ہندو مسلم اتحاد کے بارہمین تقریرین کین -

ــــ کوہیر دیسمکہ کے قتل والے مشہور مقدمہ جس مین مسٹر نارٹن وغیرہ نامور بیرسٹر پیروکار تہے - یکم رمضان ۱۳۳۹ھ کو پنچگاہ خسروی سے حسب رائے جوڈیشل کمیٹی یہ حکم شرف صدور ہوا کہ دیسمکہ مذکور کو حبس دوام کی سزا سے بری کردیا جائے بنا رایہ ۲ رمضان سنہ کو جیل سے انکی رہائی عمل مین آئی -

ــــ ۶ امرداد ۱۳۳۰ف کو کانفرنس وکلاء ممالک محروسہ سرکار عالی کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت مسٹر محمد اصغر بی - اے - بیرسٹراٹ لا بمکان کمیٹی قانونی مولوی ابراہیم علی صاحب وکیل محلہ بازار کوکا نزد دروازۂ پل کہنہ منعقد ہوا - بلدہ اور اضلاع کے وکلاء اس مین شریک تہے -

ــــ ۲۹ محرم ۱۳۴۰ھ روز یکشنبہ بوقت مغرب ایرناگٹہ کے وسیع میدان مین اچھوت ذاتون کے ساتہہ ہمدردی رکہنے والی انجمن کی طرف سے مہاتما گاندہی کی سالگرہ کی تقریب مین زیر صدارت پنڈت کیشوراؤ جی وکیل حال رکن مجلس عدالت العالیہ سرکار عالی ایک جلسہ منعقد ہوا - مختلف حضرات نے تقریرین کین تقریباً چار پانچہزار آدمیون کا مجمع تہا -

ــــ افواج باقاعدہ سرکار عالی کے (۵۰) اشخاص جو موٹر خانہ مبارک مین متعین تہے

۱۹۔ اردی بہشت ۱۳۳۱ف کو فوج باقاعدہ سے حسب فرمان خسروی برطرف کئے گئے (مشیر دکن ۲۶ مارچ ۱۹۲۲ء جلد ۳۸ نمبر ۷)۔

۔۔ پنڈت کشیوراؤ جی وکیل ہائیکورٹ کے رکنیت مجلس عالیہ عدالت پر تقرر کئے جانے کی ۱۶ امرداد ۱۳۳۱ف شام کے چھ بجے بمقام ویویک وردھنی تھیٹر گولی گوڑہ منجانب رعایا اہل ہنود ایک عام جلسہ منعقد ہوا جس مین قلبی جوش کے ساتھ حضرت اقدس واعلیٰ کی اس نوازش شاہانہ کا شکریہ ادا کیا گیا۔

۔۔ ۱۰ اکٹوبر ۱۹۲۱ء کو سکندرآباد مین ڈاکٹر رامچندر کی شادی ایک پارسی لڑکی کے ساتھ ہوئی۔ آریہ سماج کی طرف سے پنڈت کشن راؤ بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی نے شادی کے رسوم ادا کئے اور آریہ سماج کے پریسیڈنٹ پنڈت کیشوراؤ جی وکیل حال رکن عدالت العالیہ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ حاضرین کی تعداد قریب دو ہزار کے تھی۔ جس مین پارسی۔ یورپین۔ مسلمان اور ہندو سب شریک تھے یہان یہ اس قسم کی پہلی شادی تھی۔

۔۔ ۱۹ ستمبر ۱۹۲۱ء روز دوشنبہ کو شام کے پانچ بجے وکٹری میموریل پارک رزیڈنسی بازار کا افتتاح قریب پل چادرگھاٹ آنریبل لفٹنٹ کرنل ناکس رزیڈنٹ حیدرآباد نے فرمایا۔

۔۔ عیدالضحیٰ اور راکھی پونم کے تقریب مین ۱۲ ذیحجہ ۱۳۴۰ھ کو بمقام ویویک وردھنی تھیٹر منجانب سوشیل رفارم اسوسشن کے زیر صدارت مولوی حافظ عبدالعلی صاحب وکیل ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس مین چار ہزار ہندو مسلمانون کا مشترکہ مجمع تھا۔ ہندو مسلم اتحاد پر متعدد حضرات نے تقریرین کین۔

۔۔ ۲۷ اردی بہشت ۱۳۳۱ف روز جمعہ صبح آٹھ بجے ترب بازار

باغ مرلیدہر مین اکماری (ان بیاہ) "شری" صاحبزادی پنڈت گیا پرشاد سکرٹری آریہ سماج حیدرآباد کی زنار بندی کی رسم پنڈت کیشوراؤ جی وکیل (حال رکن ہائیکورٹ سرکارعالی) کے دست مبارک سے ادا ہوئی - اکثر معززحضرات اس تقریب مین شریک تہے - زمانہ موجودہ مین فرقہ اہل ہنود مین لڑکیون کی رسم زنار بندی کا ادا کرنے کی حیدرآباد مین یہ پہلی نظیر تہی -

۔ نواب فصیح جنگ معتمد مالگزاری اور نواب سردار نواز جنگ ناظم ٹپہ کی معطلی کا حکم قضاشیم بارگاہ خسروی سے صادر ہوا - عارضی طور پر راجہ اندرکرن بہادر نے معتمدی مالگزاری کا اور مسٹر رستم جی جینائی نائب ناظم ٹپہ نے نظامت ٹپہ کا جائزہ حاصل کیا - (اخبار صحیفہ ۲۲ محرم ۱۳۴۱ھ) پہر حسب فرمان خسروی مؤرخہ ۲ محرم ۱۳۴۱ھ یہ دونو اصحاب بتاریخ م ۱۸ آبان ۱۳۴۱ھ م یکم صفر ۱۳۴۱ھ کو اپنی سابقہ خدمات پر بحال کردے گئے -

۔ غرۂ صفر ۱۳۴۱ھ م ۲۳ ستمبر ۱۹۲۲ء روز شنبہ کو نواب افسرالملک بہادر کمانڈر افواج باقاعدہ سرکارعالی بعزم یورپ بلدہ سے بمبئی روانہ ہوئے -

۔ (گوریلا) بن مانس کلکتہ کے زولاجیکل گارڈن سے بقیمت (۳۸۰) تین سو روپیہ خریدا گیا اور مثل دیگر جانورون کے وسط ماہ صفر ۱۳۴۱ھ مین باغ عامہ مین رکہا گیا - اس کے ملاحظہ کی غرض سے اعلیحضرت قدر قدرت کی سواری مبارک بہی باغ عامہ مین رونق افروز ہوئی تہی - ہزارہا مخلوق اس کے دیکہنے کے لیے صبح سے شام تک باغ عامہ مین جمع رہتی تہی - ایک مہینے کے بعد مہتمم صاحب باغ عامہ نے اس کے تماشائیون پر فی کس (۲ر) کے حساب سے ٹکٹ مقرر کیا جس سے خاصی آمدنی ہوئی چند روز کے بعد یعنی ۶ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو شاید یہان کی آب وہوا کے ناموافقت کے باعث بن مانس مذکور اس دنیا سے کوچ کرگیا -

نمائش

ممالک محروسہ سرکار عالی کی سرکاری و غیر سرکاری نمائشون کا تاریخی حال ۔

منجانب سرکار

(۱) پہلی نمائش ماہ ربیع الاول ۱۲۷۳ھ مین بمقام چادرگھاٹ (بلدہ) مین کیگئی تہی جس مین غلہ اور دیگر اشیا نمایان کیگئی تہین ۔

(۲) آخر ماہ جمادی الاول ۱۲۹۷ھ مین ایک نمایش ہوئی ۔ جس مین ڈاکٹر اگھوناتھ صاحب نے سائنس اور باٹنی کے تجربات کا عام طور پر مشاہدہ کرایا ۔

(۳) ۸ جمادی الثانی ۱۳۱۱ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرط گاہ سابق) نمایش ہوئی ۔ اس مین مصنوعات ملکی رکھے گئے تہے ۔ چار روز تک یہ کہلی رہی تہی ۔ نمائش کے داخلہ کے لیئے آٹھ آنہ کا ٹکٹ مقرر تہا یہ تیسری نمایش تہی ۔

(۴) ۲ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ کو بمقام ملک پیٹہ (شرط گاہ سابق) جانورونکی نمایش ہوئی جس مین بہترین گھوڑے لاکر رکھے گئے تہے ۔ اون مین سے جو گھوڑے اچھے ثابت ہوئے اون کو منجانب سرکار تمغہ دیا گیا ۔ یہ چوتہی نمایش تہی ۔

(۵) یکم ذیحجہ ۱۳۱۳ھ کو بمقام باغ عامہ بتقریب مسرت چہل سالہ سالگرہ مبارک اعلیحضرت غفران مکان نمایش کا افتتاح ہوا ۔ اوس مین مصنوعات ملکی رکھے گئے تہے ۔ اس اثنا مین ہز رائل ہائینس شہزادہ و شہزادی صاحبہ بلدہ تشریف فرما ہو چکے تہے اوس وقت جناب شہزادی صاحبہ نمایش مذکور کو ملاحظہ فرمانے تشریف لے گئے تہے ۔ ۲۷ ربیع الاول ۱۳۴۱ھ کو یہ نمایش برخاست ہوئی ۔ اس کا اہتمام نواب لیاقت جنگ بہادر کے سپرد تہا ۔ نمایش کے داخلہ کے لیئے آٹھ آنہ کا ٹکٹ مقرر تہا یہ پانچوین نمایش تہی ۔

(۶) ۲۴ صفر ۱۳۳۶ھ ۱۰ دسمبر ۱۹۱۷ء بتقریب "اوڈے" امداد مجروحین جنگ یورپ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا۔ اس مین دیسی مصنوعات رکھے گئے تھے۔ کھیل تماشے بھی تھے۔ ۴ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ کو نمایش برخاست ہوئی۔ اس کا انتظام مسٹر ویکفیلڈ انسپکٹر جنرل مال کے تفویض تھا۔ نمایش کے داخلے کے لئے ۸ر کا ٹکٹ مقرر تھا۔ یہ چھٹی نمایش تھی۔

(۷) غرہ رجب ۱۳۴۱ھ کو دن کے گیارہ بجے بتقریب سالگرہ مبارک اعلیحضرت قدر قدرت کے ہاتھ بمقام باغ عامہ نمایش کا افتتاح ہوا۔ جس مین مصنوعات ملکی پبلک کے مشاہدہ کی غرض سے فراہم کئے گئے تھے اور یہ نمایش کامل دو مہینے تک کھلی رکھی گئی۔ اس مین ہر ہفتہ جمعہ کے روز ۲ بجے دن کے زنانہ کا انتظام ہوتا تھا۔ آخر ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ کو نمایش برخاست کر دیگئی۔ اس نمایش کا انتظام ایک کمیٹی کے سپرد تھا جس مین عہدہ دار شریک تھے۔ اس نمایش مین مثل ناٹک وغیرہ دیگر کھیل تماشے موجود تھے۔ اُن کا ٹکٹ جداگانہ مقرر تھا۔ داخلہ کی ٹکٹون کی شرح روزانہ حسب تفصیل ذیل مقرر تھی۔

موٹر کار (عاں) بگی (عصہ) سائیکل (عصہ) جھٹکہ (۸ر) موٹر سائیکل معہ سائیڈ کار گھوڑا (۴ر) سائیکل (۲ر) پیدل (۲ر)۔

سیزن ٹکٹ کی شرح یکماہ کے لیئے حسب ذیل مقرر کی گئی تھی۔

موٹر کار (عصہ) بگی (عصہ) موٹر سیکل معہ سائیڈ کار (للہ) سیکل (عاں) پیدل (عاں) عہدہ داران اضلاع کے لئے (عصہ) اور بگی کے لئے (۵ر)۔

نمایش غیر سرکاری

نمایش بمقام کمشنری

(۱) کشیو گیری کے جاترا کے موقعہ پر اول اول ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو زیر اہتمام راجہ محبوب راج صاحب خلف دوم راجہ گردھاری پرشاد محبوب نواز ونت بیکنٹ باشی سررشتہ دار فوج سرکار عالی نمایش کی گئی۔ آمین مصنوعات ملکی رکھے گئے تھے۔ تین روز تک یہ کھلی رہی۔ اس کے ترتیب دینے اور کامیاب بنانے مین راجہ صاحب موصوف اور اون کے برادری مین کے چند حضرات نے بہت دلچسپی لی۔ مقام بلدہ مین جاترا کے موقع پر نمایش کرنے کا یہ پہلا موقع تھا۔

(۲) مذکور الصدر جاترا کے موقع پر ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۱ھ کو زیر اہتمام راجہ صاحب موصوف نمایش کا آغاز ہوا۔ اس مین مصنوعات ملکی بلدہ اور اضلاع کے اشیا رہی رکھے گئے تھے۔ چار روز تک یہ نمایش رہی اس کا انتظام بہ نسبت سال ماسبق کے سال حال مین کسی قدر بڑے پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ جاترا اور اس نمایش کی غرض سے اکثر و بیشتر دفاتر سرکاری و مدارس مقامی صبح کے کئے گئے۔

نمایش منجانب مکہ عثمانیہ صنعت حرفت

(۱) ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۴۰ھ کو بتقریب جلسہ دس سالہ مدرسہ مذکور زیر صدارت جناب صدر المہام مال دیوڑھی نواب فیروز یار جنگ مرحوم محلہ چیلہ پورہ مصنوعات ملکی کا افتتاح ہوا۔ یہ چار روز تک کھلی رہی۔ بعد اس مین اور چند روز بڑھا دئے گئے نمایش کے داخلہ کے لئے (۲ر) ٹکٹ مقرر تھا۔

(۲) ۱۰ جمادی الاول ۱۳۴۱ھ کو بتقریب جلسہ یازدہ سالہ مدرسہ مذکور الصدر بصدارت جناب صدر المہام فینانس دیوڑھی نواب ولی ۱۲ دخان جمعدار سندوزئی شکر کوٹہ مصنوعات ملکی کی نمایش کا افتتاح ہوا۔ بہ نسبت گذشتہ کے حالیہ نمایش کا انتظام بڑے پیمانہ پر کیا گیا تھا۔ کمیٹی نے جن کے مال کو پسند کیا اون کو منجانب سرکار چند طلائی و نقروی

تمغے دیئے گئے۔ ۲۵ ماہ مذکور تک یہ نمائش کھلی رہی۔ نمائش کے داخلہ کے لیئے ۲ر کا ٹکٹ مقرر تھا۔

نمائش جاترا الوال

— ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ روز شنبہ کو جاترا الوال کے موقع پر مہاراجہ سر بھین السلطنت بہادر نے مصنوعات ملکی کی نمائش کا خاص طور پر انتظام فرمایا تھا۔ نام کو ٹ ہوم بھی ہوا تھا۔ جس مین اکثر امرائے ملک معززین و اعلیٰ عہدہ دار صاحب رزیڈنٹ مدعو تھے۔ نمائش کے داخلہ کے لیئے ۱ر کا ٹکٹ مقرر تھا۔ نمائش مذکور مین مصنوعات ملکی کے علاوہ بیرون ملک سرکار عالی کے مصنوعات بھی رکھے گئے تھے۔ گو یہ غیر سرکاری نمائش کہلاتی ہے تاہم اس کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی۔ اس کا انتظام ایک کمیٹی کے زیر نگرانی تھا جس مین عہدہ داران سرکار عالی و دیگر تجربہ کار حضرات شریک تھے اور کمیٹی کے مہتمم راجہ محبوب راج صاحب برادر راجہ نرسنگ راج صاحب سررشتہ دار فوج سرکار عالی تھے۔ ۱۵ ماہ مذکور کو نمائش مذکور برخاست ہوئی۔ اخراجات تیاری نمائش و ٹاٹ ہوم وغیرہ مین جملہ (۳۵۰۰) صرف ہوا۔ اور قیمت فروخت ٹکٹ نمائش تخمیناً (۱۱۰۰) روپیہ وصول ہوئے۔

حیدرآباد ہندو سوشیل کانفرنس (ساماجگ پرشد)۔

— ۱۳ اپریل ۱۹۱۸ء کو کانفرنس مذکور کا پہلا اجلاس زیر صدارت شری سادھو نندی مہاراج بمقام موضع کوانہ تعلقہ حدگاؤن ضلع ناندیڑ منعقد ہوا۔ تقریباً چار ہزار اشخاص اس جلسہ مین شریک تھے کئی رزلیوشن پاس ہوئے۔ دو روز تک جلسہ رہا۔

(۲) ۱۷ اپریل ۱۹۱۹ء کو کانفرنس مذکور کا دوسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب

شریمان پنڈت کیشوراؤ جی وکیل ہائیکورٹ (حال رکن عدالت العالیہ) بمقام تعلقہ حدگاؤن ضلع ناندیڑ منعقد ہوا۔ حسب عملدرآمد رزولیوشن پاس ہوئے دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۳) ۲۰ر جون ۱۹۲۰ء کو کانفرنس مذکور کا تیسرا سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان سناتن دھرم ویش ابھیمانی علم دوست پنڈت وامن نائک صاحب جاگیردار تعہد دار اعظم صیغۂ مسکرات سرکار عالی و مالک کارخانہ کشید شراب پربھنی بمقام ناندیڑ منعقد ہوا۔ کافی طور پر رزولیوشن پاس ہوئے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۴) ۱۲ر نومبر ۱۹۲۱ء کو کانفرنس مذکور کا چوتھا سالانہ جلسہ زیر صدارت جناب شریمان پروفیسر ڈی کے کردے بی۔ اے۔ پرنسپال و بانی یونیورسٹی خواتین ہندپونا بمقام دیوبک ورودھی تھیٹر (حیدرآباد) منعقد ہوا۔ اکثر حضرات نے اصلاح تمدن کے موافق و مخالف تقریریں کیں۔ رزولیوشن پیش ہوئے۔ موئدین سناتن دھرمی اور بہی خواہان اصلاح تمدن حضرات نے تقریریں کیں حسب عملدرآمد قدیم تکمیل ضابطہ کے لیئے چند رزولیوشن پاس ہوئے۔ دو روز تک اجلاس ہوتے رہے۔

(۵) ۲۲ر اپریل ۱۹۲۳ء کو کانفرنس مذکور کا پانچوان سالانہ جلسہ زیر صدارت شریمان پنڈت مکندراؤ جی جبکر۔ ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بمبئی کے مشہور بیرسٹر بمقام گلبرگہ منعقد ہوا۔ دو روز تک اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ حسب قاعدہ بہت سے رزولیوشن پاس ہوئے۔

انجمن ترک ایذارسانی حیوانات

انجمن مذکور مسیر زشاہ لال جی میگھہ جی تاجر چوبینہ وغیرہ کے سعی و کوشش سے بلدۂ حیدرآباد میں

قایم ہوئی اور ۱۹ اپریل ۱۹۲۳ء کو انجمن مذکور کا ساتوان سالانہ جلسہ بمقام پریم ٹیٹر حدود رزیڈنسی حیدرآباد منعقد ہوا۔ انجمن مذکور کا تاریخ قیام اور اب تک اوسکی کارگذاری اس کے حالات بغرض درج کتاب طلب کئے گئے تھے۔ لیکن وہ ہم کو بدست نہ ہوئی۔ چند سالانہ رپورٹ اور کچھ کارگذاری سے پایا جاتا ہے کہ یہ انجمن صرف سالانہ جلسہ اور رپورٹ طبع کرکے اپنا کام ختم نہین کر رہا ہے بلکہ عملی طور پر کچھ کام کر رہی ہے۔

نوٹ۔ تختہ ذیل کتاب ہذا باب اول فصل (۴) مین درج کرنا تھا لیکن بعض وجوہ سے وہان درج کرنا رہگیا لہذا یہان درج کیا گیا۔

تختہ گوشوارہ عہدہ داران سیول علاقہ سرکار عالی مع ماہوار الونس و تعداد اسامی جو بموجب سیوکیشن آرڈر ۱۳۲۲ف

سلسلہ کیلئے ملاحظہ ہو بستان آصفیہ حصہ سوم باب (۱) فصل (۵) صفحہ (۶۰)

نمبر شمار سلسلہ	نام علاقہ یا دفتر	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین اور کرسچین وغیرہ	
		تعداد اسامی	تعداد و مقدار ماہوار مع الونس غیرہ	تعداد اسامی	تعداد و مقدار ماہوار مع الونس غیرہ	تعداد اسامی	تعداد و مقدار ماہوار مع الونس غیرہ	تعداد اسامی	تعداد و مقدار ماہوار مع الونس غیرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	تحریر پیشکاری۔	۱	۳۰۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۲	الونس صدر اعظم صاحب	۰	۰	۰	۰	۱	۱۸۰	۰	۰
۳	معین المہمان۔	۱	۱۲۰	۰	عہ ۱۵۰	۰	۰	۰	۰
۴	صدر الصدور۔	۰	۰	۱	۱۵۰	۰	۰	۰	۰
۵	عہدہ داران اسٹاف صدر اعظم۔	۰	۰	۲	۱۵۰	۰	۰	۰	۰
۶	معتمدین و دیگر عہدہ داران دفاتر وغیرہ۔	۵	۳۰۰ عہ ۱۵۰	۵۱	۱۵۰ عہ ۱۵۰	۱	۶۰ عہ ۱۵۰	۴	۱۵۰ عہ ۱۵۰

نشان سلسلہ	نام علاقہ یا دفتر	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یورپین - یورشین وعیسائی	
		تعداد اساسی	تعداد وقتاً فوقتاً بہوار سداوسطی غیرہ	تعداد اساسی	تعداد وقتاً فوقتاً بہوار سداوسطی غیرہ	تعداد اساسی	تعداد وقتاً فوقتاً بہوار سداوسطی غیرہ	تعداد اساسی	تعداد وقتاً فوقتاً بہوار سداوسطی غیرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۷	عہدہ داران علاقہ فانش	۱۵	۱۵	۲۰	۲۰	۱	۱	۳	۳
۸	وارب القرب وکانگو	۳	۳	۲	۲	۱	۱	۳	۳
۹	علاقہ مال -	۱۴	۱۴	۱۴۶	۱۴۶	۳	۳	۰	۰
۱۰	علاقہ بندوبست -	۲	۲	۲۱	۲۱	۳	۳	۰	۰
۱۱	علاقہ چوبینہ -	۳	۳	۱۴	۱۴	۰	۰	۳	۳
۱۲	علاقہ کروڑگیری -	۲	۲	۱۰	۱۰	۱	۱	۰	۰
۱۳	علاقہ آبکاری -	۴	۴	۱۸	۱۸	۰	۰	۱	۱
۱۴	محکمۂ معدنیات -	۱	۱	۲	۲	۰	۰	۰	۰
۱۵	محکمۂ زراعت -	۰	۰	۱	۱	۰	۰	۰	۰
۱۶	صنعت وحرفت وتجارت	۱	۱	۲	۲	۰	۰	۳	۳
۱۷	کوآپریٹو محکمۂ انجمن اتحاد باہمی -	۰	۰	۶	۶	۰	۰	۰	۰
۱۸	علاقہ عدالت -	۹	۹	۱۴۴	۱۴۴	۱	۱	۰	۰

نمبر شمار	نام علاقہ یا دفتر	اہل ہنود		اہل اسلام		پارسی		یوروپین۔ یوریشین و عیسائی	
		تعداد ساری	تعداد رقم ماہوار و غیرہ	تعداد ساری	تعداد رقم ماہوار و غیرہ	تعداد ساری	تعداد رقم ماہوار و غیرہ	تعداد ساری	تعداد رقم ماہوار و غیرہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۹	محابس و دارالطبع -	۲	الماء	۲	الصعہ	.	.	۱	ماماصعہ
۲۰	علاقہ کوتوالی بلدہ و واضلاع -	۹	صماعہ	۴۲	عماماصعہ	.	.	۱	اعماماصعہ
۲۱	علاقہ تعلیمات -	۲۲	اصماعصہ	۸۹	لالصہ	.	.	۲۰	صماصہ
۲۲	علاقہ ٹپہ خانہ -	.	.	۸	سماصہ	۱	لاء	.	.
۲۳	علاقہ طبابت انگریزی و یونانی -	۳۴	عاصعہ	۵۳	عماصہ	۱۷	اصماصہ	۱۴	سماصہ
۲۴	رجسٹرلشن و کاغذ مہر	.	.	۴	اعاماء	.	.	.	.
۲۵	علاقہ تعمیرات عامہ	۲۱	عصماء	۴۸	سماصعہ	۴	اعصعہ	۱۵	عماماصعہ
۲۶	متفرق دیگر دفاتر وغیرہ	۷	سماء	۲۳	لاصہ	۱	اصماصہ	.	.
	میزان جملہ تعداد -	۱۵۶	عالاصہ	۷۱۶	صاصہ	۳۵	سماصہ	۶۹	اصماصہ
		جملہ تعداد ساری (۹۷۶)		ماہانہ جملہ تعداد رقم و تنخواہ (سماصہ لالصہ)					

ضمیمہ

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۱) صفحہ (۹) بقیہ حالات اعلیحضرت قدر قدرت

نقل فرمان واجب الاذعان اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہم العالے ۔

مترشحہ ۹ رشوال ۱۳۴۱ھ مندرجہ جریدۂ غیر معمولی مطبوعہ ۱۰ رشوال ۱۳۴۱ھ

جلد (۵۴) نمبر (۲۵) ۔

فرمان

چونکہ مین نے ۲۷ رمضان المبارک لیلۃ القدر مین اپنے کف مین یعنی خورشید الممالک بہادر کی چھوٹی لڑکی مظہر النسا بیگم کے ساتھہ باضابطہ عقد شرعی کیا ہے ۔ (جس کی قرار داد ۹ سال سے تھی) اور جو میری پہپی نجیب النسا بیگم صاحبہ کے بطن سے ہونے کی وجہ خاص افضل الدولہ مرحوم و مغفور کی نواسی و میرے والد کی بہانجی رشتہ مین ہوتی ہے ۔ لہذا اس کی مسرت مین ممالک محروسہ مین (صرف دارالسلطنت کی حد تک) ایک روز کی عام تعطیل بروز دوشنبہ ۲۵ ماہ حال تمام محکمہ جات و مدارس وغیرہ کو دی جاتی ہے اور اس روز جو تقریب کنگ کوٹھی مین ہوگی اور اس مین جو جو اصحاب مدعو ہونگے وہ نذرین پیش کرین گے اور یہ انہین اشخاص کی حد تک محدود رہے گا ۔ میرا حکم جریدۂ غیر معمولی مین شایع کر دیا جائے ۔

شرح دستخط مبارک

اعلیحضرت قدر قدرت بندگانعالے مدظلہم العالے

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۱) صفحہ ۱۲ سلسلہ عطیہ بکیشت از پیشگاہ اعلیحضرت قدر قدرت

ء ۱۰ اول ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ حضرت شیخ المشایخ مدنی کے تین صاحبزادے جو کچھ عرصہ سے

بلدہ مین مقیم تہے ، اور جن کو پنشگاہ خسروی سے پچاس پچاس روپئے فی کس تنخواہ جاری کیگئی تہی - اب ۶ رشعبان ۱۳۴۱ھ کو بلدہ سے عازم مدینۂ منورہ ہوئے تو سرکار سے ان کو سفر خرچ کے لیئے ڈہائی ہزار روپئے عطا کیئے گئے ۔

۱۳۴۱ھ اوائل ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ پنشگاہ خسروی سے یونیورسٹی ہیرو آف دی برٹش ایمپائر کو ایک ہزار پونڈ سالانہ (پندرہ ہزار روپئے کلدار) اس شرط سے دیئے گئے کہ وہ عثمانیہ یونیورسٹی کو تمام مطلوبہ امداد دیا جائے ۔

۱۳۴۱ھ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ حلیم مسلم ہائی اسکول کانپور کو پانچہزار روپئے یکمشت دیئے گئے اور پانچ سال تک پچاس روپئے کلدار ماہانہ بطور امداد عطا کرنے کی منظوری صادر ہوئی ۔

۱۳۴۱ھ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ - دیوان حافظ مصحح عبدالرحیم صاحب منتظم دفتر فنانس کو دارالطبع مین چہپوانے اور مصحح کو دیڑہ ہزار روپیہ بطور انعام دینے کی منظوری صادر ہوئی ۔

۱۳۴۱ھ وسط ماہ ذی قعدہ ۱۳۴۱ھ مین پنشگاہ سرکار سے مصیبت زدگان مالابار کے لیئے پچاس ہزار روپیہ کلدار کا

ضمیمۂ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۱) صدر ۲۱ سلسلہ اجرائی ماہوار از پنشگاہ سرکار۔

۱۳۴۱ھ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۱ھ مدرسہ قدیمہ فرنگی محل واقع لکھنو کے نام (۱۰۰) سو روپیہ کلدار ماہانہ کی امداد جاری کی گئی ۔

۱۳۴۱ھ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۱ھ سنٹ زیویر کالج بمبئی کے ایک طالب علم مسمی سید ابراہیم کے نام (۵۰) روپیہ کلدار وظیفہ جاری کیا گیا ۔

۱۳۴۱ھ اوائل ماہ رجب ۱۳۴۱ھ سید میران شاہ صاحب بخاری متوطن سندہ کو ریاست آصفی سے (۵۰) پچاس روپئے ملتے تہے اب اوس کو سکہ کلدار مین منتقل کرنے کا فرمان صادر ہوا ۔

۱۳۴۱ھ وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ سید عظمت اللہ - سید مجیب اللہ طلباء گورنمنٹ ہائی اسکول

عطیہ حضرت فرمانروائے دکن کے اس شعبہ کی ابتدا ۱۳۴۱ھ مین ہوئی اور اس کے ماتحت دارالعلوم عثمانیہ اور دارالترجمہ کی عمارتون اور دیگر تعمیرات مفیدہ کی ابتدا ہوئی ۔

چادر گلباٹ کے نام پندرہ پندرہ روپیے کے وظایف تعلیمی اجرائی کا حکم صادر ہوا۔ اور مقدم علی صاحب طالب علم جماعت بی۔ اے۔ علی گڈھ مسلم یونیورسٹی کے وظیفہ سابقہ رقمی (۵۰) روپیے مین ماہ آذر ۱۳۳۲ف سے توسیع منظور کی گئی اور یہ بھی حکم ہوا کہ وظیفہ سکۂ کلدار مین ادا کیا جائے۔

ــــ وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور کی امداد (ماہ) دو سو روپیے کلدار ماہانہ جاری کئے گئے۔

ــــ وسط ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ محمد علی بشیر صاحب منتظم دفتر حضور پرنور کے فرزند محمد محمود صاحب کار آموز عدالت فوجداری بلدہ کے نام تاریخ کار آموزی سے دو سو روپیے الونس تاحصول خدمت اجرا کی گئی۔

ــــ ــــ ــــ حبیب احمد برنجی کی تنخواہ پچاس روپیے ماہانہ مین (۵۰) پچیس روپیہ کا اضافہ کرنے۔ مولوی ضیاء اللہ شاہ چشتی ساکن قصبہ گوداوری کے نام بیس روپیہ (۲۰) سکۂ کلدار اجرا کرنے۔ قاضی سعید الدین صاحب مقیم علی گڈھ کے نام تاحیات بیس روپیہ (۲۰) کلدار جاری کرنے۔ نظیر حسین صاحب گنگوئی کی اہوار مین (۵۰) پندرہ روپیہ ماہانہ کا اضافہ سررشتۂ امور مذہبی سے گرانڈ کے لحاظ سے کرنے۔ جمال الدین صاحب خطیب جامع مسجد بدایون کی بیوہ تسلیم النساء کے نام (۱۵) پندرہ روپیے ماہوار تاحیات جاری کرنے کا حکم ہوا۔

ــــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرت سری کے نام تاحیات ایک سو روپیے کلدار ماہانہ تنخواہ جاری کرنے کا فرمان صادر ہوا۔

ــــ آخر ماہ رجب ۱۳۴۱ھ۔ انجمن اسلامیہ امرت سر کے نام ایک سو روپیے ماہانہ کی امداد جاری کی گئی۔

ــــ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ۔ مدرسہ و انجمن اسلامیہ امرت سر کے نام سو روپیے کلدار

ماہانہ کی امداد اس شرط سے جاری ہوئی ہے کہ جب تک مدرسہ کا کام اطمینان بخش چلتا رہے امداد مذکور عطا کی جائے گی۔

ـــ وسط ماہ شعبان ۱۳۴۱ھ مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کی امداد مین (۱۲۰۰) بارہ ہزار روپیہ سالانہ کا اضافہ فرمایا گیا یعنی سابقہ عطیہ کی مقدار بجائے (۱۲۰۰۰) چوبیس ہزار روپیہ کے (۳۶۰۰۰) چھتیس ہزار روپیہ سالانہ کردئے گئے۔

ـــ وسط ماہ رمضان ۱۳۴۱ھ مین ندوۃ العلماء لکھنو کے امداد کی مقدار ماہ رمضان سنہ روان سے ماہانہ تین سو روپیہ کلدار کردی گئے۔

ـــ اوائل ماہ شوال ۱۳۴۱ھ زنانہ اسکول علیگڈھ کی امداد مین اور پچاس روپیہ اضافہ کرنے کا فرمان صادر ہوا اور اوس مین یہ بھی ارشاد ہوا کہ اگر کام اچھی طرح نہ چلیگا تو امداد موقوف ہوجائے گی۔

ـــ وسط ماہ شوال ۱۳۴۱ھ محمد عاقل خان صاحب کے نام سو روپیہ کلدار کا وظیفہ اس غرض سے منظور کیا گیا کہ مقام پوسہ مین فن زراعت کی تعلیم حاصل کرین۔

ـــ آخر ماہ شوال ۱۳۴۱ھ پیشگاہ خسروی سے مدرسہ اسلامیہ کرنول کے لیئے دو سال کے واسطے پچاس روپیہ ماہانہ کی امداد منظور فرمائی گئی تھی۔ اب اس کو دوامًا جاری کرنے کے احکام شرف صدور لائے۔

ـــ اوائل ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ بارگاہ خسروی سے ندوۃ العلماء کے دارالعلوم واقع لکھنو کے لیئے ماہانہ تین سو روپیہ کلدار کی امداد مقرر فرمائی گئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۱) فصل (۳) صفحہ (۲۶) سلسلہ مختصر حالات نواب سرسید علی امام صاحب موئید الملک۔

ـــ ۱۰ رجب ۱۳۴۱ھ روز یکشنبہ شام آپ معہ لیڈی صاحبہ واڈی لائن سے بلدہ تشریف لائے۔ اسٹیشن نام پلی پراوتر سے۔ آپ کو لینے کی غرض سے اسٹیشن مذکور پر

نواب مہدی یار جنگ بہادر معتمد سیاسیات و پنڈت کیشو راؤ جی رکن ہائی کورٹ و دیگر عہدہ داروں وغیرہ موجود تھے۔ آپ نے سرکاری گیسٹ ہوس مین قیام فرمایا۔ آپ معتمد و معتمد اعلیحضرت کے پاس باریاب ہوئے۔ ڈنر مین شریک رہے۔ آپ کی تشریف آوری مسئلہ برار سے تعلق رکھتی ہے ۹ شعبان ۱۳۴۱ھ روز چہارشنبہ آپ معہ خاتون صاحبہ بذریعہ میل بلدہ سے واپس روانہ ہوئے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۶) صفحہ (۳۵) سلسلہ سکۂ قرطاس یعنی کرنسی نوٹ۔

اعلان منجانب صدر محاسب سرکار عالی نشان ۱۴ مورخہ ۱۹ فروردی ۱۳۳۲ف۔

حسب الحکم سرکار عالی بتنسیخ اعلان نشان (۱۳) مورخہ ۲۸ اسفندار ۱۳۲۹ف تا حکم ثانی کرنسی نوٹ کی مجموعی مقدار جو دفتر سکہ قرطاس سے جاری کئے جاسکتے ہین وہ تین کروڑ سکۂ عثمانیہ ہوگی۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۸) صفحہ (۳۶) سلسلہ ریلوے۔

چھوٹی پٹڑی کے ذریعہ سے مال و اسباب بھیجنے کے لیئے بڑی پٹڑی کے اسٹیشن کی مدد دی یکم اپریل ۱۹۲۳ء سے حیدرآباد کا بڑی پٹڑی کا اسٹیشن اس تمام مال و اسباب کے لینے اور بھیجنے کے بشمول اسباب خورد و نوش بند کر دیا گیا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۹) صفحہ (۳۷) سلسلہ تعمیرات و آبپاشی۔

سررشتۂ آبپاشی کے کامون مین زیادتی اور نگرانی کے فرایض مین اضافہ کے لحاظ سے بموجب منظوری سرکار مرتبہ ۲ جمادی الثانی ۱۳۴۱ھ بجائے موجودہ ایک ناظم آبپاشی اور ایک مددگار کے دو ناظر مقرر اور کام دو حلقون مین تقسیم کیا گیا۔ حلقہ غربی پر جن مین اضلاع محبوب نگر۔ رائچور۔ گلبرگہ۔ میدک اور اسپیشل ڈویژن عمارات و سڑک شامل ہین۔ مسٹر میگ مینس اور حلقہ مشرق پر معہ اضلاع ورنگل۔ نلگنڈہ۔ کریم نگر۔ اور

نظام آباد پر مشتمل ہے مولوی مرزا اکبر بیگ صاحب خان بہادر کا تقرر عمل میں آیا (جریدہ ۷ مرداد بہشت ۱۳۳۲ف جلد (۵۴) نمبر (۲۳)۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۳) فصل (۴) صفحہ (۶۹) سلسلہ محالبس۔

محالبس اضلاع تو ۱۴ مرد ۱۲۹۸ف سے ناظم کو توالی اضلاع کے تحت چلے آئے تھے لیکن مشرف گارڈن مہتمم محبس بلدہ کے یہاں سے جانے کے بعد محبس بلدہ کا تعلق بھی ناظم کو توالی اضلاع سے کر دیا گیا تھا بعدہ ۱۲ خرداد ۱۳۳۲ف سے حسب الحکم سرکار تمام محابس کا تعلق نظامت کو توالی اضلاع سے علیحدہ کر کے نظامت طبابت کے تحت کیا گیا۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۵) فصل (۱) صفحہ (۱۱۳) سلسلہ فوج۔

۱۵ خرداد ۱۳۳۲ف۔ فرمان خسروی شرف صدور لایا کہ علاقہ سرکار عظمت مدار کے مشیر افواج کے مشورہ کے بموجب حیدرآباد امپیریل سرویس لانسرز کی موجودہ تعداد (جونی رجمنٹ ۶۳۹ نفر تھی) گھٹا کر پانسو قایم کی جائے اور ہر ایک رجمنٹ میں سات کمیشنڈ افسر رہا جائیں سپاہیوں کی تخفیف اس طرح کی جائے کہ اشخاص امور کتابادلہ فوج باقاعدہ میں کر دیا جائے جہاں وہ بلا اسپ کارگذار رہیں گے۔ موجودہ خیرون کی زاید تعداد میں کمی کر دی جائے۔

حیدرآباد امپیریل سرویس لانسرز کے سپاہیوں کو ماہانہ دس روپئے کے حساب سے راشن (خوراک کا خرچ) اور اشخاص افواج باقاعدہ کو ماہانہ پانچ روپئے کے حساب سے دیا جائے۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۲) فصل (۱۵۶) صفحہ (۴) سلسلہ سرفرازی خطابات

سرفرازی خطابات بنام اشخاص مندرجۂ ذیل از پیشگاہ حضرت بتقریب عقد خوانی نواب علیحضرت ۱۳۳۲ف قدر قدرت حسب فرمان خسروی مزینۂ غرۂ شوال ۱۳۴۱ھ جریدہ غیر معمولی مورخہ ۱۱ مرداد ۱۳۳۲ف م ۳ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ جلد (۵۴) نمبر (۷۷) میں شایع ہوا۔

نشان سلسلہ	نام خطاب معہ عہدہ۔	نام خطاب
۱	۲	۳
۱	فخر الدین احمد معتمد فنانس۔	فخر یار جنگ۔
۲	محمد علی ناظم پولیس اضلاع۔	محمد نواز جنگ۔
۳	راس مسعود ناظم تعلیمات۔	مسعود جنگ۔
۴	غلام اکبر خان معتمد عدالت۔	اکبر یار جنگ۔
۵	احمد علی معتمد صیغۂ آبپاشی۔	علی نواز جنگ۔
۶	کرامت اللہ معتمد شاخ عام۔	کرامت جنگ۔
۷	احمد اللہ معتمد صیغۂ نوآبادیات۔	احمد نواز جنگ۔
۸	نور الضیاء الدین رکن ہائیکورٹ	ضیاء یار جنگ۔
۹	حیدر جیون بیگ 〃	جیون یار جنگ۔
۱۰	ڈاکٹر سراج الحسن 〃	سراج یار جنگ۔
۱۱	محمد ابراہیم فاروقی 〃	فاروق یار جنگ۔

ضمیمہ کتاب ہذا باب (۸) فصل (۴) صفحہ (۲۵۵) سلسلہ اخراج کے بعد بعض اصحاب کی واپسی۔

مولوی سید حسن صاحب بلگرامی جسٹس سابق معتمد خانگی علاقہ نواب فخر الملک بہادر کو بیرون ملک سرکار عالیمیں رہنے کا حکم دیا گیا تھا۔ لہذا بتاریخ ۱۴ شہریور ۱۳۲۴ف کو صاحب موصوف بلدہ سے اپنے وطن روانہ ہوئے تھے۔ بعد صاحب موصوف کو بلدہ واپس آنیکی نسبت ۹ رامرداد ۱۳۳۲ف کو سرکار سے اجازت صادر ہوئی۔

ضمیمہ کتاب ہذا سلسلۂ موقت الشیوع پر ہے۔ باب فصل (۱) صفحہ (۲۲۸)
اخبار سدیش۔ بزبان مرہٹی جو مقام بمبئی سے شایع ہوتا ہے اوس کا داخلہ فریدونیہ و ممالک سرکار عالی
مین ممنوع قرار دیا گیا۔ (اخبار صحیفہ روزانہ ۲۶ امرداد ۱۳۳۲ف جلد (۱۱) نمبر (۳۴۳)
ضمیمہ کتاب ہذا سلسلہ مشہور لوگون کی موت۔ باب فصل (۸) صفحہ (۲۹۹)۔
۸ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ کو مولوی امغر علی صاحب وکیل ہائیکورٹ کا بلدہ مین انتقال ہوا۔
جسکی تعزیت مین دفتر عدالت دیوانی بلدہ کو ایک بجے سے تعطیل ہوئی۔
تتمہ کتاب ہذا سلسلہ اجرای ماہوار از پیشگاہ سرکار ضمیمہ صفحہ (۳۱۵)۔
وسط ماہ ذیقعدہ ۱۳۴۱ھ۔ بارگاہ خسروی سے سید عبداللہ مقبل کے نام غرۂ شوال
سنہ حال سے پچاس روپیہ (۵۰) کا مدار ماہوار تاحیات اس شرط سے جاری کرنے کا حکم ہوا
کہ وہ مکۂ معظمہ مین چراغ روشن کیا کرین۔

اوم شانتی اوم شانتی اوم شانتی

اشتہار

کتب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس لئے سفارش کیجاتی ہے کہ انکے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے

— **تاریخ بستان آصفیہ حصہ اوّل و دوم** - یعنی سلطنت آصفیہ کی مبسوط اور مکمل تاریخ ہے بیکثرت اعلیٰ حضرت انام اس کے مفید و دلچسپ ہونیکا اعتراف فرما چکے ہیں اور دفاتر سرکاری میں بھی اس کی جلدیں خریدی گئی ہیں - اسکے صرف چند نسخے باقی ہیں ذخامت (۹۰۰) صفحہ قیمت بلا جلد (۸ر۸) ہر چہار حصص مکمل سٹ خریدار کو ہی یہ دونوں حصص خریدی مل سکتے ہیں -

— " " **حصہ سوم** - اس حصہ میں بھی بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری و غیر سرکاری کے معلومات گذشتہ و حال درج ہیں - جس کی ضخامت (۶۷۵) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرم و دیگر کیفیاتی کول (لہ ۵) کاغذ کہرا مجلد سادہ (۴ے) -

— " " **حصہ چہارم** - اوسی سابق کے حصہ کے سلسلہ میں بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ حال تک درج ہیں - جس کی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیفیاتی کول (چہ) جلد سادہ (ہ) کاغذ کہرا جلد سادہ (لہ) -

— **خیابان آصفی** - تاریخ بستان آصفیہ حصہ اوّل - دوم و سوم کا لب لباب ردیف وار درج ہے - اور فہرست شاہان دکن سلف و حال و عہدہ داران جلد دفاتر سرکاری عالی و صاحب رزیڈنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے - ضخامت (۱۸۵) قیمت کاغذ چکنا (ے) کاغذ کہرا (عاں) بلا جلد -

— **چکرورتی راجہ اشوک کا جیون چرتر** - (۱۰ر) — **مفید الخواتین** - کاغذ چکنا (عاں) کاغذ کہرا (عاں) -

— **خیالات سقراط** (۱۲ر)

— **مقالات سعدی** (عصہ) -

مندرجۂ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی - پی طلب کرنے پر روانہ کیجاسکتی ہیں محصول ڈاک وی - پی - رجسٹری ذمہ خریدار - آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے بارے میں ضرور صراحت فرما دیں اور اپنا پتہ صاف لکھیں -

المشتہر

محمد قمرالدین صاحب تاجر پارچہ روبروئے مسجد مومنان محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن

اشتہار

کتب قابل قدر

ذیل کی کتابوں کے مطالعہ کی اس لئے سفارش کیجاتی ہے کہ انکے مفید و دلچسپ ہونے پر اہل ذوق کا اجماع ہے

— **تاریخ بستان آصفیہ حصہ اوّل و دوم** - یعنی سلطنت آصفیہ کی مبسوط اور مکمل تاریخ ہے - بکثرت عالیجناب انعام اس کے مفید و دلچسپ ہونیکا اعتراف فرما چکے ہین اور دفاتر سرکاری مین بھی اس کی جلدین خریدی گئی ہین - اس کے صرف چند نسخے باقی ہین ذخامت (۹۰۰) صفحہ قیمت بلا جلد (۸ر) ہر چہار حصص مکمل سٹ خریدارونکو ہی یہ دونون حصص خریدی مل سکتے ہین -

— " " **حصہ سوم** - اس حصہ مین بھی بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری وغیر سرکاری کے معلومات گذشتہ و حال درج ہین - جس کی ضخامت (۶۷۵) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرم و دیگر کیلی کول (لہ عہ) کاغذ کہرا مجلد سادہ (ہے) -

— " " **حصہ چہارم** - اوسی سابق کے حصہ کے سلسلہ مین بہت سے تاریخی و دفاتر سرکاری و دیگر حالات زمانہ حال تک درج ہین - جس کی ضخامت (۳۳۰) صفحہ ہے - قیمت فی جلد کاغذ چکنا مجلد پشتہ و گوشہ چرمی و دیگر کیلی کول (صہر) جلد سادہ (صہ ر) کاغذ کہرا جلد سادہ (لہ) -

— **خیابان آصفی** - تاریخ بستان آصفی حصہ اوّل - دوم و سوم کالب کتاب ردیف وار درج ہے - اور فہرست شاہان دکن سلف و حال و عہدہ داران جلہ دفاتر سرکاری عالی و صاحب رزیڈنٹ وغیرہ از ابتدا تا حال درج ہے - ضخامت (۱۸۵) قیمت کاغذ چکنا (ہے) کاکہرا (عاں) بلا جلد -

— **چکرورتی راجہ اشوک کا جیون چرتر** - (۱۰ر) — **مفید الخواتین** - کاغذ چکنا (عاں) کاغذ کہرا (عاں) -

— **خیالات سقراط** (۱۲ر)

— **مقالات سعدی** (عہ) -

مندرجہ ذیل پتہ پر نقد قیمت ارسال کرنے یا بذریعہ وی - پی طلب کرنے پر روانہ کیجاسکتی ہین محصول ڈاک وی - پی - رجسٹری ذمہ خریدار - آرڈر دینے کے وقت کاغذ جلد بندی کے بارے مین ضرور صراحت فرمادین اور اپنا پتہ صاف لکھین -

المشتہر

محمد قمرالدین صاحب تاجر پارچہ روبرو مسجد مومنان محلہ حسینی علم حیدرآباد دکن